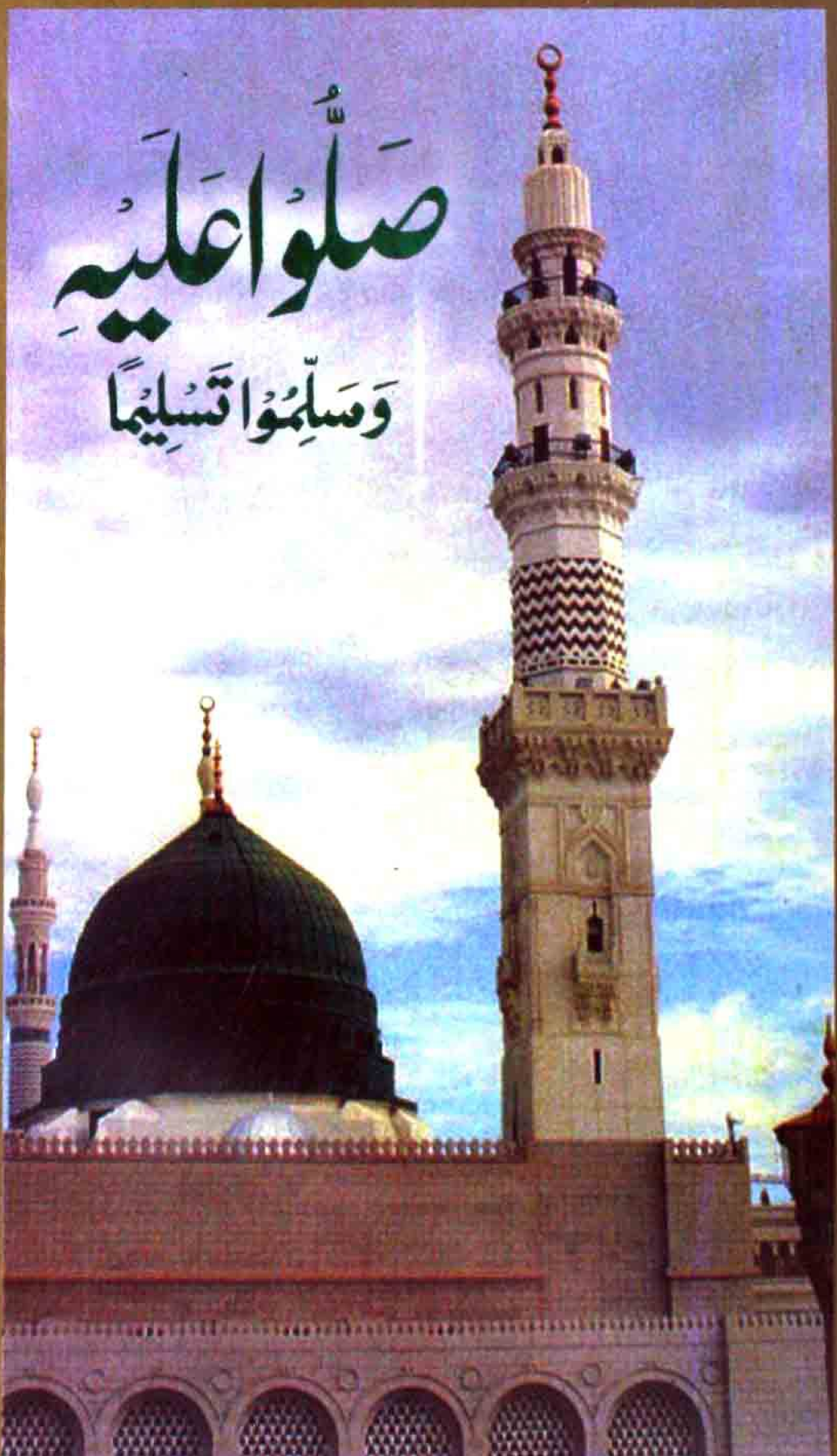
صَلُّوا عَلَيهِ
وَسَلِّمُوا تَسلِيمًا

صَلُّوا عَلَیهِ
وَسَلِّمُوا تَسلِیماً

کسی بھی دور کی تاریخ جب پڑھتا ہوں میں
مجھے صلوا علیہ کی صدائیں آنے لگتی ہیں

marfat.com
Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

از امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیٔ دیدار حسنِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی گور تیرہ کی جب آئے سخت رات
ان کے پیارے منہ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب پڑے محشر میں شور دارو گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحب کوثر شہِ جودو عطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
سیدِ بے سایہ کے ظل لِوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوش خلق ستارِ خطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں
ان تبسم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب حساب خندۂ بیجا رُلائے
چشمِ گریانِ شفیع مرتجےٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی رنگ لائیں جب میری بے باکیاں
ان کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب چلوں تاریک راہ پل صراط
آفتابِ ہاشمی نورالھدیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
رَبِّ سَلِّم کہنے والے غمزدا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جو دُعائے نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب سے آمین رَبَّنا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضا خوابِ گراں سے سر اُٹھائے
دولت بیدار عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

marfat.com
Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ بحق سرکار مدینہ
جناب رسالتماب حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نام کتاب : صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

مرتب ومولف: محمد مقصود الحسن مرزا

اشاعت اول: جنوری 1999ء (بمطابق رمضان المبارک ۱۴۱۹ھ) ایک ہزار

اشاعت دوئم: مئی 2000ء (بمطابق محرم الحرام ۱۴۲۱ھ) دو ہزار

اشاعت سوئم: جون 2002ء (بمطابق ربیع الاول ۱۴۲۲ھ) دو ہزار

اشاعت چہارم: مئی 2003ء (بمطابق ربیع الاول ۱۴۲۳ھ) پانچ ہزار

ہدیہ: میرے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام اُمت کے لئے دُعائے خیر

ناشر: مصطفیٰ فاؤنڈیشن۔ فاروق کالونی، والٹن روڈ،
والٹن کینٹ۔ لاہور 54810

---------- ملنے کا پتہ ----------

المدثر۔ مصطفیٰ لائبریری۔ فاروق کالونی۔ والٹن روڈ۔ والٹن کینٹ۔ لاہور 54810
پاکستان۔ فون 5820659

marfat.com
Marfat.com

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ

بلندی عظمت ہے کمال محمد ﷺ

کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

ہے کشافِ ظلمت جمال محمد ﷺ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ

جمیع خوبیاں ہیں خصالِ محمد ﷺ

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

فصلو علیہ وآل محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

اُستاذ العلماء حضرت علامہ صدیق ہزاروی صاحب کے تاثرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں ہدیہ درود و سلام کا ارسال حکم خداوندی کی تعمیل بھی ہے اور سعادت و خوش بختی کی تحصیل بھی، وہ لوگ نہایت ہی معزز و محترم ہیں۔ جو فرائض کی ادائیگی اور رزق حلال کی تلاش کے بعد اپنی حیات مستعار کی ساعتوں کو وظیفہ درود وسلام کی خوشبو سے مہکاتے ہیں۔

درود شریف سے متعلق اہل محبت نے متعدد تالیفات رقم کر کے اُمت مسلمہ کو نہایت قیمتی خزانہ مہیا کیا اور اس کے ساتھ ساتھ اس بات کو واضح کیا کہ درود شریف دینی و دنیوی حاجات کے لئے ایک تریاق کی حیثیت رکھتا ہے۔ درود شریف کے کون کون سے صیغے کن کن مقاصد کی تکمیل کے ضامن ہیں اور کن کن خوش بختوں نے اس بحر رحمت سے بہرہ ور ہو کر امت مسلمہ کے لئے ایک راہ ہدایت متعین کی، یہ سب باتیں آج جس قدر منظر عام پر آئی ہیں ان سب کاوشوں کا سہرا ان قابل قدر شخصیات کے سر سجتا ہے جن کو درود شریف پر تالیف کتب کی سعادت حاصل ہے۔

محترم جناب محمد مقصود الحسن صاحب بھی اس قافلہ کے ایک معزز رکن ہیں جو درود وسلام کا گلدستہ سجا کر اُمت مسلمہ کی خدمت میں پیش کرنے کا اعزاز حاصل کر رہے ہیں۔

درود و سلام کا یہ عظیم مجموعہ "صلوا علیہ وسلموا تسلیما" جس کو جمع کرنے کیلئے موصوف نے بھرپور محنت کی ہے راقم نے اس مسودہ کا مطالعہ کرتے ہوئے محسوس کیا کہ

marfat.com
Marfat.com

جناب محمد مقصود الحسن صاحب نے درود شریف کا یہ عظیم مجموعہ مرتب کرتے ہوئے جس انداز میں محبت رسول ﷺ کے جذبہ سے سرشار رہے یہ انہی کا حصہ ہے اور یہ بات ان کے تحریر کردہ ایک ایک لفظ سے ٹپکتی ہے۔ راقم کے خیال میں درود شریف پر اس سے زیادہ جامع اور عشق و محبت سے لبریز قلم سے تحریر کردہ کتاب شاید اس دور میں نہ لکھی گئی ہو۔

جناب محمد مقصود الحسن صاحب کی ایک دوسری اور اہم خوبی جو قارئین کے سامنے لانا ضروری ہے یہ ہے کہ موصوف ایک مصروف کاروباری شخصیت ہونے کے باوجود نہایت ہی علم دوست شخصیت ہیں جس کی واضح مثال یہ ہے کہ مصطفیٰ فاؤنڈیشن کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا اور اس فاؤنڈیشن کے تحت ایک عظیم لائبریری "مصطفیٰ لائبریری" کے نام سے قائم کر رکھی ہے۔ یقیناً یہ ان کا ایک سنہری کارنامہ ہے۔ اللہ تعالیٰ محترم محمد مقصود الحسن صاحب کی ان تمام علمی، دینی، تبلیغی مساعی کو شرف قبول عطا فرمائے اور درود شریف کے حوالے سے ان کے اس بیش قیمت مجموعہ کو ان کی دنیوی و اُخروی فلاح کا ذریعہ بنائے آمین بجاہ نبی الکریم علیہ التحیۃ والتسلیم

[signature]

جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

01-03-1999

marfat.com
Marfat.com

انتساب 16

اللہ تعالیٰ جل مجدہ، کا حکم برائے درود شریف 17

کلیات علامہ اقبال 18

ابتدائیہ 19

فضائل درود و سلام 41

درود پاک کی فضیلت 52

(احادیث مبارکہ کی روشنی میں ۔ چالیس احادیث مبارکہ) 53

"والضحیٰ" فضائل نبوی ﷺ 73

(پینتالیس احادیث مبارکہ) 75

"جنکے کاندھے پہ کملی ہے کالی" 107

عظمت مصطفیٰ ﷺ غیروں کی نظر میں 107

☆ عظمت مصطفیٰ ﷺ 108

☆ عظیم انسان (محمد ﷺ) 113

☆ عظیم شخصیت (محمد ﷺ) 114

☆ عظیم ہستی (محمد ﷺ) 115

☆ عظیم تر (محمد ﷺ) 116

☆ عظیم معمار (محمد ﷺ) 117

☆ عظیم معلم (محمد ﷺ) 118

marfat.com

Marfat.com

☆ عظیم سپہ سالار (محمد ﷺ) 119
☆ عظیم امین (محمد ﷺ) 122
☆ عظیم شفیق (محمد ﷺ) 122
☆ عظیم ترین ہستی (محمد ﷺ) 123
☆ عظیم سیرت مصطفیٰ (محمد ﷺ) 124
☆ عظیم مصلح (محمد ﷺ) 126
☆ عظیم رسول (محمد ﷺ) 126
☆ رحمت للعالمین (محمد ﷺ) 132
درود شریف 135
☆ آداب درود شریف 137
☆ طریقہ محفل درود پاک 139
☆ دُعا 141
☆ درود شریف 142
☆ درود ابراہیمی 143
☆ درود اکبر 146
☆ درود تاج 176
☆ درود امام بوصیری 181
☆ درود تنجینا 183
☆ درود رحمت و برکت 187
☆ درود ثواب 188

marfat.com
Marfat.com

☆ درود مقرب 189
☆ درود نعم البدل صدقہ 190
☆ درود لامحدود ثواب 192
☆ درود خضری 193
☆ درود ہزارہ۔(صلوٰۃ چشتیہ) 194
☆ درود نعمت عظمٰی 196
☆ درود غوثیہ 197
☆ درود فاتح 199
☆ درود شفائے قلوب 201
☆ درود کمالیہ 203
☆ درود صلوٰۃ نقشبندیہ 204
☆ درود شافعی رحمۃ اللہ علیہ 205
☆ درود ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ 206
☆ درود برکات کثیرا 208
☆ درود دعا و دوا 209
☆ درود چشتیہ 211
☆ درود اعزاز 212
☆ درود حل المشکلات 214
☆ درود سعادت 217
☆ درود قطب 218

marfat.com
Marfat.com

☆ درود شاذلی رحمۃ اللہ علیہ 220
☆ درود حب رسول ﷺ 221
☆ درود حاجت 222
☆ درود جمعہ 223
☆ درود مشاہدہ 226
☆ درود حضوری 227
☆ درود شفاعت 229
☆ درود حبیب 230
☆ درود مستجاب الدعوات 231
☆ درود اول و آخر 232
☆ درود عالی 233
☆ درود ثواب کثیر 234
☆ درود خاص الخاص 235
☆ درود کشف 236
☆ درود انعام 237
☆ درود وسیلہ 238
☆ درود حفاظت 240
☆ درود حفاظت 242
☆ درود سید محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ 243
☆ درود حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ 245

marfat.com
Marfat.com

☆ درود بشارت	246
☆ درود نصرت	247
☆ درود دیدار	248
☆ درود تعلق	249
☆ درود ثمرات	250
☆ درود باطن	251
☆ درود قرآنی	252
☆ درود نوری	254
☆ درود محمدی ﷺ	256
☆ درود نبی کریم ﷺ	257
☆ درود مصطفیٰ ﷺ	258
☆ درود مجتبیٰ ﷺ	259
☆ درود سرور کائنات ﷺ	260
☆ درود محمود	261
☆ درود مغفرت	263
☆ درود طیب	264
☆ درود مدنی	266
☆ درود حصول رحمت	267
☆ درود حصول عزت	268
☆ درود بلندی درجات	270

marfat.com
Marfat.com

☆ درودکوثر 271
☆ درودتامہ 272
☆ درود اعتصام 273
☆ درودقلبی 275
☆ درود اوّل 277
☆ درودالزاہدین 278
☆ درودالعابدین 279
☆ درودروحی 281
☆ درودالطالبین 283
☆ درودمکین 285
☆ درود دوامی 287
☆ درود اہل بیت 288
☆ درودناریہ 290
☆ درودزیارت 292
☆ درودنجات وبا 293
☆ درود افضل 294
☆ درود مشکل کشا 295
☆ درود افضل الکیفیات 296
☆ درودندائیہ 297
☆ درود روحانی ترقی 298
☆ درودخمسہ 299

marfat.com
Marfat.com

☆ درود خاص 301
☆ درود فراخی رزق 301
☆ درود تریاق مجرب 302
☆ درود علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ 302
☆ درود افضل الصلوٰۃ 304
☆ درود صلوٰۃ وسلام 304
☆ خصوصی درود شریف 305
☆ درود شفاء 306
☆ وسلامٌ علی المرسلین 307
☆ حضور نبی کریم ﷺ کے در اقدس پر حاضری کے وقت سلام 317
☆ مرتبہ درود خواں 319
☆ مقامات صلوٰۃ 321
☆ ایمان افروز واقعات 329
☆ درود پاک میں بخل کرنے والوں کے واقعات 347
☆ بے ادبی و گستاخی کرنے والوں کے چند واقعات 351
☆ نماز پنجگانہ کے بعد درود شریف بھیجنا 353
☆ کیا کھڑے ہو کر درود و سلام بھیجنا جائز ہے؟ 356
☆ محبت رسول ﷺ کا زندہ معجزہ 359
نعت نبی ﷺ 360
☆ دیوان حسان 361

marfat.com
Marfat.com

☆ قصیدہ بردہ شریف 374

☆ نعت النبی الکریم ﷺ 434

☆ بدرگاہِ سید المرسلین ﷺ 435

محمد رسول اللہ ﷺ 436

میرے آقا حضور نبی کریم ﷺ کے اسمائے مبارکہ

درود و سلام 550

سلام بحضور سرورِ کونین ﷺ 554

نعت رسول مقبول ﷺ 562

نعت رسول مقبول ﷺ 563

آرزوئے محمد ﷺ 563

ثنائے حبیب ﷺ 564

گوہر مقصود 565

شاید وہ بلا بھیجیں 566

نعت رسول مقبول ﷺ 567

بحضور سرورِ کونین ﷺ 569

نعت مصطفیٰ ﷺ 571

فی مدح النبی ﷺ 573

یا رسول اللہ ﷺ 575

marfat.com

Marfat.com

ہدیہ سلام	576
سلام	577
جینا وہی جینا ہوگا	578
لب پر درود	579
میں تو اس قابل نہ تھا	580
فریاد	582
عاجزانہ التجا	583
میری آرزو	584
دُعا	585
جامع دُعا	587
تمت بالخیر	588
کتابیات	590
دُعا	603

marfat.com
Marfat.com

انتساب

میرے اور ہم سب کے آقا ﷺ کے نام

آپ ﷺ جب اس دنیا میں تشریف لائے تو اللہ جل شانہ، سے ہماری خیر چاہی۔ شب معراج جب اللہ جل شانہ، کا دیدار نصیب ہوا (اور جب محب اور محبوب آمنے سامنے ہوں تو ہر چیز بھول جاتی ہے بلکہ ماحول کی بھی خبر نہیں رہتی) تو بھی میرے آقا ﷺ نے ہمارے لئے ہی سب کچھ چاہا اور ساری زندگی میرے آقا ﷺ نے دن رات ہمارے ہی گناہوں کی بخشش کیلئے دعائیں کیں ساری ساری رات قیام فرمایا اور اللہ جل شانہ، کے حضور رو رو کر استغفار کرتے رہے اور امت کی مغفرت کے لئے دعائیں کیں اور جب حیات ظاہری اور اس دار فانی سے پردہ فرمانے لگے تو میرے کریم آقا ﷺ کے پھول کی پنکھڑیوں سے بھی نازک اور مہکتے ہوئے لبوں پر امتی امتی ہی تھا۔

پڑھتے رہو درود و سلام ان کی ذات پر
جس ذات پر اللہ کا درود و سلام ہے

محمد مقصود الحسن مرزا

marfat.com

Marfat.com

نحمدہ و نصلی و نصلم علٰی سیدنا و مولانا محمد

رسولہٖ النبی الامین

الحنین الکریم الرؤف الرحیم

امابعد

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِط

”اِنَّ اللّٰہَ وَمَلآ ئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ط

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیۡنَ آمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ

وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا“

(سورۃ الاحزاب)

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی (ﷺ) پر۔

اے ایمان والو (تم بھی) ان پر درود بھیجو اور خوب خوب سلام بھی۔

(حضرت علامہ قسطلانی اور حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت ماہ شعبان میں نازل ہوئی اسی وجہ اس مہینے کو ماہ صلوٰۃ بھی کہا جاتا ہے۔)

مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

marfat.com

Marfat.com

چوں بنام مصطفیٰ (ﷺ) خوانم درود
از خجالت آب می گردد وجود
عشق میگوید کہ اے محکوم غیر!
سینہء تو از بتاں مانند دیر
تانداری از محمد (ﷺ) رنگ و بو
از درود خود میالا نام او

(کلیات علامہ اقبال مثنوی پس چہ باید کرد اے اقوام مشرق)

جب میں حضور ﷺ کے اسم گرامی پر درود بھیجتا ہوں تو میرا وجود ندامت کے باعث پانی پانی ہوجاتا ہے۔ عشق مجھے کہتا ہے اے غیر کے محکوم تیرا سینہ تو بت خانے کی طرح بتوں سے بھرا ہوا ہے جب تک تو حضور نبی کریم ﷺ کے رنگ و بو کو اختیار نہیں کرلیتا اپنے درود سے ان کے نام کو آلودہ نہ کر۔

marfat.com
Marfat.com

ابتدائیہ

یہ کتاب ''صلوا علیہ وسلموا تسلیما'' کوئی علمی یا تحقیقی نقطۂ نظر سے نہیں لکھی گئی نہ ہی اس کتاب میں ایسے مضامین ہیں۔ یہ تو صرف اور صرف ہمارے مدنی آقا حضور نبی کریم سید المرسلین خاتم النبیین محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ پر درودوں کی صدا بلند کرنے اور اسے اطراف واکناف عالم میں بپا کرنے کی ایک عاجزانہ کوشش ہے اور درود پاک جو مختلف بزرگان دین سے ثابت ہیں۔ ان کو جمع کیا گیا ہے تاکہ ہمیں مختلف درود پاک کا مجموعہ میسر رہے اور ہم خوب محبت سے اپنے آقا علیہ الصلوۃ والسلام پر درود بھیجتے رہیں اور یہ درود جو حضور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس کے لئے خاص کیا گیا۔ اس کا ہمیں ہی نہیں حکم دیا گیا بلکہ اللہ جل مجدہ خود بھی اور اس کے سارے معصوم فرشتے بھی سید الانبیاء حضور پرنور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ہر وقت درود وسلام بھیجتے رہتے ہیں اللہ جل شانہ، نے ہمیں حکم دیا ہے اے ایمان والو تم بھی حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجو اور کثرت سے سلام بھی۔ ہمارے درود کی اللہ رب العزت کو تو کوئی ضرورت نہیں ہے۔ نہ ہی اس کے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کو ہمارے درود کی ضرورت ہے۔ بلکہ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود وسلام بھیجنا خود ہمارے ہی لئے بہتر اور مفید ہے یعنی ہمیں ہی اجر کثیر اور ثواب دارین حاصل ہوتا ہے ہمیں حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ کی قربت نصیب ہوگی اور اللہ جل شانہ، کی توجہ بھی۔

قرآن مجید فرقان حمید میں اللہ تعالیٰ جل شانہ، نے بے شمار احکام نازل فرمائے

marfat.com

Marfat.com

ہیں۔ان میں سے تقریباً تمام احکام ایسے ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے ان پر عمل کرنے کے لئے وقت یا متعلقہ ماحول یا معین وقت درکار ہوتا ہے مثلاً ہم اگر ارکان اسلام کے احکام کو ہی لے لیں تو سب سے پہلے نماز کا حکم ہے اگر کوئی شخص نماز فجر کے بعد کلمہ طیبہ پڑھ کر اسلام قبول کر لیتا ہے تو اسے نماز کی ادائیگی کے لئے ظہر کی نماز تک انتظار کرنا پڑے گا۔ پھر ہی وہ شخص اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی بجا آوری کر سکے گا۔اس طرح اگر کوئی شخص اسلام قبول کرتا ہے تو زکوۃ ادا کرنے کیلئے اگر وہ صاحب نصاب نہ ہو تو زکوۃ ادا کرنے کا پابند نہیں ہے اور اگر کوئی شخص ماہِ رمضان کے گزرنے کے بعد ایمان لے آتا ہے۔تو اس شخص کو اگلے ماہِ رمضان تک دس گیارہ ماہ انتظار کرنا پڑے گا اور ماہِ رمضان کی آمد پر ہی وہ اللہ تعالیٰ کے اس حکم پر عمل کر سکے گا اور اگر کوئی شخص اسلام قبول کرتا ہے مگر وہ صاحب استطاعت نہیں ہے تو اس شخص پر حج فرض نہیں ہوگا اور اگر صاحب استطاعت ہے تو بھی حج کے معینہ دنوں میں ہی حج کر سکے گا اسی طرح اور بھی بہت سے احکام ہیں۔

مثلاً شراب پینا، جواء کھیلنا وغیرہ حرام ہیں اور اگر ہم نومسلم سے کہیں کہ اب تم دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے ہو اب یہ یہ کام اسلام میں حرام ہیں اور تمہیں ان سے بچنا ہوگا اور وہ شخص پہلے ہی سے ان کاموں سے دور ہو تو وہ کہے گا کہ یہ کام تو میں کرتا ہی نہیں وغیرہ وغیرہ۔

مگر اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ الکریم کا ایک حکم ایسا ہے جیسے ہی یہ ہم سنیں تو اسی وقت ہم پر اس حکم کی بجا آوری کرنا واجب ہے اور وہ حکم ہے ”صلوا علیہ وسلموا تسلیما“ جب بھی یہ

marfat.com
Marfat.com

حکم ہمارے کان سنیں تو ہمیں فوراً اپنے کریم اور روف الرحیم آقا علیہ الصلوۃ والسلام پر درود بھیجنا ہوگا۔ **الصلٰوۃ والسلام علیك یارسول اللہ، الصلٰوۃ والسلام علیك یاحبیب اللہ۔**

ہم نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے ہر حکم پر عمل درآمد کرنے کیلئے کچھ نہ کچھ مہلت درکار ہے۔ یا اس کا وقت ہو تو اس حکم پر عمل ہو سکتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کا یہ حکم کہ اے ایمان والو میرے محبوب نبی (ﷺ) پر اسی وقت درود بھیجو اور خوب سلام پیش کرو جب یہ حکم تمہارے کان سنیں۔ اس سے ہمیں اندازہ ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندے (ﷺ) کے مرتبہ کو بلند کرنے کیلئے کیا کیا کروار ہا۔ کلمہ طیبہ میں اپنے نام کے ساتھ اپنے محبوب (ﷺ) کے نام کو ملا رکھا ہے۔ درمیان میں ضروری لفظ'' و ''یعنی ''اور'' لگانا بھی مناسب نہیں سمجھا اگر کوئی لکھے یا پڑھے گا تو وہ اسلام سے ہی خارج ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا فرمان ہے کہ میرے حبیب (ﷺ) پر درود بھیجو تو تمہارے دس گناہ معاف کردوں گا۔ دس نیکیاں بھی تمہارے نامۂ اعمال میں لکھ دوں گا اور دس درجے بھی بلند کردوں گا۔ تو ہمیں معلوم ہوا کہ حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں درود بھیجنے کا کتنا بڑا مرتبہ ہے اور کس قدر اجر وثواب ہے۔ اور اب دیکھیں حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں سلام عرض کرنے کے بدلے میں کیا ملتا ہے؟ آقا علیہ الصلوۃ والسلام کی بارگاہ سے سلام کا جواب آتا ہے''وعلیک السلام یا امتی''

صحیح مسلم کی روایت میں ہے حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ کوئی مومن مجھ پر

marfat.com
Marfat.com

درود وسلام بھیجے تو میں اس کا جواب دیتا ہوں۔ میرے آقا ﷺ جواب کیسے مرحمت فرماتے ہیں۔ سلام سنتے ہیں تو جواب عنایت فرماتے ہیں امتی کو جانتے ہیں تو جواب آتا ہے۔

ماہ ربیع الاوّل کی آمد کے ساتھ ہی درود وسلام کی محفلیں عاشق لوگ سجانا شروع کر دیتے ہیں۔ تاکہ حضور نبی کریم ﷺ سے ٹوٹے ہوئے تعلق پھر سے مضبوط ہو جائیں۔ دنیاداری میں محو ہو کر جو دوریاں ہو گئی تھیں وہ قربتوں میں بدل جائیں اور جو تعلق میں کمزوری آ گئی تھی وہ مضبوط ہو جائے۔ یہ محفلیں وہ لوگ ہی سجاتے ہیں جن کا حضور نبی کریم ﷺ سے تعلق ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے جن احکام کا ہمیں حکم دے رکھا ہے ان میں کوئی فعل وہ خود نہیں کرتا۔ مثلاً ارکان اسلام کو ہی لے لیں اللہ رب العزت نہ تو نماز پڑھتا ہے۔ نہ ہی روزے رکھتا ہے نہ زکوۃ نکالتا ہے۔ نہ ہی حج کرنے آتا ہے بلکہ یہ کام ہمیں کرنے کا حکم ہے۔ اور اس نے اپنے محبوب بندے (ﷺ) کو یہ تمام کام کرنے اور اس کا طریقہ کار اپنے امتیوں کو سکھانے کے لئے فرمادیا۔ اس طرح یہ تمام اعمال حضور ﷺ نے کیے تو یہ ان کی سنت ہیں۔

(یہ الگ بات ہے کہ ان میں درجہ بندی ہے کچھ فرائض ہیں کچھ سنت اور کچھ نوافل) اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے جتنے بھی احکام ہیں وہ ہمارے لیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ خود کوئی عمل نہیں کرتا وہ ان تمام کاموں سے پاک اور منزہ ہے۔ مگر درود پاک وہ عمل ہے جو اللہ

marfat.com
Marfat.com

تعالیٰ جل شانہٗ خود بھی کرتا ہے اس طرح یہ عمل اللہ تعالیٰ کی سنت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ خود بھی سب سے بلند و بالا ہے۔ اس کا مرتبہ بھی ہر ایک سے بڑا ہے۔ اس لئے اس (درود وسلام) عمل کا درجہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہونے کی وجہ سے بہت زیادہ ہے۔ (دس گناہ معاف ہوتے ہیں۔ دس نیکیاں ملتی ہیں دس درجے بلند ہوتے ہیں) ہم حضور نبی کریم ﷺ پر نماز کے بغیر درود وسلام بھیجتے ہیں تو قبول ہو جاتا ہے اور نماز میں بھی بھیجیں تو بھی (انشاءاللہ) قبول ہو جاتا ہے۔ بلکہ درود وسلام ہی وہ عمل ہے جو ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول و منظور ہوتا ہے جبکہ دوسرے تمام اعمال (نماز، زکوۃ، روزہ اور حج وغیرہ) اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے قبول فرمالے یا رد کر دے۔ لیکن درود وسلام قبول ہی قبول ہے۔ اسی لئے دعا سے پہلے اور دعا کے بعد درود وسلام بھیجنے سے دعا کی قبولیت میں یقین ہو جاتا ہے (کیونکہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے جب دعا سے پہلے والے درود کو قبول فرمالینا ہے اور پھر دعا کے بعد والے درود کو قبول فرمالینا ہے تو اس کی شان رحیمی و کریمی کے خلاف ہوگا کہ وہ درمیان والی دعا کو رد فرمادے)۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ پر درود وسلام بھیجنا تو نماز کے بغیر بھی قبول ہے اور نماز میں بھی قبول ہے تو کیا نماز بھی درود وسلام کے بغیر قبول ہو جاتی ہے۔

نماز خالص اللہ تعالیٰ کی عبادت اور بندگی کیلئے ہے اور بندے کا اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کرنے کا ذریعہ ہے۔ نماز میں اسی کی ثناء اور حمد بیان کی جاتی ہے اور اس سے ہم کلام ہوا جاتا ہے پھر اس کے آگے جھک کر اس کی عظمت کو مانا جاتا ہے۔ اس کے بعد ہم

marfat.com
Marfat.com

اپنا ماتھا اس کے حضور زمین پر رکھ کر انتہائی عبودیت کے عالم میں اس کی بزرگی کا اقرار کرتے ہیں اور عبادت کا یہ سارا عمل کرنے کے بعد نماز کی تکمیل کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور اس کے در پر دوزانو ہوکر مومن بندہ بیٹھ جاتا ہے تو حکم ہوتا ہے کہ اے بندے میرے محبوب (ﷺ) کی بارگاہ (اقدس) میں سلام عرض کرو۔ (**السلام علیك ایھا النبی ورحمة اللہ و برکاته**) تو نماز قبولیت کو پہنچے گی۔ (حالانکہ نماز خالصتاً اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے اور اگر ہم حالت نماز میں ہوں تو کوئی بھی آ جائے۔ کوئی بہت بڑا عالم دین ہو۔ کوئی بہت بزرگ ہستی ہو یا کوئی پیر و مرشد ہی کیوں نہ ہو ہم سلام نہیں کرسکتے۔ بلکہ اگر وہ سلام کردیں تو ہم آہستہ سے بھی ان کے سلام کا جواب نہیں دے سکتے۔ اگر ہم ایسا کردیں گے تو ہماری نماز جاتی رہے گی یعنی ٹوٹ جائے گی اور ادا نہیں ہوگی۔ کیونکہ نماز اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے۔ بندہ حالت نماز میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی طرف متوجہ ہوتا ہے اسی سے ہمکلام ہوتا ہے لہذا کسی غیر اللہ کی طرف توجہ ہوئی تو نماز ختم ہوگئی۔ دوسری طرف حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں سلام عرض نہ کیا تو نماز نہ ہوگی۔ اس سے اس طرف اشارہ ملتا ہے کہ میرے آقا ﷺ غیر اللہ نہیں ہیں۔

غیر اللہ سے مراد جو اللہ تعالیٰ کا غیر ہو۔ اللہ تعالیٰ کی ذات سے متصادم ہو مگر حضور نبی کریم ﷺ کو تو اللہ تعالیٰ ہر جگہ اپنے ساتھ ذکر فرماتا ہے۔

مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ فرماتا ہے۔

☆ اے ایمان والو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو۔

marfat.com
Marfat.com

(سورۃ النساء آیت 59)

(حضور نبی کریم ﷺ کی اطاعت ہر حکم پر واجب ہے جیسے حضرت خزیمہ انصاری کی ایک گواہی کا دو گواہوں کے برابر ہونا وغیرہ)

☆ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے اس نے بڑی کامیابی پائی۔

(سورہ الاحزاب آیت 71)

(اس سے معلوم ہوا کہ حقیقی کامیاب زندگی وہ ہے جو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اور اس کے رسول کی اطاعت اور فرمانبرداری میں گزرے)

☆ کسی مسلمان مرد اور کسی مسلمان عورت کو حق نہیں کہ جب اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول (ﷺ) کوئی حکم فرما دیں تو انہیں اپنے معاملہ کا کچھ اختیار رہے اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (ﷺ) کا حکم نہ مانے تو وہ بے شک صریح گمراہی میں بھٹکا ہوا ہے۔

(سورہ الاحزاب آیت 36)

(اس سے معلوم ہوا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کے حکم کے سامنے سر کو جھکانا پڑے گا۔ حضور نبی کریم ﷺ کا حکم اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اور اس میں تردد کرنا گمراہی ہے)

☆ (اے حبیب) تم فرما دو اگر تمہارے باپ، تمہارے بیٹے، تمہارے بھائی اور تمہاری عورتیں تمہارا کنبہ اور تمہارے کمائے ہوئے مال و دولت اور وہ سودا یعنی تمہاری تجارتیں جن کے نقصان کا تمہیں ڈر لگا رہتا ہے اور تمہارے پسندیدہ مکان اور خوبصورت

marfat.com
Marfat.com

رہائش گاہیں جو تمہیں بہت عزیز ہیں۔ یہ سب چیزیں اگر تمہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (ﷺ) اور جہاد سے زیادہ پیاری ہوں تو انتظار کرو کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آ جائے اور بے شک اللہ فاسقوں کو راہ ہدایت نہیں دیتا۔

(سورہ التوبہ آیت 24)

(اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ یہ دنیا اور اس میں موجود ہماری تمام محبتیں، چاہتیں، جو ہمیں اپنے مال و دولت سے اپنی تجارتوں سے۔ اپنی خوبصورت کوٹھیوں اور فیکٹریوں سے اور اپنی رشتہ داریوں سے قرابت داریوں سے ہیں اگر وہ اللہ تعالیٰ کی محبت سے زیادہ ہوں جائیں گی تو ہمارا ایمان مکمل نہیں ہوگا اور اللہ کے رسول (ﷺ) سے محبت بھی ایسی ہی چاہیے جیسی محبت اللہ سے ہونی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ساتھ اس کے حبیب مکرم ﷺ کی محبت کو دل میں رکھنا ہرگز شرک نہیں ہے بلکہ حضور نبی کریم ﷺ سے محبت نہ ہونا کفر ہے۔ کیونکہ اس آیت کریمہ میں اس کے لئے عذاب کی وعید آئی ہے اور اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کو فاسق قرار دیا ہے)۔

☆ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (ﷺ) سے منکر ہوئے اور اللہ تعالیٰ فاسقوں کو راہ ہدایت نہیں دیتا۔

(سورہ التوبہ آیت 80)

(اس آیت کریمہ میں بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے اور اپنے حبیب (ﷺ) کے حکم کے انکار کرنے والوں کو فاسق قرار دیا ہے اور اس پر مہر لگا دی ہے کہ پھر اللہ تعالیٰ ایسے

marfat.com
Marfat.com

لوگوں کوراہ ہدایت نصیب نہیں فرماتا)

☆ اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول (ﷺ) نے اپنے فضل سے انہیں غنی کر دیا۔

(سورہ التوبہ آیت 74)

(یہاں بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل کے ساتھ اپنے محبوب (ﷺ) کے فضل کا ذکر کیا ہے۔ حالانکہ فضل کرنے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ مگر اس نے اپنے فضل کے اظہار میں اپنے حبیب کو بھی شامل کیا ہے)

☆ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ تمہیں راضی کرلیں بے شک اللہ اور اس کے رسول کا حق زائد تھا کہ اسے راضی کرتے اگر ایمان رکھتے ہیں کیا انہیں نہیں معلوم کہ جوکوئی اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول (ﷺ) کے خلاف کرے تو اس کے لئے جہنم کی آگ ہے ہمیشہ اس آگ میں رہے گا۔ یہی بڑی رسوائی ہے۔

(اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے اور اپنے حبیب ﷺ کی رضا کو ایک کہا ہے اور جو اس کے خلاف کرے گا اس کے لئے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنم کے عذاب کی وعید سنائی ہے)

(سورہ التوبہ آیت 62/63)

☆ وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ اوراس کے رسولوں کو نہیں مانتے اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کو جدا کردیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہم کسی پر ایمان لائے اور کسی کے منکر ہوئے اور چاہتے ہیں کہ ایمان اور کفر کے درمیان میں کوئی راہ نکالیں۔ یہی حقیقت میں ٹھیک ٹھیک

marfat.com
Marfat.com

کافر ہیں اور ہم نے کافروں کیلئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(سورہ النساء آیت 150/151)

(یہاں بھی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ماننے کے ساتھ اس کے رسولوں کا ماننا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ ان کو جدا کرنا کفر ہے۔ یعنی اللہ اور اللہ کے رسول ایک ہی ہیں۔ دونوں پر ایمان لانا ہی ایمان ہے اور کسی ایک کا انکار کفر ہے)۔

☆ جس نے رسول اللہ (ﷺ) کی اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی اطاعت کی۔

(سورۃ النساء آیت 8)

(یہاں بھی اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرنے ہی کو اپنی اطاعت قرار دیا ہے۔)

آپ ﷺ پر ایمان لانا اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا کہا ہے آپ ﷺ کی اطاعت کرنا اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنا ہے۔ آپ ﷺ کی اتباع اللہ تعالیٰ کی اتباع ہے۔ آپ ﷺ کی نافرمانی کرنا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے۔ آپ ﷺ سے بغض اللہ تعالیٰ سے بغض رکھنا ہے آپ ﷺ سے محبت کرنا اللہ تعالیٰ سے محبت کرنا ہے۔

ذاتیں تو دو ہیں۔ ایک اللہ جل شانہٗ دوسرا عبدہٗ ہے۔

مگر دوئی نہیں ہے۔ اگر دوئی ہوتی تو اللہ تعالیٰ آپ (ﷺ) پر خود درود نہ بھیجتا (**یصلون علی النبی**) اور خود آپ (ﷺ) کا ذکر بلند نہ کرتا (**ورفعنالک**

marfat.com
Marfat.com

ذکرک)اور دن رات جو سارے کرۂ ارض پر اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اعلان (اذان کی صورت میں) ہوتا ہے اس کے ساتھ میرے آقا ﷺ کی رسالت کی گواہی کا اعلان نہ ہوتا اور پھر نماز میں آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم بھی نہ ہوتا۔

اللہ تعالیٰ نماز میں بھی ہماری توجہ اس طرف مبذول کروا رہا ہے کہ میرے حبیب (ﷺ) سے تعلق جوڑو۔ ان سے تمہارا تعلق مضبوط ہو گیا تو میرے ساتھ خود ہی تمہارا تعلق بن جائے گا۔

لہٰذا اس تعلق کو بنانے کے لئے ہمیں اپنے آپ کو اس قابل بنانا ہے کہ ہمیں بھی حضور نبی کریم ﷺ کی طرف سے سلام کا جواب ملے۔ اللہ تعالیٰ کے ایسے مقرب بندے گزرے ہیں جنہیں آقا علیہ الصلوۃ والسلام کی بارگاہ اقدس سے سلام کا جواب آتا تھا اور وہ سنتے تھے۔ اب بھی انشاء اللہ ایسے اللہ کے بندے ضرور ہیں جن کو بارگاہ اقدس ﷺ کی طرف سے جواب آتا ہے۔ کیونکہ کبھی بھی کوئی دور اللہ کے مقرب بندوں سے خالی نہیں رہا۔ پھر سلام ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے کسی سے بھی تعلق کی راہ نکلتی ہے اور اس طرح تعلق بن جاتا ہے ہم اگر کسی کو سلام کرتے رہیں وہ جواب نہ بھی دے تو کم از کم پہچاننے لگ جاتا ہے (کہ یہ وہی شخص ہے جو روز سلام کرتا ہے) اور پھر یہ سلام کرنے کا عمل جاری و ساری رہے تو ایک تعلق بننے لگتا ہے یہ تو بات ہے ہم دنیا داروں کی اور میرے آقا علیہ الصلوۃ والسلام تو پہلے سے ہی ہر امتی کو پہچانتے ہیں اور پھر اگر ہم اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق (کہ خوب خوب سلام پیش کرو میرے محبوب (ﷺ) پر) ہم سلام عرض کرتے

marfat.com
Marfat.com

رہیں تو یقیناً حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ ہمارا ایک تعلق قائم ہو جائے گا۔ ہمارے آقا ﷺ ہمیں جاننے لگ جائیں گے یہ میرا فلاں امتی ہے اور پھر قبر کے گھٹا ٹوپ اندھیرے میں جب نکیرین سوال و جواب کے لئے آئیں گے (اور حضور نبی کریم ﷺ کا چہرہ انور دکھایا جائے گا اور پوچھا جائے گا کہ اے بندے بتا تو دنیا میں اس شخصیت کے بارے میں کیا عقیدہ رکھتا تھا) تو میرے کریم آقا ﷺ پہلے ہی فرما دیں۔ یہ میرا امتی ہے۔ (سبحان اللہ)

وہ نزع کی سختی ہو اے دل یا قبر کی مشکل منزل
وہ اپنے غلاموں کی اکثر امداد کو آیا کرتے ہیں

اللہ جل شانہ، نے ساری مخلوق میں انسان کو احسن بنایا۔ ہمیں تمام اجزائے جسمانی خوبصورت انداز میں اور مکمل طریقے سے عطا فرمائے۔ رزق عطا فرمایا۔ دنیا و جہان کی نعمتیں دیں دولت ایمان سے سرفراز فرمایا۔ اور سب اُمتوں سے افضل اُمت۔ اُمتِ محمدی (ﷺ) کو قرار دیا۔ آقا ﷺ کے غلاموں کو اگلے جہان کی نعمتوں کا وعدہ بھی فرمایا۔ یہ سب کچھ ہم کو ہمارے آقا محبوب کبریا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کے طفیل اور انہیں کے واسطہ سے عطا کیا گیا۔ ہمارے آقا سید المرسلین خاتم النبین رحمت للعالمین محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ ہمارے محسن اعظم بھی ہیں۔ آپ ﷺ کے ہم پر بے شمار حقوق اور احسانات ہیں ہم چونکہ ان میں سے کسی ایک احسان کا بدلہ ہرگز ہرگز ادا نہیں کر سکتے تھے۔ اللہ کریم نے ہمارا عجز دیکھ کر ہمیں درود شریف عطا فرمایا کہ اے ایمان والو تم

marfat.com
Marfat.com

بھی میرے حبیب مکرم نبی آخرالزماں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیجو۔ ویسے تو جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہم پر ہمارے آقا محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کی بے شمار عنایات ہیں جن میں سے کسی ایک کا بھی بدلہ تو بہت بڑی بات ہوگی ہم تو اپنے آقا علیہ الصلوۃ والسلام کا کلمہ طیبہ پڑھانے کے احسان کا بدلہ بھی نہیں چکا سکتے یہ بھی ہمارے کریم آقا (ﷺ) نے ہم پر بہت بڑا احسان کیا کہ ہمیں کلمہ طیبہ پڑھا کر نہ صرف اپنا امتی بنالیا بلکہ تمام اُمتوں میں افضل اُمت بنادیا۔ اور صرف اُمت بنا کر چھوڑ ہی نہیں دیا۔ بلکہ ہم گناہگار اُمتیوں کے لئے ہمارے آقا کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ رب العزت کے حضور بخشش کے لئے رو رو کر گڑگڑا کر دُعائیں کیں اور ساری ساری رات حالت قیام میں کھڑے ہو کر اپنے پاؤں متورم کر لئے۔ ہم اپنے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کس کس احسان کا بدلہ دے سکتے ہیں۔ درود بھیجنے کا تو ایمان والوں کو اللہ جل شانہ، کی طرف سے حکم ہے اور یہ عبادت ہے اور یہ واحد ایسا فعل ہے جس کو اللہ جل شانہ، خود بھی کرتا ہے اور ازل سے کر رہا ہے۔ جب اس نے اپنے نور سے نور مصطفیٰ ﷺ کو پیدا فرمایا۔ اور اپنے محبوب کی تعریف وتوصیف میں لگ گیا۔ تو اللہ جل مجدہ، نے حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے کا حکم فرماتے ہوئے ''علی النبی'' فرمایا کیونکہ میرے آقا علیہ الصلوۃ والسلام تو اس وقت سے نبی ہیں جب کچھ بھی نہ تھا اور جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللہِ مَتٰی وَجَبَتْ لَكَ النُّبُوَّۃُ قَالَ وَاٰدَمُ بَیْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَدِ۔

(رواہ الترمذی)

marfat.com
Marfat.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ عرض گزار ہوئے یا رسول اللہ! آپ ﷺ کے لئے نبوت کب ثابت ہوئی ؟ فرمایا کہ جب حضرت آدم (علیہ السلام) روح اور جسم کے درمیان تھے

(ترمذی)

کُنتُ نبیاً وَ آدمُ بَینَ الماءِ و الطِّین

میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم (علیہ السلام) پانی اور مٹی کے درمیان تھے

(جواہر البحار جلد دوئم / رسالہ نور)

حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر اللہ تعالیٰ جل شانہ، کا درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ الکریم ہمارے آقا اور اپنے محبوب حضرت محمد ﷺ کی تعریف اور توصیف کرتا ہے اور اپنے محبوب مکرم حضرت محمد ﷺ کے ذکر کو بلند کرتا ہے (ورفعنا لک ذکرک) اور درجات میں اضافہ فرماتا رہتا ہے اور آپ ﷺ پر اپنی رحمتوں کی بارش برساتا رہتا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ جل شانہ، کی رحمتیں برکتیں اور درجات کی بلندی کا سلسلہ اس وقت سے جاری وساری ہے جب کائنات پست و بالا میں کچھ بھی نہ تھا سوائے اللہ رب العزت جل شانہ، وجل جلالہٗ کے

اللہ تعالیٰ جل شانہ، سورہ المائدہ میں ارشاد فرماتا ہے

قد جآءَکُم مِّنَ اللہ نُور" وکُتاب" مّبِین (آیت ۱۵)

ترجمہ: بے شک تمہارے (سارے انسانوں کے) پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا

marfat.com
Marfat.com

اور روشن کتاب (اکثر مفسرین نے یہاں نور سے مراد حضور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس کو قرار دیا ہے۔ تفسیر جلالین، تفسیر خازن، تفسیر بیضاوی، تفسیر مدارک تفسیر روح البیان، تفسیر ابن عباس)

یہاں اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ الکریم اپنے محبوب مکرم کو ایک نور کہہ کر ظاہر فرما رہا ہے۔ اس سے بڑھ کر حضور پرنور حضرت محمد ﷺ کے نور ہونے کی اور کیا دلیل ہو سکتی ہے (نور کا کام ہے تاریکی دور کرنا اور روشنی پھیلانا، حضور نبی کریم ﷺ کی تشریف آوری سے کفر کی تاریکی دور ہوئی اور حق کی راہ واضح ہوئی اور اس نور سے دل روشن ہوئے۔ حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت تو مکہ مکرمہ میں ہوئی، رہنا سہنا بھی عرب میں رہا مگر تشریف آوری سارے جہانوں کی طرف ہے اور کتاب مبین سے مراد قرآن حکیم ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے احکام اور ہمارے لئے شرعی اصول بیان ہوئے اور جو صراط مستقیم کی طرف ہماری رہنمائی کرتا ہے اور اس کو سمجھنے کے لئے ایک روشنی اور ہدایت کی ضرورت تھی وہ نور حضور نبی کریم ﷺ کی صورت میں ہمیں نصیب ہوا۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور پُرنور حضرت محمد ﷺ سے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ میرے ماں، باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں، ذرا یہ تو فرمائیے اللہ تعالیٰ جل شانہ، نے سب سے پہلے کس چیز کو پیدا فرمایا۔ حضور پُرنور ﷺ نے ارشاد فرمایا اے جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ، نے سب سے پہلے تیرے نبی ﷺ کا نور اپنے نور سے پیدا فرمایا۔ اس حدیث پاک کو امام

marfat.com
Marfat.com

بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے دلائل النبوۃ میں اور علامہ امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے مواہب اللدینہ میں اور علامہ زرقانی رحمۃ اللہ علیہ نے مدارج النبوت میں روایت کیا ہے۔

ویسے بھی دیکھا جائے تو جو چیز پہلے موجود ہو اس سے ہی آگے کوئی چیز بنائی جاتی ہے۔ اگر مادہ پہلے سے موجود نہ ہو تو پھر آگے چیز بنانا ناممکن ہے (اللہ تعالیٰ جل شانہ، جو ہر چیز پر قادر ہے اور کچھ بھی کر سکتا ہے لیکن اس کی سنت کا طریقہ ایسا نہیں ہے) مٹی، پانی، ہوا وغیرہ کو اللہ تعالیٰ جل شانہ، نے پیدا فرمایا تو پھر حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق فرمائی گئی۔ مگر حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ کو جب اللہ تعالیٰ نے تخلیق فرمایا تو اس سے پہلے کچھ بھی تخلیق نہ فرمایا تھا، صرف اللہ تعالیٰ جل شانہ، جل جلالہٗ کا نور تھا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ، نے حضور نبی کریم صل اللہ علیہ وسلم کو اپنے نور سے پیدا فرمایا اور پھر اپنے محبوب ﷺ کے نور سے آگے تخلیق کا سلسلہ شروع فرمایا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ جل شانہ، نے میرے نور کو تخلیق کیا اور تمام مخلوق کو میرے نور سے اور میں اللہ تعالیٰ جل شانہ، کے نور سے ہوں۔

(تحفۃ الصلوۃ الی النبی المختار ﷺ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا بے شک سرکار دو عالم نور مجسم حضرت محمد ﷺ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا۔ اے جبرائیل تمہاری عمر کتنی ہوگی۔ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ چوتھے حجاب عرش پر ایک

marfat.com

Marfat.com

نوری ستارہ ستر ہزار (70,000) سال کے بعد طلوع ہوتا تھا اس نوری ستارے کو میں نے بہتر ہزار (72,000) مرتبہ دیکھا ہے۔ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ، اے جبرائیل مجھے میرے رب کی عزت کی قسم وہ نوری ستارہ میں ہی تھا۔

(بخاری شریف)

صَلِّ اللّٰہُ عَلَیکَ یاَ مُحَمَّد نُور" مِّنْ نُورِ اللّٰہ

اللہ تعالیٰ جل شانہ نے پھر اپنے فرشتوں کو بھی حکم دیا کہ تم بھی میرے حبیب محمد (ﷺ) پر درود بھیجو۔ آدم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کی تخلیق فرمائی۔ تو آدم علیہ السلام نے آنکھ کھولتے ہی عرش الٰہی پر اللہ جل شانہ، کے نام کے ساتھ حضرت محمد مصطفیٰ حبیب کبریاء ﷺ کا نام مبارک لکھا ہوا دیکھا۔ عرض کیا یا اللہ کیا تیری بارگاہ میں مجھ سے زیادہ عزت والا بھی کوئی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوا ہاں۔ اے آدم (علیہ السلام) اس پیارے نام والا میرا حبیب (ﷺ) ہے جو کہ تیری اولاد میں سے ہوگا۔ میرے نزدیک تجھ سے بھی زیادہ عزیز اور محبوب ہے۔ اے آدم (علیہ السلام) اگر میں اپنے اس حبیب (ﷺ) کو پیدا نہ فرماتا تو نہ آسمان پیدا کرتا نہ زمین، نہ جنت پیدا کرتا نہ دوزخ۔

پھر جب اللہ جل شانہ، نے حضرت آدم علیہ السلام کی پسلی مبارک سے حضرت حوا علیھا السلام کو پیدا فرمایا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے دیکھا تو عرض کی یا اللہ میرا اس کے ساتھ نکاح کردے ارشاد باری تعالیٰ ہوا۔ اس کا مہر ادا کرو۔ عرض کیا مولیٰ کریم اس کا مہر کیا ہے فرمایا جو عرش پر نام مبارک لکھا ہوا دیکھا ہے۔ اس پیارے نام والے میرے محبوب

marfat.com
Marfat.com

(ﷺ) پر دس مرتبہ درود پاک بھیجو۔عرض کی یا اللہ اگر درود شریف بھیجوں تو حوا علیھا السلام کے ساتھ میرا نکاح کردے گا اللہ جل شانہ، نے فرمایا۔ہاں۔تو حضرت آدم علیہ السلام نے حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا اور اللہ جل شانہ، نے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیھا السلام کا نکاح فرمادیا۔

(سعادۃ الدارین)

ہم تو کسی گنتی میں نہیں ہیں۔ہمیں تو اپنی فلاح کے لئے درود وسلام کے نغمے الاپنے چاہئیں۔تاکہ ہمارے دلوں میں عشق مصطفیٰ ﷺ کی چنگاری بھڑک اُٹھے اور اللہ جل شانہ، کی نظر کرم اس بہانے سے ہم پر پڑ جائے کہ یہ بھی میرے حبیب (ﷺ) کے چاہنے والے ہیں اور اسی بہانے سے اللہ کریم ہماری لغزشوں اور کوتاہیوں کو معاف فرمادے اور ہماری آخرت سنوار دے۔

ہم اس وقت جس پرفتن دور سے گزر رہے ہیں۔اللہ کریم اس درود وسلام کے صدقے ہماری مصیبتیں اور بلائیں دور فرمائے ہمارے دلوں کو ٹھنڈا فرمادے ہمیں سکون قلب عطا فرمادے ہمارے اوپر اپنی رحمتوں کی بارش کردے اور ہماری حفاظت فرمائے۔

واللہ خیراً حافظا یا ارحم الراحمین

یہ کتاب مجموعہ درود وسلام ایک چشمہ محبت ہے اس سے چلو بھر بھر کے نوش جاں کریں۔تاکہ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں میں عشق رسول ﷺ کا ایک طوفان برپا کردے۔ ہمیں اپنے کریم آقا محسن وغمگسار آقا ﷺ پر درود وسلام کے پھول نچھاور کرتے رہنا

marfat.com
Marfat.com

چاہیئے۔درودوسلام کے بے انتہاءفضائل اور برکات ہیں۔ان کو احاطہ بیان میں لانا ممکن نہیں ہے۔

جب ہم ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں تو اللہ جل شانہ،ہم پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔دس درجات بلند کرتا ہے۔دس نیکیاں عطا فرماتا ہے۔

(جذب القلوب)

درود پاک سبب قبولیت دُعا ہے۔اس کو کثرت سے بھیجنے والے کے لئے شفاعت مصطفٰی ﷺ واجب ہوجاتی ہے۔درود پاک تمام پریشانیوں کو دور کرنے اور تمام حاجات کی تکمیل کیلئے کافی ہے۔درود پاک گناہوں کا کفارہ ہے حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے سے دل کا رابطہ مکین گنبد خضرا ﷺ سے ہوجاتا ہے۔یعنی یہ راہ دل سے سیدھی گنبد خضرا کو جاتی ہے۔یہ رحمتوں برکتوں اور فضل وکرم کی راہ ہے جو ہم جیسے گناہگاروں کو رحمت للعالمین ﷺ کے در اقدس پر لے جاتی ہے۔اور پھر اللہ جل شانہ، فرماتا ہے

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا○

ترجمہ:- اگر وہ لوگ جب اپنی جانوں پر ظلم کریں وہ تمہارے (آپ ﷺ کے) پاس حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی کے خواستگار ہوں اور اللہ کا رسول (ﷺ) ان کے

marfat.com
Marfat.com

لئے مغفرت و بخشش چاہے تو وہ یقیناً اللہ کو معاف کرنے والا (توبہ قبول کرنے والا) اور رحم کرنے والا پائیں گے۔ (النساء ۶۴)

اور جب در اقدس مصطفیٰ ﷺ ہو اور میرے آقا ﷺ کی نظر کرم ہو۔ تو پھر ہر بگڑی بن جاتی ہے۔ دنیا کی پریشانیاں، مصیبتیں، دُکھ، تو کچھ بھی نہیں آخرت کی تمام سختیوں سے نجات بھی اسی میں مضمر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا O

ہمیں چاہیے کہ ہم دن رات میں جب بھی موقع ہو۔ درود پاک کو ورد زبان بلکہ ورد جسم و جاں کرلیں تاکہ ہمارے اوپر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اور برکتیں مسلسل برستی رہیں۔

مجھے اُمید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس درود و سلام کے مجموعہ کو محبت سے پڑھنے سے اللہ جل شانہ، ہمیں حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ سے عشق کی حلاوت نصیب فرمائے گا۔ جو یقیناً ہمارے لئے دنیا و آخرت کا ایک سرمایہ ہے۔

اللہ جل مجدہ، سے دُعا ہے کہ ہماری لغزشوں خطاؤں اور کوتاہیوں کو معاف فرمادے۔ اور مجھ حقیر کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ عالیہ میں شرف قبولیت بخشے۔ اور اسے پذیرائی عطا فرمائے اور ہر طرف درود و سلام کے نغمے گونجنے لگیں اور میرے آقا حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ اپنے نالائق امتی سے راضی ہو جائیں۔

marfat.com
Marfat.com

آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین علیہ التحیۃ والتسلیم

احقر العباد

محمد مقصود الحسن مرزا

اپنے دامن میں درودوں کے سوا کچھ بھی نہیں

لے کر محشر میں یہی حسن عمل جائیں گے

اپنے گھر روز درودوں کی سجاؤ محفل

دیکھتے دیکھتے حالات بدل جائیں گے

marfat.com

Marfat.com

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

آپ ﷺ کی رحمت کا یہ اعجاز نہیں تو کیا ہے
قدم اٹھیں تو زمانہ مجھے رستہ دے دے

marfat.com
Marfat.com

صلى الله عليه وسلم

فضائل درود و سلام

مشکل جو سر پر آ پڑی تیرے ہی نام سے ٹلی
مشکل کشا ہے تیرا نام تجھ پر درود و سلام

marfat.com
Marfat.com

صل اللہ علیہ وسلم

فضائل درود وسلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِ الْاُمِّیِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا O

درود پاک ایسی نعمت ہے جس کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔

درود پاک کے بے شمار فضائل ہیں جو احادیث میں محدثین اور اکابر علمائے دین نے اپنی کتب میں بیان فرمائے ہیں۔ چند ایک ذوق طبع کے لئے ذیل میں بیان کئے گئے ہیں۔ ورنہ درود وسلام تو ایک لازوال دولت ہے۔ جس کی کوئی حد ہی نہیں۔

حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک خوب محبت، ذوق وشوق سے بھیجیں اور اللہ جل شانہ، کے بے پناہ فضل اور لطف وکرم سے اپنی جھولیاں بھرتے جائیں۔

جس دل میں محبت مصطفیٰ ﷺ نہیں اس کا ایمان ہی نہیں۔ لہذا سید دوعالم نور مجسم ﷺ کی محبت کے بغیر کسی کا ایمان نہ ثابت ہوسکتا ہے نہ ہی مقبول۔

''اللہ جل شانہ، سے محبت کے لئے رسول اللہ ﷺ کی محبت شرط ہے۔''

(مطالع المسرات)

لہذا جو شخص حضور نبی کریم سید المرسلین نور مجسم حضرت محمد ﷺ کی محبت کے بغیر اللہ جل شانہ، کی محبت کا دعوی کرے وہ جھوٹا ہے۔

marfat.com

Marfat.com

''جو شخص اللہ کے حبیب محمد مصطفیٰ ﷺ کے وسیلہ کے بغیر (حضور نبی کریم ﷺ کی طرف سے منہ پھیر کر) اللہ تعالیٰ کا قرب چاہے اور اللہ جل شانہ، کی طرف متوجہ ہونا چاہے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انتہا درجہ کی ناراضگی اور غضب کا حقدار اور وہ غایت درجہ کی دوری اور لعنت کا مستحق ہے۔اس کی ساری کوششیں رائیگاں ہیں اور اس کے اعمال خسارہ ہیں۔'' نعوذ باللہ من ذالک

(سعادت الدارین)

یعنی کہ۔۔۔۔۔۔

حساب عمر کا اتنا سا گوشوارہ ہے
کتاب اٹھا کر دیکھی خسارہ ہی خسارہ ہے

آج ہم نے اپنے اسلاف کے طریقوں کو بھلا دیا اور مغربی طرز کی زندگی کو اپنا لیا۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقوں کو چھوڑ دیا۔ اور دنیا دار بن گئے ہیں۔اور ہم نے دنیا کی ہر ہر چیز کی محبت اپنے دل میں بسالی ہے اور طرح طرح کی خواہشوں کے بت بنا کر اپنے سینوں میں سجا رکھے ہیں اور ایک میرے آقا ﷺ کی محبت ہے کہ جس کے لئے ہمارے سینے میں جگہ نہیں ہے اس کے لئے شیطان ہمیں مختلف وسوسوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔ **نعوذ باللہ من ذالک۔**

اس طرح ہم اللہ جل شانہ، اور اس کے پیارے حبیب حضرت محمد ﷺ کے دامن سے دور ہو گئے ہیں اور مسائل میں گھر گئے ہیں۔نت نئی مصیبتوں پریشانیوں اور

marfat.com
Marfat.com

آفات میں مبتلا ہیں اللہ جل شانہ، نے اپنے سب سے پیارے بندے کو ہمارے لئے ہی نہیں سب جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہمیں چاہیے کہ ہم آپ ﷺ کی محبت اپنے دل میں پیدا کریں۔

یاد الٰہی کے ساتھ اس کے محبوب (ﷺ) کی یاد کو بھی اپنے دل میں بسالیں اور خوب جھوم جھوم کر حضور نبی کریم ﷺ پر درود و سلام بھیجیں۔

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

صل اللہ علیہ وآلہ بقدر حسنہ وکمالہ

۱۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے لئے حضور نبی کریم ﷺ کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

۲۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ کی رضا اور رحمت لکھ دی جاتی ہے۔

۳۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کی پیشانی پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ نفاق سے پاک ہے۔

۴۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کو پیمانے بھر بھر کر ثواب ملتا ہے۔

۵۔ حضور نبی کریم محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت نازل فرماتا ہے۔ ایک کے بدلے میں ایک نہیں بلکہ دس بار رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

۶۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے لئے اللہ جل شانہ، کے فرشتے رحمت اور بخشش چاہتے ہیں۔

۷۔ جب تک بندہ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے میں مصروف رہتا ہے۔ اللہ کے فرشتے اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔

۸۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنا گناہوں کا کفارہ ہے۔

۹۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے سے اعمال پاک ہو جاتے ہیں۔

۱۰۔ درود پاک خود اپنے پڑھنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہے۔

۱۱۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے سے بندے کے درجات بلند ہوتے ہیں۔

۱۲۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے لئے ایک قیراط ثواب لکھ دیا جاتا ہے (اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے)

۱۳۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے کا ثواب غلام آزاد کرنے سے بھی افضل ہے۔

۱۴۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والا ہر قسم کے آفات سے نجات پالیتا ہے۔

۱۵۔ حضور نبی کریم شفیع المذنبین ﷺ درود پاک بھیجنے والے کے ایمان کی گواہی دیں گے۔

۱۶۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ کے غضب

marfat.com
Marfat.com

سے امان لکھ دیا جاتا ہے۔

۱۷۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کو قیامت کے دن عرش الٰہی کے سائے میں جگہ میسر ہوگی۔

۱۸۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا۔

۱۹۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے پر حوض کوثر پر بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے خصوصی عنایات ہوں گی۔

۲۰۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والا کل قیامت کے روز سخت پیاس کے عالم میں بھی امان میں ہوگا۔

۲۱۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والا پل صراط سے آسانی سے اور تیزی سے گزر جائے گا۔

۲۲۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کو پل صراط پر ایک نور عطا ہوگا۔

۲۳۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والا موت سے پہلے اپنا گھر جنت میں دیکھ لے گا۔

۲۴۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے کی برکت سے مال میں برکت ہوتی ہے۔

۲۵۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنا عبادت کے درجے میں ہے۔

۲۶۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب عملوں سے نیک اور پیارا عمل ہے۔

marfat.com
Marfat.com

۲۷۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنا مجلسوں کی زینت ہے۔

۲۸۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے سے تنگدستی دور ہوتی ہے۔

۲۹۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرنے والا روز قیامت سب لوگوں کی نسبت حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ کے زیادہ قریب ہوگا۔

۳۰۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والا، بھیجنے والے کی اولاد، اور اس کی اولاد بھی رنگے جاتے ہیں۔

۳۱۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کو جنت میں بھی کثرت سے نعمتیں ملیں گی۔

۳۲۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیج کر جس شخص کو اس کا ثواب بخشا جائے اس کو بھی درود پاک کے وسیلے سے نفع پہنچتا ہے۔

۳۳۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کو اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب مکرم حضرت محمد ﷺ کا قرب نصیب ہوتا ہے۔

۳۴۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کو دشمنوں پر فتح ونصرت حاصل ہوتی ہے۔

۳۵۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کا دل زنگ اور آلودگیوں سے پاک وصاف ہو جاتا ہے۔

۳۶۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے لئے لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ دوزخ سے بری ہے۔

marfat.com
Marfat.com

۳۷۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے سے اللہ کے بندے محبت کرتے ہیں۔

۳۸۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرنے والا لوگوں کی غیبت سے محفوظ رہتا ہے۔

۳۹۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے ہی کو جو شخص وظیفہ بنالے اس کے دنیا اور آخرت کے سارے کام اللہ جل شانہ، خود اپنے ذمہ لے لیتا ہے۔

۴۰۔ سب سے بڑی نعمت یہ کہ حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر درود پاک کثرت سے بھیجنے والے کو رحمت اللعالمین سید المرسلین حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ کی خواب میں زیارت ہوتی ہے۔

(القول البدیع)

۴۱۔ ایک بار حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے سے دس گناہ معاف ہوتے ہیں۔ اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے دس درجے بلند ہوتے ہیں اور اس پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

۴۲۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کی دعا کو اللہ جل شانہ، شرف قبولیت عطا فرماتا ہے۔

۴۳۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک کثرت سے بھیجنے والے کا کندھا جنت کے دروازے پر حضور نور مجسم فخر دوعالم حضرت محمد ﷺ کے کندھے مبارک سے چھو جائے گا۔

marfat.com
Marfat.com

۴۴۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرنے والا قیامت کے روز سب سے پہلے آقائے دوجہاں حضرت محمد ﷺ کے پاس پہنچے گا۔

۴۵۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے سارے کاموں کے لئے قیامت کے روز خود حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ متولی (ذمہ دار) ہوں گے۔

۴۶۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے قلب کو صفائی نصیب ہوتی ہے۔

۴۷۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کو جانکنی میں آسانی ہوتی ہے۔(آمین)

۴۸۔ جس مجلس میں حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجا جائے اس مجلس کو رحمت کے فرشتے گھیر لیتے ہیں۔

۴۹۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجتے رہنے سے سید المرسلین شفیع المذنبین خاتم النبین احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی محبت دل میں پروان چڑھتی ہے۔

۵۰۔ ہمارے آقا کریم سید المرسلین نور مجسم حضرت محمد ﷺ خود درود پاک بھیجنے والے سے محبت فرماتے ہیں۔

۵۱۔ قیامت کے روز رحمت للعالمین حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ درود پاک بھیجنے والے سے مصافحہ فرمائیں گے۔

۵۲۔ اللہ جل شانہ، کے فرشتے بھی حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے سے محبت کرتے ہیں۔

۵۳۔ اللہ جل شانہ، کے فرشتے حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے درود

marfat.com
Marfat.com

شریف کو سونے کی قلموں سے چاندی کے اوراق پر لکھتے ہیں۔

۵۴۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کا درود شریف خود حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ تو سنتے ہی ہیں۔ مگر اللہ جل شانہ، نے فرشتے بھی مقرر فرما رکھے ہیں۔ اور یہ فرشتے درود شریف کو دربار رسالت میں لے جا کر یوں عرض کرتے ہیں۔ یارسول اللہ ﷺ فلاں کے بیٹے فلاں نے حضور (ﷺ) کے دربار اقدس میں درود پاک کا تحفہ حاضر کیا ہے۔

۵۵۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک کثرت سے بھیجنے والے کا گناہ فرشتے تین دن تک نہیں لکھتے۔

(جذب القلوب)

۵۶۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک کثرت سے بھیجتے رہنے والے کے سامنے بڑے بڑے جابروں کی گردنیں جھک جاتی ہیں۔

۵۷۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے گھر پر آفتیں اور بلائیں نہیں آتیں۔

۵۸۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے لئے جنت وسیع ہوتی جاتی ہے۔

۵۹۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرنے والا بندہ اولیاء کرام کی جماعت میں شامل ہو جاتا ہے۔

۶۰۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والا اس جہان میں بھی خوشیاں مناتا ہے اور اگلے جہاں میں بھی اللہ تعالیٰ اسے خوشیاں نصیب فرمائے گا۔

marfat.com

Marfat.com

۶۱۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنا نفل عبادتوں سے افضل ہے۔

۶۲۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کو قیامت کے دن تاج پہنایا جائے گا۔

۶۳۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنا ہر شرک کا دافع ہے۔

۶۴۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنا فتوحات کی چابی ہے۔

۶۵۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنا ایسا سودا ہے جس میں خسارہ نہیں۔

۶۶۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنا جنت کا راستہ ہے۔

۶۷۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنا گناہوں کو یوں مٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔

۶۸۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرنا آرزوں کے حاصل ہونے کا ذریعہ ہے۔

۶۹۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرنے والے کو قبر میں نہ مٹی کھائے گی نہ کیڑے یعنی عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ (آمین)

(ارشادات بزرگان دین)

۷۰۔ درود پاک کی کثرت کرنا اہلسنّت و جماعت کی علامت ہے۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلٰى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ
هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تُرْجٰى شَفَاعَتُهُ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِنَ الْأَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

marfat.com
Marfat.com

آپ ﷺ کے نام پر درود　　آپ ﷺ کے کام پر درود
آپ ﷺ کے اسم پر درود　　آپ ﷺ کے جسم پر درود
آپ ﷺ کے قال پر درود　　آپ ﷺ کے حال پر درود

ہفتاں درود افتاں درود
پیچاں درود لرزاں درود
اول درود آخر درود　　ظاہر درود باطن درود
درود آپ ﷺ پر سلام آپ ﷺ پر

مہد نور میں پلنے والے پیکر نور کو نور سلام کہتا ہے
روشنی سلام کہتی ہے　　اُجالے سلام کہتے ہیں
مہر و ماہ سلام کہتے ہیں　　خوشبو سلام کہتی ہے

ہماری سسکتی تمنائیں درود بھیجتی ہیں اور سلام کہتی ہیں

marfat.com
Marfat.com

درود پاک کی فضیلت

احادیث مبارکہ کی روشنی میں

marfat.com
Marfat.com

درود پاک کی فضیلت احادیث مبارکہ کی روشنی میں

۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت فرماتا ہے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(مشکوٰۃ شریف)

۲۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے اللہ تعالیٰ اس کے (نامہ اعمال میں) دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(ترمذی شریف)

۳۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جو شخص نبی کریم ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستر مرتبہ اس (بندے) پر رحمت بھیجتے ہیں۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔ مشکوٰۃ شریف)

۴۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے۔ تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت فرمائے

marfat.com

Marfat.com

گا۔اس کی دس خطائیں معاف فرمائے گا۔اوراس کے دس درجے بلند کرے گا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(مشکوٰۃ شریف)

۵۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا۔جس نے دنیا میں مجھ پر درود پاک زیادہ بھیجا ہوگا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(ترمذی شریف۔مشکوٰۃ شریف)

۶۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ (صحابہ کرام کے پاس) تشریف لائے اور آپ ﷺ کے چہرہ اقدس پر خوشی کے آثار نمایاں تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا بے شک میرے پاس جبریل (علیہ السلام) حاضر ہوئے۔اور کہا بیشک آپ ﷺ کا رب فرماتا ہے کہ اے محمد (ﷺ) کیا آپ (ﷺ) کو یہ بات پسند نہیں ہے کہ آپ (ﷺ) کی امت کو کوئی فرد آپ (ﷺ) پر ایک بار درود بھیجے تو میں اس پر دس بار رحمت کروں اور آپ (ﷺ) کی اُمت کا کوئی فرد آپ (ﷺ) پر ایک بار سلام بھیجے تو میں اس پر دس بار سلام بھیجوں۔

صل اللہ علیہ وسلم

(نسائی۔دارمی۔مشکوٰۃ شریف)

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام　　شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

marfat.com

Marfat.com

۷۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ۔میں آپ ﷺ پر کثرت سے درود پاک بھیجتا ہوں تو کتنا بھیجا کروں۔آپ ﷺ نے فرمایا تو جتنا چاہے بھیج میں نے عرض کی (باقی وظائف کا) چوتھا حصہ درود پاک بھیجا کروں تو آپ ﷺ نے فرمایا جتنا چاہے بھیج۔اگر اس سے زیادہ بھیجے تو تیرے لئے بہتر ہے۔میں نے عرض کیا۔میرے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام اگر زیادہ کرنے میں بہتری ہے تو میں (باقی وظائف کا) نصف درود پاک بھیج دیا کروں۔آپ ﷺ نے فرمایا تیری مرضی۔اور اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے۔عرض کی میرے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام۔دو تہائی درود پاک بھیج دیا کروں۔آپ ﷺ نے فرمایا۔تیری مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ بھیجے تو تیرے لئے بہتر ہے۔میں نے عرض کی میرے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام تو میں وظائف کا سارا ہی درود پاک نہ بھیجا کروں۔یہ سن کر میرے آقا رحمت للعالمین ﷺ نے فرمایا۔اگر تو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور تیرے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(ترمذی شریف مشکوٰۃ شریف)

۸۔ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔کہ رسول اللہ ﷺ جلوہ افروز تھے۔ایک نمازی آیا۔اس نے نماز ادا کی اور یوں دعا مانگنا شروع کی۔

marfat.com
Marfat.com

یا اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ یہ سن کر حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے نمازی تو نے جلد بازی کی۔ جب تو نماز ادا کرے تو بیٹھ کر پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کر جو اس کی شان کے لائق ہے۔ اور پھر مجھ پر درود پاک بھیج کر دُعا مانگ۔ پھر ایک اور نمازی آیا اس نے نماز ادا کی پھر بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی۔ پھر حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر درود پاک بھیجا۔ تو سرکار دوعالم نور مجسم ﷺ نے فرمایا۔ اے نمازی۔ تو دُعا کر تیری دُعا قبول ہوگی۔

صل اللہ علیہ وسلم

(ترمذی۔ ابوداؤد۔ نسائی و مشکوٰۃ شریف)

۹۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔ میں نے نماز ادا کی حضور نبی کریم ﷺ حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تشریف فرما تھے۔ جب میں نماز ادا کر چکا۔ اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی پھر میں نے نبی کریم شفیع معظم حضرت محمد ﷺ پر درود پاک بھیج کر دعا کی۔ تو آقائے دوجہاں حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔ تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(ترمذی۔ مشکوٰۃ شریف)

۱۰۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد

marfat.com
Marfat.com

فرمایا۔ جس کو یہ بات پسند ہو کہ اس کو ثواب دیا جائے ساتھ پورے پیمانے کے (یعنی پورا اجر پائے) تو جس وقت وہ بھیجے درود ہم پر اور اہل بیت پر۔ پس چاہیے کہ کہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیَّ الْاُمِیَّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْد" مَجِیْدِ۔

(رواہ ابوداؤد۔ مشکوٰۃ شریف)

۱۱۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ مجھ پر درود پاک بھیجو کیونکہ مجھ پر درود بھیجنا تمہارے گناہوں کا کفارہ اور تمہارے باطن کی طہارت ہے اور جو کوئی مجھ پر ایک بار درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع)

۱۲۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ مجھ پر درود پاک بھیجنے والے کو پل صراط پر عظیم الشان نور عطا ہوگا۔ اور جس کو پل صراط پر نور عطا ہوگا۔ وہ اہل دوزخ سے نہ ہوگا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(دلائل الخیرات)

marfat.com
Marfat.com

۱۳۔ حضور نبی کریم آقائے دوجہان ﷺ کا فرمان عالیشان ہے کہ قیامت کے دن حوض کوثر پر کچھ گروہ ایسے بھی آئیں گے۔جنہیں میں ان کے درود پاک کے کثرت سے بھیجنے کی وجہ سے پہچانتا ہوں گا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(شفا شریف۔القول البدیع۔کشف الغمہ)

۱۴۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔جس نے مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار مرتبہ درود پاک بھیجا۔وہ نہیں مرے گا جب تک وہ جنت میں اپنی ٹھہرنے کی جگہ (رہائش گاہ۔آرام گاہ) نہ دیکھ لے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔الترغیب والترتیب کشف الغمہ۔جلاء الافہام)

۱۵۔ ہمارے پیارے آقا شفیع المذنبین رحمت للعالمین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا فرمان عالیشان ہے۔جس شخص نے مجھ پر دس مرتبہ درود پاک بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو ایک سو مرتبہ درود پاک بھیجے اللہ جل شانہ، اس پر ایک ہزار رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو محبت اور شوق سے اس سے زیادہ مرتبہ درود پاک بھیجے گا۔میں روز قیامت اس کا شفیع اور گواہ بنوں گا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع)

marfat.com
Marfat.com

۱۶۔ آقائے دو جہاں حضور نبی کریم رحمت للعالمین ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے۔ اللہ جل شانہ، اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے اللہ جل شانہ، اس پر ایک سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو ایک سو مرتبہ درود پاک بھیجے اللہ جل شانہ، اس شخص کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے بری ہے اور روز قیامت اس شخص کو اللہ تعالیٰ شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔ الترغیب والترتیب)

۱۷۔ حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ہم جماعت صحابہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں ہر وقت حاضر رہتے تھے اور حضور نبی کریم ﷺ سے جدا نہ ہوتے تھے۔ تا کہ آپ سید دو عالم ﷺ کی ضرورت کے وقت خدمت کی جا سکے۔

ایک دن حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ اپنے خانۂ اقدس سے باہر تشریف لائے (اور چل دیئے) میں بھی آپ ﷺ کے پیچھے چل پڑا۔ حضور نبی کریم ﷺ ایک باغ میں تشریف لے گئے اور وہاں نماز ادا کی۔ اور پھر سجدہ فرمایا اور سجدہ اتنا لمبا ہو گیا کہ میں رونے لگ گیا۔ اور خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی روح مبارک کو قبض فرما لیا ہے اسی اثناء میں سرکار دو عالم ﷺ نے سر انور کو

marfat.com
Marfat.com

اوپر اٹھایا اور مجھے بلا کر فرمایا۔ تجھے کیا ہوا۔ میں نے عرض کی۔ یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے اتنا لمبا سجدہ فرمایا۔ کہ مجھے خیال آیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کریم ﷺ کی روح مبارکہ کو قبض فرمالیا اور میں آپ ﷺ کو کبھی نہ دیکھ سکوں گا۔ تو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ مجھ پر میرے رب کریم نے انعام فرمایا تو میں نے سجدہ شکر ادا کیا، انعام یہ فرمایا ہے۔ کہ میری اُمت میں سے جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک بھیجے گا۔ اللہ جل شانہ، اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دے گا۔ اور اس کے دس گناہ مٹادے گا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔ الترغیب والترتیب)

۱۸۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ باہر کی طرف تشریف لے گئے اور آپ ﷺ کے پیچھے جانے والا کوئی نہیں تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ دیکھ کر گھبرا گئے اور طہارت کے لئے پانی کا لوٹا لے کر پیچھے چل دیئے۔ آپ نے دیکھا کہ حضور اکرم ﷺ ایک بالاخانہ میں اللہ تعالیٰ کے حضور سربسجود ہیں۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے اور جب سرکار دو جہاں ﷺ نے سر انور کو اوپر اٹھایا۔ تو فرمایا۔ اے عمر، تو نے بہت اچھا کیا کہ مجھے سجدہ میں دیکھ کر پیچھے ہٹ گیا۔ میرے پاس جبریل (علیہ السلام) آئے تھے اور یہ پیغام

marfat.com
Marfat.com

لائے کہ جو شخص آپ ﷺ پر ایک بار درود پاک بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔ اور اس کے دس درجے بلند فرمائے گا۔ اس حدیث پاک کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے الادب المفرد میں نقل کیا ہے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔ سعادۃ الدارین)

۱۹۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک بھیجے۔ اللہ جل شانہ، اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اب یہ بندے کی مرضی ہے کہ وہ درود پاک کم بھیجے یا زیادہ۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع)

۲۰۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ نے فرمایا جس شخص نے مجھ پر ایک بار درود پاک بھیجا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ، اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے درود پاک کے بدلے اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے۔ اور دس درجے بلند فرما دیتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔ الترتیب والترغیب)

۲۱۔ حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔ میں نے

marfat.com

Marfat.com

رسول اللہ ﷺ کو خطبہ فرماتے ہوئے سنا۔ آپ ﷺ نے دوران خطبہ ارشاد فرمایا بندہ جب تک مجھ پر درود پاک بھیجتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر رحمتیں نازل کرتا رہتا ہے۔ اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر درود پاک کم بھیجو یا زیادہ۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع)

۲۲۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مجھ پر درود پاک بھیجے گا۔ میں روز قیامت اس کی شفاعت کروں گا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع)

۲۳۔ حضرت ابو کاہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اے ابو کاہل جس شخص نے مجھ پر دن میں تین مرتبہ اور رات میں تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق سے درود پاک بھیجا۔ اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر ہے کہ اس بندے کے اس دن اور اس رات کے گناہوں کی مغفرت فرمادے اور بخش دے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع الترغیب والترتیب)

marfat.com
Marfat.com

۲۴۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس شخص کو یہ بات پسند ہو۔ کہ جب وہ اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو۔ تو اللہ جل شانہ، اس پر راضی ہو۔ اسے چاہیئے کہ مجھ پر کثرت سے درود پاک بھیجے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔ سعادۃ الدارین۔ کشف الغمہ)

۲۵۔ حضور نبی کریم رحمت للعالمین ﷺ کا فرمان عالیشان ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ۔ تو مجھ پر درود پاک بھیجو۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمہیں بھولی ہوئی چیز یاد آ جائے گی۔

صل اللہ علیہ وسلم

(سعادۃ الدارین)

۲۶۔ ہمارے آقا رحمت للعالمین شفیع المذنبین ﷺ کا فرمان عالیشان ہے۔ فرمایا۔ اے میری اُمت مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو کیونکہ قبر میں تم سے پہلے میرے متعلق سوال ہوگا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(سعادۃ الدارین۔ کشف الغمہ)

۲۷۔ حضور نبی کریم رحمت للعالمین شفیع المذنبین ﷺ کا فرمان عالیشان ہے۔ فرمایا

marfat.com

Marfat.com

جو شخص یوں درود پاک بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّب عِنْدَ کَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(الترغیب والترتیب)

۲۸۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی ہے۔فرماتے ہیں ایک دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہم باہر نکلے جب ہم ایک چوراہے پر پہنچے اور کھڑے ہوئے تو ایک اعرابی آیا اس نے کہا السلام علیک یارسول اللہ ورحمۃ ، و برکاتہ۔ "آقا علیہ الصلوۃ والسلام نے سلام کا جواب مرحمت فرمایا۔پھر فرمایا کہ اے اعرابی جب تو آیا تھا تو تو نے کیا پڑھا تھا۔اعرابی نے عرض کیا۔میں نے یہ درود پاک پڑھا تھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنْ صَلٰوتِكَ شَیٌ،" اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا تبقی بر کہ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ سَلَامِكَ شَیٌ،"اَللّٰھُمَّ اَرْحَمْ مُحَمَّداً حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنْ رَّحْمَتِكَ شَیٌ،"O

marfat.com
Marfat.com

پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ فرشتوں نے آسمانوں کے کناروں کو بھرا ہوا ہے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(سعادۃ الدارین)

۲۹۔ حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ فرمایا کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ باہر ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا۔ میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ میری امت میں سے ایک شخص پل صراط سے گزرنے لگا۔ کبھی وہ چلتا ہے اور کبھی گرتا ہے۔ اور کبھی لٹک جاتا ہے تو اس کا مجھ پر بھیجا ہوا درود پاک آیا۔ پس اس نے اس (امتی کا) کا ہاتھ پکڑا اور پل صراط پر سیدھا کھڑا کیا یہاں تک کہ وہ (امتی) پل صراط سے گزر گیا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔ سعادۃ الدارین)

۳۰۔ سرور دو عالم نور مجسم حضرت محمد ﷺ کا فرمان عالیشان ہے فرمایا۔ اے میری اُمت تمہارا مجھ پر درود پاک بھیجنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں تمہارے لئے نور ہوگا۔ اور جو شخص یہ چاہے کہ روز قیامت اسے اجر کا پیمانہ بھر بھر کر دیا جائے۔ وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔

صل اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

(سعادۃ الدارین)

۳۱۔ سرورِ دو عالم محسنِ اعظم نورِ مجسم حضرت محمد ﷺ کا فرمانِ عالیشان ہے فرمایا۔ اے میری اُمت۔ تمہارا مجھ پر درود پاک بھیجنا تمہاری دُعاؤں کا محافظ ہے اور تمہارے لئے رب ذوالجلال کی رضا اور تمہارے اعمال کی پاکیزگی و طہارت ہے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(سعادۃ الدارین)

۳۲۔ ایک شخص حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ عالیہ میں حاضر ہوا اور فقر و فاقہ اور تنگی معاش کی شکایت کی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جب تو اپنے گھر میں داخل ہو تو السلام علیکم کہہ۔ چاہے کوئی گھر میں ہو یا نہ ہو۔ پھر مجھ پر سلام کہہ۔

السلام علیك ایها النبی ورحمة اللّٰه وبركاته

اور ایک مرتبہ

قل هو الله احد الله الصمد لم یلد ولم یولد ولم یكن له كفوا احد پڑھ۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا۔ اللہ جل شانہ، نے اس پر رزق کھول دیا حتیٰ کہ اس کے ہمسائیوں اور قرابت داروں کو بھی اس رزق کا حصہ پہنچا۔

صل اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

(القول البدیع سعادۃ الدارین)

۴۳۔ فخر آدم و بنی آدم نور مجسم حضرت محمد ﷺ کا فرمان عالیشان ہے۔فرمایا جس نے مجھ پر دن بھر میں پچاس مرتبہ درود پاک بھیجا۔ میں قیامت کے روز اس سے مصافحہ کروں گا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع)

۴۴۔ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک بھیجے اس کے لئے اللہ جل شانہ،ایک قیراط اجر لکھ دیتا ہے اور ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع)

۴۵۔ نبی کریم شفیع المذنبین رحمت للعالمین حضرت محمد ﷺ کا فرمان عالیشان ہے۔ فرمایا۔جس شخص نے اپنی زندگی میں مجھ پر درود پاک زیادہ بھیجا۔اس کی موت کے وقت اللہ جل شانہ،ساری مخلوقات کو فرمائے گا۔اس بندے کے لئے استغفار کرو اور بخشش کی دعا کرو۔

صل اللہ علیہ وسلم

(نزہۃ المجالس)

marfat.com
Marfat.com

۳۶۔ نبی اکرم شفیع اعظم رحمت دوعالم نور مجسم حضرت محمد ﷺ کا فرمان عالیشان ہے۔ فرمایا۔ قیامت کے دن تین طرح کے شخص عرش الٰہی کے سایہ میں ہوں گے جس دن اس سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ وہ خوش نصیب کون ہیں۔ فرمایا ایک وہ جس نے میرے کسی مصیبت زدہ امتی کی پریشانی دور کی۔ دوسرا وہ جس نے میری سنت کو زندہ کیا۔ تیسرا وہ شخص جس نے مجھ پر کثرت سے درود پاک بھیجا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔ سعادۃ الدارین)

۳۷۔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کچھ لوگ مسجدوں کے اوتار ہوتے ہیں ان کے ہم نشین فرشتے ہوتے ہیں۔ اگر وہ کہیں چلے جائیں تو فرشتے ان کو تلاش کرتے ہیں اگر وہ بیمار ہو جائیں تو فرشتے ان کی بیمار پرسی کرتے ہیں اور جب فرشتے ان کو دیکھتے ہیں تو ان کو مرحبا کہتے ہیں۔ اور اگر وہ کوئی حاجت طلب کریں تو فرشتے ان کی امداد و اعانت کرتے ہیں اور جب وہ بیٹھتے ہیں تو فرشتے ان کے قدموں سے لے کر آسمان تک انہیں گھیر لیتے ہیں۔ ان فرشتوں کے ہاتھوں میں چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں۔ جن سے وہ (نبی کریم ﷺ پر) درود پاک بھیجنے والوں کا درود پاک لکھتے ہیں۔ اور وہ فرشتے کہتے ہیں۔ تم اللہ تعالیٰ کا ذکر اور حضور نبی کریم

marfat.com
Marfat.com

حضرت محمد ﷺ پر درود زیادہ کرو۔تم پر اللہ تعالیٰ زیادہ رحم کرے گا۔تم زیادہ درود بھیجو تمہیں اللہ تعالیٰ زیادہ انعام واکرام سے نوازے گا۔اور جب وہ بندے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں۔تو ان کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اوران کی دُعا قبول کی جاتی ہے اوران پر خوبصورت آنکھوں والی حوریں جھانکتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور رحمت خاص ان کی طرف متوجہ ہوتی ہے جب تک کہ وہ دنیا کی باتوں میں مشغول نہ ہوجائیں۔یا اٹھ کر چلے نہ جائیں اور جب وہ بندے اٹھ کر چلے جاتے ہیں۔تو ان کی زیارت کرنے والے وہ فرشتے بھی اٹھ جاتے ہیں اور وہ فرشتے ذکر کے اور حلقے تلاش کرنے لگ جاتے ہیں۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔سعادۃ الدارین)

۳۸۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔مجھ پر ہر جمعہ کے دن درود پاک کی کثرت کرو کیونکہ یہ یوم مشہود ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔جو بندہ مجھ پر درود پاک بھیجے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے۔وہ بندہ جہاں بھی ہو۔ہم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ کیا آپ ﷺ کے وصال مبارک کے بعد بھی آپ ﷺ تک درود پاک بھیجنے والوں کی آواز پہنچے گی۔فرمایا ہاں میں بعد از وصال بھی سنوں گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین

marfat.com
Marfat.com

پر انبیاء کرام علیھم السلام کے اجسام مبارکہ حرام کر دیئے ہیں۔(یعنی ان کے اجسام ہمیشہ صحیح وسالم رہیں گے)

صل اللّٰہ علیہ وسلم

(جلاء الافہام ابن قیم تلمیذ بن تیمیہ)

۳۹۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے جب میرا وصال ہو جائے گا تو وہ مجھے ہر ایک درود پاک بھیجنے والے کا درود پاک سنائے گا حالانکہ میں مدینہ منورہ میں ہوں گا اور میری اُمت مشرق ومغرب میں ہوگی۔ اور فرمایا اے ابوامامہ اللہ تعالیٰ جل شانہ، ساری دنیا کو میرے روضۂ مقدسہ میں کردے گا۔ اور میں ساری مخلوق کو دیکھتا ہوں گا۔ اور ان کی آواز بھی سن لوں گا۔ اور جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک بھیجے گا اللہ تعالیٰ جل شانہ، اس کے ایک مرتبہ درود پاک بھیجنے کے بدلے میں اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔ اور جو کوئی مجھ پر دس مرتبہ درود پاک بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ، اس پر ایک سو رحمتیں نازل فرمائے گا۔

(درۃ الناصحین)

صل اللّٰہ علیہ وسلم

۴۰۔ نبی کریم سید الانبیاء رحمت للعالمین ﷺ کا فرمان عالیشان ہے۔ تم مجھ پر اپنے

marfat.com

Marfat.com

ناموں کے ساتھ اور اپنے چہروں کے ساتھ پیش کئے جاتے ہو لہذا تم مجھ پر اچھے طریقے سے درود پاک بھیجا کرو۔

صل اللہ علیہ وسلم

(سعادۃ الدارین)

فلک پر جا کے لکھ دیتا میں خود نعت شہہ والا
قلم اے کاش مل جاتا مجھے جبریل علیہ السلام کے پر کا

marfat.com
Marfat.com

قلب پر میرے چھا گئی ہے آپ ﷺ کی رحمت میرے آقا ﷺ
ورنہ کب آتی تھی مجھ ناچیز کو آپ ﷺ کی مدحت میرے آقا ﷺ

مقصود کی ساری آل کو ہو اللہ کی توفیق نصیب
ان کے دلوں میں بس جائے آپ ﷺ کی محبت میرے آقا ﷺ

marfat.com
Marfat.com

یارب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو
جانا نصیب ہو تو آنا نصیب ہو
یا رب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو

پلکوں سے چومتا پھروں کوئے نبی ﷺ کی خاک
سینے سے جالیوں کو لگانا نصیب ہو
یا رب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو

رکھ دوں درِ حضور ﷺ پہ جب میں جبینِ شوق
چوکھٹ سے اُن کی سر نہ اُٹھانا نصیب ہو
یا رب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو

طیبہ سے آکے بھی رہے طیبہ کی آرزو
تحفہ یہی مدینے سے لانا نصیب ہو
یا رب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو

marfat.com
Marfat.com

والضحیٰ

(فضائل نبوی ﷺ)

ما طلعت شمس ولا قمر اضوء
من وجھک یا سید البشر ﷺ

(اے انسانوں کے سردار ﷺ نہیں چمکا کبھی سورج اور نہ چاند
جو آپ ﷺ کے چہرہ انور سے زیادہ روشن ہو)

marfat.com
Marfat.com

فضائل نبوی ﷺ

اللہ تعالیٰ جل شانہ، کے حبیب مکرم ومحبوب محترم حضرت محمد ﷺ کے حسن و جمال کا بیان ایک عام انسان کے بس کی بات ہی نہیں ہے۔ ان اوصاف کی تصویر کشی تو رب کائنات جل شانہ، ہی کر سکتا ہے۔

حضرت علامہ مناوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ہر شخص یہ اعتقاد رکھنے کا مکلّف ہے کہ حضور اقدس ﷺ کا جسم اطہر جن اوصاف جمیلہ کے ساتھ متصف ہے کوئی دوسرا ان اوصاف میں حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ جیسا نہیں ہو سکتا۔

(شیم الحبیب)

اللہ تعالیٰ جل شانہ، نے اپنے نور (کے فیض) سے اپنے پیارے حبیب حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ کے نور کو پیدا فرمایا۔ اور اللہ تعالیٰ جل شانہ، کی یکتائی و کبریائی کے بعد جو بھی صفات کمال کسی بشر کو عطا کی جا سکتی تھیں۔ ان سب کو آپ ﷺ کے جسد اطہر میں رکھ کر اپنے جمال کا پورا پورا مظہر بنا کر اپنے محبوب سید الاولین والاخرین خاتم الانبیاء والمرسلین حضرت محمد علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو جملہ کمالات ومحاسن کا جامع بنا دیا۔ سید الموجودات فخر آدم بنی آدم حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ کا ارشاد گرامی ہے فرمایا۔

انا سید ولد آدم ولافخر

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ رطب اللسان ہیں۔

marfat.com

Marfat.com

خلقت مبراءً من کل عیب
کانك قد خلقت کما تشاءُ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ زلیخا کی سہیلیاں اگر حضور نبی کریم ﷺ کے چہرہ انور کو دیکھ لیتیں تو ہاتھوں کی انگلیوں کی بجائے دلوں کو کاٹ لیتیں۔ (شرح شمائل)

اس تصور کے بعد اس پیکر حسن و جمال نور مجسم حضرت محمد ﷺ کی تصویر کشی تو محال بلکہ ناممکن ہے۔لیکن اس جمال جہاں آرا ﷺ کے متعلق جو کچھ صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین سے منقول ہے۔اس کا حاصل یہ ہے۔۔۔

حضور پرنور احمد مختار نبی کریم حضرت محمد ﷺ کے فضائل مبارکہ کا مختصر تذکرہ بذریعہ احادیث مبارکہ ذیل میں بیان کیا جارہا ہے۔

احادیث مبارکہ

ا۔ حضرت علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ کا وصف بیان فرماتے تو کہتے کہ آپ ﷺ بہت زیادہ لمبے قد کے نہ تھے اور نہ ہی پست قامت تھے۔آپ ﷺ لوگوں میں متوسط قد کے تھے۔نہ تو بالکل مڑے ہوئے بالوں والے تھے نہ بالکل سیدھے بالوں والے بلکہ آپ ﷺ کے بال مبارک قدرے خم دار تھے۔آپ ﷺ نحیف نہ تھے۔ آپ ﷺ کا چہرہ انور بالکل گول نہ تھا بلکہ معمولی گولائی تھی آپ ﷺ کا رنگ

marfat.com
Marfat.com

مبارک سفید مائل بہ سرخی تھا۔ دونوں چشمان مبارک سیاہ، پلکیں دراز، ہڈیوں کے جوڑ موٹے، سینہ مبارک سے ناف مبارک تک بالوں کی لکیر تھی۔ ہاتھ اور پاؤں مبارک پُر گوشت تھے۔ جب آپ ﷺ چلتے تو قوت سے پاؤں اٹھاتے گویا کہ آپ ﷺ پستی میں اتر رہے ہیں۔ آپ ﷺ جب متوجہ ہوتے تو پوری طرح توجہ فرماتے۔ آپ ﷺ کی پشت مبارک پر دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت تھی۔ آپ ﷺ خاتم النبین تھے۔ لوگوں میں از روئے سینہ کے سخی، گفتگو میں سچے اور کھرے، طبیعت کے نرم، قبیلہ کے لحاظ سے مکرم۔ جو کوئی آپ ﷺ کو اچانک دیکھتا (رعب کی وجہ سے ڈر جاتا)۔ اور جو کوئی آپ ﷺ کے ساتھ رہنے لگتا آپ ﷺ سے محبت کرنے لگتا اور بے ساختہ پکار اٹھتا کہ آپ ﷺ سے پہلے اور بعد، میں نے آپ ﷺ جیسا کوئی اور نہیں دیکھا۔

(ترمذی شریف)

۲۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا۔ میں نے (آج تک) کسی (سنوری ہوئی) زلفوں والے حسین کو سرخ جوڑے میں ملبوس حضور نبی کریم ﷺ سے زیادہ دلکش اور خوبصورت نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ کے گیسوئے مبارک (جب کنگھی کی جاتی تو کھل کر) کندھوں کو چھونے لگتے۔

۳۔ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ فرمایا۔ حضور نبی کریم

marfat.com
Marfat.com

ﷺ کا چہرہ انور خوشی کے موقع پر یوں چمکتا جیسے چہرہ انور سے نور کی شعاعیں پھوٹ رہی ہیں۔ اور یوں معلوم ہوتا تھا۔ کہ آپ ﷺ کا چہرہ چاند کی مانند ہے۔ اور ہم صحابہ آنحضرت ﷺ پر طاری کیفیت انبساط کو اسی حالت سے پہچان جاتے تھے۔

(بخاری و مسلم شریف)

۴۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ کا رنگ مبارک ایسا چمک دار تھا کہ اس میں چاندی کی طرح سفیدی اور سونے کی طرح سنہری جھلک تھی پسینہ مبارک موتیوں کی طرح (شفاف) تھا۔ جب آپ ﷺ چلتے تھے تو قوت کے ساتھ (بڑے اعتماد اور وقار کے ساتھ) قدم رکھتے اور اٹھاتے تھے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کی ہتھیلیوں سے زیادہ نرم کوئی دیبا اور ریشم نہیں چھوا اور نہ ہی حضور نبی کریم ﷺ کے جسم اقدس واطہر کی خوشبو سے عمدہ کوئی مشک وعنبر سونگھا۔

(بخاری و مسلم شریف)

۵۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔

جس طرح تم لوگ مسلسل اور متواتر گفتگو کرتے ہو۔ رسول اللہ ﷺ اس طرح گفتگو نہ فرماتے تھے۔ بلکہ بات کرتے وقت اگر کوئی شخص (آپ ﷺ کے) الفاظ کو شمار کرنا چاہتا تو شمار کر سکتا تھا۔

marfat.com

Marfat.com

(بخاری و مسلم شریف)

۶۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔
میں نے نبی کریم ﷺ کو کبھی بھی اس طرح کھل کھلا کر ہنستے ہوئے نہیں دیکھا۔ کہ آپ ﷺ کا تالو مبارک نظر آنے لگے۔ بلکہ آپ ﷺ صرف مسکرایا کرتے تھے۔

(بخاری شریف)

۷۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی شخص سے مصافحہ فرماتے تو جب تک وہ شخص خود اپنا ہاتھ نہ کھینچ لیتا۔ آپ ﷺ اپنے دست اقدس اس کے ہاتھ سے علیحدہ نہ فرماتے۔ اور جب تک وہ اپنا رخ نہ پھیر لیتا۔ آپ ﷺ رخ انور اس سے نہ پھیرتے اور کبھی ایسا نہیں ہوا کہ آپ ﷺ اپنے زانو مبارک اپنے ہم نشین سے آگے بڑھا کر بیٹھے ہوں۔

(ترمذی شریف)

۸۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔
رسول اللہ ﷺ سب سے زیادہ حسین۔ سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ بہادر تھے۔ ایک شب ایک خوفناک آواز کی وجہ سے اہل مدینہ منورہ ڈر گئے اور سب لوگ پتہ چلانے کے لئے آواز کی سمت چل دیئے۔ سامنے سے نبی کریم ﷺ آتے ہوئے ملے جو سب سے پہلے آواز کی سمت (تنہا) تشریف لے

marfat.com
Marfat.com

گئے تھے۔فرمانے لگے۔نہ خوف زدہ ہواور نہ ڈرو۔اس وقت آپ ﷺ ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کے برہنہ پشت گھوڑے پر سوار رہتے اور گردن مبارک میں تلوار لٹک رہی تھی۔آپ ﷺ نے فرمایا اس گھوڑے کو تو میں نے سمندر کی طرح (تیز رو) پایا۔

(بخاری ومسلم شریف متفق علیہ)

۹۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔
کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا ہو اور آپ ﷺ نے جواب میں انکار فرمایا ہو۔

(بخاری ومسلم شریف متفق علیہ)

۱۰۔ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز فجر ادا کی۔نماز ادا کر کے آپ ﷺ گھر تشریف لے جانے کے لئے چل پڑے میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھا۔راستے میں کچھ لڑکے سامنے سے آکر ملے آپ ﷺ نے ہر ایک کے رخسار پر ہاتھ پھیرا۔لیکن میرے دونوں رخساروں پر اپنا دست شفقت پھیرا۔فرماتے ہیں۔میں نے حضور نبی کریم ﷺ کے دست اقدس کی خنکی اور خوشبو اس طرح محسوس کی جیسے آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک عطر فروش کے ڈبے سے نکالا ہے۔

(مسلم شریف)

marfat.com
Marfat.com

۱۱۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

کہ وہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے۔ آپ ﷺ کی اس وقت (کافروں سے) کچھ ناشائستہ کلمات سن کر طبیعت ناگوار تھی۔ (واقعہ سے مطلع ہوکر) نبی کریم ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور فرمایا۔ میں کون ہوں۔

صحابہ نے عرض کیا۔ آپ رسول اللہ ﷺ ہیں فرمایا۔ میں محمد (ﷺ) بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہوں اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو مجھے بہترین خلق (یعنی انسانوں) میں پیدا کیا۔ پھر مخلوق کو دو حصوں میں تقسیم کردیا۔ (یعنی عرب و عجم) تو مجھے بہترین طبقے میں داخل کیا۔ پھر ان کے مختلف قبائل بنائے تو مجھے بہترین قبیلے میں پیدا فرمایا (یعنی قبیلہ قریش میں) پھر ان کے گھرانے بنائے تو مجھے بہترین گھرانے میں داخل فرمایا۔ اس لئے میں ذاتی شرف اور حسب و نسب کے لحاظ سے تمام مخلوق سے افضل ہوں۔

(ترمذی شریف)

۱۲۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

میں نے نبی کریم ﷺ کی دس سال خدمت کی۔ آپ ﷺ نے مجھے کبھی اف تک نہیں کہا اور نہ کبھی یہ فرمایا کہ یہ کام تو نے کیوں کیا۔ یا یہ کیوں نہ کیا۔

(بخاری و مسلم شریف)

marfat.com
Marfat.com

۱۳۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔
آپ ﷺ سے عرض کیا گیا۔ یارسول اللہ ﷺ، مشرکین کے لئے بددعا کیجئے۔
آپ ﷺ نے فرمایا۔
میں لعنت کرنے والے کی حیثیت سے مبعوث نہیں ہوا بلکہ مجھے تو صرف رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

(مسلم شریف)

۱۴۔ حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔
میں رسول اللہ ﷺ کے پاس ہی رات گزارا کرتا تھا۔ ایک رات (معمول کے مطابق) میں نے وضو کا پانی اور ضرورت کی دوسری چیزیں مہیا کیں تو آپ ﷺ نے (خوش ہوکر) فرمایا۔ مانگو (جو کچھ مانگنا ہے) میں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ میں جنت میں آپ ﷺ کی رفاقت و معیت طلب کرتا ہوں۔ فرمایا بس۔ یا اور کچھ بھی (مانگنا ہے) میں نے عرض کیا بس یہی کچھ۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ کثرت سے سجدہ کیا کرو۔

(مسلم شریف)

۱۵۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔
رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ کہ میری مثال گزشتہ انبیاء (علیہ السلام) کے مقابلے میں ایسی ہے جیسے کسی نے ایک بہت خوبصورت گھر بنایا۔ اور اسے خوب

marfat.com
Marfat.com

آراستہ کیا۔ لیکن ایک گوشہ میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی۔ لوگ آ کر اس گھر کو دیکھنے لگے اور کہنے لگے۔ یہاں اینٹ کیوں نہیں لگائی گئی۔

آپ ﷺ نے فرمایا پس میں وہی اینٹ ہوں اور خاتم النبین ہوں۔

(بخاری شریف)

۱۶۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

ہم صحابہ کرام نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ۔ آپ (ﷺ) شرف نبوت سے کس وقت بہرور ہوئے یعنی آپ (ﷺ) کے لئے نبوت کب واجب یا ثابت ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ جب آدم علیہ السلام کی تخلیق ابھی روح اور جسم کے مرحلہ میں تھی (میں اس وقت بھی نبی تھا)

(ترمذی شریف)

۱۷۔ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ میرے نام پر نام رکھ لیا کرو۔ مگر کنیت نہ رکھا کرو۔ کیونکہ قاسم صرف میں ہی ہوں۔ تمہارے درمیان (فیضان الٰہی اور انعامات خداوندی) تقسیم کرتا ہوں۔

(بخاری شریف)

۱۸۔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

ایک روز نبی کریم ﷺ باہر تشریف لائے اور شہدائے غزوۂ احد کی نماز پڑھی۔

marfat.com
Marfat.com

جس طرح میت کی نماز پڑھتے ہیں۔نماز سے فارغ ہوکر منبر پر تشریف فرما ہوئے اور فرمایا۔ میں تمہارا پیشوا ہوں۔اور میں تمہارے اوپر گواہ ہوں۔(یعنی تمہارے احوال سے باخبر ہوں) اللہ جل شانہ، کی قسم اس وقت حوض کوثر دیکھ رہا ہوں اور مجھے روئے زمین کے خزانوں کی چابیاں عطا کردی گئی ہیں۔

اللہ جل شانہ کی قسم مجھے یہ خوف نہیں ہے کہ تم میرے بعد شرک میں مبتلاء ہوجاؤ گے۔البتہ یہ خوف ضرور ہے کہ متاع دنیوی کے لالچ میں تم ایک دوسرے سے حسد کرنے لگ جاؤ گے۔

(بخاری و مسلم شریف متفق علیہ)

۱۹۔ حضرت عمرو بن اخطب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز فجر پڑھائی اور منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور ہمیں خطاب فرمایا۔ یہاں تک کہ ظہر کا وقت ہوگیا۔پھر آپ ﷺ منبر سے نیچے تشریف لے آئے۔نماز پڑھائی اور بعدازاں پھر منبر پر تشریف فرما ہوئے اور ہمیں خطاب فرمایا۔حتیٰ کہ عصر کا وقت ہوگیا۔پھر منبر سے نیچے تشریف لائے اور نماز پڑھائی اور پھر منبر کو رونق بخشی فرمایا۔یہاں تک کہ سورج ڈوب گیا۔پس آپ ﷺ نے ہمیں ہر اس بات کی خبر دے دی۔ جو قیامت تک رونما ہونے والی تھیں۔(عمرو بن اخطب فرماتے ہیں) ہم میں زیادہ جاننے والا وہ ہے جس کا حافظہ زیادہ قوی ہے۔

marfat.com
Marfat.com

(مسلم شریف)

۲۰۔ حضرت خدیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے ہمارے درمیان کھڑے ہو کر خطاب کیا۔ آپ ﷺ نے اپنے کھڑے ہونے سے لے کر قیامت تک کی کوئی ایسی چیز نہ چھوڑی جس کو آپ ﷺ نے بیان نہ فرمایا ہو۔ جس نے جو کچھ یاد رکھا اسے یاد رہ گیا۔ اور جس نے بھلا دیا وہ اس کو بھول گیا۔

(بخاری و مسلم شریف متفق علیہ)

۲۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ فرمایا۔ کہ میں جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث ہوا ہوں اور رعب کے ساتھ مدد کیا گیا ہوں۔ اور میں نے خواب میں دیکھا کہ مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں عطا کی گئی ہیں اور وہ میرے ہاتھ میں دی گئی ہیں۔

(بخاری و مسلم شریف متفق علیہ)

۲۲۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

میں نے سنا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔

رکوع اور سجود مکمل کیا کرو۔ پس اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ جب تم رکوع اور سجود کرتے ہو۔ میں بالیقین پس پشت تمہیں دیکھتا ہوں۔

marfat.com
Marfat.com

(بخاری شریف)

۲۳۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

ایک روز نبی کریم ﷺ ہمارے درمیان قیام فرما ہوئے۔(اور خطاب فرمایا) پس آپ ﷺ نے ابتدائے کائنات سے (تخلیق سے لیکر) جنتیوں کے جنت میں داخل ہوجانے اور دوزخیوں کے دوزخ میں داخل ہوجانے تک کے حالات اور واقعات بیان فرمادیئے ان تفصیلات کو جس نے یاد رکھا اسے یاد رہا اور جس نے بھلادیا اسے بھول گیا۔

(بخاری شریف)

۲۴۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

میں نے کوئی چیز رسول اللہ ﷺ سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھی معلوم ہوتا تھا کہ آفتاب کی شعاعیں چہرہ انور سے نکل رہی ہیں۔ میں نے کسی شخص کو رسول اللہ ﷺ سے زیادہ سبک رفتار نہیں دیکھا۔ یوں معلوم ہوتا تھا گویا زمین آپ کے ﷺ قدمین شریفین میں سمٹتی جارہی ہے۔ ہماری سانسیں پھول جاتیں اور آپ ﷺ بے پرواہی سے چل رہے ہوتے۔

(ترمذی شریف)

۲۵۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کے کئی صحابہ کرام انتظار میں بیٹھے تھے۔ کہ اتنے میں آپ ﷺ

marfat.com
Marfat.com

باہر تشریف لے آئے۔ جب صحابہ کرام کے قریب ہوئے تو سنا کہ وہ آپس میں کچھ تذکرہ کررہے ہیں۔ ان میں ایک نے کہا۔ بڑے تعجب کی بات ہے (یعنی بہت بڑی بات ہے) کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل بنایا۔ دوسرے نے کہا۔ یہ بات اس سے زیادہ تعجب انگیز نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا۔ تیسرے نے کہا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کا کلمہ اور روح ہیں۔ چوتھے نے کہا۔ کہ حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے برگزیدہ بنایا۔ پس رسول اللہ ﷺ صحابہ کرام میں تشریف لے آئے اور سلام مرحمت فرمایا اور فرمایا۔ میں نے تم لوگوں کا کلام اور تعجب کرنا سن لیا ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے خلیل ہیں۔ بیشک وہ ایسے ہی ہیں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ سے سرگوشی کرنے والے ہیں۔ اور وہ ایسے ہی ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کی روح اور اس کا کلمہ ہیں اور وہ ایسے ہی ہیں اور آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے منتخب کیا اور وہ ایسے ہی ہیں تم لوگ آگاہ ہو جاؤ۔ میں اللہ تعالیٰ کا حبیب ہوں۔ لیکن میں فخر نہیں کرتا اور میں قیامت کے دن لواء الحمد اٹھانے والا ہوں۔ اور مجھے اس پر کوئی فخر نہیں۔ اور میں قیامت کے دن سب سے پہلا شفیع اور پہلا مشفع ہوں گا۔ اور مجھے اس پر کوئی فخر نہیں اور میں پہلا وہ شخص ہوں گا جو بہشت کی زنجیر ہلائے گا اور اللہ تعالیٰ اسے میرے لئے کھولے گا اور مجھے اس میں داخل فرمائے گا اور میرے ساتھ وہ مومنین

marfat.com
Marfat.com

ہوں گے جو فقیر تھے (غریب و مساکین) اور مجھے اس پر کوئی فخر نہیں اور اولین و آخرین میں سب سے زیادہ مکرم و محترم میں ہی ہوں اور مجھے اس پر کوئی فخر نہیں۔

(ترمذی شریف)

۲۶۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ مجھے تمام انبیاء (علیہ السلام) پر چھ چیزوں کے باعث فضیلت دی گئی ہے۔

۱۔ میں جوامع الکلام سے نوازا گیا ہوں۔

۲۔ اور رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے۔

۳۔ اور میرے لئے اموال غنیمت حلال کئے گئے ہیں۔

۴۔ اور میرے لئے (تمام) زمین پاک کر دی گئی اور سجدہ گاہ بنادی گئی ہے۔

۵۔ اور میں تمام مخلوق کی طرف بھیجا گیا ہوں۔

۶۔ اور میری آمد سے انبیاء (علیھم السلام) کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے۔

(بخاری و مسلم شریف متفق علیہ)

۲۷۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے روز سب سے پہلے میں ہی اپنی قبر سے باہر نکلوں گا۔ اور جب سب لوگ بارگاہ ایزدی میں اکٹھے ہوں گے تو میں ہی ان کا پیشوا ہوں گا اور جب سب لوگ خاموش ہوں گے۔ تو میں ہی کلام کروں گا۔ اور

marfat.com
Marfat.com

جب کوئی بھی کلام نہ کر سکے گا۔ تو میں ہی ان کی شفاعت کروں گا۔ اور جب لوگ مایوس ہوں گے تو میں ہی ان کو (نجات کی) خوش خبری دوں گا۔ بزرگی اور جنت رحمت کی چابیاں اس روز میرے ہی ہاتھ میں ہوں گی۔ اور لواء الحمد (حمد الٰہی کا جھنڈا) اس روز میرے ہاتھ میں ہوگا۔ میری عزت رب ذوالجلال کے نزدیک تمام اولاد آدم سے زیادہ ہے۔ اس روز ہزاروں خادم میرے اردگرد گھوم رہے ہوں گے۔ ایسا معلوم ہوگا۔ کہ وہ (گرد و غبار سے محفوظ صاف ستھرے) سفید (خوبصورت) انڈے ہیں یا بکھرے ہوئے موتی۔

(ترمذی شریف)

۲۸۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کہ میں قیامت کے روز جنت کے دروازہ پر آؤں گا۔ اور اسے کھٹکھٹاؤں گا۔ جنت کا پہرہ دار خازن کہے گا۔ آپ کون ہیں۔ پس میں جواب دوں گا کہ میں محمد (ﷺ) ہوں وہ کہے گا کہ مجھے یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں آپ (ﷺ) سے پہلے جنت کا دروازہ کسی کے لئے بھی نہ کھولوں۔

(مسلم شریف)

۲۹۔ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

میرے پانچ نام ہیں محمد اور احمد ہوں (ﷺ) اور میں ماحی ہوں (مٹانے والا)

marfat.com
Marfat.com

کہ اللہ تعالیٰ میرے ذریعے سے کفر کو محو کردے گا۔ اور میں حاشر ہوں۔ سب لوگ میری پیروی میں ہی (روز محشر) اٹھائے جائیں گے۔ میں عاقب ہوں (سب سے آخر میں آنے والا ہوں)

(بخاری و مسلم شریف متفق علیہ)

۳۰۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے (صحابہ کرام کو) صیام وصال سے منع فرمایا صحابہ کرام نے عرض کیا۔ آپ (ﷺ) تو صیام وصال رکھتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ میں تمہاری مثل نہیں ہوں۔ مجھے کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ میں تم میں سے کسی ایک شخص جیسا بھی نہیں ہوں۔

حضرت ابوسعید رضی عنہ سے مروی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں رات (اس حالت میں) گزارتا ہوں کہ مجھے کھلانے والا کھلاتا ہے اور پلانے والا پلاتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ تم میں سے کون میری مثل ہے (یعنی میری مثال کوئی بھی نہیں ہوسکتا) میں اس حال میں شب بسر کرتا ہوں کہ مجھے میرا رب کھلاتا اور پلاتا ہے۔

(بخاری شریف)

marfat.com
Marfat.com

۳۱۔ حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ قبیلہ بنی عمرو ابن عوف میں صلح کرانے کیلئے تشریف لے گئے اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا۔ مؤذن نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ آپ نماز پڑھا دیں گے۔ تا کہ میں اقامت کہوں۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں۔ چنانچہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے لوگوں کو نماز پڑھانا شروع کر دی۔ دوران نماز رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے۔ اور صفوں کو چیرتے ہوئے صف اول میں جا کر کھڑے ہو گئے۔ لوگوں نے تالیاں بجائیں (یعنی ہاتھ پر ہاتھ مار کر متوجہ کرنا چاہا) لیکن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حالت نماز میں کسی اور جانب التفات نہیں فرمایا کرتے تھے (یعنی کامل محویت کا عالم ہوتا تھا) جب تالیوں کی آواز زیادہ ہو گئی تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے التفات فرمایا اور رسول اللہ ﷺ کو دیکھا (اور پیچھے ہٹنے کا ارادہ کیا) لیکن رسول اللہ ﷺ نے اشارہ فرمایا کہ اپنی جگہ پر قائم رہو۔ حضرت ابوبکر صدیق نے اپنے دونوں ہاتھ اُٹھا کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں امامت کا حکم دیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیچھے ہٹے حتیٰ کہ صف اول کے برابر آ گئے اور رسول اللہ ﷺ نے آگے بڑھ کر امامت کرائی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا۔ جب

marfat.com
Marfat.com

میں نے حکم دیا تھا تو تم مصلے پر کیوں نہیں ٹھہرے رہے۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا۔ابوقحافہ کے بیٹے کو یہ کب سزاوار (مناسب) ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے امامت کرائے اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام کی طرف متوجہ ہوکر فرمایا۔اس کی کیا وجہ ہے کہ میں نے تمہیں تالیاں بجاتے ہوئے دیکھا۔اگر کسی کو نماز میں کوئی حادثہ پیش آجائے تو وہ بلند آواز سے سبحان اللہ کہے۔چنانچہ جب وہ سبحان اللہ کہے تو دوسرے کو چاہیئے کہ اس کی طرف دھیان کرے۔اور تالیاں بجانا (یعنی ہاتھ پر ہاتھ مارنا) تو صرف عورتوں کے لئے ہے۔

(بخاری شریف)

۳۲۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

(وہ حضور نبی کریم ﷺ کے خادم خاص تھے) کہ نبی کریم ﷺ کے مرض وفات/وصال کے دوران حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے (امامت کرواتے) تھے چنانچہ دوشنبہ کے روز لوگ صفیں بنائے حالت نماز میں کھڑے تھے (یعنی نماز ہورہی تھی) کہ اتنے میں نبی کریم حضرت محمد ﷺ نے حجرہ مبارک کا پردہ اٹھایا اور کھڑے کھڑے جماعت کو دیکھنے لگے اس وقت آپ ﷺ کا چہرہ انور قرآن کے (کھلے ہوئے) اوراق کی طرح معلوم ہوتا تھا۔جماعت کو دیکھ کر آپ ﷺ نے تبسم فرمایا۔آپ ﷺ کے دیدار پرانوار کی

marfat.com
Marfat.com

خوشی میں قریب تھا کہ صحابہ کرام نماز توڑ دیں۔ حضرت ابوبکر صدیق اللہ تعالیٰ عنہ کو خیال ہوا کہ شاید حضور نبی کریم ﷺ نماز میں تشریف لا رہے ہیں۔ انہوں نے ایڑیوں کے بل پیچھے ہٹ کر صف میں مل جانا چاہا لیکن نبی کریم ﷺ نے اشارہ سے فرمایا کہ تم لوگ اپنی نماز مکمل کرو۔ پھر حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ نے پردہ گرادیا اور اسی روز آپ ﷺ کا وصال مبارک ہوا۔

(بخاری شریف)

۴۳۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

ایک روز جب آفتاب ڈھلا تو حضور نبی کریم ﷺ باہر تشریف لائے۔ اور ظہر کی نماز پڑھائی پھر سلام پھیرنے کے بعد آپ ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ اور قیامت کا ذکر فرمایا۔ اور فرمایا کہ اس سے پہلے بڑے بڑے امور ہیں۔ پھر فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی بھی نوعیت کی کوئی بات پوچھنا چاہتا ہے تو پوچھے۔ اللہ جل شانہ کی قسم میں جب تک یہاں کھڑا ہوں تم جو بھی پوچھو گے اس کا جواب دوں گا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے زار وقطار رونا شروع کردیا۔ رسول اللہ ﷺ (جلال کے سبب سے) بار بار یہ اعلان فرمارہے تھے۔ کوئی سوال کرو (پوچھو جو پوچھنا چاہتے ہو)۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ پھر ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا۔ یارسول اللہ ﷺ میرا ٹھکانہ کیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا "دوزخ"۔ پھر عبد اللہ بن حذافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

marfat.com
Marfat.com

کھڑے ہوئے اور عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ میرا باپ کون ہے۔ فرمایا تیرا باپ حذافہ ہے۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے۔ پھر ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کی۔ میرا باپ کون ہے۔ فرمایا۔ تیرا باپ سالم ہے جو شیبہ کا غلام ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ پھر بار بار فرمانے لگے۔ پوچھو۔ پوچھو (جو کچھ پوچھنا چاہتے ہو)۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ پس حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (جب آپ ﷺ کا یہ جلال دیکھا) تو اٹھے اور گھٹنوں کے بل کھڑے ہو گئے اور کہا

"رضینا باللّٰہ رباً وبالاسلام دیناً وبحمدٍ رسولا"

جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ کہا تو رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چہرہ انور پر غضب (جلال) کے آثار دیکھے تو عرض کیا۔ ہم اللہ جل شانہ، کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں۔ پھر حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ نے فرمایا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ جب میں نماز پڑھ رہا تھا تو اس دیوار کے کونے میں جنت اور دوزخ میرے سامنے پیش کی گئیں۔ میں نے خیر وشر میں آج جیسا دن نہیں دیکھا۔

(بخاری و مسلم شریف متفق علیہ)

marfat.com
Marfat.com

۳۴۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔

میں سنا کرتی تھی کہ کسی نبی کا اس وقت تک انتقال نہیں ہوتا جب تک اسے دنیا و آخرت دونوں میں سے کسی ایک کو اپنانے کا اختیار نہیں دے دیا جاتا۔ چنانچہ مرض وصال میں جب حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ کے حلق مبارک میں کوئی چیز اٹکتی ہوئی محسوس ہوتی تھی تو میں نے سنا آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرماتے تھے۔

مع الذین انعم اللہ علیم —

الایتہ و ظننت انہ خیر-

تو میں سمجھ گئی کہ آپ ﷺ کو (موت کی مسئلہ پر) اختیار دے دیا گیا ہے۔ ایک دوسری روایت میں ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔ کہ نبی کریم ﷺ تندرستی کی حالت میں فرمایا کرتے تھے۔ کہ اس وقت تک کسی نبی کا انتقال نہیں ہوتا جب تک اسے بہشت میں اس کی جگہ دکھا نہ دی جائے۔ اور پھر اسے اختیار دے دیا جاتا ہے۔ (کہ وہ دنیا و آخرت میں سے جسے چاہے پسند کرے) جب حضور نبی کریم ﷺ علیل ہو گئے اور وقت وصال قریب آیا تو آپ ﷺ کا سرانور میری ران پر تھا اور آپ ﷺ پر غشی طاری تھی۔ پھر آپ ﷺ ہوش میں آئے تو مکان کی چھت کی طرف آنکھیں اٹھا کر فرمایا۔

اللھم الرفیق الاعلیٰ

marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

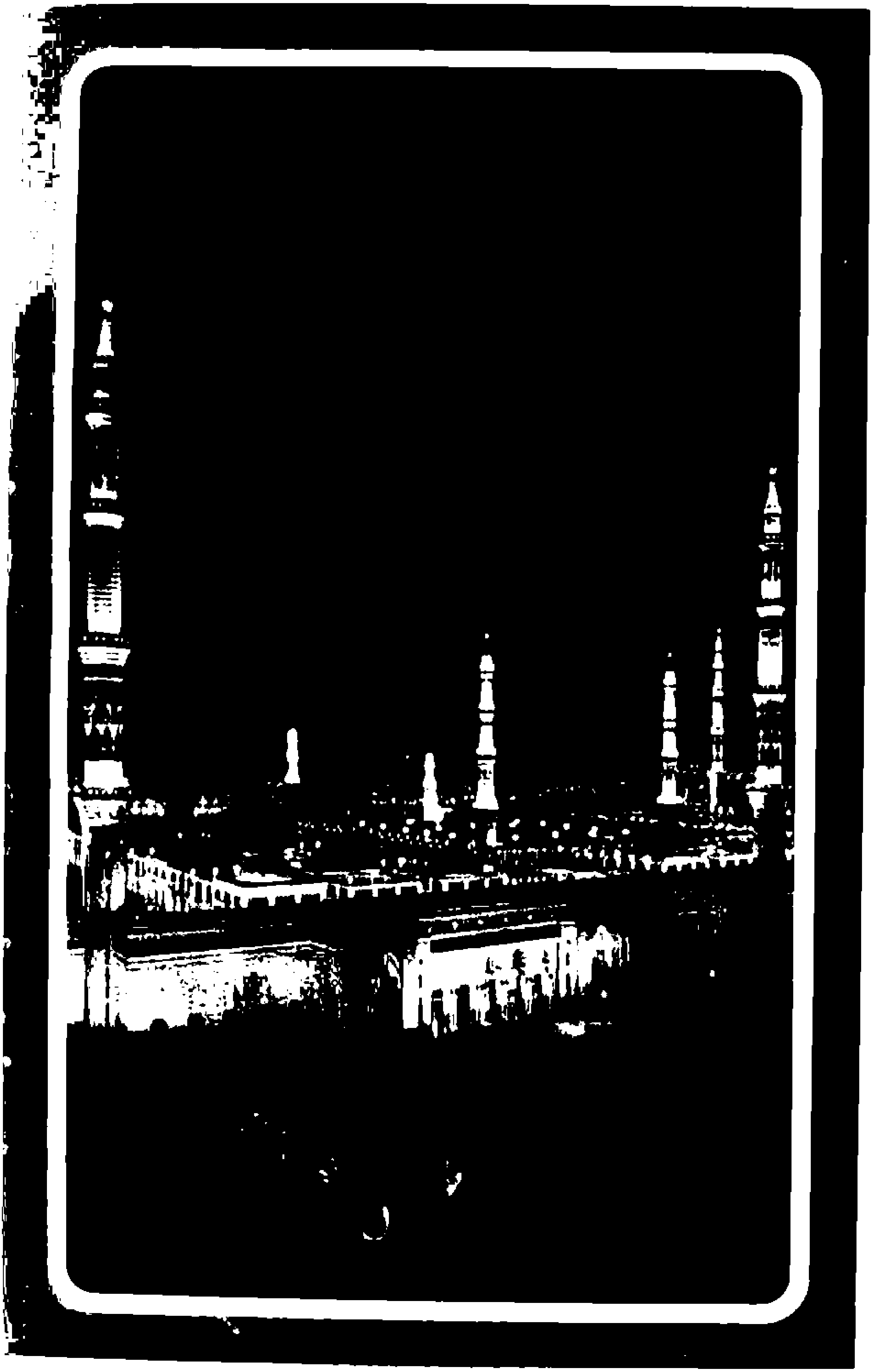

Marfat.com

میں نے کہا۔اب حضور ﷺ ہمیں اختیار نہیں فرمائیں گے اور میں جان گئی۔کہ یہ وہی بات ہے جو آپ ﷺ ہمیں حالت صحت میں فرمایا کرتے تھے۔

(بخاری ومسلم شریف متفق علیہ)

۳۵۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ ام سلیم کے ہاں تشریف لایا کرتے تھے اور ان کی عدم موجودگی میں ان کے بستر پر سو جاتے تھے۔ایک روز حسب معمول تشریف لائے اور ان کے بستر پر سو گئے۔ام سلیم آئیں تو انہیں بتایا گیا۔کہ نبی کریم ﷺ گھر کے اندر تمہارے بستر پر آرام فرما رہے ہیں۔انہوں نے آکر دیکھا تو حضور نبی کریم ﷺ کو پسینہ آ رہا تھا اور بستر پر جو چمڑے کا ٹکڑا بچھا ہوا تھا وہ پسینہ مبارک سے تر تھا۔ام سلیم نے اپنا ڈبہ (کوئی برتن وغیرہ) لیا اور پسینہ مبارک کو اس میں اکٹھا کرنے لگیں۔اچانک حضور نبی کریم ﷺ بیدار ہو گئے۔اور یہ منظر دیکھ فرمانے لگے۔ام سلیم یہ کیا کر رہی ہو۔

ام سلیم نے عرض کیا۔یارسول اللہ ﷺ ہم اس سے اپنے بچوں کے لئے برکت حاصل کریں گے فرمایا۔ٹھیک ہے۔

(مسلم شریف)

۳۶۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔میں نے خود دیکھا ہے۔

رسول اللہ ﷺ حجام سے جب بال ترشوا رہے ہوتے تو صحابہ کرام اس طرح گھیر

marfat.com
Marfat.com

لیتے تھے۔ کہ کسی ایک بال مبارک کو بھی نیچے نہ گرنے دیتے اور ہاتھوں میں لے لیتے۔

(مسلم شریف)

اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہی دوسری روایت میں مروی ہے۔

جب رسول اللہ ﷺ نے اپنے سر انور کے بال مبارک ترشوائے تو ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہلے شخص تھے جنہوں نے آپ ﷺ کے موئے مبارک ہاتھ میں لئے۔

(بخاری شریف)

۳۷۔ حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

میں نے رسول اللہ ﷺ کو چمڑے کے سرخ قبہ میں دیکھا اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کے وضو کا (استعمال شدہ) پانی لئے کھڑے ہیں اور لوگ اس پانی کی طرف پیش دستی کر رہے ہیں چنانچہ جس صحابی کو حضور ﷺ کے وضو کا (استعمال شدہ) پانی مل جاتا۔ وہ اس کو اپنے جسم پر مل لیتا۔ اور جس کو نہ ملتا وہ اپنے ساتھی کے ہاتھوں سے مل کر یہ تری (نمی) لے لیتا۔

اور ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے پانی کا ایک بڑا پیالہ منگوایا اور اس میں دونوں دست مبارک اور چہرہ انور دھویا اور اسی پانی میں کلی فرمائی۔ پھر فرمایا تم اس میں سے کچھ پی لو اور کچھ اپنے چہروں اور

marfat.com
Marfat.com

سینوں پر مل لو۔

(بخاری شریف)

۳۸۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

ایک مرتبہ صبح کی نماز کے وقت رسول اللہ ﷺ کو دیر ہوگئی اور ہم (صحابہ) نے آپ ﷺ کا انتظار اس حد تک کیا کہ قریب تھا سورج کی شعاع نظر آجائے اتنے میں نبی کریم ﷺ تیزی سے باہر تشریف لے آئے چنانچہ تکبیر کہی گئی اور رسول اللہ ﷺ نے اختصار سے نماز پڑھائی نماز سے فارغ ہو کر آپ ﷺ نے با آواز بلند دعا فرمائی۔ اور فرمایا کہ جس طرح تم بیٹھے ہو اس طرح صف بندی کئے بیٹھے رہو پھر اپنی تاخیر کا واقعہ تم کو سناتا ہوں۔ پھر واقعہ بیان فرمایا۔

فرمایا۔ رات کے وقت وضو کر کے جس قدر نماز میرے مقدر میں تھی میں نے ادا کی اس کے بعد مجھے نیند آ گئی اور میں نماز ہی میں سو گیا۔ یکا یک کیا دیکھتا ہوں کہ میں اپنے رب تبارک وتعالیٰ کے حضور میں ہوں اور میں نے اپنے رب تبارک و تعالیٰ کو (اس کی شان الوہیت کے لائق) نہایت اچھی شکل میں دیکھا۔ ارشاد ہوا۔ یا محمد (ﷺ) میں نے عرض کیا۔ لبیک! اے میرے رب میں حاضر ہوں ارشاد ہوا۔ اس وقت آسمانی ملائکہ کیا گفتگو کر رہے ہیں۔ میں نے عرض کیا۔ مجھے معلوم نہیں۔ تین مرتبہ یہی ارشاد ہوا۔ آقا علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں پھر میں نے دیکھا کہ اللہ جل شانہ، نے اپنا دست قدرت میرے

marfat.com
Marfat.com

سینے پر رکھا۔ حتیٰ کہ میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے سینے میں محسوس کی پس ہر چیز مجھ پر روشن ہوگئی اور میں نے ہر چیز کو پہچان لیا حضرت عبدالرحمٰن بن عائش اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں تھا مجھے اس کا علم ہوگیا۔

پھر ارشاد ہوا۔ یا محمد (ﷺ) میں نے عرض کی۔ اے میرے رب حاضر ہوں! ارشاد ہوا۔ (اب بتاؤ) ملائکہ کیا گفتگو کر رہے ہیں میں نے عرض کیا کہ کفارات کے متعلق ذکر ہو رہا ہے۔

ارشاد ہوا۔ وہ (کفارات) کیا ہیں میں نے عرض کی۔ جماعت کی نماز کے لئے قدم بڑھانا اور نمازوں کے بعد مساجد میں بیٹھنا اور باوجود دشواری کے کامل وضو کرنا، ارشاد ہوا اور کس چیز کا ذکر ہو رہا ہے۔ میں نے عرض کیا (جنت میں) درجات عالیہ، کا ارشاد ہوا۔ وہ کیا ہیں۔ میں نے عرض کیا۔ (غرباء اور مساکین) کو کھانا کھلانا اور نرمی کے ساتھ گفتگو کرنا اور نماز پڑھنا جس وقت کہ لوگ آرام کر رہے ہوں۔ ارشاد ہوا۔ کچھ مانگو، میں نے یہ دعا کی۔

"اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَیرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنكَرَاتِ وَحُبُّ الْمَسَاكِیْنِ وَاِنْ تَغْفِرلِی وَ تَرْحَمْنِی وَاِذَا اَرَدْتَ فِتْنَۃً فِی قَوْمٍ فَتَوَفَّنِی غَیرَ مَفْتُون وَاَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَ حُبُّ مَنْ یُّحِبُكَ وَحُبُّ عَمَلٍ یُقَربُنِی اِلٰی حُبِّكَ"

marfat.com
Marfat.com

پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (میرا یہ خواب) سچا ہے اس دعا کو یاد کرلو اور لوگوں کو سکھلاؤ۔

(ترمذی و بخاری شریف)

۳۹۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

ایک مرتبہ عہد رسالت مآب ﷺ میں مدینۃ النبی میں قحط پڑا۔ جمعہ کے روز رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرمارہے تھے۔ ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ گھوڑے اور بکریاں تباہ ہوگئے ہیں۔

(دوسری روایت میں ہے کہ یارسول اللہ ﷺ۔ بارش رک گئی ہے۔ درخت سوکھ گئے ہیں۔ اور جانور ہلاک ہوگئے ہیں)

اللہ تعالیٰ سے ہمارے لئے بارش کی دعا کریں۔ آپ ﷺ نے دست اقدس اٹھا کر دعا فرمائی۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آسمان اس وقت شیشے کی طرح صاف تھا۔ (لیکن حضور نبی کریم ﷺ کی دعا سے) فوراً ایک ہوا چلی۔ ابر اٹھ آیا اور پھر گھنا ہوگیا۔ پھر آسمان نے اپنے دھانے کھول دیئے (یعنی موسلا دھار بارش برسی)۔ ہم وہاں سے نکلے اور بارش میں بھیگتے اور پانی میں ڈوبتے ہوئے اپنے گھروں تک پہنچے۔ بارش دوسرے جمعہ تک مسلسل ہوتی رہی۔ اس روز (دوسرے جمعہ) کو پھر وہی یا کوئی اور شخص اٹھا اور عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ

marfat.com
Marfat.com

مکانات مہندم ہو گئے ہیں (ایک دوسری روایت میں ہے کہ راستے منقطع ہو گئے ہیں) اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ یہ سلسلہ رک جائے۔ آپ ﷺ مسکرا دیئے۔ پھر دعا فرمائی۔ یا اللہ۔ ہمارے اردگرد (بارش) ہو اور ہمارے اوپر نہ ہو۔ میں نے دیکھا کہ بادل پھٹ کر مدینۃ النبی کے اردگرد چلا گیا۔ اور مدینۃ النبی کے اوپر آسمان تاج کی مثل ہو گیا۔

ایک دوسری روایت میں ہے کہ آپ ﷺ جس سمت میں ہاتھ سے اشارہ فرماتے بادل پھٹ کر اسی طرف چلا جاتا (بالآخر چاروں طرف بارش ہوتی رہی) اور مدینۃ النبی درمیان میں ٹکلی کی طرح رہ گیا اور ایک ماہ تک "قنات" نامی نالہ بہتا رہا۔

(بخاری شریف)

۴۰۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

حدیبیہ کے دن لوگوں کو پیاس لگی لیکن پانی نہ ملا۔ نبی کریم ﷺ کے سامنے پانی کی ایک چھاگل رکھی ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے اس سے وضو فرمایا۔ (بعدازاں) لوگ اس پانی کو پینے کے لئے جھپٹے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ کیوں کیا بات ہے۔ صحابہ نے عرض کی۔ آقا ﷺ ہمارے پاس نہ وضو کے لئے پانی ہے اور نہ ہی پینے کے لئے۔ صرف یہی پانی ہے جو آپ ﷺ کے سامنے ہے آپ ﷺ نے (یہ بات سن کر) اپنا دست مبارک چھاگل کے اندر رکھا تو فوراً چشموں کی طرح

marfat.com
Marfat.com

پانی حضور نبی کریم ﷺ کی انگلیوں سے جوش مار کر نکلنے لگا۔ چنانچہ ہم سب صحابہ نے وضو بھی کر لئے اور پانی پی بھی لیا۔ (حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں) میں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا۔ اس وقت آپ کتنے صحابہ تھے۔ انہوں نے کہا۔ ہم پندرہ سو صحابہ تھے۔ لیکن اگر ایک لاکھ بھی ہوتے جب بھی وہ پانی سب کے لئے کافی ہو جاتا۔ (ایک دوسری روایت میں ہے کہ ہم چودہ سو صحابہ تھے)

(مسلم و بخاری شریف متفق علیہ)

۴۱۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

ایک انصاری عورت نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! کیا میں آپ ﷺ کے لئے کوئی چیز بیٹھنے کے لئے بنوا نہ دوں۔ کیونکہ میرا غلام بڑھئی (نجار) ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اگر تم چاہتی ہو (تو بنوا دو) اس عورت نے منبر بنوا دیا۔

جمعہ کا دن آیا تو نبی کریم ﷺ اسی منبر پر تشریف فرما ہوئے۔ جو تیار کیا گیا تھا۔ لیکن (آپ ﷺ کے منبر پر تشریف رکھنے کی وجہ سے) کھجور کا وہ تنا جس سے ٹیک لگا کر آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرماتے تھے رونے لگا یہاں تک کہ پھٹنے کے قریب ہو گیا۔ یہ دیکھ کر نبی کریم ﷺ منبر سے اتر آئے اور (کھجور کے اس تنے کو) ستون کو گلے لگا گیا۔ ستون اس بچے کی طرح رونے لگا جسے تھپکی دے کر چپ

marfat.com
Marfat.com

کرایا جاتا ہے۔جب وہ ستون خاموش ہوگیا تو آپ ﷺ نے فرمایا یہ ستون اس وجہ سے روپڑا کہ جو ذکر یہ سنا کرتا تھا (اس سے محروم ہو گیا)

(بخاری شریف)

۴۲۔ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

میں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مکہ معظمہ میں تھا۔ہم دونوں مکہ معظمہ کے بعض اطراف میں گئے راستے میں کوئی پہاڑ اور درخت ایسا نہ تھا جو یہ نہ کہتا ہو۔

السلام علیک یارسول اللہ

اور ابوموسیٰ الاشعری کی روایت میں ہے۔

جب حضور نبی کریم ﷺ اپنے چچا ابوطالب کے ہمراہ شام کی طرف تشریف لے گئے تو (بحیرہ نامی) راہب نے آپ ﷺ کا دست اقدس پکڑ کر کہا۔یہ تمام جہانوں کے سردار ہیں۔یہ تمام جہانوں کے پروردگار کے رسول (ﷺ) ہیں۔ انہیں اللہ تعالیٰ تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر مبعوث فرمائے گا۔اس راہب سے قریش کے سرداروں نے کہا آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا۔راہب نے کہا۔جس وقت تم لوگوں نے عقبہ سے جھانکا ہے (یعنی وہاں سے چلے ہو) تو کوئی درخت اور کوئی پتھر ایسا نہیں تھا جو ان کے سامنے سجدے میں نہ گر پڑا ہو اور یہ (یعنی درخت اور پتھر) سوائے نبی کے کسی کو سجدہ نہیں کرتے۔

(ترمذی شریف)

marfat.com
Marfat.com

۴۳۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور پوچھا۔ یارسول اللہ (ﷺ) قیامت کب واقع ہوگی۔ نبی کریم ﷺ نماز کے لئے اٹھے (اور نماز پڑھائی) نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ وقوع قیامت کے بارے میں سوال کرنے والا کہاں ہے اس شخص نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ میں ہوں آپ ﷺ نے فرمایا۔ تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے (یعنی تیرے پاس کیا اعمال ہیں) اس شخص نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ۔ نماز اور روزہ کا کوئی زیادہ عمل میرے پاس نہیں ہے۔ مگر یہ کہ میں اللہ جل شانہ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ محبت کرتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ہر شخص اپنے محبوب کے ساتھ ہوگا۔ پس تو بھی (روز قیامت) اس کے ساتھ ہوگا۔ جس سے تجھے محبت ہے (یعنی تجھے میری معیت اور رفاقت حاصل ہوگی)

(ترمذی شریف)

اور ایک دوسری روایت میں ہے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے مسلمانوں کو قبول اسلام کے بعد کبھی اتنا خوش ہوتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا کہ وہ آپ ﷺ کے اس ارشاد پر خوش ہوئے۔

(متفق علیہ)

marfat.com
Marfat.com

۴۴۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔
نبی کریم ﷺ مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے کہ ایک شخص عبداللہ ذوالخویصرہ تمیمی آیا اور کہنے لگا۔ یارسول اللہ ﷺ۔ انصاف سے تقسیم کیجیے۔ (اس کے اس طعن پر) آپ ﷺ نے فرمایا کہ کم بخت اگر میں انصاف نہیں کرتا تو اور کون کرسکتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اٹھے اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ اجازت عطا فرمایئے۔ میں اس کی گردن اڑادوں۔ فرمایا نہ رہنے دو۔ اس کے کچھ ساتھی ایسے ہیں (یا ہوں گے) کہ ان کی نمازوں اور ان کے روزوں کے مقابلہ میں تم اپنی نمازوں اور اپنے روزوں کو حقیر جانو گے۔ لیکن وہ لوگ دین سے اس طرح خارج ہوں گے جس طرح تیر نشانہ سے پار نکل جاتا ہے۔ (تیر پھینکنے کے بعد) تیر کے پر کو دیکھا جائے گا تو اس میں بھی خون کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ تیر کی باڑ کو دیکھا جائے گا تو اس میں بھی خون کا کوئی نشان نہ ہوگا۔ اور تیر (جانور کے) گوبر اور خون سے پار نکل جائے گا۔

۴۵۔ ایک دوسری روایت میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک صحابی کہنے لگے کہ ہم اس (مال) کے زیادہ مستحق تھے جب نبی کریم ﷺ کو یہ اطلاع پہنچی تو فرمایا کیا تم لوگ مجھے امانت دار نہیں سمجھتے۔ حالانکہ میں اس اللہ کا امین ہوں جو آسمانوں میں ہے میرے پاس صبح وشام آسمانوں کی خبریں آتی ہیں۔ یہ سن کر ایک آدمی کھڑا ہوا۔ اس کی آنکھیں گڑھوں میں دھنسی

marfat.com
Marfat.com

ہوئی تھیں رخساروں کی ہڈیاں نکلی یا ابھری ہوئی تھیں۔ پیشانی ابھری ہوئی تھی داڑھی گھنی اور سر منڈا ہوا تھا۔ اور وہ تہبند (چادر) ٹخنوں سے اوپر اٹھائے ہوئے تھا (حضور نبی کریم ﷺ کے اس ارشاد پر کہ میرے پاس صبح و شام آسمانوں کی خبریں آتی ہیں یعنی آپ ﷺ کے علم کی کثرت پر اعتراض کرتے ہوئے) کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ خدا کا خوف کیجئے۔

آپ ﷺ نے فرمایا کمبخت کیا میں تمام روئے زمین پر رہنے والوں سے زیادہ اللہ کے خوف کا اہل نہیں ہوں۔ پھر وہ شخص پشت پھیر کر چل دیا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ۔ کیا میں اس قتل کردوں فرمایا نہیں کیونکہ ممکن ہے یہ نماز پڑھتا ہو۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا۔ بہت سے نمازی زبان سے تو (نماز) پڑھتے ہیں لیکن ان کے دل میں کچھ نہیں ہوتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا مجھے یہ حکم نہیں ہوا کہ لوگوں کے دل چیر کر یا پیٹ پھاڑ کر دیکھوں۔ پھر اس شخص کی پشت کی طرف دیکھ کر فرمایا اس شخص کی نسل سے کچھ لوگ ایسے پیدا ہوں گے جو بہت مزہ لے کر (یعنی سرور کے ساتھ) قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے آگے نہیں بڑھے گا (یعنی دل میں نہیں اترے گا) یہ لوگ دین سے اس طرح خارج ہو جائیں گے جس طرح تیر نشانہ سے پار ہو جاتا ہے (راوی کہتا ہے) مجھے گمان ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا تھا اگر میں ان کو پاؤں تو قوم ثمود کی طرح انہیں قتل کردوں۔

marfat.com
Marfat.com

(متفق علیہ)

آپ نے دیکھا میرے آقا ﷺ کی کیا شان ہے۔حسن و جمال لطافت و نظامت شخصی وجاہت جودوکرم۔شجاعت و بہادری۔انداز گفتگو۔دلنواز مسکراہٹیں۔نرم وگداز جسم اطہر اور لمس عنبریں۔شرف وکمال حسب ونسب یہ تو چند ایک ہیں۔ورنہ میرے آقا ﷺ کی تو کروڑوں شانیں ہیں یہ تو وہ شانیں ہیں جنہوں نے جھلک دیکھ لی ان کی زبان سے کسی طرح ادا ہوگئیں۔ورنہ جنہوں نے دیکھ لیا ہے ان کوتو زبانیں گنگ ہوگئیں انہوں نے چپ سادھ لی۔ان کی زبانوں نے جو دیکھا وہ بیان نہیں کرسکیں۔

چپ کر مہر علی ایتھے جائیں بولن دی

marfat.com
Marfat.com

"جنکے کاندھے پہ کملی ہے کالی"

عظمت مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

(غیروں کی نظر میں)

marfat.com
Marfat.com

عظمت مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

آپ نے میرے آقا حضور نبی کریم رؤف الرحیم حضرت محمد ﷺ کے بارے میں اللہ جل شانہ، فرشتوں، انسانوں، جنات اور دیگر شجر و حجر وغیرہ کے تاثرات فرمودات اور عظمتوں کے اعتراف وغیرہ تو سنے اور پڑھے ہیں اور جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ ہمارے کریم آقا ﷺ کی عظمتیں تو بہت اعلیٰ و ارفع ہیں جو الفاظ میں بیان نہیں ہو سکتیں اور ان کا ادراک ہر کس و ناکس کو تھا اور ہے۔ یہ بات تو ابوجہل اور ابولہب کو بھی معلوم تھی۔ کہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے سچے نبی اور محبوب رسول ہیں اور جو کچھ اللہ کے اس محبوب رسول حضرت محمد ﷺ کی زبان مبارک سے ارشاد ہوتا ہے۔ یہ حق ہے۔ مگر یہ سب کچھ جان کر بھی وہ نہ مانے اس کی وجہ ان کی ذاتی انا تھی۔ اور پھر آپ ﷺ کی عظمتوں اور رفعتوں کو مان کر ان کو اپنی سرداریاں ختم ہوئی نظر آتی تھیں ان کے اونچے شملے جھکتے تھے۔ ان کی اجارہ داریاں چھٹتی نظر آتی تھیں۔ لوگوں پر جو ان کی جھوٹی شان کی دہشت اور وحشت تھی اس کو ختم کرنا پڑ رہا تھا۔ اور پھر میرے آقا ﷺ جو کہ عرش نشین ہوتے ہوئے بھی اپنے غلاموں کے جھرمٹ میں فرش پر جلوہ افروز رہتے تھے ان کے سامنے گردن جھکا کر زمین پر بیٹھنا تھا پھر ان کی "میں" کا کیا ہوتا یہ "میں" ہی ان کو لے ڈوبی۔ جس طرح شیطان لعین نے کہا تھا کہ "میں" اس (آدم علیہ السلام) سے بہتر ہوں اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کردی۔ اسی طرح ابوجہل اور ابولہب کے دل میں یہی گھمنڈ تھا کہ ہم سردار ہیں۔ ہم عزت والے ہیں۔ ہم بڑے ہیں۔ ہم پیسے والے ہیں۔ اگر اللہ (جل

marfat.com
Marfat.com

شانہ) نے نبی بنانا ہی تھا تو ہم میں سے کسی کو بناتا۔ ان ہی باتوں نے ان کے دل سخت کر دیئے اور ان پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگادی۔ اور وہ زندگی بھر بھٹکتے رہے اور اللہ کا دین، دین فطرت، دین اسلام ان کو نصیب نہ ہوسکا۔ آپ ﷺ کی سیرت طیبہ نے ہر دور میں انسانوں کو حد درجہ متاثر کیا ہے اور ہر کسی نے حتی المقدور حضور نبی کریم ﷺ کی پرنور شخصیت سے اپنے ظرف کے مطابق فیض پایا ہے۔ میرے آقا ﷺ کی عظیم شخصیت کا یہ بڑا اعجاز ہے کہ غیر مسلم بھی بارہا اعتراف کرنے پر مجبور ہوگئے۔

آئیں ہم دیکھتے ہیں کہ کئی غیر مسلموں نے بھی مختلف جگہوں پر حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کی عظمتوں کو مانا ہے۔ مغربی مفکرین کے چند اعتراف ہمارے اپنے ایمان کی پختگی اور تازگی کے لئے ذیل میں درج کیے جارہے ہیں۔

عظمت مصطفیٰ (ﷺ)

آپ ﷺ سے بڑا (عظیم) انسان، انسانیت نواز، دنیا کبھی پیدا نہ کرسکے گی۔

(والٹیئر فلاسفیکل ڈکشنری)

محمد (ﷺ) فضیلت کے اس درجے تک پہنچے کہ خدا (اللہ تعالیٰ جل شانہ،) کے بعد آپ (ﷺ) کا نام آیا۔ اور خدائے واحد (اللہ جل شانہ،) کی اطاعت کے ساتھ آپ (ﷺ) پر ایمان لانا لازمی اور جز و ایمان ٹھہرا۔ دنیا میں جتنی مخلوقات ہیں۔ آپ

marfat.com

Marfat.com

(ﷺ) کو ان سب پر فضیلت دی گئی۔ اس کے باوجود آپ (ﷺ) کی زندگی دیکھئے۔ وہ اپنے پرانے سادہ اور چھوٹے سے گھر میں رہتے ہیں۔ اپنے گھر کے چھوٹے چھوٹے کام بھی اپنے ہاتھوں سے کرتے ہیں اور ہر لمحہ خدا (اللہ تعالیٰ) کے خوف سے لرزاں اور اس کے فضل کے طلب گار دکھائی دیتے ہیں۔

(Islam & its Founder-1876 آر ڈبلیو سٹو بارٹ)

ایک صاحب کمال آیا۔ جس نے جلوہ حق دکھایا۔ جس کسی نے اسے پریم کی آنکھوں سے دیکھا اس کی تمنائے زندگی پوری ہوگئی۔ جس کی نگاہ شوق اس پر پڑی۔ اسے منہ مانگی مراد مل گئی۔ جس بشر کو اس من موہن نے اپنا درشن دیا اس کے جنم بھر کا پاپ کٹ گیا۔

آناں کہ خاک را بہ نظر کیمیا کنند   آیا بود کہ گوشہ چشمے بما کنند

اے عرب۔ کیا ہی عجب ہوں گے تیرے بھاگ، جو تو نے نور خدا (ﷺ) اپنی آنکھوں دیکھا۔ کیا ہی اچھے ہوں گے تیرے بخت جو تو نے حبیب خدا (ﷺ) کے اپنی آنکھوں سے درشن کیے۔

اے کوہ ہمالیہ! مگر سچ کہنا، کہیں دیکھا ہے تو نے وہ مکہ کا راج دلارا، کہیں نظر پڑا ہے تجھے بھی وہ مدینہ کا پیارا۔ (ﷺ)

اے تاجدار عرب (ﷺ) سنتے ہیں۔ تیری چھب عجب من موہنی تھی اور تیرا روپ

marfat.com
Marfat.com

انوپ تھا۔اے دلدار عرب (ﷺ) کہتے ہیں تیری پریت کی جوت جس من میں جگی۔وہ بجھائے نہ بجھی، جس آنکھ پر تیری نگاہ پڑی۔وہ پھر تیری ہی ہو رہی۔

(Rasool-e-Arabi جی دارا سنگھ)

چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر
اے قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی

من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جمال است بدیں بوالعجبی

نسبتے نیست بذات تو بنی آدم را
بہتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی

نسبت خود بسگت کردم و بس منفعلم
زانکہ نسبت سگ کوئے تو شد بے ادبی

ذات پاک تو دریں ملک عرب کرد ظہور
زاں سبب آمدہ قرآن بزبان عربی

نخل بستان مدینہ ز تو سرسبز مدام
زاں شدہ شہرۂ آفاق بشیریں رطبی

بردر فیض تو استادہ بصد عجز و نیاز
رومی و طوسی و ہندی یمنی و حلبی

ماہمہ تشنہ لبانیم وتوئی آب حیات
لطف فرماکہ زحدمی گذرو تشنہ لبی

شب معراج عروج توزافلاک گزشت
بہ مقامے کہ رسیدی نرسد ہیچ نبی

سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی
آمدہ سوئے تو قدسی پئے درماں طلبی

marfat.com
Marfat.com

شعر۱۔ اے قریشی، ہاشمی اور مطلبی لقب پانے والے اپنی رحمت کی آنکھ کھول اور مجھ پر نظر فرما۔

شعر۲۔ میں دل سے تہی وجود والا انسان۔ تیرا حسن دیکھ کر ورطۂ حیرت میں پڑ گیا ہوں۔ اللہ اللہ! کیا حسن و جمال ہے کہ حیرت کی دسترس میں بھی نہیں۔

شعر۳۔ بنی نوع انسان کو بڑی عظمت سے کوئی نسبت نہیں ہے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کس قدر اعلیٰ نسب ہیں بلکہ آدم اور جمیع عالم سے برتر و فائق ہیں۔

شعر۴۔ میں نے اپنی نسبت آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے کتے کے ساتھ کی ہے۔ از حد شرم سار ہوں اس لئے کہ خود کو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی گلی کے کتے سے منسوب کرنے سے بے ادبی کا ارتکاب ہوا ہے۔

شعر۵۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات پاک نے اس ملک عرب میں ورود فرمایا۔ اسی لئے حق تعالیٰ نے قرآن مجید کو عربی زبان میں نازل فرمایا۔

شعر۶۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات لطیف کی وجہ سے مدینہ منورہ کا گلستان سدا ہرا بھرا ہے۔ اسی لئے اس کی شیرینی ولذت زمانے بھر میں مشہور ہے۔

شعر۷۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے آستانہ فیض پر رومی، طوسی، ہندی، یمنی اور حلبی ادب و انکسار کے ساتھ حاضر ہوتے ہیں۔

شعر۸۔ ہمارے ہونٹ تو پیاسے ہیں اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) آب حیات ہیں۔ کرم فرمایئے کہ ہماری پیاس حد سے گزرتی جارہی ہے۔

marfat.com
Marfat.com

شعر۹۔ معراج کی رات آپ (ﷺ) کا ارتقائی مقام افلاک سے بھی بلند ہوگیا۔ اس مقام تک بلند ہوگیا۔ جہاں کوئی نبی (علیہ السلام) نہیں پہنچ سکا۔

شعر۱۰۔ اے میرے سردار، میرے محبوب اور دل کے حکیم، قدسی آپ (ﷺ) کے آستانے پر بغرض علاج حاضر ہوا ہے۔

عظیم انسان (ﷺ)

وحشی اور جنگجو عربوں کو وحدت کی لڑی میں پرونے اور ایک زبردست قوم کی صورت میں کھڑا کردینے کیلئے ایک عظیم انسان کا ظہور ہوا۔ اندھی تقلید کے کالے پردے پھاڑ کر اس نے تمام قوموں کے دلوں پر واحد خدا (اللہ تعالیٰ) کی حکومت قائم کی۔ وہ انسانی لعل کون تھا۔۔۔ محمد (ﷺ)

(پنڈت شیونرائن)

محمد (ﷺ) کے مذہب کو میں نے ہمیشہ اس کی حیران کن قوت اور صداقت کی وجہ سے اعلیٰ ترین مقام دیا ہے۔ میرے خیال میں محمد (ﷺ) کا مذہب دنیا کا واحد مذہب ہے جو ہر دور کے بدلتے ہوئے تقاضوں کے لئے کشش رکھتا ہے۔ میں نے اس حیران کن انسان (حضرت محمد ﷺ) کا بغور مطالعہ کیا ہے اور اس سے قطع نظر کہ انہیں مسیح

marfat.com
Marfat.com

کا دشمن قرار دیا جاتا ہے۔ محمد (ﷺ) ہی انسانیت کے نجات دہندہ ہیں۔ میرا ایمان ہے کہ اگر آپ (ﷺ) جیسا شخص دنیا کا حکمران ہوتا تو ہماری دنیا کے سارے مسائل حل ہو چکے ہوتے اور یہ دنیا خوشیوں اور امن کا گہوارہ بن جاتی۔

(جارج برنارڈ شا Islam Our Choice)

وہ شہر (مکہ معظمہ) جس کے سرداروں اور لوگوں نے آپ (ﷺ) پر جینا اجیرن کر دیا تھا۔ جہاں وہ درختوں کی چھال اور پتوں سے پیٹ بھرنے پر مجبور کر دیئے گئے تھے۔ اس شہر میں جب آپ (ﷺ) فاتحانہ داخل ہوئے تو انسانی تاریخ میں ایک ایسی مثال قائم کی جس کی نظیر کبھی نہ مل سکے گی۔ پورے شہر (مکہ معظمہ) کو سلامتی اور امان کا مژدہ سنایا گیا۔ چار۔۔۔ ہاں صرف چار افراد ایسے تھے جن کے جرائم ناقابل معافی تھے۔ اس لئے وہ موت کے گھاٹ اتار دیئے گئے۔

(آر ڈبلیو سٹو بارٹ Islam & its Founder 1876)

عظیم شخصیت (ﷺ)

عام زندگی میں آپ (ﷺ) بہت شرمیلے اور حیادار تھے۔ اور لطیف حس مزاح اور پھر انسانیت اور ہمدردی کا ایک پھیلا ہوا سمندر۔۔۔

محمد (ﷺ) کمزوروں پر شفقت فرماتے۔

marfat.com
Marfat.com

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک حقیقی اور بے مثل انسان تھے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات کی خوبیوں اور روشنی سے صرف آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے صحابہ (رضوان اللہ اجمعین) ہی مستفیض نہیں ہوئے بلکہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تقلید کرنے والا ہر دور میں اعلیٰ انسانی اقدار اپنا سکتا ہے۔

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جتنے وفادار تھے اور جس عقیدت اور خلوص کا اظہار کرتے تھے اس کی وجہ صرف اور صرف آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شخصیت تھی۔۔۔ ایک ایسی شخصیت جو روشنی کی طرح دوسروں کے اندر سرایت کر جاتی اور بدی کے تمام اندھیرے چاٹ لیتی ہے۔

(سر ہملٹن گب Mohammadinism)

عظیم ہستی (صلی اللہ علیہ وسلم)

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سوانح نگاروں کا ایک طویل سلسلہ ہے جس کا ختم ہونا ناممکن ہے لیکن اس میں جگہ پانا قابل عزت ہے۔

(پروفیسر مارگیولیس)

ازمنۂ وسطیٰ میں عیسائی راہبوں نے جہالت اور تعصب کی وجہ سے اسلام کی نہایت بھیانک تصویر پیش کی ہے۔ انہوں نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور دین اسلام کے خلاف منظم تحریک چلائی یہ سب راہب اور مصنف غلط کار تھے۔ کیونکہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک عظیم

marfat.com

Marfat.com

ہستی اور صحیح معنوں میں انسانیت کے نجات دہندہ ہیں۔

(Islam Our Choice جارج برنارڈ شا)

عظیم تر (صلی اللہ علیہ وسلم)

پوری انسانی تاریخ میں یہ مثال نہیں ملتی کہ کسی انسان نے دانستہ یا نادانستہ طور پر اپنے آپ کو ایک مقصد کے لئے رضا کارانہ یا غیر رضا کارانہ طور پر وقف کر دیا ہو۔ یہ مشن کیا تھا؟ اوہام کا خاتمہ جو انسان اور اس کے خالق کے مابین حائل ہیں۔ یہ مشن تھا خدا (اللہ) اور اس کے بندے کے درمیان گم شدہ رشتے کی بحالی! ان انسانوں کو خدا (اللہ تعالیٰ) کی طرف لانا جو بد ہیئت اور کریہہ شکل بتوں کے آگے سر جھکاتے ہوئے اپنے حقیقی خالق کو فراموش کر چکے تھے۔ یہ مشن تھا جہالت کے خاتمے اور عقلیت اور علم کی سرخروئی کا!

انسان کو جو ذرائع اور وسائل مہیا کیے گئے ہیں وہ بہت کمزور اور ناپائیدار ہیں۔ اس لئے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے پہلے کسی انسان نے ایسے عظیم الشان اور ناممکن فریضے کی انجام دہی کا بیڑہ نہیں اٹھایا تھا۔ لیکن محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس کا بیڑہ بھی اٹھایا اور اسے پورا بھی کر کے دکھایا۔ اپنی اس جدوجہد میں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے جو قوت استعمال کی وہ بیرونی اور خارجی نہیں تھی۔ بلکہ اپنی پوری ذات اس میں صرف کر دی۔ وہ ذات (گرامی) جو خداوند ذوالجلال (اللہ جل شانہ) کی تجلیوں سے منور تھی۔

marfat.com

Marfat.com

محمد (ﷺ) فلسفی، خطیب، مبلغ، قانون ساز، شجاع، بہادر اور خیالات وافکار کے فاتح بھی تھے اور آپ (ﷺ) نے قوانین خداوندی بھی بحال کیے۔ آپ (ﷺ) ایک ایسی عظیم الشان روحانی سلطنت کے بانی تھے جو ابدالاباد تک قائم رہے گی۔

وہ تمام پیمانے اور معیار جن سے ہم کسی انسان کی عظمت کا اندازہ لگاتے ہیں۔۔۔۔ انہیں بروئے کار لا کر بتائیے۔۔۔۔ کیا محمد (ﷺ) سے کوئی عظیم تر تھا۔

(لامارتین)

عظیم معمار (ﷺ)

حضرت محمد (ﷺ) نہایت عظیم المرتبت انسان تھے وہ ایک مفکر و معمار تھے۔ انہوں نے اپنے زمانہ کے حالات کے مقابلہ کی فکر نہیں کی اور جو تعمیر کی وہ صرف اپنے ہی زمانے کیلئے نہیں کی بلکہ رہتی دنیا تک کے مسائل کو سوچا اور جو تعمیر کی۔ وہ ہمیشہ کے لئے کی۔

(میجر آرتھر گلن لیونارڈ)

اور اگر دنیا کے بدترین جرائم اور اصنام پرستی میں مبتلا انسان بھی اس عقیدے کو تسلیم کر لیتے ہیں۔ بلکہ اپنے آتش فشاں دلوں کے ساتھ اس عقیدے پر عمل کر کے بھی دکھا سکتے ہیں تو اسے ہم کیا کہیں گے؟ محمد (ﷺ) کا معجزہ!

محمد (ﷺ) کے پیغام پر عمل کرنے والے دنیا کے بہترین انسان بن گئے اور

marfat.com
Marfat.com

میں سمجھتا ہوں، انہیں ایسا ہی ہونا چاہیے تھا انسان کا اصل فریضہ کیا ہے۔۔۔ یہ محمد (ﷺ) سے بہتر انسانوں کو کوئی نہیں بتا سکا۔ محمد (ﷺ) کا مذہب سادہ تو ہے لیکن آسان نہیں۔ دن میں پانچ بار باقاعدگی سے نماز کی ادائیگی روزے اور زکوۃ فرض ہیں۔۔۔۔ اور شراب سے مکمل اجتناب۔۔۔ محمد (ﷺ) کے ماننے والوں نے یہ سب کچھ مان کر اور عمل کر کے دکھا دیا۔

(Heroes Heroworship تھامس کارلائل)

عظیم معلم (ﷺ)

پیغمبر اسلام (ﷺ) نے توحید کی ایسی تعلیم دی۔ جس سے ہر قسم کے باطل عقائد کی بنیادیں ہل گئیں۔

(موتی لال ماتھر)

حضرت محمد (ﷺ) کی تعلیمات کو ہی یہ خوبی ملی ہے کہ اس میں وہ تمام اچھی باتیں موجود ہیں جو دیگر مذاہب میں نہیں پائی جاتیں۔

(ہولڈرسن)

حضرت محمد (ﷺ) کا پھیلایا ہوا مذہب بالکل واضح اور صاف ہے وہ ایک جامع

marfat.com
Marfat.com

عقیدہ ہے۔ جوایک ہی کتاب یعنی قرآن پاک پر مبنی ہے وہ سختی کے ساتھ توحید کا مذہب ہے۔ (ڈاکٹر کلارک)

کوئی کتاب چودہ سو برس سے ایسی نہیں کہ اس کی عبارت اتنی مدت مدید تک خالص رہی ہو۔ (سوائے قرآن مجید کے)

(سر ولیم مور)

پیغمبر عرب ﷺ نے جو تعلیمات دنیائے انسانیت کے سامنے پیش کی ہیں۔ وہ روحانی اور مادی ہر دو اقسام کی ریاضتوں کو اپنی جگہ ٹھکانے سے رکھنے والی اور دونوں کے درمیان بہترین توازن قائم رکھنے والی ہیں۔

(فن چی۔ بدھ مذہب کے عالم چینی لیڈر)

عظیم سپہ سالار (ﷺ)

آپ (ﷺ) کتنے بڑے سپہ سالار تھے۔ اس کی مثال غزوۂ تبوک سے دی جا سکتی ہے۔

صحرا کو عبور کرنا مسلمان فوج کے لئے دشوار ترین مرحلہ تھا۔ سورج غروب ہونے کے بعد پیش قدمی کی جاتی تھی۔ تاہم یہ بھی زیادہ آرام دہ نہ تھا۔ کیونکہ راتیں اتنی طویل

marfat.com
Marfat.com

تھیں اور نہ دن کی حدت سے خالی تھیں۔ دن کے وقت سائے کے لئے صرف وہ چٹانیں تھیں جو اتنی گرم ہوتی تھیں کہ انہیں چھوا بھی نہیں جا سکتا تھا۔ زمین اتنی آگ اگل رہی تھی کہ پاؤں کوئلوں کی طرح جلتے تھے۔ پانی کی کمی نے مصائب میں مزید اضافہ کر دیا تھا۔ گرم ہوا نا قابل برداشت تھی اور تو اور، بوڑھے بدوؤں نے بھی ایسے حالات میں کبھی صحرا پار کرنے کی کوشش نہ کی تھی۔

محمد (ﷺ) سب سے برتر تھے۔ آپ (ﷺ) نے ایک مثال قائم کی۔ آپ (ﷺ) بدو بھی نہ تھے کہ ایسے حالات کا تجربہ رکھتے۔ آپ (ﷺ) جوان تو کیا متوسط العمری سے بھی آگے بڑھ چکے تھے اس کے باوجود آپ (ﷺ) کا رویہ اور طرز عمل بے نظیر تھا۔ تبوک (غزوہ) کی اس مہم کے علاوہ ہزاروں دوسری ذمہ داریوں کا بھی جو بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔ اس کے باوجود آپ (ﷺ) کے پائے استقلال میں لغزش پیدا نہ ہوئی۔ ایک ہفتے کے اندر آپ (ﷺ) اپنی پوری فوج کو مع ساز و سامان تبوک پہنچانے میں کامیاب ہو گئے جو رومی سلطنت کی سرحد پر واقع تھا۔

401 ق م میں سائرس نے دس ہزار کرائے کے یونانی سپاہیوں کو بابل سے بحر اسود تک پہنچا کر جو عظیم فوجی کارنامہ انجام دیا تھا۔ محمد (ﷺ) کا یہ کارنامہ جنگی نقطۂ نظر سے کہیں زیادہ بڑا کارنامہ ہے۔

آپ (ﷺ) نے چالیس ہزار افراد اور جانوروں پر مشتمل فوج کو جس کامیابی سے دشوار ترین مراحل سے گزار کر منزل تک پہنچا دیا۔ اس کی مثال نہیں ملتی۔

marfat.com
Marfat.com

محمد (ﷺ) بلاشبہ عظیم سپہ سالار، شجاع اور جنگی مدبر تھے۔

(The Messenger 1954 آر وی سی بوڈلے)

محمد (ﷺ) ایسے سپہ سالار اور جرنیل تھے جو فوج کے آخر میں آنے والے سپاہی تک کا خیال رکھتے تھے۔ وہ کمزوروں اور لاغروں کا خاص خیال رکھتے تھے۔

محمد (ﷺ) سپہ سالار اور شجاع تھے۔ اس کے باوجود آپ (ﷺ) کا اصل مشن۔۔۔۔ اپنے دین کو فروغ دینا تھا۔ آپ (ﷺ) اسلام کی حکمرانی اور بالادستی قائم کرنا چاہتے تھے۔ جب آپ (ﷺ) حکمران بنے تو آپ (ﷺ) کی ازدواج مطہرات (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) بھی تھیں۔ صاحبزادیاں (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بھی تھیں۔ اور عزیز و اقارب (رضوان اللہ اجمعین) بھی تھے۔ اس کے باوجود آپ (ﷺ) نے کسی کو بے جا نہیں نوازا۔ اپنے عزیزوں کو دوسروں پر ترجیح نہیں دی کیونکہ آپ (ﷺ) اپنے دین کی بالادستی چاہتے تھے۔ اپنے خاندان کی برتری کا خیال کبھی آپ (ﷺ) کے ذہن میں نہیں آسکتا تھا۔

(Life of Mohammet - واشنگٹن ارونگ)

محمد (ﷺ) اس اعتبار سے بھی بے مثل ہیں کہ آپ (ﷺ) نے کبھی کسی فعل پر معذرت کی ضرورت محسوس نہ کی اور نہ ہی کبھی بڑھائی۔

تبوک کا غزوہ ایسا تھا جس کا ذکر آپ (ﷺ) اکثر کیا کرتے تھے بعض صحابہ

marfat.com
Marfat.com

اکرام (رضوان اللہ اجمعین) نے مشورہ دیا تھا کہ ابھی پیش قدمی مناسب نہیں ہوگی۔

موسم بے حد گرم ہے اور فصل کاٹنے کے دن قریب آ رہے ہیں۔

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا تھا:

"تمہاری فصلیں۔۔۔۔ایک دن زندہ رہتی ہیں۔۔۔۔ان فصلوں کا کیا بنے گا جو ابدیت سے ہمکنار ہوتی ہیں۔

گرم موسم۔۔۔۔ہاں موسم بہت گرم ہے۔لیکن دوزخ اس سے بھی گرم ہے"۔

(Heroes-Herrowship تھامس کارلائل)

عظیم امین (صلی اللہ علیہ وسلم)

اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بڑے پکے اور سچے دیانت دار اور مصلح تھے۔

عظیم شفیق (صلی اللہ علیہ وسلم)

آں حضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کی دردمندی کا دائرہ انسان ہی تک محدود نہ تھا۔ بلکہ جانوروں پر بھی ظلم وستم کرنے کو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے بہت برا کہا ہے۔

(ایس مارگولیوتھ)

---

marfat.com

Marfat.com

عظیم ترین ہستی (صلی اللہ علیہ وسلم)

تاریخی ذرائع اور ماخذوں سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زندگی کے آخری بیس برسوں کے بارے میں جو معلومات جدید محققوں اور عالموں نے فراہم کی ہیں ان سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شخصیت بہت واضح ہو کر سامنے آجاتی ہے۔

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سیرت (مطاہرہ) کا سب سے نمایاں پہلو جو ایک حیران کن، متاثر کرنے والا تضاد ہے ---- کہ عظیم فتوحات کے باوجود ---- محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی انسانیت اور انسان نوازی میں کمی نہیں بلکہ اضافہ ہی ہوتا چلا گیا۔

تمام مذہبی شخصیتوں میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سب سے زیادہ کامیاب ہستی ہیں۔

(انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا)

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک پسماندہ، غیر مہذب، وحشی اور جاہلیت کی انتہا پر پہنچے ہوئے معاشرے میں پیدا ہوئے اس سماج کو جس طرح آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے بدلا۔ اس کی جتنی تعریف وتشریح کی جائے یقیناً کم ہے۔ اصل نکتہ یہ ہے کہ تیرہ صدیاں پہلے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے جو سماجی انقلاب برپا کیا۔ وہ بیسویں صدی کے انقلابی افکار کا بھی سرچشمہ ہے اور یوں بڑے یقین سے کہا جاسکتا ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جدید سماجی انقلاب کے داعی اور روح رواں ہیں۔

(جی ایف مور)

marfat.com
Marfat.com

عظیم سیرت مصطفیٰ (ﷺ)

آپ (ﷺ) میں تکبر اور غرور نہیں تھا۔ تاہم آپ (ﷺ) ایسے عجز کا بھی اظہار نہ کرتے تھے جس میں خود اعتمادی کی کمی کا شائبہ ہو۔ جس اعتماد اور شان سے آپ (ﷺ) ایرانی اور یونانی شہنشاہوں سے خط و کتابت کرتے تھے انہیں دیکھئے اور ذہن میں لائیے کہ یہ مراسلے اس انسان (ﷺ) نے لکھوائے تھے۔ جو اپنے ہاتھوں سے معمولی سے کام کرنے میں بھی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتا تھا۔

(Heroes Herroworship تھامس کارلائل)

اسلام توازن کا مذہب ہے۔ محمد (ﷺ) کی سیرت و حیات (طیبہ) توازن کا بہترین نمونہ تھی۔

(Understanding Islam+ شواگ)

محمد (ﷺ) نے انسانوں کو بتایا کہ کوئی حکمران نہیں سوائے خدا کی ذات (اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک) کے اور انسان خدا (اللہ تعالیٰ) کا دنیا میں نائب ہے۔ محمد (ﷺ) کے دور حکومت میں دین کے احکام اور قرآن کے ارشادات کے ساتھ جو تطابق ملتا ہے اس کی توقع ہر مسلمان حکمران سے کی جاتی ہے۔ اور تعلیمات محمدی (ﷺ) کا یہی جوہر ہے۔

marfat.com

Marfat.com

(فلپ کے حتی + History of the Arabs)

یہ دیکھنے اور ثابت کرنے کے لئے کہ محمد (ﷺ) کے پائے استقلال میں لغزش پیدا ہوئی، اگر تاریخ کی ورق گردانی کریں گے تو یہ ایک بے کار عمل ہوگا۔ کیونکہ محمد (ﷺ) نے تیرہ برس جو جدوجہد۔۔۔۔ حوصلہ شکنی، دھمکیوں، خطروں، استبداد اور سزاؤں کے مقابلے میں جاری رکھی۔۔۔۔ اس کی کوئی مثال تاریخ پیش نہیں کرسکتی۔ ناقابل یقین اذیتوں اور تکلیفوں کے باوجود محمد (ﷺ) نے اپنے عقیدے کا پرچم سربلند رکھا اور ایک بار بھی ہم نہیں دیکھتے کہ محمد (ﷺ) نے خدا (اللہ تعالیٰ) کے نہ ماننے والوں کے لئے کبھی خدا (اللہ تعالیٰ) کے عذاب کی دعا کی ہو۔ تعداد میں کم لیکن وفاداری میں بے مثل افراد (صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین) کی معیت میں محمد (ﷺ) بڑے تحمل، بردباری اور بے مثل قوت برداشت سے دشمنوں اور کافروں کی ہر طرح کی اذیتوں اور اہانتوں کا مقابلہ کرکے اچھے دنوں اور محفوظ مستقبل کا انتظار کرتے رہے جب مدینہ (منورہ) سے تحفظ کی یقین دہانی ہوگئی تو بھی محمد (ﷺ) نے خود پہلے جانے میں عجلت نہیں برتی۔ بلکہ آپ (ﷺ) سب کو بھجوا کر آخر میں مدینہ (منورہ) روانہ ہوئے اور یہ آپ (ﷺ) کے عظیم، غیر متزلزل ایمان کی فتح تھی کہ سات برسوں کے بعد جب آپ (ﷺ) مکہ (معظمہ) واپس آئے تو فاتح تھے۔

(سر ولیم میور Life of Mohammad PBUH 1861)

marfat.com
Marfat.com

اس معاشرے میں محمد (ﷺ) کی کسی دور میں کوئی باندی یا کنیز نہیں تھی۔ یہ اپنی جگہ ایک ایسی اہم، منفرد اور چونکا دینے والی حقیقت ہے جو محمد (ﷺ) کی پاک دامنی اور پاکیزہ زندگی کا مظہر بن جاتی ہے۔

(جی ڈبلیو لائیٹز Mohammad and Religion Systems of the world 1908)

عظیم مصلح (ﷺ)

حضرت محمد (ﷺ) ان عظیم الشان مصلحین میں سے ہیں جنہوں نے قوموں کے اتحاد کی بہت بڑی خدمت کی ہے ان کے فخر کے لئے یہ بات کافی ہے کہ انہوں نے وحشی انسانوں کی نورِ حق کی جانب ہدایت کی اور ان کو ایک اتحاد و صلح پسندی اور پرہیزگاری کی زندگی بسر کرنے والا بنادیا۔ اور ان کیلئے ترقی و تہذیب کے راستے کھول دیئے اور حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اتنا بڑا کام صرف ایک فردِ واحد کی ذات (اقدس) سے ظہور پذیر ہوا۔

(کاؤنٹ ٹالسٹائی۔ روسی فلاسفر)

عظیم رسول (ﷺ)

قرآن پاک محمد (ﷺ) کا سب سے بڑا معجزہ ہے اور اسلام کی صداقت کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ تیرہ صدیوں سے زائد عرصہ گزر چکا ہے اس کے باوجود قرآن (مجید) کا ایک شوشہ تک تبدیل نہیں ہوا۔ محمد (ﷺ) کی ایک زوجہ (مطہرہ)

marfat.com
Marfat.com

عائشہ (صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے فرمایا محمد (ﷺ) مجسم اور سراپا قرآن تھے۔ یہ وہ صداقت ہے جسے کوئی نہیں جھٹلا سکتا۔

(The Messenger 1954 آر وی سے بوڈلے)

محمد (ﷺ) کا جلوہ آج بھی ہر جگہ دیکھا جا سکتا ہے۔ دن میں پانچ بار، دہلی، حجاز، ایران، کابل، مصر اور شام میں۔۔۔۔ جب دنیا کے ہر خطے میں مسلمانوں کو نماز پڑھتے دیکھیں تو تسلیم کر لیں کہ محمد (ﷺ) کا دین سچا ہے۔ زندہ ہے اور زندہ رہے گا۔

(Islam & its Founder 1876 آر ڈبلیو سٹوبارٹ)

جہالت! جس کا مظاہرہ اکثر و بیشتر مسیحوں کی طرف سے، مسلمانوں کے مذہب کے بارے میں ہوتا رہتا ہے افسوس ناک امر ہے۔

محمد (ﷺ) اس وقت کی اقوام میں ایک خدا (اللہ) پر یقین رکھتے تھے اور دوسرے خداؤں کی نفی کرتے تھے انہوں نے دیانتداری اور دین داری اور پرہیز گاری کو کردار کا سرچشمہ قرار دیا۔ ہر معاملے میں عدل و توازن اور ہر قسم کی تعلیم حاصل کرنے کی تلقین ان کے دین کا حصہ تھی لہذا محمد (ﷺ) ایک روحانی قوت کے مالک اور سچے رسول (ﷺ) تھے۔ مجھے اس بات میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ وہ خدا (اللہ تعالیٰ) سے ہم کلام ہوتے تھے اور سرچشمہ روحانیت سے ان پر وحی اترتی تھی۔

marfat.com
Marfat.com

(لنڈسے)

آپ (ﷺ) سے پہلے کوئی پیغمبر اتنے سخت امتحان سے نہ گزرا تھا۔ جیسا کہ محمد (ﷺ)۔ کیوں کہ نبوت کے منصب پر سرفراز ہوتے ہی انہوں نے اپنے آپ کو سب سے پہلے ان لوگوں کے سامنے پیش کیا جو انہیں سب سے زیادہ جانتے تھے اور جوان کی بشری کمزوریوں سے بھی سب سے زیادہ واقف ہو سکتے تھے۔ لیکن دوسرے پیغمبروں کا معاملہ برعکس رہا کہ وہ ہر جگہ، سب کے نزدیک معزز و محترم ٹھہرے سوائے ان کے جو انہیں اچھی طرح جانتے تھے۔

(گبن)

محمد (ﷺ) کو بلا شک وشبہ اپنے مقصد کی سچائی پر یقین تھا۔ ان کا مشن نہ تو بے بنیاد تھا اور نہ فریب دہی اور جھوٹ پر مبنی تھا۔ بلکہ اپنے مشن کی تعلیم و تبلیغ کرنے میں نہ کسی لالچ یا دھمکی کا اثر قبول کیا اور نہ زخموں اور تکالیف کی شدتیں ان کی راہ کی رکاوٹ بن سکیں۔ وہ سچائی کی تبلیغ مسلسل کرتے رہے۔

(ڈیون پورٹ)

عظیم رسول (ﷺ)

عرب کے معاشرتی اور مذہبی حالات مختصر طور پر ایسے ہو گئے تھے۔ جن میں اگر

marfat.com
Marfat.com

ہمیں والٹئیر کی زبان کے استعمال کی اجازت دی جائے۔۔۔۔عرب کا رخ بدل گیا۔ انقلاب آ گیا۔انقلاب بھی کیسا؟ ایسا انقلاب کہ آج تک کسی سرزمین پر نہیں آیا، مکمل ترین، اچانک ترین، اور سرتاسر غیر معمولی انقلاب۔۔۔۔

(باسورتھ اسمتھ)

یہ بات آپ (ﷺ) کی زندگی کے ہر واقعہ سے ثابت ہے کہ ان کی زندگی اغراض و مقاصد و مفاد پرستی سے پورے طور پر خالی تھی۔اور اس بات میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ اپنی نگاہوں کے سامنے دین کے مکمل قیام و استحکام اور لامحدود اختیارات حاصل ہو جانے کے بعد بھی انہوں نے اپنی ذات اور انا کی تسکین کو کوئی سامان بہم نہیں پہنچایا بلکہ آخر وقت تک اسی سادہ طرز و انداز کو برقرار رکھا جو پہلے دن سے ان کے رہن سہن سے نمایاں تھا۔

(ڈیون پورٹ)

غیر مسلم مصنفوں کا برا ہو، جنہوں نے قسم کھائی ہے کہ قلم ہاتھ میں لیتے وقت عقل کو چھٹی دے دیا کریں گے اور آنکھوں پر تعصب کے پتھر رکھ کر ہر واقعہ کو اپنی ناسمجھی اور تعصب کے رنگ میں رنگ کر دنیا کے سامنے پیش کریں گے۔آنکھیں چکا چوند ہو جاتی ہے اوران کے گستاخ اور کج رقم قلموں کو اعتراف کرتے ہی بنتی ہے کہ واقعی اس نفس کش پیغمبر (محمد ﷺ) نے جس شان استغنا سے دولت، عزت، شہرت اور حسن کی طلسمی

marfat.com
Marfat.com

طاقتوں کو اپنے اصول پر قربان کیا وہ ہر کس و نا کس کا کام نہیں۔

(سوامی لکشمن رائے)

حضرت محمد (ﷺ) کو جتنا ستایا گیا۔ اتنا کسی ہادی اور پیغمبر کو نہیں ستایا گیا۔ ایسی حالت میں کیوں نہ محمد (ﷺ) کی بندوں کے ساتھ شفقت اور مروت اور رحم دلی کی داد دوں، جنہوں نے خود تو ظلم و ستم کے پہاڑ اپنے سر پر اٹھا لئے، مگر اپنے ستانے والوں اور دکھ دینے والوں کو اف تک نہ کہا۔ بلکہ ان کے حق میں دعائیں مانگیں اور طاقت اور اقتدار حاصل ہو جانے پر بھی ان سے کوئی انتقام نہیں لیا۔ بانیان مذاہب میں سے زیادہ ناانصافی اور ظلم کسی پر کیا گیا ہے تو بانی اسلام (محمد ﷺ) پر اور کوشش کی گئی ہے کہ پیغمبر اسلام (ﷺ) کو ایک خونخوار اور بے رحم انسان دکھلایا جائے (ثابت کیا جائے) اور خواہ مخواہ دوسروں کو ان سے نفرت دلائی جائے اس کا بڑا سبب یہ ہوا کہ محمد (ﷺ) کی زندگی پر تنقید کرنے والوں نے اسلامی تاریخ اور بانی اسلام (ﷺ) کی سیرت کا صحیح طور پر مطالعہ کرنے کی تکلیف گوارا نہیں کی، بلکہ سنی سنائی اور بے بنیاد باتوں کو سرمایہ بنا کر اعتراضات کی بوچھاڑ کر دی۔ اگر وہ اسلامی روایات کو سمجھ لیتے اور سچائی کے اظہار کے لئے اپنے اندر کوئی جرأت اور ہمت پاتے تو یقیناً اپنی رائے تبدیل کرنے پر مجبور ہو جاتے۔

(بی ایس رندھاوا)

marfat.com

Marfat.com

آپ (ﷺ) خدائے واحد (اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک) کے پیغمبر تھے۔

آپ (ﷺ) نے اپنی زندگی اپنے عظیم مقصد کی تکمیل کے لئے وقف کر دی اور یہی آپ (محمد ﷺ) کے لئے سب سے بڑی مسرت تھی۔

محمد (ﷺ) دنیا کے واحد انسان تھے جو اپنی پیدائش اور سن شعور سے لے کر اپنی وفات تک ایک سے انداز میں پاکیزہ زندگی بسر کرتے رہے۔ آپ (ﷺ) نے اپنی ذات کی حقیقت کو کبھی نظر انداز نہیں کیا۔ جو پیغام لے کر آپ (ﷺ) آئے تھے۔ اس کی تبلیغ اور ترویج آپ (ﷺ) کی زندگی تھی۔ اپنی شخصیت کے وقار اور پھر اپنی قوم کے حکمران ہونے کے باوجود آپ (ﷺ) کے ہاں جو عاجزی اور انکسار ملتا ہے۔ وہ دنیا کے کسی پیغمبر اور حکمران کو اس حد تک نصیب نہیں ہوا۔ یہی وجہ ہے کہ کارلائل نے آپ (ﷺ) کو 'پیغمبر ہیرو' منتخب کیا۔

(لین پول Islam)

تمام مسلمان اپنے مذہب کو ان دو چھوٹے جملوں میں بیان کرتے ہیں۔ جن کا اختصار اور جن کی جامعیت حیرت انگیز ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

(ڈاکٹر لیبان)

marfat.com

Marfat.com

رحمت للعالمین (ﷺ)

محمد (ﷺ) اپنی ذات اور قوم کے لئے نہیں۔ بلکہ دنیائے ارضی کے لئے ابر رحمت تھے۔

تاریخ میں کسی ایسے شخص کی مثال موجود نہیں، جس نے احکام خداوندی کو اس عمدہ طریقہ سے سرانجام دیا ہو۔

(ڈاکٹر ڈی رائٹ)

یہ جو چند ایک اقوال بطور مثال مختلف غیر مسلم مصنفین کے آپ نے ملاحظہ کئے ہیں۔ یہ چند اشارات ہیں جو ان دانشوروں کو کہتے ہی بنی اور وہ اس حقیقت کا اعتراف کرنے پر مجبور ہو گئے کہ ہمارے کریم اور رؤف الرحیم آقا ﷺ کیا کچھ تھے اور ہمارے آقا ﷺ کی ہر جہت کو ان سب نے عظیم ترین مانا ہے اور یہ محقق اور دانشور یہ ماننے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ ہمارے کریم آقا ﷺ ہر شعبے میں بلندیوں کی معراج پر اتنے آگے تک ہیں کہ اس کے لئے الفاظ ان کا ساتھ نہیں دے سکتے۔

کیا پیش کروں شان مصطفیٰ (ﷺ) کہ کم ہو گئے حروف تعداد میں
کہ وہ رحمت للعالمین (ﷺ) بہترین ہے اپنی استعداد میں

marfat.com
Marfat.com

بس عظیم ترین جو کہ عظمت میں سب سے بڑی اور آخری ڈگری ہے۔اس پر ہمارے کریم آقا ﷺ کی عظمت کو سب نے تسلیم کیا ہے کہ آپ ﷺ ہی عظیم ہستی، عظیم معمار، عظیم معلم، عظیم انسان، عظیم مصلح، عظیم شخصیت، عظیم سپہ سالار، عظیم رسول، عظیم انقلابی، عظیم امین، عظیم تر، عظمت میں سب سے اعلیٰ، سیرت میں ارفع اور رحمت للعالمین صرف اور صرف میرے اور ہم سب کے پیارے اور اللہ جل شانہ، کے محبوب محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ ہی ہیں۔ان عظمتوں پر نہ کوئی پہلے فائز ہوا ہے نہ ہی ابد تک کوئی اس مقام کی غبار راہ کو پاسکے گا۔اور یہ عظمتیں اس دنیا میں ہر کوئی دوست، دشمن، اپنا، پرایا مانتا ہے اور مانے گا۔اور اگر نہ مانے گا تو پھر روز محشر اللہ جل شانہ، اس کو دکھا دیں گے کہ اب نہ ماننے والے بھی دیکھ لیں کہ یہی وہ میرا محبوب ﷺ ہے جس کے لئے میں نے یہ بزم دنیا سجائی تھی۔اور اپنی ربوبیت کو ماننے کے لئے اس کی رسالت کو ماننا ضروری قرار دیا تھا۔تو آؤ اور دیکھ لو آج کے دن ساری کائنات کو یہاں محشر میں اکٹھا بھی اسی لئے کیا گیا ہے کہ میں اپنے اس محبوب بندے ﷺ جس کو میں نے رحمت للعالمین بنا کر دنیا میں بھیجا اور اس بندۂ خاص ﷺ کو کوثر عطا کی اس کی میں قسمیں کھاتا رہا۔اور جہاں سے میرا یہ محبوب ﷺ گزر جاتا اس جگہ کی، ان ہواؤں کی، ان فضاؤں کی بھی میں قسمیں کھاتا رہا۔اس کو چلتے پھرتے ہر وقت اپنی نظروں میں رکھتا اور اس کے مکھڑے کو دیکھا کرتا، اس پر درود بھیجتا رہا اور اس اپنے محبوب ﷺ کے ذکر کو ہر گھڑی بلند سے بلند تر کرتا رہا۔تو اے لوگو آؤ، اور آج دیکھو میرا یہ محبوب (محمد ﷺ) فرشتوں کے جلو میں لواء الحمد اٹھائے ہوئے

marfat.com
Marfat.com

آرہا ہے۔ اسے آج عظمتوں کی معراج مقام محمود پر فائز کیا جارہا ہے۔ (سبحان اللہ۔ اللہ اکبر)

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَ الصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ آتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَبْعَثْہُ مَقَاماً مَّحْمُوداً نِ الَّذِی وَعَدْتَہٗ وَ اجْعَلْنَا فِی شَفَاعَتِہٖ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اِنَّکَ لَاتُخْلِفُ الْمِیْعَادO

محمد ﷺ احمد ﷺ مصطفٰی ﷺ مجتبیٰ ﷺ صل علیٰ

یہی ہو وردِ زبان جب دنیا سے ہوں جدا

marfat.com
Marfat.com

صَلَّ اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ (صلی اللہ علیہ وسلم)
صَلَّ اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ (صلی اللہ علیہ وسلم)
صَلَّ اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ (صلی اللہ علیہ وسلم)

درود شریف

ہزار بار بشویم دہن بہ مشک و گلاب
ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَمَلٰئِكَتُكَ وَجَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ حَتَّى الْاٰنِ وَتُصَلِّي عَلَيْهِ اِلَى الْاَبَدِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا○

ترجمہ: (یا اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد (ﷺ) پر اوران کی آل اور اصحاب پر اتنی تعداد میں درود اور خوب سلام بھیج جتنی تعداد میں تو نے اور تیرے فرشتوں اور تیری تمام مخلوقات نے آج تک بھیجا اور ابد تک بھیجتے رہیں گے۔)

بے مایہ سہی لیکن شاید وہ بلا بھیجیں
بھیجی ہیں درودوں کی کچھ ہم نے بھی سوغاتیں

marfat.com
Marfat.com

آداب درود شریف

۱۔ حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر درود پاک بھیجنا اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔لہذا درود شریف بھیجنے کا مقصد اللہ تعالیٰ کے حکم کی اتباع سمجھ کے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے درود بھیجنا چاہیے۔

۲۔ حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کا جسم اور لباس پاک صاف ہونا چاہیے بلکہ درود شریف باوضو ہو کر بھیجے تو زیادہ بہتر ہے ویسے بے وضو بھی درود شریف بھیج سکتے ہیں۔

۳۔ مسواک سے منہ کو صاف کرے تو بھی بہتر ہے۔

۴۔ خوشبو لگا کر درود شریف بھیجنا بہت بہتر ہے۔

۵۔ حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر درود شریف جس جگہ بیٹھ کر بھیجا جائے اس جگہ کا پاک صاف ہونا بھی ضروری ہے اور اس ماحول کا صاف ستھرا ہونا بھی ضروری ہے مجلس میں کوئی فالتو یا غیر ضروری باتیں ہرگز نہ ہونی چاہئیں۔

۶۔ حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر درود شریف مکمل یکسوئی سے لگن اور توجہ سے بھیجا جائے اور تصور میں حضور نبی کریم ﷺ کے روضۂ اقدس کو رکھنا چاہیئے ۔اور حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت کا طلبگار رہنا چاہیے۔اور جن خوش نصیبوں کو آقائے دوجہاں سرور کائنات فخر موجودات ﷺ نے اپنے لطف و کرم سے نوازا

marfat.com
Marfat.com

ہے اور زیارت کا شرف بخشا ہے انہیں تو اسی صورت دل نشین کو دل اور آنکھوں میں بسالینا چاہیے اور اسی عالم کیف میں ڈوبے ہوئے درود شریف بھیجنا چاہیے۔

۷۔ حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر درود شریف بھیجتے وقت آنکھیں بند کرلیں اور اپنے چہرے کا رخ مدینۃ المنورہ کی طرف کرلیں اور کوشش کریں کہ مراقب ہوکر درود پاک بھیجا جائے بلکہ یوں محسوس کریں کہ میری حاضری حضور نبی کریم ﷺ کی مجلس اور بارگاہ اقدس میں ہے۔

۸۔ شہرت اور ریاکاری سے بچنا چاہیے۔ اگر کسی کے مدعو کرنے پر درود پاک کی مجلس میں حاضر ہو تو کسی پر احسان نہ سمجھے بلکہ اپنی خوش بختی سمجھے اور اللہ تعالیٰ کی رضا ہی کو پیش نظر رکھے۔

۹۔ جب بھی حضور نبی کریم ﷺ کا اسم گرامی سنے تو آپ ﷺ پر درود شریف ضرور بھیجے یعنی "صلی اللہ علیہ وسلم" کہے۔

۱۰۔ درود شریف اونچی آواز میں بھی بھیجا جاسکتا ہے اور پست آواز میں بھی۔ اگر اونچی آواز میں بھیجے تو بھی آواز معتدل ہونی چاہیے اور دلکش آواز ہونی چاہیے۔

حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر درود شریف بھیجتے وقت مندرجہ بالا آداب کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے کیونکہ ادب اور محبت کا تقاضا یہی ہے۔

marfat.com
Marfat.com

طریقہ محفل درود پاک

تمام شرکاء باوضو ہوں۔اور باادب ہو کر محفل پاک میں بیٹھیں ایک صاحب (صدر محفل) کے پاس تسبیح ہوتا کہ ورد شمار کیئے جا سکیں۔

صدر محفل ابتداء کریں اور دیگر شرکاء دھیمی آواز میں اتباع کریں۔

آغاز: سب سے پہلے تعوذ اور **بِسْمِ اللّٰہِ** شریف پڑھیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ (درود مغفرت)

یہ درود پاک یا کوئی دوسرا درود پاک گیارہ مرتبہ بھیجیں

نَسْتَغْفِرُ اللّٰہِ الْعَظِیْمَ (گیارہ مرتبہ پڑھیں)

سُبْحَانَ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ

(صرف صدر محفل پڑھیں)

marfat.com
Marfat.com

کلمہ طیبہ کا ورد ایک سو ایک بار کریں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (101 مرتبہ)

سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

(صرف صدر محفل پڑھیں)

درود شریف ایک سو ایک بار بھیجیں (کوئی بھی درود پاک بھیجیں)

صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَلِّمْ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ (101 مرتبہ)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآاِلٰهَ اِلَّاهُوَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ (گیارہ مرتبہ پڑھیں)

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل نِعْمَ الْمَوْلٰي وَنِعْمَ النَّصِيْرِ

(گیارہ مرتبہ پڑھیں)

نعت رسول مقبول ﷺ کا اہتمام ہو سکے تو ضرور پڑھیں۔

آخر میں سورہ فاتحہ ایک مرتبہ، قل شریف تین مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

marfat.com
Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

(سات مرتبہ پڑھیں)

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ O

دُعا

صَلَّ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِ خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

عاصیو! تھام لو دامن ان کا
وہ نہیں ہاتھ جھٹکنے والے

marfat.com
Marfat.com

درود شریف

درود شریف مختلف ترتیب کے ساتھ اور الفاظ کے ساتھ بے شمار ہیں مگر بعض درود شریف اپنی فضیلتوں اور خصوصیات کے سبب بہت مؤثر اور اہم ہیں۔ ان کا پڑھنا دینی دنیوی اور آخرت کے لئے بہت مفید ہیں اور ان کی بہت فیوض و برکات ہیں۔

کچھ درود شریف آپ کی خدمت میں پیش کیے جا رہے ہیں۔ انہیں خوب ذوق اور محبت سے ورد زبان بنالیں۔ انشاءاللہ دنیا و آخرت دونوں سنور جائیں گے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

marfat.com
Marfat.com

درودابراہیمی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

ترجمہ: اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر صلوٰۃ بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر صلوٰۃ بھیجی بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے اے اللہ حضرت محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو برکت دے جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم کعب بن عجزہ سے ملے انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ہم نے حضور نبی کریم ﷺ سے التجا کی۔ یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ پر سلام بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا مگر ہم درود کس طرح

marfat.com
Marfat.com

بھیجیں تو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ان الفاظ کے ساتھ درود بھیجو (بخاری شریف)

یہ درود پاک ہم نماز میں پڑھتے ہیں اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام بھی آتا ہے۔ اس لیے اسے درود ابراہیمی کہتے ہیں۔ حضرت ابراہیم (علیہ السلام) جدالانبیاء ہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے اپنے ایک بیٹے کا نام اسے نسبت سے ابراہیم (علیہ السلام) رکھا۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے شب معراج حضور نبی کریم ﷺ سے فرمایا کہ اپنی امت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا۔

درود ابراہیمی تمام درودوں سے اس لحاظ سے افضل ہے کہ اس درود شریف کے الفاظ خود حضور نبی کریم ﷺ کے فرمودہ ہیں۔ اور آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے متعدد احادیث میں اس کی نسبت ارشاد فرمایا مختلف احادیث مبارکہ میں درود ابراہیمی کے اکیس مختلف صیغے ملتے ہیں جو درود شریف ہم نماز میں پڑھتے ہیں اس درود پاک میں سلام نہیں ہے اور سلام اس لئے نہیں ہے کہ سلام کی تعلیم صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کو پہلے ہی دی جا چکی تھی اور صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین سلام عرض کرنا پہلے ہی جانتے تھے ویسے بھی اور نماز میں بھی یعنی۔۔۔۔۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُه‘

صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پہلے سلام عرض کیا کرتے تھے بعد میں درود شریف بھیجنے کا حکم آیا۔ یہی صورت نماز میں بھی ہے۔ پہلے ہم تشہد میں سلام عرض کرتے ہیں پھر درود شریف پیش کرتے ہیں۔

marfat.com

Marfat.com

یہ درود شریف نماز میں بھی بھیجا جاتا ہے۔اس درود پاک کو نماز کے علاوہ بھی کثرت سے بھیجنا چاہیے۔اس سے دینی، دنیوی فیوض و برکات حاصل ہوتی ہیں۔دنیا کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال رہتی ہے حاجتیں پوری ہوتی ہیں اور مرادیں برآتی ہیں۔حضور نبی کریم ﷺ کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔برکت پیدا ہو جاتی ہے۔خاتمہ بالایمان نصیب ہوتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل سے آخرت کی منازل آسان ہو جائیں گی۔اور درود پاک کی کثرت کرنے والا جنت میں جائے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

marfat.com
Marfat.com

درود اکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّيَّ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قُرَيْشِيَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَدَنِيَّ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اخْتَارَهُ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عُظَمَةُاللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَضْرَةَاللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ ط

marfat.com
Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَاللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّداً رَّسُوْلَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ وَ الْمِعْرَاجِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَ الْکَوْثَر ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النِّعْمَۃ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْمَدَنِی ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِی ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیِّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ التِّهَامِیّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْهَاشِمِیّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْقَرِیْشِی ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الزَّکِیّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیّ ط

marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالنَّبِیِّیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُؤْمِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُتَّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالصَّالِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُصْلِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالصَّادِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالمصَّدِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالصَّابِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاھِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمَشْھُوْدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُرَابِطِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُنْجِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُفْلِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُجِیْبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالزَّاھِدِیْنَ

marfat.com
Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالتَّآئِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَآئِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْعَاطِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْبَاکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْقَائِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالرَّاکِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالسَّاجِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُصَلِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْقَارِئِیْن
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْقَاعِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْاَزَّھِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُوْقِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُنَاجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْقَانِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَافِظِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَآئِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

marfat.com
Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْشِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاظِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَارِکِینَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاصِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظَّافِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَارِثِیْن
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاغِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّآءِ حِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَالُوْفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ

marfat.com
Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسَاکِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَافِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَافِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِزِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَامِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَآئِذِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاجِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّاھِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظَّاھِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّابِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاکِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطِیْعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْحُوْمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَغْفُوْرِیْنَ

marfat.com

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفٰضِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّالِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَطْلُوْبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطَهَّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّوَّامِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَوَّامِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الاَوَّابِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاصِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَوْرُوْدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَقْبُوْلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْتَاقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاشِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْشُوْقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَارِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاعِظِیْنَ

marfat.com
Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَذْکُوْرِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْعِمِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَظَّمِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَلِّغِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَادِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَدِّبِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَسِّرِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَلِّمِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاقِلِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاذِلِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَجْوَدِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَبِّدِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَمِعِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَرِّضِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَرِّحِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَرِبِیْنَ

marfat.com
Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَقَابِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَبِّحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَدِّسِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَتِّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَامُوْلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَقِّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُدَقِّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الدَّاعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّآئِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْبُوْقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْصُوْمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْفُوْظِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّافِعِیْنَ

marfat.com
Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشَفَّعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتعظِّمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَلِّفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَظْھَرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَفَّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَافِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْزُوْنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْرُوْرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْزِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَبَتِّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰ مِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَکِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَبْتُوْلِیْنُ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَجَّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَجَّدِیْنَ

marfat.com
Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَاخِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَحَمِّلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَسِّمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاسِمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقِیْمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَافِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھَاجِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظْھِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْغَافِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَرْھِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْفِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاضِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّءُوْفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَھَجِّدِیْنَ

marfat.com

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغفِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتعفّفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُذْنِبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَیِّنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْضِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَادِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَرْفِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْشِئِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ

marfat.com

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَمِّلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْرَعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَالِصِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَرِّعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْھَرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْجَعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْوَرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْرُوْفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّالِکِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَاھِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْھَادِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَھْدِیِّیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَبِسِیْنَ

marfat.com
Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُمَکِّنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْفَآئِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْفَاتِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا بُدِّلَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ اِذَا حُصِّلَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَسَنَاتِ اِذَا اُظْهِرَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّیِّاٰتِ اِذَا اُبْدِلَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّیِّاٰتِ اِذَا اُنْزِلَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِیَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّةِ اِذَا اُزْلِفَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ن الْاَمِیْنِ عَلٰی وَحْیِكَ صَلٰوۃً لَّاحَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰی عَلَیْهِ جَمِیْعُ الْمُصَلِّیْنَ مِنَ السَّا بِقِیْنَ وَالْمُؤَخِّرِیْنَ اَضْعَا فًا مُّضَاعَفَةً اَلْفَ

marfat.com
Marfat.com

اَلْفِ اَلْفِ فِیْ اَلْفِ اَلْفِ وَّصَلِّ کَذٰلِکَ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ عَلٰی اَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ ہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰ خِرَۃِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَ اَحْفَادِہٖ اَجْمَعِیْنَ ہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرِیْلَ وَ مِیْکَآئِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ وَ عِزْرَائِیْلَ وَ مُنْکَرٍ وَّ نَکِیْرٍ وَّالْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ عَلٰی حَمَلَۃِ الْعَرْشِ وَالْکِرَامِ الْکَاتِبِیْنَ ہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَ سَلِّمْ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَامِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَ تَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط

marfat.com
Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ وَ صَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَ نْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلٰی عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا كَثِیْرًا ط

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃِ اَنْ تُكْرِمَنِیْ بِرُؤْ یَةِ مُحَمَّدٍ خَاتَمَ النَّبِیّیِنَ فِی الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُ سْتَاذِیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْ مِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَ تُجِیْرَنِیْ مِنْ عَذَابِكَ وَ تُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْماً كَثِیْراً كَثِیْراً بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

marfat.com
Marfat.com

ترجمہ درود اکبر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

درود اور سلام آپ ﷺ پر اے رسول اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے نبی اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے حبیب اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے خلیل اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے برگزیدہ اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے سب سے بہتر مخلوق اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے مکی اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے قریشی اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے مدنی اللہ کے۔ درود اور اسلام آپ ﷺ پر اے وہ شخص کہ پسند کیا جس کو اللہ نے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے وہ شخصیت کہ عظمت دی اس کو اللہ نے ۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے خلیفہ اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے حاضر ہونے والے درگاہ اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے برگزیدہ اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے برہان اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے رحمت اللہ کے۔ درود اور اسلام آپ ﷺ پر اے نور اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے محمد ﷺ رسول اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے صاحب تاج اور معراج کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے صاحب حوض کوثر کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے صاحب شفاعت کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے صاحب نعمت کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے ختم کرنے

marfat.com
Marfat.com

والے نبوت اور پیغمبری کے۔درود اور سلام آپ ﷺ پر اے نبی مدینہ والے۔درود اور سلام آپ ﷺ پر اے نبی حرم والے۔درود وسلام آپ ﷺ پر اے نبی عرب کے رہنے والے۔درود اور سلام آپ ﷺ پر اے نبی حجاز والے۔درود اور سلام آپ ﷺ پر اے نبی تہامہ والے۔درود اور سلام آپ ﷺ پر اے نبی ہاشمی۔درود اور سلام آپ ﷺ پر اے نبی قریشی۔درود اور سلام آپ ﷺ پر اے نبی پاک۔درود اور سلام آپ ﷺ پر اے نبی اُمی۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مومنوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ پر جو سردار ہیں رسولوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ پر جو سردار ہیں نبیوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مومنوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ پر جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سچوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں گواہوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں حاضر کیے ہوؤں کے۔یاالٰہی درود بھیج

marfat.com
Marfat.com

اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فلاح والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پرہیز گاروں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں (خوف خدا سے) رونے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رکوع کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نمازیوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں قاریوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے۔ جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں زاہدوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں یقین دلانے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ہمرازوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں حافظوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بھوکوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور

marfat.com
Marfat.com

محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مرشدوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں برکت والوں کے ۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں موحدوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے۔ جو سردار ہیں بولنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے۔ جو سردار ہیں مدد کیے ہوؤں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے۔ جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے ۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فتح مندوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں وارثوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فتح دیئے ہوؤں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رزق دیئے ہوؤں کے ۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رغبت والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے۔ جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عابدوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مسکینوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے۔ جو سردار ہیں موافقوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مراد کو پہنچنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار

marfat.com

Marfat.com

ہیں عمل کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پناہ لینے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پاکیزہ لوگوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں غالب ہونے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تابعداروں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رحم کئے ہوؤں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مغفوروں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں طالبوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پاک کئے گیوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں دوستوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں

marfat.com
Marfat.com

وارد ہونے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مقبولوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مشتاقوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عاشقوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں معشوقوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عارفوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں واعظوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ذکر کئے گیوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تونگروں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مبلغوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں منادی کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تفسیر کرنیوالوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے۔ جو سردار ہیں سکھانے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عقل مندوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سخیوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سننے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مقربوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رغبت دلانے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے

marfat.com
Marfat.com

جو سردار ہیں نزدیکی (قرب) والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں روبرو بیٹھنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے۔ جو سردار ہیں پاک لوگوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں آہستہ (ٹھہر ٹھہر کر) قرآن پڑھنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں امید دلائے ہوؤں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں باریک بینوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں (اللہ کی طرف) بلانے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے۔ جو سردار ہیں نیکوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پاک لوگوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں کاملوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے۔ جو سردار ہیں پہلوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے۔ جو سردار ہیں پچھلوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بے گناہوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں حفاظت کیے ہوؤں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں شفاعت کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں شفاعت کیے ہوؤں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے۔ جو سردار ہیں غالبوں

marfat.com
Marfat.com

کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں توفیق دیئے ہوؤں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں غمناکوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خوشی کئے ہوؤں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں اتارنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ممتازوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں امن والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سوچنے (فکر کرنے) والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے۔جو سردار ہیں عالموں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عزت دیئے ہوؤں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عالی شان والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تحمل کرنے والوں کے ۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں داغ لگانے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مقیموں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مسافروں کے ۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مہاجروں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں غلبہ پانے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں

marfat.com

Marfat.com

بخشنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں حجت کرنے والوں کے ۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تسبیح کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں جہانوں کے ۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے ۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سوال سے بچنے والوں کے ۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سفارش کرنے والے ہیں گنہگاروں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں دین اداروں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے ۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں صفت کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پرورش کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مخلصوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج

marfat.com

Marfat.com

اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جوسردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جوسردار ہیں خشوع کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جوسردار ہیں امیدواروں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جوسردار ہیں تامل کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جوسردار ہیں پرہیزگاروں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جوسردار ہیں خالصوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جوسردار ہیں پرہیزگاروں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جوسردار ہیں پاک لوگوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جوسردار ہیں عزت والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جوسردار ہیں شریفوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جوسردار ہیں نجات پانے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے۔ جوسردار ہیں بہاڑوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جوسردار ہیں فضیلت والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جوسردار ہیں نوروالوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جوسردار ہیں نیکوکاروں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جوسردار ہیں سالکوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جوسردار ہیں عہد کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جوسردار ہیں ہدایت والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جوسردار ہیں راہ پانے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جوسردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جوسردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جوسردار ہیں فوقیت

marfat.com
Marfat.com

پانے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں کھولنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے۔ساتھ زمین کے جب بدلی جائے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے ساتھ سینوں کے جب کھولے جاویں۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے ساتھ نیکیوں کے جب ظاہر کی جاویں۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے ساتھ برائیوں کے جب بدلی جاویں۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے ساتھ برائیوں کے جب چھوڑ دی جاویں۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے ساتھ حاجتوں کے جب قضا کی جاویں۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے۔ساتھ بہشت کے جب کہ قریب کی جاوے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے ساتھ نفسوں کے جب ملائے جاویں۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو امانت دار ہیں اوپر تیری وحی کے درود بے حد اور بے انتہا۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے ساتھ عدد کے کہ معلوم ہے تجھ کو اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمد ﷺ کے۔اور برکت اور سلام بھیج۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے۔کئی گنا اس چیز کا درود پڑھیں اوپر آپ ﷺ کے،سب درود خواں اگلے اور پچھلے دگنا دگنا کئی لاکھ اور درود بھیج اسی طرح اوپر تمام نبیوں اور رسولوں کے اور اوپر مقرب فرشتوں کے اور اوپر مقربوں کے اور ان کے اوپر جو اہل طاعت تیرے ہیں سب۔یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے۔اور اوپر آل محمد ﷺ کے ساتھ گنتی ہر چیز کے جو بیچ دنیا اور آخرت کے ہے رحمتیں اللہ کی اور اس کے فرشتوں کی اور اسکے نبیوں کی اور اس کے رسولوں کی اور تمام اس کی خلقت کی اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رسولوں کے اور پیشوا پرہیز گاروں کے۔اور ختم کرنیوالے نبیوں

marfat.com
Marfat.com

کے۔ اور کھینچنے والے ہیں روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کے اور شفاعت کرنے والے گنہگاروں کے۔ اور رسول ہیں جہانوں کے پروردگار اور اوپر آل محمد ﷺ کی اور صحابہ محمد ﷺ کے اور اولاد محمد ﷺ کی اور آپ ﷺ کے گھر والوں کے اور نواسوں کے سب کے۔ یا الٰہی درود بھیج اوپر جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل اور منکر اور نکیر اور مقرب فرشتوں کے۔ اور اوپر عرش اٹھانے والوں کے۔ اور کراماً کاتبین کے۔ یا الٰہی درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد ﷺ کے۔ اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمد ﷺ کے۔ اور برکت اور سلام بھیج ایسا درود کہ خلاصی دے ہم کو تمام خوفوں اور آفتوں سے اور پورا کرے تو واسطے ہمارے ساتھ اس کے تمام حاجتوں کے۔ اور پاک کر ہم کو ساتھ اس کے تمام برائیوں سے اور بلند کر دے ہم کو ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ درجوں پر اور پہنچادے ہم کو ساتھ اس کے منزل مقصود پر تمام نیکیوں سے بیچ زندگانی کے اور بعد مرنے کے۔ یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے اور اوپر آل محمد ﷺ کے اور برکت اور سلامتی اور درود بھیج اوپر تمام نبیوں کے اور رسولوں کے اور اوپر اپنے نیک بندے اپنے نیکوں کے۔ اور سلام بھیج سلام بہت بہت۔ یا الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل اس درود کے یہ کہ عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار محمد ﷺ کے جو مہر (خاتم) نبیوں کے ہیں بیچ خواب کے اور یہ کہ بخش دے تو مجھے اور میرے ماں باپ اور میرے استادوں اور تمام مومن مردوں عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو زندہ ہیں یا جو وفات پا چکے ہیں اور بچا تو مجھ کو اپنے عذاب سے اور واجب کر میرے واسطے رضامندی اپنی۔ اور سلام

marfat.com
Marfat.com

بھیج۔ بہت بہت ساتھ رحمت اپنی کے اے بڑے رحم کرنے والے۔

درود اکبر ایک معروف درود شریف ہے جسے اکثر لوگ حضور نبی کریم ﷺ پر بھیجتے ہیں۔

اسے درود اکبر اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس درود شریف میں حضور نبی کریم ﷺ کی بہت سی صفات جمیلہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور یہ درود شریف طویل ہونے کی وجہ سے درود اکبر کہلاتا ہے۔

جو شخص اس درود پاک کو نماز فجر سے پہلے یا بعد ایک مرتبہ درود بھیجنے کا معمول بنا لے تو اس کے دل میں حضور نبی کریم ﷺ سے دلی تعلق پیدا ہو جائے گا۔ اور انشاء اللہ العزیز آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت بھی نصیب ہوگی۔ درود اکبر عاشقان رسول ﷺ کیلئے تحفہ ہے روزانہ کا معمول بنالیں تو اللہ تعالیٰ رزق میں برکت عطا فرماتا ہے۔ ہم جو دن رات دنیوی جھمیلوں میں مگن رہتے ہیں (اور اپنے دین اسلام کو نظر انداز کئے رہتے ہیں جو کہ ہمارا اوڑھنا بچھونا ہونا چاہئے) اس سے دلوں پر زنگ لگ جاتا ہے۔ اس کی صفائی کیلئے بعد از نماز عشاء درود اکبر کی کثرت کرنا مثبت اثرات پیدا کرتا ہے۔

اگر آدمی بعد از نماز عشاء تین دفعہ درود اکبر بھیجنا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے گناہوں کو معاف فرما دے گا۔ (انشاء اللہ)

بزرگان دین نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص جمعرات کی رات کو غسل کر کے پاک صاف سفید کپڑے زیب تن کرے خوشبو لگا کر پاک اور صاف جگہ پر نہایت ادب احترام

marfat.com
Marfat.com

سے بعد از نماز عشاء دو رکعت نفل نماز ادا کرے اور پھر درود اکبر تین مرتبہ بھیجے اور اخلاص اور صدق دل سے حضور نبی کریم ﷺ کے جمال بے مثال کے دیدار کے لئے حق تعالیٰ جل شانہ سے آرزو کرے (اور وہیں سو جائے) متواتر گیارہ رات تک یہ وظیفہ کرے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ اپنی رحمت سے حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف فرمائے گا۔ اس کیلئے ضروری ہے نماز پنجگانہ لازمی طور پر پابندی سے ادا کرے۔

اس کے بعد بھی روزانہ نماز فجر یا عشاء درود اکبر پڑھنے کا معمول بنالے اور کم از کم ایک مرتبہ روزانہ بھیجا کرے۔ اللہ تعالیٰ دینی اور دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائیں گے۔

marfat.com
Marfat.com

درود تاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ط اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ط جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَ الْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی كَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط جَمِیْلِ الشِّیَمِ ط شَفِیْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ط وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السّٰلِكِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسٰكِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ

marfat.com
Marfat.com

وَسِيلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَ رَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلٰنَا وَ مَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ نُوْر ''مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ ط یَا اَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ہ

آپ ﷺ کی عظمت کی جھلک دیکھ کر معراج کی رات
تب سے جبریل کی خواہش ہے کہ بشر ہو جائے

marfat.com
Marfat.com

ترجمہ درود تاج

اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو صاحب تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں جن کے وسیلے سے بلا ' وبا' قحط' مرض اور دکھ دور ہوتا ہے آپ ﷺ کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا' قبول شفاعت کیا گیا' اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے آپ ﷺ عرب و عجم کے سردار ہیں آپ ﷺ کا جسم نہایت مقدس خوشبودار پاکیزہ ہے اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے آپ ﷺ چاشت گاہ کے آفتاب' اندھیری رات کے ماہتاب بلندیوں کے صدر نشین راہ ہدایت کے نور، مخلوقات کی جائے پناہ اندھیروں کے چراغ' نیک اطوار کے مالک' امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں اللہ آپ ﷺ کا نگہبان جبریل آپ ﷺ کے خدمت گزار' براق آپ ﷺ کی سواری معراج آپ ﷺ کا سفر سدرۃ المنتہیٰ آپ ﷺ کا مقام اور (قرب خداوندگی) قاب قوسین کا مرتبہ آپ ﷺ کا مطلوب ہی آپ ﷺ کا مقصود ہے اور مقصود آپ ﷺ کو حاصل ہے۔ آپ ﷺ رسولوں کے سردار' نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے' گنہگاروں کے بخشوانے والے مسافروں کے غمخوار' دنیا جہان کیلئے رحمت' عاشقوں کی راحت' مشتاقوں کی مراد' خداشناسوں کے آفتاب' راہ حق پر چلنے والوں کے چراغ' مقربوں کے راہ نما محتاجوں غریبوں اور مسکینوں سے محبت رکھنے والے' جن وانس کے سردار' حرمین کے نبی' دونوں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پیشوا' اور دنیا و

marfat.com
Marfat.com

آخرت میں ہمارے وسیلہ ہیں۔آپ ﷺ مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں دو مشرقوں اور دو مغربوں کے رب کے محبوب ہیں حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جدامجد اور ہمارے اور تمام جن وانس کے آقا ہیں یعنی ابی القاسم محمد بن عبداللہ جو اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں اے نور جمال محمدی ﷺ کے مشتاقو! آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل اور آپ ﷺ کے صحابہ پر درود وسلام بھیجو جیسے بھیجنے کا حق ہے۔

درود تاج بے شمار فیوض وبرکات کا حامل ہے۔اور عاشقان رسول ﷺ کا محبوب وظیفہ ہے۔جو شخص روزانہ کثرت سے بھیجے گا۔اس کا دل گناہوں سے پاک ہو جائے گا۔ درود تاج صفائی قلب کیلئے اکسیر ہے۔

اگر کوئی شخص حضور نبی کریم ﷺ کے دیدار پر انوار کی زیادت کا خواہش مند ہو تو وہ درود تاج جمعہ کی شب ایک سو ستر مرتبہ بھیجے اور متواتر چالیس جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے انشاءاللہ تعالیٰ زیارت مصطفےٰ ﷺ سے مشرف ہوگا۔

درود تاج دافع سحر اور آسیب بھی ہے۔گیارہ مرتبہ درود تاج بھیجیں انشاءاللہ آسیب وغیرہ دفع ہو جائے گا۔

نماز فجر کے بعد سات مرتبہ روزانہ درود تاج کا وظیفہ کرنے سے رزق میں اضافہ ہوگا۔روزانہ ایک بار درود بھیجنے سے انسان' حاسدوں' ظالموں' دشمنوں کی زیادتیوں سے محفوظ رہتا ہے۔کسی نیک اور جائز حاجت کیلئے نصف شب کے بعد چالیس مرتبہ کچھ

marfat.com
Marfat.com

دنوں تک صدق دل سے بھیجنا بہت اکسیر ہے۔

شفائے امراض کیلئے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور روزانہ مریض کو پلائیں انشاء اللہ شفایابی ہوگی۔

تنگدستی دور کرنے اور معاشی خوشحالی حاصل کرنے کیلئے درود تاج بھیجیں اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازیں گے۔

(دلائل الخیرات،خزینہ درود شریف۔خزانہ آخرت)

marfat.com
Marfat.com

درود امام بوصیری

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَداً
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

ترجمہ: اے میرے مولا اپنے حبیب ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ درود و سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں اے پروردگار تو اپنے حبیب ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ درود و سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب بہتر ہیں۔

یہ حضرت امام شرف الدین محمد بن سعید البوصیری رحمتہ اللہ کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا نعتیہ شعر ہے جو درود بوصیری کے نام سے موسوم ہے۔ یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے اور بہت سے دینی اور دنیوی فوائد کا حامل ہے۔ جو شخص روزانہ ایک سو مرتبہ صبح اور ایک سو مرتبہ شام اس درود بوصیری کو پڑھے گا۔ اس کے دل میں عشق رسول ﷺ موجزن ہوگا۔ اور اگر خصوصی لگن اور دل جمعی سے حضور نبی کریم ﷺ کی

marfat.com
Marfat.com

زیارت کی نیت سے پڑھے گا۔تو انشاءاللہ زیارت بھی نصیب ہوگی۔

اگر کوئی حاجت درپیش ہوتو روزانہ بعد نماز عشاء پندرہ سو مرتبہ درود بوصیری نہایت توجہ سے متواتر ایک سو بیس روز تک پڑھے انشاءاللہ حضور نبی کریم ﷺ کے صدقے ہر حاجت برآئے گی۔

اگر کوئی مالی پریشانی یادشواری پیدا ہو جائے۔ یا مقروض ہو جائے اور اس کی ادائیگی کی کوئی صورت نہ بنتی ہوتو روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھنے سے مسئلہ حل ہو جائے گا۔شفائے امراض کیلئے یہ قصیدہ مبارکہ کے پڑھنے سے پہلے اور بعد میں سترہ سترہ مرتبہ درود پاک بھیجنا بہت مفید ہے۔

marfat.com
Marfat.com

درود تنجینا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنۡجِیۡنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ الۡاَھۡوَالِ وَالۡاٰفَاتِ وَ تَقۡضِیۡ لَنَا بِھَا جَمِیۡعَ الۡحَاجَاتِ وَ تُطَھِّرُنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ السَّیِّئَاتِ وَ تَرۡفَعُنَا بِھَا عِنۡدَکَ اَعۡلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقۡصَی الۡغَایَاتِ مِنۡ جَمِیۡعِ الۡخَیۡرَاتِ فِی الۡحَیَاتِ وَ بَعۡدَ الۡمَمَاتِ اِنَّکَ مُجِیۡبُ الدَّعۡوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَیَاقَاضِیَ الۡحَاجَاتِ وَ یَا کَافِیَ الۡمُھِمَّاتِ وَیَا دَافِعَ الۡبَلِیَّاتِ وَیَا حَلَّ الۡمُشۡکِلَاتِ اَغِثۡنِیۡ اَغِثۡنِیۡ اَغِثۡنِیۡ یَا اِلٰھِیۡ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٍ ''ہ

اللہ کے نام کے ساتھ جونہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہوں اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجہ غایت

marfat.com
Marfat.com

فائدہ حاصل کریں اللہ پاک تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو برلانے والے اور ہماری بلاؤں کو رفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات کے حل کرنے والے ہیں۔ میری فریاد کو پہنچیں' اور اسے اپنے حضور تک رسائی دیں میری عرض قبول فرمائیں یاالٰہی تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

درود تنجینا کا ورد کرنے سے ہر مشکل ٹل جاتی ہے۔ یہ درود نجات ہے۔ حضرت شیخ موسیٰ رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے۔ کہ اچانک جہاز طوفان کی زد میں آ گیا۔ اور یہ طوفان اتنا شدید تھا کہ شاید ہی کوئی ایسے طوفان سے بچا ہو اور جہاز طوفان کی وجہ سے ہلنے لگا۔ ہر کوئی پریشان ہو گیا۔ جہاز والے بھی ناامید ہو گئے۔ اسی اثناء میں میری آنکھ لگ گئی۔ آنکھ کیا لگی قسمت جاگ اٹھی۔ سرور کونین حضور نبی کریم ﷺ تشریف لے آئے۔ زیارت اور دیدار جمال سے مشرف فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ اے میرے امتی پریشان نہ ہو اور جہاز پر سوار لوگوں سے کہو کہ ایک ہزار مرتبہ درود تنجینا بھیجیں اس کے فوراً بعد میری آنکھ کھل گئی میں نے لوگوں کو جمع کیا اور کہا کہ فکر کی کوئی بات نہیں۔ سب درود پاک بھیجیں۔ ابھی ہم نے تین سو بار ہی درود تنجینا بھیجا تھا۔ کہ طوفان تھم گیا اور تھوڑی دیر میں سمندر کی سطح اپنے معمول پر آ گئی۔ اور اس درود پاک کی بدولت ہم بخیر و عافیت اپنی منزل مقصود پر پہنچ گئے۔

marfat.com

Marfat.com

علامہ شمس الدین سخاوی قدس سرہ العزیز نے فرمایا کہ حضرت حسن بن علی اسوانی رحمتہ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مہم یا پریشانی اور مصیبت میں ہو اور اس درود پاک کو ایک ہزار مرتبہ محبت اور شوق سے بھیجے۔ اللہ جل شانہٗ اس کی مصیبت ٹال دے گا اور اس کی مرادیں بر لائے گا۔

(القول البدیع)

اس درود پاک کو جو شخص نہایت خصوع وخشوع سے قبلہ رو ہو کر ہر روز تین سو مرتبہ بارگاہ رسالت ﷺ میں بھیجے گا۔ اللہ جل شانہ اپنے فضل وکرم سے اس کی سخت سے سخت مشکل بھی حل فرمادے گا۔

اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری کی حالت میں ڈاکٹروں، طبیبوں سے علاج کروا کر کے تنگ آگیا ہو اور مایوس ہو گیا ہو۔ اسے چاہیے کہ اس درود پاک کی کثرت کرے اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم بہتری فرمائیں گے۔

جو شخص اس درود پاک کو صبح وشام دس دس بار بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری میں گھر گیا اور طبیبوں سے عاجز آگیا ہو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو کثرت سے بھیجے انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

marfat.com
Marfat.com

سید محمد افندی عابدین رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی یاداشت میں الصلوۃ المنجیہ کا ذکر کیا ہے اوراس کے آخر میں کہا ہے کہ عارف اکبر نے "یاارحم الراحمین یااللہ" کا اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے اور بعض دیگر شیوخ نے بھی کہا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو کسی مقصد کے حصول کیلئے بھیجے گا۔ وہ کامیاب ہوگا۔ جو شخص اس درود پاک کو طاعون کے دنوں میں کثرت سے بھیجے گا۔ وہ انشاءاللہ محفوظ رہے گا۔

یہ درود پاک قبولیت میں برق خاطف سے زیادہ سریع ہے۔ اکسیر اعظم ہے۔ اور بہت بڑا اتریاق ہے۔ (افضل الصلوۃ علیٰ سید السادات)

اگر کوئی حاجت آن پڑے تو درود تنجینا دن میں ایک ہزار مرتبہ بھیجیں یا کم ازکم تین سو مرتبہ ضرور بھیجیں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ خصوصی فضل فرمائیں گے اور خطرات' آفات آپ سے پہلو بچا کر نکل جائیں گے۔

حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمتہ اللہ علیہ کو یہ درود پاک بہت پسند تھا۔ آپ کا فرمان ہے کہ اپنے مقاصد اور مطالب میں جلد کامیابی حاصل کرنے کیلئے اس درود پاک کی کثرت کریں یا کم ازکم صبح وشام گیارہ مرتبہ ضرور حضور نبی کریم ﷺ پر بھیجیں۔

marfat.com
Marfat.com

درود رحمت و برکت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِی الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْد " مَجِيْد ٥

(سعایہ)

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر' اور برکت اور سلامتی نازل فرما حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر' جیسا کہ تو نے درود' برکت اور رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی آل پر' جہانوں میں بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔

یہ درود پاک بھی درود ابراہیمی کی طرح ہے۔ مگر اس میں لفظ رحمت کا اضافہ ہے۔ اور احادیث میں یہ درود پاک انہی الفاظ کے ساتھ مذکور ہوا ہے۔ اس درود پاک کا بھیجنا سراپا رحمت اور برکت ہے جو شخص اپنے دنیاوی معاملات اور دینی معمولات میں خیر و برکت کا خواہش مند ہو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ کم از کم سات بار اس درود پاک کو اپنا معمول بنا لے انشاء اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے رحمتیں اور برکتیں شامل حال رہیں گی۔

marfat.com
Marfat.com

درود ثواب

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَاَزۡوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ ذُرِّیَّتِهٖ وَاَهۡلِ بَیۡتِهٖ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاهِیۡمَ وَاٰلِ اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ہ

(ابوداؤد)

ترجمہ: اے اللہ ہمارے امی نبی محمد ﷺ پر اور ان کی ازواج مطہرات یعنی مومنین کی ماؤں پر اور ان کے عزیزوں پر اور اہل بیت پر درود بھیج جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔

اس درود پاک کا ثواب لامحدود ہے۔ لہذا جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے بھیجے گا۔ اس کو لامحدود ثواب حاصل ہوگا۔

اس درود پاک کے بھیجنے والوں کو عزت ملے گی۔ اور اس شخص کی اولاد تابعدار رہے گی۔ اس درود پاک کو بعد نماز جمعہ ایک سو مرتبہ بھیجنا چاہیئے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ وہ ہمارے گھرانے پر درود بھیجے اور اس کا ثواب بہت بڑے پیمانے پر ناپا جائے تو اسے چاہیے کہ یہ درود پاک بھیجے۔

marfat.com
Marfat.com

درود مقرب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنۡزِلۡہُ الۡمَقۡعَدَ الۡمُقَرَّبَ عِنۡدَکَ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ہ (طبرانی)

ترجمہ: اے اللہ محمد ﷺ پر درود بھیج اور ان کی آل پر اور قیامت کے دن انہیں بلند مقام پر بیٹھا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے بھیجے گا اسے آخرت میں حضور نبی کریم شافع محشر ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔ یہ درود پاک روانہ بعد نماز فجر اکتالیس (41) مرتبہ بھیجنا افضل ہے۔

marfat.com
Marfat.com

درود نعم البدل صدقہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَرَسُوۡلِكَ وَصَلِّ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ وَالۡمُسۡلِمِيۡنَ وَالۡمُسۡلِمَاتِ ہ

(ابن حبان)

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں اور درود نازل فرما سارے مومنین اور مومنات اور مسلمین اور مسلمات پر۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کہ اگر کسی مسلمان کے پاس صدقہ دینے کی طاقت نہ ہوتو وہ یہ درود پاک بھیجے تو اللہ تعالیٰ اسے صدقے کا اجر بھی عطا فرمائیں گے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر یہ درود پاک بھیجا کرو کیونکہ یہ تمہارے لئے صدقہ ہے۔

حدیث شریف میں ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے غصے کو صدقے کے سوا کوئی چیز ٹھنڈا نہیں کرتی۔ لہذا جو شخص اس قابل نہ ہو کر وہ کوئی صدقہ کر سکے تو اس کے لئے یہ درود پاک ایک اچھا نعم البدل ہے۔

ہمیں اس درود پاک کو دن میں چند ایک مرتبہ ضرور حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں بھیجنا چاہیئے۔

marfat.com
Marfat.com

امام شعرانی علیہ الرحمۃ نے لکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے ہر وہ مسلمان شخص جس کے پاس کوئی صدقہ نہ ہو اسے اپنی دعا میں یہ درود بھیجنا چاہیے بے شک یہ پاکیزگی ہے۔ اور مومن اس وقت تک سیر نہیں ہوتا، جب تک وہ جنت میں نہ پہنچ جائے۔ اور اسے آخری فقرہ کے علاوہ شرح دلائل میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ اس حدیث کو ایک جماعت نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ صل اللہ علیہ وسلم۔

(سعادۃ الدارین، تحفہ الصلوٰۃ النبی المختار)

marfat.com
Marfat.com

درود لامحدود ثواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھۡلُہٗ ہ (طبرانی)

ترجمہ: اے اللہ جزا دے محمد ﷺ کو ہم لوگوں کی طرف سے جس بدلے کے وہ مستحق ہیں۔ (طبرانی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس طرح کہے تو اس کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے رکھے گا۔ (یعنی ہزار دن تک فرشتے اس کا ثواب لکھتے رہیں گے)

marfat.com
Marfat.com

درود خضری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّ اللّٰہُ عَلٰی حَبِیۡبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلِّمۡ ہ

ترجمہ: اے اللہ اپنے محبوب محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل اور آپ ﷺ کے صحابہ پر سلام اور درود بھیج۔

یہ درود پاک اکثر اولیاء اللہ کا معمول رہا ہے۔ خاص طور پر حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ عارف کامل کے بارے میں بھی بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود پاک کثرت سے بھیجا کرتے تھے اور مریدین کو بھی یہی درود پاک بھیجنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ اگرچہ یہ درود پاک مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے اس درود پاک کے بے شمار فوائد ہیں۔ اس درود پاک کا کثرت کرنے والا حضور نبی کریم ﷺ کا محبوب غلام بن جاتا ہے۔ اور دین اور دنیا کی کسی چیز کی کمی اسے نہیں ہوتی۔ اور سکون قلب کی دولت بھی میسر آتی ہے۔

اولیاء نقشبندیہ مجددیہ کا مجاہدہ اور وظیفہ یہی درود شریف ہے جس سے پہلے ہی روز قرب محمدی ﷺ سے نوازا جاتا ہے اس درود پاک کے بھیجنے والے کی تربیت روح اقدس آقا دو جہاں حضرت محمد ﷺ سے ہوتی ہے۔ یا اس درود پاک کی کثرت کرنے والے کو زیر تربیت سیدنا حضرت خضر علیہ السلام دے دیا جاتا ہے اسی وجہ سے یہ درود پاک درود خضری کے نام سے موسوم ہے۔ (تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار ﷺ)

marfat.com
Marfat.com

درود ہزارہ/صلوٰۃ چشتیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِائَۃَ اَلۡفَ اَلۡفَ مَرَّۃٍ وَّ بَارِکۡ وَسَلِّمۡ تَسۡلِیۡمًا ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ کے اوپر ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے اور سلام بھیج۔

یہ درود پاک طالبان روحانیت کا محبوب درود ہے۔اس درود پاک سے سالکین کی روحانی منازل آسانی سے طے ہو جاتی ہیں۔اور حضور نبی کریم ﷺ کی خاص شفقت و عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے۔یہ

آقائے دو جہاں محبوب رب العالمین حضور نبی کریم ﷺ کے دیدار جمال اور زیارت کیلئے یہ درود پاک موثر اور اکسیر ہے۔اس کیلئے ماہ رمضان المبارک میں یہ درود پاک تہجد کے وقت روزانہ ایک ہزار مرتبہ بھیجنے سے قسمت جاگ اٹھتی ہے۔

اس درود پاک کو ایک بار بھیجنے سے ایک ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ بھیجنا دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کیلئے بہت بہتر ہے۔

اس درود پاک کو بعد از نماز فجر ایک سو مرتبہ بھیجنا۔غم و فکر اور مشکلات سے نجات

marfat.com
Marfat.com

کیلئے اکسیر ہے انشاء اللہ تعالیٰ دل کو سکون حاصل ہوگا۔

اس درود پاک کو بعد از نماز عشاء تین سو تیرہ مرتبہ بھیجنا وسعت رزق' اور قرضہ کی ادائیگی کیلئے بہت مجرب ہے۔

اس درود پاک کا جمعہ کے روز ایک ہزار مرتبہ بھیجنا بے شمار فیوض و برکات کا حامل ہے۔

یہ درود پاک سلسلہ چشتیہ کے اکثر بزرگان کے معمول میں سے ہے۔

(دلائل الخیرات رخزانہ آخرت)

کٹے عمر میری یا مصطفٰے ﷺ کہتے کہتے
قضا آئے میری صل علیٰ کہتے کہتے

marfat.com
Marfat.com

درود نعمت عظمیٰ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اَصۡحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكۡ وَسَلِّمۡ ہ

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور سیدنا محمد ﷺ کی آل پر اور سیدنا محمد ﷺ کے صحابہ کرام پر درود برکت اور سلام بھیج۔

یہ درود پاک ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اس درود پاک کو بھیجنے والا دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے۔

اس درود پاک کو بھیجنے سے دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں۔ دل اور روح کو تازگی میسر آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ دل کی مرادیں بر لاتا ہے۔

اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے بھیجنے سے فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ جو شخص زیادہ مرتبہ نہ بھیج سکے اسے چاہیے کہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ ضرور اس درود پاک کا ورد کرے۔

marfat.com
Marfat.com

درود غوثیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ o

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ جو جود و کرم کا خزینہ ہیں ان پر اور ان کی آل پر درود برکت اور سلام بھیج۔

یہ درود پاک رحمت خداوندی کا خزانہ ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو تاحیات روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ بھیجتا رہے گا۔ وہ انشاءاللہ رحمت خداوندی سے مالا مال ہو جائے گا۔

یہ درود پاک خاندان قادریہ کے معمولات سے ہے۔ اکثر سلسلہ قادریہ کے بزرگان دین اپنے مریدوں کو اس درود پاک کو روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ یا پانچ سو گیارہ مرتبہ بھیجنے کی تلقین کرتے ہیں۔

جو شخص اس درود پاک کو کم از کم ایک بار روانہ بھیجنے کا معمول بنالے گا۔ اسے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے سات نعمتیں حاصل ہوں گی۔ (انشاءاللہ تعالیٰ)

1۔ رزق میں برکت حاصل ہوگی۔

2۔ تمام کاموں میں آسانی ہوگی۔

3۔ نزع کے وقت کلمہ طیبہ نصیب ہوگا۔

marfat.com
Marfat.com

4۔ جان کنی کی سختی سے اللہ تعالیٰ محفوظ فرمائے گا۔

5۔ قبر میں وسعت نصیب ہوگی۔

6۔ اللہ تعالیٰ محتاجی سے محفوظ فرمائے گا۔

7۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق اس شخص سے محبت کرے گی۔

اس درود کی کثرت کرنے سے حضور نبی کریم ﷺ کی قربت نصیب ہوگی اور لطف و کرم بھی ہوگا۔ انشاءاللہ

ہے میری محبت کی پرواز مدینے تک
پہنچے گی مرے دل کی آواز مدینے تک
میں یونہی رہا رقصاں میں یوں ہی رہا سوزاں
بدلے نہ محبت کے انداز مدینے تک

marfat.com
Marfat.com

درود فاتح

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الۡفَاتِحِ لِمَا اُغۡلِقَ وَالۡخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الۡحَقِّ بِالۡحَقِّ وَالۡهَادِیۡ اِلٰی صِرَاطِكَ الۡمُسۡتَقِیۡمِ ط صَلَّ اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ حَقَّ قَدۡرِهٖ وَمِقۡدَارِهِ الۡعَظِیۡمِ o

ترجمہ: اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو ہر بند چیز کو کھولنے والے ہیں اور (آپ ﷺ) سابقوں کی انتہا ہیں (پچھلوں کے ختم کرنے والے ہیں) اور (آپ ﷺ) حق کی حق کے ساتھ مدد کرنے والے ہیں اور آپ ﷺ صراط مستقیم کی طرف ہدایت فرمانے والے ہیں۔ اے اللہ آپ ﷺ پر درود بھیج اور آپ ﷺ کی آل پر اور (صحابہ کرام رضوان اللہ علیہ اجمعین) پر ان کے حق، قدر و منزلت اور ان کی عظمت کے مطابق۔

سیدنا حضرت سید محمد البکری رحمتہ اللہ علیہ اپنے وقت کے غوث اور قطب ہوئے ہیں آپ عظیم المرتبت ولی کامل اور ہمہ وقت حضور نبی کریم ﷺ کے حضوری تھے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے آپ کو بے انتہا معارف اور مخفی اسرار کے خزانوں سے نوازا۔

ایک مرتبہ قافلہ والوں نے الشیخ سید محمد البکری رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ حضور آپ کا غلام مرید شہر کے بلوا میں مارا گیا ہے۔ آپ معاً مراقب ہوئے

marfat.com
Marfat.com

تو کچھ دیر بعد سر اٹھایا اور فرمایا کہ نہیں میرا مرید زندہ ہے کیونکہ میں نے ساری جنتیں دیکھ لی ہیں اسے کہیں نہیں پایا۔ عرض کیا گیا حضور دوزخ میں؟ فرمایا میرا مرید دوزخ میں نہیں جاسکتا۔ کیونکہ میرے سب مرید یہ درود شریف حضور نبی کریم ﷺ پر بھیجتے ہیں اور پھر چند دنوں بعد وہ مرید آ گیا۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ جسم کی سلامتی۔ قلت طعام میں ہے۔ روح کی سلامتی گناہ کے ترک میں ہے اور دین کی سلامتی۔ صلوٰۃ بر خیر الانام حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ میں ہے۔

(تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار)

سرکار کی باتوں نے دل موہ لیا میرا
محدود نہیں ان کا اعجاز مدینے تک

marfat.com
Marfat.com

درود شفائے قلوب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَائِھَا وَ عَافِیَتِ الاَ بْدَانِ وَ شِفَائِھَا وَ نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَ ضِیَآئِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًاہ

ترجمہ: یا اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر، جو دلوں کے طبیب اور ان کی دوا ہیں، اور جسموں کی عافیت اور ان کی شفا ہیں اور آنکھوں کا نور اور ان کی چمک ہیں، اور ان کی آل پر اور اصحاب پر۔ برکتیں اور سلامتی نازل فرما۔

یہ درود پاک تمام امراض روحانی وجسمانی کی شفاء یابی کیلئے تیر بہدف نسخہ ہے۔ خصوصاً امراض دل۔ آنکھوں کے تمام امراض۔ بدن کے ہر قسم کے امراض کیلئے شفائے کاملہ ہے۔ اس کی کثرت کرنے سے اللہ جل شانہ، خصوصی کرم فرماتے ہیں۔

یہ درود پاک گیارہ مرتبہ بھیج کر جس مریض پر دم کریں۔ شفا ہو گی جو شخص دل کے کسی مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ گیارہ دن بعد از نماز فجر تین سو پندرہ (315) مرتبہ اس درود پاک کو بھیجے انشاء اللہ شفا ہو گی۔

روزانہ ایک سو مرتبہ اس درود پاک کو چالیس روز تک بھیجنے سے ہر قسم کی لا علاج بیماری کا انشاء اللہ کوئی بہتر حل ہو جائے گا۔

marfat.com
Marfat.com

شیطانی وسوسے جس شخص کو بہت تنگ کرتے ہوں اسے چاہیے کہ اس درود پاک کا ورد کرتا رہے۔

سرمایۂ جاں ہیں شہِ ابرار ﷺ کی باتیں
کس درجہ سکوں دیتی ہیں سرکار ﷺ کی باتیں
جی چاہے کہ ہر آن کروں میں ذکر پیمبر ﷺ
ہوتی رہیں کونین کے سردار ﷺ کی باتیں

marfat.com
Marfat.com

درود کمالیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الۡکَامِلِ وَ عَلٰی اٰلِ کَمَالاَ نِھَایَةَ لِکَمَا لِكَ وَ عَدَدَ کَمَالِہٖ ہ

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ نبی کامل پر اور آپ ﷺ کی آل پر درود و سلام اور برکتیں بھیج ایسی جیسی کہ تیرے کمال کی انتہا نہیں اور نبی پاک کے کمال کا شمار نہیں۔

یہ درود پاک بزرگ ترین درود ہے۔

بعض علما نے فرمایا ہے کہ یہ درود پاک ستر ہزار درود پاک کے برابر ہے بعض نے اس درود پاک کی فضیلت ایک لاکھ مرتبہ درود پاک بھیجنے کے برابر بتائی ہے۔ یہ درود پاک حضرت خضر علیہ السلام کی طرف بھی منسوب ہے۔

یہ درود پاک دافع نسیان بھی ہے اس درود پاک کو بھیجنے سے بیماری ختم ہو کر قوت حافظہ درست ہوگی اللہ تعالیٰ کا محبوب بندہ بننے کیلئے اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کم از کم دس مرتبہ بھیجنا چاہیے۔

اس درود پاک کو ایک سو مرتبہ بعد نماز فجر اور ایک سو مرتبہ بعد نماز عشاء بھیجا جائے تو بے پناہ ثواب حاصل ہوگا۔

marfat.com

Marfat.com

درود صلوٰۃ نقشبندیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِبْرَاسِ الْاَنْبِيَآءِ وَ نَيِّرِ الْاَوْلِيَآءِ وَ زِبْرِ قَانِ الْاَصْفِيَآءِ وَيُوْحِ الثَّقَلَيْنِ وَضِيَآءِ الْخَافِقَيْنِ ه

ترجمہ: اے اللہ ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ ہمارے سردار انبیاء کے چراغ محمد ﷺ پر اور اولیاء کے آفتاب اور برگزیدہ بندوں کے ماہ درخشاں اور ثقلین کے سورج اور مشرق و مغرب کی ضیاء حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج۔

یہ درود پاک سلسلہ نقشبندیہ کے کچھ حضرات میں بھیجا جاتا ہے۔ کیوں کہ اس سلسلے کے بعض بزرگان نے اسے اپنے معمولات میں شامل کیا۔ اس درود پاک کے بیشمار روحانی اثرات ہیں۔ یہ درود پاک دل کی صفائی کیلئے بہت مجرب ہے۔ یہ درود پاک تسخیر خلق کیلئے بھی مفید ہے۔

تزکیۂ نفس کیلئے اس درود پاک کو بعد از نماز عشاء روزانہ گیارہ سو مرتبہ ایک سو بیس (120) دن تک بھیجنے سے نفس کو پاکیزگی حاصل ہوگی۔ بعد از نماز فجر اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ بھیجنا نفس اور شیطان کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

درود شافعی رحمۃ اللہ علیہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ہ

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ پر تمام ذکر کرنے والوں کے ذکر جتنا اور ذکر سے غافل رہنے والوں کے برابر درود بھیج۔

حضرت عبداللہ بن الحکم رحمتہ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کو خواب میں دیکھا۔ میں نے ان سے دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور مجھے بخش دیا۔ اور جنت میرے لئے اس طرح آراستہ کی جیسے دلہن کو آراستہ کیا جاتا ہے۔ اور پھر مجھ پر موتی نچھاور کئے گئے جس طرح دلہن پر نچھاور کئے جاتے ہیں۔ میں نے پوچھا۔ کس وجہ سے یہ عنایت ہوئی۔ فرمایا۔ مجھے اس درود پاک کی وجہ سے بخش دیا گیا جو میں نے کتاب الرسالہ میں نبی پاک صاحب لولاک ﷺ پر بھیجا ہے میں نے صبح اٹھ کر امام شافعی علیہ الرحمتہ کی کتاب الرسالہ میں یہ درود شریف اس طرح پایا۔

(دلائل الخیرات، القول البدیع)

marfat.com
Marfat.com

درود ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؁

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو نبی امی ہیں جو پاک ہیں اور پاک کیے گئے ہیں اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج۔

حضرت خالد ابن کثیر رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کا جب وصال کا وقت آیا تو لوگوں نے ان کے سرہانے کاغذ کا ایک پرچہ پایا۔ جس پر لکھا ہوا تھا کہ اے خالد ابن کثیر تمہیں دوزخ سے نجات ہے۔

کاغذ کے اس پرچے کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا۔ سب کے سب فوراً ان کے گھر والوں کے پاس جمع ہوئے اور ان کی خوبیاں معلوم کرنے لگے کہ یہ کس خوبی کی بنا پر ہوا ہے۔ گھر والوں نے بتایا کہ خالد ابن کثیر رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ ہر جمعرات کی رات حضور نبی کریم ﷺ پر دس ہزار مرتبہ بڑے ہی ادب اور اخلاص کے ساتھ یہ درود شریف بھیجتے تھے۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ جل شانہ نے ان کی بخشش و مغفرت فرمائی ہے۔

آج بھی اگر کوئی چاہے کہ اس کا خاتمہ بالا یمان ہو۔ اور اس کی نجات ہو جائے۔ تو اسے چاہیئے کہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات میں اس درود پاک کو دس

marfat.com
Marfat.com

ہزار مرتبہ بھیجے۔انشاءاللہ خصوصی فضل وکرم ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ جل شانہ ایمان پر خاتمہ نصیب فرمائیں گے۔آمین۔

نگاہ لطف کے امیدوار ہم بھی ہیں
لئیے ہوئے تو دل بے قرار ہم بھی ہیں
ہمارے دست تمنا کی لاج بھی رکھنا
گداؤں میں اے شہر یار ہم بھی ہیں

marfat.com
Marfat.com

درود برکات کثیرا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰی رَسُوۡلِكَ الۡمُصۡطَفٰی وَ نَبِیِّكَ الۡمُرۡتَضٰی وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلۡفَ اَلۡفَ مَرَّةٍ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود سلام اور برکت بھیج اپنے چنے ہوئے رسول مصطفیٰ ﷺ اور اپنے پسندیدہ نبی مرتضیٰ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر ہر ایک ذرے کے عوض دس کروڑ مرتبہ۔

یہ درود پاک بہت ہی فضیلت کا حامل ہے۔اور بعض بزرگان دین کے معمولات میں سے ہے۔

جو شخص اس درود پاک کو صدق دل سے روزانہ ایک سو مرتبہ بھیجے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے صالحین اور شہدا کے گروہ میں شامل فرمائیں گے یہ درود پاک بے شمار نیکیوں کا حامل ہے اس کے ایک ایک لفظ کے بدلے میں ہزار ہزار نیکی ملے گی۔اس درود پاک کے بھیجنے والے کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔اس درود پاک کو بیماری کی حالت میں بھیجنے والے کو اللہ تعالیٰ جل شانہ صحت یاب فرما دیتے ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

درود دعاودوا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ لَكَ الۡحَمۡدُ كَمَآ اَنۡتَ اَهۡلُه، فَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَنۡتَ اَهۡلُه، وَافۡعَلۡ بِنَا مَآ اَنۡتَ اَهۡلُه، فَاِنَّكَ اَنۡتَ اَهۡلُ التَّقۡوٰى وَاَهۡلُ الۡمَغۡفِرَةِ ه

ترجمہ: اے اللہ تیرے لئے ہی حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے پس تو محمد ﷺ پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے تو مغفرت کرنے والا ہے۔

یہ درود پاک دعا بھی ہے اور دوا بھی۔ لہٰذا اس درود پاک کی کثرت کرنے سے ہر مرض سے شفا ہوگی۔ اور یہ درود پاک کو کثرت سے بھیجنے والے کی دعا انشاء اللہ تعالیٰ قبولیت کو پہنچے گی۔

دوا کھانے سے قبل اس درود پاک کو ایک مرتبہ بھیجا جائے تو اللہ تعالیٰ شفایاب فرمائیں گے۔ اور اگر معالج بھی مریض کو دوا دیتے وقت اس درود پاک کو ایک مرتبہ بھیج کر دوا دیں تو اس دوا میں شفائے الٰہی بھی شامل ہو جائے گی اور مریض اس درود پاک کے صدقے جلد صحت یاب ہوگا۔

حضرت علامہ ابن المشتہر رحمتہ اللہ علیہ کا کہنا ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ کی

marfat.com
Marfat.com

ایسی حمد کروں جو سب سے افضل ہو تو اسے یہ درود پاک کثرت سے بھیجنا چاہیے۔
(دلائل الخیرات، القول البدیع)

دلا لے چل ہمیں سوئے محمد ﷺ
دکھا دے جنت کوئے محمد ﷺ
درود ان پر ملائک بھیجتے ہیں
توجہ جس کی ہو سوئے محمد ﷺ
خدا کا پیار ہے اس دل پہ اکبر
کشش جس دل کی ہو سوئے محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

درود چشتیہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرۡضٰی بِاَنۡ تُصَلِّیَ عَلَیۡهِ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی اولاد پر جیسے تو نے انہیں محبوب کیا اور ان سے راضی ہوا۔ جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حکم ہے۔

یہ درود پاک حضور نبی کریم ﷺ سے دل میں محبت پیدا کرنے کیلئے اکسیر ہے۔ اس کو کثرت سے بھیجنے سے دل میں عشق رسول ﷺ جاگزین ہو جاتا ہے اور جسے رسول اللہ ﷺ سے محبت نصیب ہو جائے تو اس کی دنیا تو کیا آخرت بھی سنور گئی۔

یہ درود پاک سلسلہ چشتیہ نظامیہ کے ایک بزرگ حضرت میاں علی محمد بسی شریف رحمتہ اللہ علیہ کے معمول کے وظائف میں سے ہے آپ یہ درود پاک کثرت سے بھیجا کرتے تھے اور اپنے مریدوں کو اس درود پاک کے بھیجنے کی تلقین فرماتے تھے۔

marfat.com
Marfat.com

درود اعزاز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلِّمۡ عَدَدَ مَا عَلِمۡتَ وَزِنَۃَ مَا عَلِمۡتَ وَمِلۡءَ مَا عَلِمۡتَ ہ

ترجمہ: اے اللہ محمد امی نبی ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر درود و سلام بھیج اتنی تعداد میں کہ جس کا شمار تیرے اندازے اور علم کے مطابق ہو۔

حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کہ حضرت شیخ محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متوسلین میں سے تھے فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں سید دو عالم ﷺ کی زیارت کی اور دیکھا کہ آپ ﷺ ایک بڑے خیمے میں جلوہ افروز ہیں اور اُمت کے اولیاء حاضر ہو کر یکے بعد دیگرے سلام عرض کر رہے ہیں۔ اور کہہ رہے ہیں کہ یہ فلاں ولی اللہ ہیں اور یہ فلاں ولی اللہ ہیں اور آنے والے سلام عرض کر کے ایک جانب ہو کر بیٹھتے جا رہے ہیں

اسی اثنا میں بہت سارے لوگ اکٹھے آ رہے ہیں اور کوئی ندا دینے والا کہہ کر رہا ہے کہ یہ محمد حنفی آ رہے ہیں۔ جب وہ سید العالمین اکرم الاولین و آخرین ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو آقائے دو جہاں ﷺ نے انہیں پاس بٹھا لیا اور پھر سید دو عالم ﷺ سیدنا ابوبکر صدیق اور فاروق اعظم رضوان اللہ اجمعین کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں مگر اس کی پگڑی بغیر شملہ کے ہے۔ اور محمد حنفی کی طرف اشارہ فرمایا۔ یہ سن کر سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی۔ یارسول اللہ

marfat.com
Marfat.com

ﷺ اجازت ہو تو میں اس کے سر پر پگڑی باندھ دوں۔ فرمایا۔ ہاں۔ تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا عمامہ لے کر حضرت محمد حنفی کے سر پر باندھ دیا اور بائیں جانب شملہ چھوڑ دیا۔ جب حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ خواب حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سنایا تو وہ اور ان کے ہم نشین سب آبدیدہ ہو گئے پھر حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شیخ شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ اب جب آپ کو سید دو عالم ﷺ کی زیارت نصیب ہو تو آپ عرض کیجئے گا کہ محمد حنفی کے کون سے عمل کی وجہ سے یہ نظر عنایت ہے۔

پھر کچھ دنوں بعد شیخ شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ زیارت عظمیٰ ﷺ سے سرفراز ہوئے تو حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وہ عرض پیش کر دی۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ وہ جو درود پاک ہر روز خلوت میں مجھ پر مغرب کے بعد بھیجتا ہے۔ یہ اس وجہ ہے۔ اور وہ یہ درود پاک (درود اعزاز) ہے۔

(سعادت الدارین)

marfat.com
Marfat.com

درود حل المشکلات

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدۡ ضَاقَتۡ حِيۡلَتِیۡ اَدۡرِکۡنِیۡ یَارَسُوۡلَ اللّٰهِ ہ

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود سلام اور برکت بھیج یا رسول اللہ میری شفارش کیجئے میرا حیلہ اور کوشش تنگ آ چکے ہیں۔

یہ درود پاک مشکلات کو آسان کرنے اور انہیں دور کرنے کیلئے موثر ہے اکثر بزرگان دین نے اس درود پاک کی مشکل کے وقت کثرت کی ہے۔ یہ درود پاک مشکلات کے حل کیلئے نہایت ہی مجرب اور تریاق ہے۔ مصائب اور ابتلاء میں عجیب تاثیر رکھتا ہے ہر نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ یہ درود پاک بھیجیں۔

حضرت علامہ ابن عابدین شامی رحمتہ اللہ تعالٰی علیہ نے اپنی کتاب فتوٰی شامی میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ دمشق کے مفتی حامد قنوی عماری رحمتہ اللہ علیہ سخت مشکل میں پھنس گئے۔ وہاں کا وزیران کا دشمن ہو گیا اور وہ بے حد پریشان ہوئے۔ رات کو جب آنکھ لگ گئی تو خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ تو آپ ﷺ نے تسلی دی اور یہ درود پاک سکھایا۔ اور فرمایا جب تو یہ درود پاک بھیجے گا تو اللہ تعالٰی تیری مشکل آسان فرما دے گا جب آپ بیدار ہوئے تو یہ درود پاک بھیجا تو اللہ تعالٰی نے مشکل آسان کر دی۔

marfat.com
Marfat.com

حضرت علامہ ابن عابدین شامی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک فتنہ عظیم میں اس درود پاک کو بھیجنا شروع کیا۔ میں نے ابھی دو سو مرتبہ ہی درود بھیجا تھا کہ ایک شخص نے مجھے اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہو گیا ہے۔

شدید مشکلات اور مصائب میں ایک ہزار مرتبہ یہ درود پاک حضور نبی کریم ﷺ حضرت محمد ﷺ کی بارگاہ اقدس میں ہدیہ کریں۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ کرم فرمائیں گے۔

اس درود پاک کے بھیجنے کا طریقہ یہ ہے کہ بعد از نماز عشاء تازہ وضو کرے اور دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے۔

پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون (**قُل یَاَیُّھَا الکٰفِرُونَ**)

دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص (**قُل ھُوَاللہُ احد**)

پڑھیں۔ نفل نماز سے فارغ ہو کر ایسی جگہ پر قبلہ رخ ہو کر بیٹھے جہاں سو جانا ہو۔ اور صدق دل سے توبہ کرتے ہوئے ایک ہزار مرتبہ "استغفر اللہ العظیم" پڑھے اس کے بعد دو زانو مؤدبانہ بیٹھ کر یہ تصور کرے کہ میں رسول کریم نبی محترم ﷺ کے حضور میں حاضر ہوں اور درود پاک عرض کر رہا ہوں اور ورد کرتا جائے' دو سو بار' تین سو بار غرضیکہ جب نیند کا غلبہ ہو جائے تو اسی جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائے۔ جب پچھلی رات نیند سے بیدار ہو تو پھر اسی جگہ مؤدبانہ بیٹھ کر صبح کی نماز تک درود پاک بھیجتا رہے حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجتے وقت اپنی حاجت کا تصور ذہن میں رکھے انشاء اللہ تعالیٰ ایک رات میں یا تین

marfat.com
Marfat.com

راتوں میں حاجت پوری ہو جائے گی۔

(افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات)

عرض حال بحضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

اے خاصۂ خاصانِ رُسل وقت دعا ہے

امت پہ تیری آ کے عجب وقت پڑا ہے

جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے

پردیس میں آج وہ غریب الغرباء ہے

وہ دین ہوئی بزم جہاں جس سے چراغاں

اب اس کی مجالس میں نہ بتی ہے نہ دیا ہے

فریاد ہے اے کشتی امت کے نگہباں

بیڑا یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے

کر حق سے دعا امت مرحوم کے حق میں

خطروں میں بہت جس کا جہاز آ کے گھرا ہے

ہم نیک ہیں یا بد ہیں پر آخر ہیں تمہارے

نسبت بہت اچھی ہے اگر حال بُرا ہے

مولانا الطاف حسین حالی

marfat.com

Marfat.com

درود سعادت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ٥

ترجمہ: یا اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج اس تعداد کے مطابق جو تیرے علم میں ہے ایسا درود جو اللہ تعالیٰ کے دائمی ملک کے ساتھ دوامی ہے۔

اس درود پاک کے بھیجنے سے دین و دنیا کی سعادتیں نصیب ہوتی ہیں۔ حضرت علامہ سید احمد دحلان رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص خلوص دل سے یہ درود پاک بھیجے اسے اس درود پاک کو ایک مرتبہ بھیجنے کے بدلے میں چھ لاکھ درود پاک کا ثواب ملے گا۔

جو شخص اس درود پاک کو ہر جمعہ کو ایک ہزار بار بھیجے گا۔ اس کا شمار دونوں جہانوں کے سعادت مند لوگوں میں ہوگا۔

(افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات)

اوروں کو ملا ہے تو مقدر سے ملا ہے

مجھ کو تو مقدر بھی اسی در سے ملا ہے

marfat.com
Marfat.com

درود قطب

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوۡرِ الۡاَنۡوَارِ وَ سِرِّ الۡاَسۡرَارِ وَ تِرۡیَاقِ الۡاَغۡیَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الۡمُخۡتَارِ وَاٰلِہٖ الۡاَطۡھَارِ وَ اَصۡحَابِہٖ الۡاَخۡیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَاَفۡضَالِہٖ ہ

ترجمہ: یاالٰہی نورالانوار اور اسراروں کے راز کھولنے والے اور اغیار کے تریاق سیدنا محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل اطہار اور آپ ﷺ کے اچھے صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر رحمت نازل فرما اللہ کی آپ ﷺ پر بے پناہ نعمت اور فضل عطا ہو۔

حضرت سید احمد بدوی رحمتہ اللہ علیہ بہت معروف بزرگ گزرے ہیں آپ کو حضور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس سے بے پناہ عشق تھا اور اسی عشق میں ڈوب کر آپ یہ درود پاک بھیجا کرتے تھے۔اور یہ درود پاک درود بدوی کے نام سے بھی مشہور ہے۔

اس درود پاک کی کثرت کرنے سے انوار الٰہی حاصل ہوتے ہیں اور اسرار کا انکشاف ہوتا ہے۔اور حضوری کا مقام حاصل ہو جاتا ہے۔حتیٰ کہ درجہ قطبیت بھی حاصل ہو جاتا ہے۔اسی لئے اسے درود قطب بھی کہتے ہیں۔

جو شخص یہ چاہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نیک کام کرنے کی توفیق نصیب ہو تو اسے چاہیئے روزانہ صبح بعد از نماز فجر تین مرتبہ اور شام بعد از نماز مغرب تین مرتبہ اس درود پاک کو بھیجا کرے انشاء اللہ حسب منشا توفیق الٰہی نصیب ہوگی۔

marfat.com

Marfat.com

یہ درود پاک رزق میں اضافہ کیلئے بھی مجرب ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو فجر کی سنتوں کے بعد اور فرض نماز سے پہلے اکتالیس مرتبہ روزانہ بھیجے گا انشاءاللہ تعالیٰ اسے رزق واسع ملے گا۔

واہ کیا جود و کرم ہے شہِ بطحا تیرا
"نہیں" سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا
دھارے چلتے ہیں عطا کے وہ ہے قطرہ تیرا
تارے کھلتے ہیں سخا کے وہ ذرہ تیرا
فرش والے تری چوکھٹ کا علو کیا جانیں
خسروا عرش پہ اُڑتا ہے پھریرا تیرا

(اعلیٰ حضرت مولانا امام احمد رضا خاں بریلوی)

marfat.com
Marfat.com

درود شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النُّوۡرِ الذَّاتِیِ السَّارِیۡ فِیۡ جَمِیۡعِ الۡاٰثَارِ وَالۡاَسۡمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ ہ

ترجمہ: یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو نور ذاتی ہیں تمام اسماء آثار و صفات میں سریان کئے ہوئے ہیں اور ان کی آل اور اصحاب پر سلام بھیج۔

یہ درود پاک حضرت سید ابی الحسن شاذلی رحمتہ اللہ علیہ کے وظائف میں سے ہے۔آپ کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود پاک کو ایک مرتبہ بھیجے گا۔تو اسے ایک لاکھ مرتبہ درود پاک بھیجنے کا ثواب ملے گا۔

اگر کسی کی کوئی حاجت ہو تو وہ اس درود پاک کو پانچ سو مرتبہ بھیجے تو اللہ جل شانہٗ اس کی مشکل آسان فرما دیتے ہیں۔

اس درود پاک کی کثرت کرنے والے کو باطنی انوار حاصل ہوتے ہیں۔اور عالم بالا کا روحانی مشاہدہ ہوتا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

درود حُبِ رسول ﷺ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَحَبِیۡبِنَا وَ مَحۡبُوۡبِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكۡ وَسَلِّمۡ ہ

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار ہمارے حبیب ہمارے محبوب اور ہمارے مولا محمد ﷺ پر درود برکت اور سلامتی بھیج۔

رسول اللہ ﷺ کی محبت دین اسلام کی اصل بنیاد ہے۔ حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کی دلی محبت کے حصول کیلئے اس درود پاک کو کثرت سے بھیجنا چاہیئے۔ اور کثرت کرنے سے ہی دل میں آقا ﷺ کی محبت جاگزین ہو جائے گی اور دیدار مصطفٰے ﷺ سے بھی اللہ تعالیٰ جل شانہ نوازیں گے۔

marfat.com
Marfat.com

درود حاجت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر۔

اس درود شریف کو شارح علیہ الرحمۃ احمد بن موسیٰ عن ابیہ عن جدہ سے نقل کرتے ہیں، کہ جس شخص نے اسے ہر روز ایک سو بار بھیجا، اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس کی ایک سو حاجتیں پوری کرے گا جن میں سے تیس دنیا کی ہوں گی، اور ابن حجر نے کتاب الصواعق میں کہا ہے کہ جعفر بن محمد جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کی گئی ہے کہ جس نے حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر سو بار درود بھیجا اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس کی سو ضرورتیں پوری کرے گا جن میں سے ستر آخرت کی ہونگی، شیخ سجاعی اس کے حاشیہ میں لکھتے ہیں درود شریف کے الفاظ یہ ہیں۔

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ"

marfat.com
Marfat.com

درود جمعہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو نبی الامی ہیں اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر اور سلام بھیج جس طرح کے بھیجنے کا حق ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن بعد از نماز عصر اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی (80) مرتبہ یہ درود پاک بھیجے گا۔ اس کے اسی (80) سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور اسی (80) سال کی عبادت کا ثواب اس کیلئے لکھ دیا جائے گا۔

جمعہ کے دن درود پاک بھیجنے کی فضیلت: امام غزالیؒ نے احیاء العلوم میں کہا ہے' جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر جمعہ کے روز اسی (80) بار درود شریف بھیجتا ہے اس کے اسی (80) سال کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں' عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ آپ پر صلوٰۃ بھیجنے کا کیا طریقہ ہے فرمایا کہو'

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ہ

اور ایک شمار کرو' شیخ نے بعض عارفین سے عارف عربی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے' جس شخص نے اس درود پر ہمیشگی کی۔

marfat.com
Marfat.com

اور وہ درود شریف یہ ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اللھم صل علی سیدنا محمد عبدک و نبیک و رسولک النبی الامی وعلی اله و صحبه وسلم ہ

اور اس نے دن رات میں پانچ سو بار (500) درود پاک بھیجا تو وہ اس وقت تک فوت نہیں ہوگا جب تک بیداری میں آقائے دو عالم ﷺ کی اسے زیارت حاصل نہ ہو' امام یافعی رحمتہ اللہ علیہ سے ان کی کتاب بستان الفقرا میں ذکر کیا گیا ہے۔ کہ نبی اکرم ﷺ سے وارد ہوا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے جس نے مجھ پر جمعہ کے روز ہزار بار یہ درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ہ

بھیجا تو وہ اسی رات حضور نبی کریم ﷺ کو یا جنت میں اپنے مقام کو دیکھے گا اور اگر وہ نہ دیکھے تو دو ' تین یا پانچ جمعہ ایسا ہی کرے اور ایک روایت میں "وعلی الہ وصحبہ وسلم" کا اضافہ ہے' اور قطب ربانی سید عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ کی کتاب غنیۃ الطالبین میں اعرج نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایات کیا ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی ایک ایک بار اور پندرہ بار قل ھواللہ احد اور آخر نماز میں ہزار بار **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ** کہے تو بلاشبہ وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور دوسرا جمعہ پورا ہونے سے پہلے وہ مجھے دیکھے گا اور جس نے مجھے دیکھا تو اس کیلئے جنت

marfat.com
Marfat.com

ہے اور اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کردیئے جائینگے۔

سلطان بنا سلطانوں کا مختار بنا مختاروں کا

کان عرب سے لعل نکل کر سرتاج بنا سرداروں کا
نام محمد ﷺ اپنا رکھا سلطان بنا سرداروں کا

باندھ کر سر پر سبز عمامہ کاندھے رکھ کر کالی کملی
ساری خدائی اپنی کرلی، مختار بنا مختاروں کا

روپ ہے تیرا رتی رتی، نور ہے تیرا پتی پتی
مہرومہ کو تجھ سے رونق، نور بنا سیاروں کا

تیرے عرق میں گل کی بو، قامت تیرا سروجو
بس گئیں گلیاں طیبہ کی، بھاگ کھلا گلزاروں کا

اُمی گوسب کہتے تھے، علم لدنی کا تھا علم
راز بھرا تھا سینے میں قرآن کے تیسوں پاروں کا

ابوبکر و عمر، عثمان وحیدر، تھے چار عناصر ملت کے
کثرت وحدت میں ہے جیسے حال وہ تھا ان چاروں کا

کسب تجلی کرتے تھے، چاروں ایک ہی مہر نبوت سے
بخت رسا تھا برج شرف میں تیرے چاروں یاروں کا

بادہ عرفاں دیتا ہے ساقی وحدت کے میخانہ سے
شاد مقدر فضل خدا سے جاگا اب میخواروں کا

(مہاراجہ سرکشن پرشاد، شاد)

marfat.com
Marfat.com

درود مشاہدہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَّ اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج اپنے حبیب رحمت اللعالمین ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر۔

مشاہدہ اللہ تعالیٰ کا اپنے خاص بندوں پر خصوصی انعام ہے یعنی اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنے بندوں کو چشم باطن سے غیبی اشیاء دیکھنے کی صلاحیت مرحمت فرما دیتے ہیں۔ اور یہ مشاہدہ، مجاہدہ سے حاصل ہوتا ہے۔ اس درود پاک کی خوب کثرت کرنے سے اللہ تعالیٰ اور حضور نبی کریم ﷺ کا قرب حاصل ہوتا چلا جائے گا۔ اور پھر مزید کثرت کرنے سے رحمت الٰہی کے دروازے وا ہونے لگیں گے اور مشاہدہ کی کیفیت پیدا ہوگی۔

اس درود پاک کو روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ بھیجنا اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت حاصل کرنے کیلئے افضل ہے۔

اس درود پاک کو روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ چالیس روز تک بھیجنے والے کی ہر جائز خواہش پوری ہوگی۔

marfat.com
Marfat.com

درود حضوری

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیۡ مُلَاتُ قَلۡبُہٗ مِنۡ جَلَالِكَ وَ عَیۡنُہٗ مِنۡ جَمَالِكَ فَاَصۡبَحَ فَرِحًا مَّسۡرُوۡرًا مُّؤَیَّدًا مَنۡصُوۡرًا وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ تَسۡلِیۡمًا ہ

ترجمہ: اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود بھیج کہ جس سے ان کا دل تیرے جلال اور ان کی آنکھیں تیرے جمال میں تر رہیں پھر سرور تائید اور فتح سے صبح کر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر سلامتی وتسلیم نازل فرما۔

حضور نبی کریم آقائے دو جہاں نور مجسم رحمتہ اللعالمین ﷺ کی عالم روحانیت میں ایک مجلس لگی رہتی ہے۔ اس مجلس میں صحابہ کرام۔ اولیا عظام صالحین۔ صدیقین' کی روحیں حاضر ہوتی رہتی ہیں' اور ہمارے کریم آقا ﷺ کی بارگاہ اقدس میں یہ حضوری کا مقام ہے۔ اور یہ مقامات ظاہری حیات میں صرف ان اولیا کو حاصل ہوتا ہے جنہیں مقام حضوری حضور نبی کریم ﷺ کی طرف سے نصیب ہوتا ہے۔ اور یہ مقام حاصل کرنے کیلئے یہ درود پاک کثرت سے بھیجنا بڑا اکسیر ہے۔

اس درود پاک کو روزانہ اخلاص کے ساتھ گیارہ سو مرتبہ بھیجتے رہنے سے جلد حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔ اور اس کی کثرت کرنے والے کو مقام حضوری بھی نصیب ہو سکتا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ کی خواب میں زیارت کی تو عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں کون سا درود پاک بھیجا کروں جو آپ ﷺ کو زیادہ پسند ہو تو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ یہ درود پاک بھیجا کرو۔ چنانچہ حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحمتہ اللہ علیہ اپنی بقیہ زندگی یہی درود پاک بھیجتے رہے۔

لاتقنطوا ہے وجہ تسلی میرے لئے
امید مجھ کو تیرے ہی فضل وکرم سے ہے

marfat.com
Marfat.com

درود شفاعت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰی حَبِیۡبِكَ شَفِیۡعِ الۡمُذۡ نِبِیۡنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج اپنے حبیب شفیع المذنبین پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے تمام صحابہ پر۔

یہ درود پاک بھی دوسرے تمام درود پاک کی طرح حضور نبی کریم ﷺ کی شفاعت کیلئے بہت مجرب ہے۔ لہذا اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ بھیجنا افضل ہے۔

اس درود پاک کو شب برات (15 شعبان المعظم کی رات) میں اکیس ہزار مرتبہ بھیجنے سے رزق میں اضافہ ہوگا۔ اس درود پاک کو چالیس روز میں سوالاکھ مرتبہ مکمل کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

marfat.com

Marfat.com

درود حبیب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصۡحَابِکَ یَا حَبِیۡبَ اللّٰہِ ہ

ترجمہ: اے اللہ کے رسول آپ ﷺ پر درود اور سلام ہو۔ اور اے اللہ کے حبیب آپ ﷺ کی آل اور صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو۔

یہ درود پاک عاشقان مصطفےٰ ﷺ کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کی کثرت کرنے سے بے پناہ فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمت میسر آتی ہے۔ دنیاوی غموں سے نجات ملتی ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کی قربت نصیب ہوتی ہے ۔اس درود پاک کو ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر بھیجنا چاہئے ۔اور ہر فارغ وقت میں اس درود پاک کا ورد دنیا و آخرت کیلئے مفید ہے۔

marfat.com

Marfat.com

درود مستجاب الدعوات

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّ اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الۡکَرِیۡمِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلِّمۡ ہ

ترجمہ: اے اللہ اپنے امی، کریم، نبی ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل اور آپ ﷺ کے صحابہ پر رحمت اور سلامتی نازل فرما۔

یہ درود پاک اللہ جل شانہٗ کا رحم اور کرم حاصل کرنے کا بہت بڑا وسیلہ ہے۔اس درود پاک کو بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ اور بعد نماز عشاء ایک سو مرتبہ بھیجنے والا ہمیشہ معزز اور مکرم رہے گا۔

یہ درود پاک تنگدستی اور مفلسی دور کرنے کیلئے بھی افضل ہے۔اور اس درود پاک کے بھیجنے والے کے رزق میں اللہ جل شانہٗ برکت عطا فرما دیتے ہیں۔

روزانہ کم از کم گیارہ مرتبہ اس درود پاک کو بھیجنے سے برکتوں اور نعمتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

اس درود پاک کو نوے روز تک روزانہ گیارہ سو مرتبہ بھیجنے سے حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہو جاتی ہے۔انشاء اللہ

اس درود پاک کو جب بھی کثرت سے بھیجا جائے گا۔تو دنیا اور آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

marfat.com

Marfat.com

درود اول و آخر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّ اللّٰہُ عَلٰی حَبِیۡبِہٖ اَکۡرَمِ الۡاَوَّلِیۡنَ وَالۡاٰخِرِیۡنَ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَبَارِکۡ وَسَلِّمۡ ہ

ترجمہ: اے اللہ اپنے اول اور آخر معزز حبیب ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر درود اور سلام بھیج۔

جو شخص ساری زندگی اللہ تعالیٰ کی یاد سے بیگانہ رہا۔ یعنی جوانی گناہوں میں گزر گئی۔ اور عمر کے آخری حصہ میں آ کر موت' قبر' حشر کا خوف دامن گیر ہو۔ اس شخص کو چاہیے کہ اس درود پاک کو کثرت سے بھیجے۔ دن رات اس درود پاک کو ورد زباں کر لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس شخص پر اللہ تعالیٰ کی نظر کرم ہو جائے گی۔ اور بقیہ زندگی اللہ تعالیٰ نیک اعمال کی توفیق دے گا۔

اگر کسی کو کوئی شخص بلا وجہ تنگ کرتا ہو تو وہ شخص سات جمعہ تک مسلسل بعد از نماز جمعہ ایک سو گیارہ مرتبہ اس درود پاک کو بھیجے گا اللہ تعالیٰ دشمن کو مغلوب کر دے گا۔

marfat.com
Marfat.com

درود عالی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ الۡحَبِيۡبِ عَالِي الۡقَدۡرِ عَظِيۡمِ الۡجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَسَلِّمۡ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود سلامتی اور برکت عطا فرما امی نبی سیدنا محمد ﷺ پر جو تیرے حبیب عالی قدر عظیم مرتبے والے ہیں اور آپ ﷺ کی آل اور صحابہ پر سلامتی عطا فرما۔

یہ درود پاک دینی و دنیوی حاجات کے حصول کیلئے گنجینہ ہے یہ درود پاک حصول عظمت کیلئے بہت اکسیر ہے۔

فتح ونصرت کیلئے اس درود پاک کو چالیس دن تک روزانہ بعد نماز عشاء ایک سو مرتبہ بھیجنا بہت مفید ہے۔

اگر کسی شخص کو کوئی ناجائز مقدمہ بن گیا ہو۔ وہ شخص مقدمہ کی ہر تاریخ پر اس درود پاک کو تہجد کے وقت سات سو مرتبہ بھیجے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

marfat.com
Marfat.com

درود ثواب کثیر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاعْطِ مُحَمَّدَنِ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِيْلَةَ فِى الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ مَاهُوَاَهْلُهٗ ہ

حضرت شیخؒ نے شرح دلائل میں کہا ہے کہ امام سجائیؒ نے کہا ہمارے شیخ الملویؒ نے ذکر کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا میرے جس امتی نے صبح وشام مجھ پر یہ درود بھیجا' ستر فرشتے ہزار دن تک لکھتے لکھتے تھک جائینگے اور اسے اور اس کے والدین کو بخش دیا جائیگا۔

شرح فارسی میں یہی صلوٰۃ ہے۔ اسے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہا سے جبیر نے مرفوعاً بیان کیا ہے۔ اور اس کی بڑے فضیلت بیان کی ہے۔ اور اسے کتاب شرف کی طرف منسوب کیا ہے۔ اور طبرانی رحمتہ اللہ نے کبیر اور اوسط میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ضعیف سند کے ساتھ روایت کیا ہے' کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس شخص نے کہا **جزی اللہ عنا محمدا ماھو اھلہ** ستر فرشتے ہزار دن تک لکھتے لکھتے تھک جائینگے اور ابونعیم نے حلیہ میں اسے روایت کیا۔

marfat.com
Marfat.com

درود خاص الخاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوۡنُ لَکَ رِضَآءً وَلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَاَعۡطِہِ الۡوَسِیۡلَۃَ وَالۡمَقَامَ الَّذِیۡ وَعَدۡتَّہٗ ہ

امام شعرانی علیہ الرحمتہ فرماتے ہیں' کہ ایک مرتبہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا آپ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے اس نے کہا السلام علیکم یا اہل العزا شانخ والکرم الباذخ' نبی کریم ﷺ نے اسے حضرت سیدنا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اپنے درمیان بٹھایا' حاضرین اسے آگے بٹھانے پر بڑے متعجب ہوئے' رسول پاک ﷺ نے فرمایا' کہ جبرائیل علیہ السلام نے مجھے خبر دی ہے کہ وہ مجھ پر ایسا درود بھیجتا ہے' جو کسی نے مجھ پر اس سے پہلے نہیں بھیجا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ کیسے درود بھیجتا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے یہ درود شریف بیان فرمایا۔

marfat.com

Marfat.com

درود کشف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّ اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِّ الرَّحۡمَۃِ شَفِیۡعِ الۡاُمَّۃِ کَاشِفِ الۡغُمَّۃِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَبَارِکۡ وَسَلِّمۡ ہ

ترجمہ: اے اللہ اپنے نبی رحمت ﷺ امت کی شفاعت کرنے والے اور پوشیدہ بھیدوں کے کھولنے والے پر اور آپ ﷺ کی آل اور صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج۔

اس درود پاک کو روزانہ چند مرتبہ بلا ناغہ بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوگی اور اس کے رزق میں خیر و برکت ہوگی۔ اور انشاء اللہ خاتمہ بالایمان ہوگا۔ روز قیامت حضور نبی کریم شافع محشر ﷺ کی شفاعت بھی نصیب ہوگی اور انہیں درودوں کے صدقے بندہ جنت میں داخل ہوگا۔

marfat.com
Marfat.com

درود انعام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ انعَامِ اللّٰہِ وَ اَفْضَالِہٖ ہ

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر درود سلام اور برکتیں بھیج اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و کرم ہے۔

اس درود پاک کو کثرت سے بھیجنے سے دین و دنیا کی بے شمار نعمتیں میسر آتی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت شامل حال رہتی ہے

اگر کسی کے گھر اولاد پیدا نہ ہوتی تو اسے چاہیے کہ ہر جمعہ کے روز بعد از نماز جمعہ ایک سو گیارہ (111) مرتبہ اس درود پاک کو مسجد میں بیٹھ کر بھیجے اور بعد ازاں سر بسجود ہو کر اللہ تعالیٰ جل شانہ کی حمد بیان کرے اور درود پاک بھیجے اور اولاد کیلئے اللہ تعالیٰ سے التجا کرے انشاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی۔

کسی فوت شدہ عزیز کو ایصال ثواب کرنے کیلئے اس درود پاک کو پانچ سو (500) مرتبہ روزانہ بھیجیں اور چالیس دن اس درود پاک کو پڑھ فوت ہونے والے کو ایصال ثواب کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مرنے والے کو قبر میں راحت نصیب ہوگی۔

marfat.com
Marfat.com

درود وسیلہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِہٖ عِلۡمُكَ وَ اَحۡصَاہُ کِتَابُكَ صَلٰوۃً تَکُوۡنُ لَكَ رِضًی وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّاَعۡطِہِ الۡوَسِیۡلَةَ وَالۡفَضِیۡلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیۡعَةَ وَابۡعَثۡهُ اَللّٰھُمَّ الۡمَقَامَ الۡمَحۡمُوۡدَ الَّذِیۡ وَعَدۡتَّہٗ وَاَجۡزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَاَھۡلُہٗ وَ عَلٰی جَمِیۡعِ اِخۡوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیۡقِیۡنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیۡنَ ہ

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر بے شمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اس کا تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اس کو تیری کتاب نے ایسا درود جو تیری رضا کا باعث ہو اور آپ ﷺ کے حق کو ادا کر دے اور عطا فرما آپ ﷺ کو وسیلہ اور بزرگی اور درجہ بلند اور فائز فرما آپ ﷺ کو اے اللہ مقام محمود پر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے آپ ﷺ کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ ﷺ لائق ہیں اور آپ ﷺ کے تمام بھائیوں پر انبیاء سے اور صدیقین سے اور شہیدوں سے اور صالحین سے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم جب بھی مجھ پر درود بھیجا کرو تو میرے لئے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ صحابہ (رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین) نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ وسیلہ کیا ہے۔ فرمایا۔ جنت کا اعلیٰ درجہ یعنی مقام

marfat.com
Marfat.com

محمود ہے اس درود پاک میں مقام محمود کا ذکر ہے۔لہذا جو شخص اس درود پاک کی کثرت کرے گا اسے اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم شافع محشر ﷺ کی شفاعت کا وسیلہ عطا کرے گا۔

اس درود پاک کا کسی نیک محفل میں بیٹھ کر ایک مرتبہ بھیجنا بھی افضل ہے۔

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو

جان ہیں وہ جہاں کی جان ہے تو جہان ہے

marfat.com
Marfat.com

درود حفاظت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ جَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَ سَبَقَتْ بِهٖ مَشِيْئَتُكَ وَ صَلَّتْ عَلَيْهِ مَلٰئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ بَاقِيَةً بِفَضْلِكَ وَ اِحْسَانِكَ اِلٰى اَبَدَالْاَ بِدِ اَبَدًا لَّا نِهَايَةَ لِاَبَدِيَّتِهٖ وَلَافَنَآءَ لِدَيْمُوْمِيَّتِهٖ ہ

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے آقا محمد ﷺ کی اولاد پر بے شمار اس کے جس کو تیرے علم نے احاطہ کیا ہے اور بے شمار اس کے کہ تیرے قلم نے لکھا اور بے شمار اس کے کہ جو پہلے ہو چکا ہے ساتھ اس کے کہ ارادہ تیرا اور بے شمار اس کے کہ درود بھیجا ہے حضور نبی کریم ﷺ پر تیرے فرشتوں نے ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہے تیرے دوام کے ساتھ باقی رہنے والا ہے تیرے فضل و احسان سے ابدالآباد تک جس کی ابدیت کی کوئی حد نہیں اور جس کے دوام کو فنا نہیں۔

جو شخص عبادت الٰہی اور یاد الٰہی میں مشغول ہوتا ہے۔ اس پر آزمائشیں کثرت سے آتی ہیں۔

اس درود پاک کی یہ خصوصیت ہے کہ اس کے بھیجنے والے کو اللہ تعالیٰ کی حفاظت نصیب ہوتی ہے۔ اور اس درود پاک کی برکت و فضیلت سے فتنہ اور ابتلا سے نجات

marfat.com
Marfat.com

ہو جاتی ہے۔ لہذا اس درود پاک کو جب بھی ذکر اذکار کرنے بیٹھے تو اول و آخر کم از کم ایک ایک مرتبہ ضرور بھیج لے۔ تو بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائیں گے۔

marfat.com
Marfat.com

درود حفاظت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنۡبَغِی الصَّلوٰۃَ عَلَیۡہِ ہ

اے اللہ۔ ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر آپ ﷺ کے شایان شان درود بھیج

اس درود پاک کو دور حاضر کے حالات کے مطابق ہر وقت وردِ زبان رکھنا چاہیئے۔

یہ درود پاک خوف و ہراس' بدامنی' رہزنی' چوری' حادثات وغیرہ سے حفاظت کیلئے مفید ہے۔ لہذا ہر وقت بھیجتے رہنا چاہیئے۔

marfat.com
Marfat.com

درود سید محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً مَّقبُولَةً تُؤَدِّىۡ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الۡعَظِيۡمَ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پاک پر ایسا درود جو ہمیشہ رہے۔ مقبول ہو اور اے اللہ تو اس کے سبب سے ہم سے ان (حضور نبی کریم ﷺ) کا بڑا حق ادا کرے۔

سیدنا حضرت محمد بن سلیمان جزولی رحمتہ اللہ علیہ (صاحب دلائل الخیرات) شہر فاس کے ایک گاؤں میں پہنچے تو ظہر کی نماز کا وقت آخر ہونے کو تھا۔ آپ نے وضو کرنا چاہا تو دیکھا کہ ایک کنواں ہے لیکن کنویں سے پانی نکالنے کیلئے رسی اور ڈول وغیرہ نہیں ہے۔ آپ پریشان ہوئے اور ادھر ادھر دیکھنے لگے کہ اب پانی کے حصول کیلئے کیا کیا جائے۔ وہیں کچھ فاصلہ پر ایک آٹھ نو سالہ بچی مکان کی چھت سے دیکھ رہی تھی اس نے پوچھا حضرت آپ کیا تلاش کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا بیٹی مجھے وضو کرنا ہے۔ مگر کنوئیں سے پانی نکالنے کیلئے کوئی چیز نہیں مل رہی۔ اس بچی نے پوچھا آپ کا نام کیا ہے فرمایا مجھے محمد بن سلیمان جزولی کہتے ہیں۔ بچی نے کہا کہ آپ اس قدر مشہور بزرگ ہیں مگر آپ کنویں سے پانی بھی نہیں نکال سکتے۔ یہ کہہ کر بچی مکان سے نیچے اتری اور کنویں میں اپنا لعاب

marfat.com
Marfat.com

دہن ڈال دیا۔ پانی ایک دم جوش میں آ گیا اور ابل کر باہر بہنے لگا۔ آپ نے وضو کیا۔ نماز ادا کی اور سیدھے اس بچی کے گھر تشریف لے گئے اور فرمایا اے پیاری بیٹی تمہیں اللہ تعالیٰ جل شانہ اس کے تمام انبیائے کرام اور امام الانبیاء حضور نبی کریم ﷺ کا واسطہ دیتا ہوں مجھے یہ تو بتاؤ کہ تمہیں یہ مرتبہ کیسے حاصل ہوا ہے بچی نے جواب دیا اگر آپ اس قدر بڑی قسم نہ دیتے تو میں ہرگز آپ کو یہ بات نہ بتاتی۔

پھر اس بچی نے بتایا کہ مجھے یہ رتبہ حضور نبی کریم ﷺ پر یہ درود پاک بھیجنے کی وجہ سے حاصل ہوا ہے تب آپ نے اس درود پاک کے بھیجنے کی اجازت اس بچی سے چاہی اور اس واقعہ سے متاثر ہو کر آپ نے اپنی شہرہ آفاق کتاب دلائل الخیرات لکھی اور اس میں اس درود پاک کو درج فرمایا۔

marfat.com
Marfat.com

درود حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ عِتۡرَتِهٖ بَعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ ٥

ترجمہ: یا اللہ ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر اپنی تمام معلومات کی گنتی کے مطابق درود بھیج۔ میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ اور قائم رکھنے والا ہے اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

یہ درود شریف اور استغفار حضرت خواجہ خواجگان سیدنا اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا موروثی درود شریف ہے ہر نماز کے بعد کم از کم گیارہ بار ضرور بھیجیں عشاء کی نماز کے بعد یا تہجد و فجر کے بعد کثرت سے بھیجیں۔ انشاء اللہ بہت فیوض و برکات حاصل ہوں گی۔

marfat.com
Marfat.com

درود بشارت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ وَ عَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَاَضَآءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ہ

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا حضرت محمد ﷺ پر بے شمار اس کے جو ہو چکا جو ہو رہا ہے اور جو ہو گا اور بے شمار ان چیزوں کے کہ تاریک ہوئی ان پر رات اور روشن ہوا ان پر دن۔

اس درود پاک کو بھیجنا خوش خبری کی دلیل ہے۔

اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو اسے چاہئیے کہ رات کو سونے سے پہلے گیارہ سو مرتبہ اس درود پاک کو گیارہ روز تک روزانہ بھیجے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔

اس درود پاک کو سوا لاکھ مرتبہ بھیج کر کسی فوت شدہ شخص کو ایصال ثواب کرنا بہت افضل ہے۔

marfat.com
Marfat.com

درود نصرت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَاَيَّدْتَهُ بِالنَّصْرِ وَ الْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج اس ذات پاک ﷺ پر جس کے ساتھ تو نے رسالت کو ختم کیا اور تائید فرمائی اس کی اپنی مدد سے اور کوثر اور شفاعت سے۔

یہ درود پاک غیب کی طرف سے مدد کا آئینہ دار ہے۔ لہذا جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے بھیجنے کا معمول بنالے اس شخص کے ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد شامل حال ہوگی اور اس کے تمام کام آسانی سے سرانجام پاجائیں گے۔

اس درود پاک کی کثرت کرنے والے کو حضور نبی کریم ﷺ کی شفاعت بھی نصیب ہوگی اور آپ ﷺ کے دست اقدس سے حوض کوثر سے جام بھی نصیب ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور یہ بہت بڑا اعزاز ہے۔ دنیاوی اعتبار سے بھی اپنے کام کرنے کی جگہ پر روزانہ گیارہ مرتبہ اس درود پاک کا ورد معمول بنالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کاروبار میں خیر و برکت ہوگی۔

marfat.com
Marfat.com

درود دیدار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرۡضَاہُ لَہٗ ہ

ترجمہ: اے اللہ حضور اقدس محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تجھے محبوب اور پسند ہے۔

جو شخص پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس درود پاک کو ہمیشہ تین سو تیرہ (313) مرتبہ بھیجنے کا معمول بنا لے گا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ اس شخص کو خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کے دیدار سے مشرف فرمائے گا۔ (جذب القلوب)

یہ درود پاک حضور نبی کریم ﷺ کے دیدار کیلئے بہت موثر ہے اس درود پاک کی اہم خصوصیت یہ ہے کہ اسے کثرت سے بھیجنے سے حضور نبی کریم ﷺ سے محبت نصیب ہو جاتی ہے اور جس دل میں محبت مصطفٰے ﷺ ہو۔ اس کیلئے اس سے بڑی اور کوئی سعادت نہیں ہے۔

اگر کوئی شخص اس درود پاک کو بعد نماز جمعہ مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے ہزار مرتبہ ہر جمعہ بھیجے گا۔ اسے بھی حضور نبی کریم ﷺ کی خواب میں زیارت نصیب ہوگی۔

اگر کوئی شخص اس درود پاک کو بھیجے تو ستر (70) فرشتے ایک ہزار دن تک اس شخص کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

درود تعلق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِکۡ عَلٰی رَسُوۡلِكَ الۡمَبۡعُوۡثِ رَحۡمَةً لِّلۡعَالَمِیۡنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود سلام اور برکت بھیج اپنے رسول رحمت العالمین ﷺ پر جو مبعوث کیے گئے اور آپ ﷺ کی آل اور صحابہ پر بھی۔

حضور نبی کریم ﷺ پر کثرت سے یہ درود پاک بھیجنے سے حضور نبی کریم ﷺ سے ایک خاص تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔ اور ایک خاص نسبت بھی۔ لہذا جو شخص اس درود پاک کو ہمیشہ بھیجے گا اس پر حضور نبی کریم ﷺ کی نظر عنایت اور شفقت ہوگی اور وہ آقائے دو جہاں ﷺ کی نگاہ پر انوار کی بدولت ظاہری و باطنی طور پر پاکیزہ ہو جائے گا۔

marfat.com
Marfat.com

درود ثمرات

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوۡرَاقِ الزَّيْتُوْنِ وَجَمِيْعِ الثِّمَارِ ہ

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر جتنے زیتون کے پتے ہیں اور جتنے پھل ہیں۔

حضرت علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ رشید عطاء رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے بیان کیا۔ کہ مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابوسعید خیاط رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ تھا وہ اکیلے رہتے تھے۔ اور لوگوں سے کوئی میل جول نہ تھا۔ کچھ عرصے بعد ابوسعید خیاط رحمتہ اللہ علیہ کو لوگوں نے حضرت ابن رفیق رحمتہ اللہ علیہ کی مجلس میں بہت کثرت سے آتے جاتے دیکھا۔ لوگوں کو تعجب ہوا۔ تو آپ سے دریافت کیا۔

حضرت ابوسعید خیاط رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کی مجھے حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی تو آپ ﷺ نے حکم فرمایا۔ کہ ابن رفیق کی مجلس میں جایا کرو۔ اس لئے کہ وہ اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود شرف بھیجتا ہے۔

اس درود پاک کے بھیجنے والے کے رزق میں خوب اضافہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ اسے ثمرات دنیاوی سے نوازے گا۔

marfat.com
Marfat.com

درودِ باطن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّ اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّم صَلٰوۃً وَسَلَاماً عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ہ

ترجمہ: اے اللہ اپنے امی نبی ﷺ پر درود بھیج اور ان کی آل پر اور سلامتی اے اللہ کے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ اور سلام ہو۔

ہمارے کریم آقا حضور نبی محترم ﷺ امی نبی تھے۔ (یعنی آپ ﷺ نے کسی سے کوئی علم نہیں پڑھنا لکھنا سیکھا) اور اللہ تعالیٰ نے انہیں خود ہر علم سکھایا۔

جو شخص رسول اللہ ﷺ کی اس صفت امی کو بیان کرے اس کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ جل شانہ اس شخص کو اپنے غیبی علم سے عطا فرماتا ہے یعنی اس شخص پر اسرار و رموز اور علم باطن کا کشف ہونے لگتا ہے۔

اس درود پاک کی یہ خصوصیت ہے کہ اسے مرشد کی اجازت سے بھیجنے والا صاحب کشف ہو جاتا ہے۔ اس کا ظاہر اور باطن پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

درود قرآنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَ بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے اور ان کی اولاد کے اور ان کے صحابہ کے بہ مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر ہر حرف کے بدلے ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق۔

اس درود پاک میں اللہ تعالیٰ سے التجا کی گئی ہے کہ اللہ جل شانہ قرآن مجید کے ہر ہر حرف کے بدلے حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیج۔

اس درود پاک کے بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بہت رحمتیں ہوتی ہیں۔ اس درود پاک کو ایک مرتبہ بھیجنے سے ملائیکہ آسمانوں پر اور انسان زمین پر اگر اللہ تعالیٰ کی رحمت جمع کرنا چاہیں تو ناممکن ہے۔

اس درود پاک کے بھیجنے والے کے دل میں حضور نبی کریم ﷺ کی کمال درجہ محبت پیدا ہوتی ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو قرآن مجید کی تلاوت کے اول و آخر سات سات مرتبہ بھیجے وہ ہمیشہ پرسکون رہے گا۔

صبح و شام اس درود پاک کو کم از کم تین مرتبہ بھیجنا گھر میں خیر و برکت کا موجب ہے۔

marfat.com

Marfat.com

اگر بارش نہ ہوتی ہو تو لوگوں کو چاہئے کہ مسجدوں میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں سوالاکھ مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجیں اور اس کے بعد دعا مانگیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بارگاہ رب العزت میں مقبول ہوگی اور اللہ کی رحمت ضرور برسے گی۔

(خزینہ درود شریف، خزانہ آخرت)

marfat.com
Marfat.com

درود نوری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوۡرِ الۡاَنۡوَارِ وَسِرِّ الۡاَسۡرَارِ وَ سَیِّدِ الۡاَبۡرَارِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحۡبِہِ الۡمُنَوَّرِیۡنَ وَ بَارِکۡ وَسَلِّمۡ اَللّٰھُمَّ نَوِّرۡبِھَا سِرِّیۡ وَ سَرِیۡرَتِیۡ وَبَصَرِیۡ وَبَصِیۡرَتِیۡ وَدُنۡیَایَ وَاَھۡلِیۡ وَ عَیَالِیۡ اِلٰی یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو نوروں کے نور ہیں جو اسراروں کا سر ہیں اور جو ابراروں کے سردار ہیں اور آپ ﷺ کی آل پر اور اصحاب پر جو منور ہیں اور برکت وسلام بھیج اے اللہ منور کر دے میری روح اور جسم کو اور میری آنکھوں کو اور میری بصیرت کو اور میرے دین اور دنیا کو اور میرے اہل وعیال کو روز قیامت تک۔

اس درود پاک کو بھیجتے رہنے سے اللہ تعالیٰ بندے کے دل میں نور پیدا فرما دیتے ہیں۔لہذا اس درود پاک کو بھیجنے سے دل پاکیزہ ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔اور بہت کثرت سے بھیجنے سے ولایت اور اسرار الٰہی کھلنے لگتے ہیں اور بندے کو اللہ تعالیٰ کی نورانی تجلیات کا جلوہ نظر آنے لگتا ہے۔لہذا اس درود پاک کی کثرت رحمت خداوندی کے حصول کیلئے بہت مفید ہے۔

اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد کم از کم ایک دفعہ بھیجنے والے کو اللہ تعالیٰ آنکھوں کی بیماری سے محفوظ فرماتا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

اس درود پاک کو اپنے نفس کی اصلاح کیلئے بعد نماز فجر روزانہ سات مرتبہ بھیجنا بہت مجرب ہے۔

اگر کسی شخص کے اہل وعیال فرمانبردار نہ ہوں اور نیکی کی راہ سے ہٹ گئے ہوں تو اس شخص کو چاہیے کہ اس درود پاک کو ہر جمعرات بعد از نماز عشاء گیارہ جمعرات تک ایک سو گیارہ مرتبہ بھیجا کرے انشاءاللہ تعالیٰ اصلاح ہوگی۔

marfat.com
Marfat.com

درود محمدی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَ رَسُوۡلِكَ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ بِعَدَدِ اَنۡفَاسِ الۡخَلَآئِقِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ خَلۡقِ اللّٰهِ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل اولاد پر جو تیرے بندے، رسول، نبی امی ہیں اس مقدار میں درود بھیج کہ تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے اتنا جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق۔

یہ درود پاک حضور نبی کریم ﷺ کے نام اقدس کے ساتھ منسوب ہے درود محمدی ﷺ کے بے شمار فوائد ہیں۔ یہ درود پاک حضور نبی کریم ﷺ کی محبت کے حصول کیلئے ایک راز ہے۔ اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کم از کم ایک مرتبہ بھیجنا چاہیے تاکہ بندہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رحمت میں رہے۔

اس درود پاک کو چالیس دن میں سوا لاکھ مرتبہ بھیجنا ہر مشکل کے حل کیلئے مجرب ہے۔

marfat.com
Marfat.com

درود نبی کریم ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبۡدِکَ وَرَسُوۡلِکَ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ وَ بَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ ہ

ترجمہ: اے اللہ اپنے بندے اور رسول سیدنا محمد ﷺ پر درود نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم کی اولاد پر درود نازل فرمایا اور سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ ہم نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ پر سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہو چکا ہے۔ اب ہم درود کس طرح بھیجا کریں تو حضور ﷺ نے فرمایا۔ کہ یوں پڑھو............ اور یہ اوپر مذکور کیا گیا درود پاک تعلیم فرمایا۔

(بخاری شریف جلد سوم)

یہ درود پاک بھی ایک طرح کا درود ابراہیمی ہی ہے۔ جو حضور نبی کریم ﷺ نے تلقین فرمایا۔ یہ درود پاک بھی فیوض و برکات کا منبع ہے۔

marfat.com
Marfat.com

درود مصطفےٰ ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی حَبِیۡبِكَ الۡمُصۡطَفٰی وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمۡ ٥

ترجمہ: اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے حبیب مصطفےٰ ﷺ پر اور ان کی آل پر اور سلامتی بھیج۔

اس درود پاک کا بھیجنا حضور نبی کریم ﷺ کی خصوصی محبت اور توجہ کا حصول ہے۔

اس درود پاک کو بھیجتے رہنے والا نیک صفات کا حامل ہو جائے گا۔

اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد بھیجنے والا انشاء اللہ تعالیٰ ذلت سے محفوظ رہے گا۔

اس درود پاک کو کثرت سے بھیجنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے۔

اور وہ حضور نبی کریم ﷺ کی محبت میں محو ہو جاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں۔

اگر کسی بیمار شخص کے سرہانے اس درود پاک کو ایک سو مرتبہ بھیجا جائے اور اس کے بعد حضور نبی کریم ﷺ کے واسطہ سے اللہ تعالیٰ جل شانہ کے حضور صحت یابی کی دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ شفاء فرماتے ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

درود مجتبیٰ ﷺ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ حَبِيۡبِكَ الۡمُجۡتَبٰى وَرَسُوۡلِكَ الۡمُرۡتَضٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ اَجۡمَعِيۡنَ ٥

ترجمہ: اے اللہ رحمت سلام اور برکت بھیج اپنے مقبول حبیب ﷺ پر اور اپنے برگزیدہ رسول ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور سب صحابہ پر۔

یہ درود پاک اکثر مشائخ عظام کا پسندیدہ درود شریف ہے۔ایک بزرگ کا قول ہے کہ جو شخص اپنے مرشد کی اجازت اور دعا سے جمعرات کی رات (آدھی رات گزرنے کے بعد) تہجد کے نوافل ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پڑھے اور اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود پاک بھیجے اور اس طرح یہ عمل گیارہ روز تک مسلسل جاری رکھے انشاء اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مستفید ہوگا۔

marfat.com
Marfat.com

درود سرورِ کائنات ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ ط وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ o

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج حضرت محمد ﷺ پر جو نبی امی ہیں اور آل حضرت محمد ﷺ پر جس طرح درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے اور برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو نبی امی ہیں جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص آیا اور حضور نبی کریم ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا۔ اور ہم بھی آپ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے پھر کہنے لگا۔ یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ پر درود بھیجنا تو ہم نے جان لیا۔ مگر نماز میں آپ ﷺ پر کس طرح درود بھیجیں۔ حضرت عبداللہ بن مسعود انصاری کا کہنا ہے کہ آپ ﷺ خاموش ہو گئے۔ یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ یہ شخص سوال نہ کرتا تو اچھا تھا پھر حضور ﷺ نے فرمایا جب تم مجھ پر درود بھیجو تو یوں کہو۔ (او پر مذکور درود پاک تعلیم فرمایا)

(حصن حصین ص 137)

marfat.com
Marfat.com

درود محمود

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ اَجۡعَلۡ صَلٰوتِكَ وَرَحۡمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ وَ اِمَامِ الۡمُتَّقِيۡنَ وَ خَاتِمِ النَّبِيِّيۡنَ عَبۡدِكَ وَرَسُوۡلِكَ اِمَامِ الۡخَيۡرِ وَ قَائِدِ الۡخَيۡرِ وَ رَسُوۡلِ الرَّحۡمَةِ اَللّٰهُمَّ ابۡعَثۡهُ الۡمَقَامَ الۡمَحۡمُوۡدَ نِ الَّذِیۡ يَغۡبِطُهٗ بِهٖ الۡاَوَّلُوۡنَ وَالۡاٰخِرُوۡنَ ٥

ترجمہ: اے اللہ! اپنی صلوٰۃ' رحمت' اور برکت بھیج سید المرسلین' امام المتقین' خاتم النبیین ﷺ پر جو تیرے بندے' رسول' خیر کے امام' اور رسول رحمت ہیں۔ اور آپ ﷺ کو مقام محمود عطا فرما۔ جس پر رشک کرتے ہیں پہلے والے اور پچھلے سب۔

یہ درود پاک خیر و برکت کیلئے بہت اکسیر ہے۔

اس درود پاک کے بھیجنے والے پر اس کے گھر بار' کاروبار' وغیرہ میں خیر و برکت ہوتی ہے اور اولاد پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوتی ہے۔

اس درود پاک کو روزانہ بعد نماز فجر کم از کم گیارہ مرتبہ بھیجنا حصول برکت کیلئے بہت مفید ہے۔

جو شخص رات کو سوتے وقت ایک سو مرتبہ اس درود پاک کو بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ کے حفظ و امان میں رہے گا۔

marfat.com
Marfat.com

جو شخص گیارہ دن مسلسل بعد نماز عشاء تین سو تیرہ (313) مرتبہ یہ درود پاک بھیجے گا وہ قرض سے نجات پائے گا۔

اگر کوئی شخص اس درود پاک کو ایک سو مرتبہ بھیج کر کسی حاکم کے پاس کام کی غرض سے جائے گا تو حاکم مہربان ہوگا۔

marfat.com
Marfat.com

درود مغفرت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ وَسَلِّمْ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور سلام بھی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس شخص نے یہ درود پاک بھیجا۔ وہ شخص اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور اگر بیٹھا ہوا تھا تو کھڑا ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(سعادۃ الدارین، دلائل الخیرات)

marfat.com

Marfat.com

درود طیب

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

صَلَّ اللّٰهُ عَلَيۡكَ يَا شَفِيۡعَ الۡمُذۡنِبِيۡنَ سَيِّدِنَا وَ مَوۡلٰنَا اَحۡمَدِ مُجۡتَبٰی مُحَمَّدِ مُصۡطَفٰی وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَ اَزۡوَاجِهٖ وَ اَحۡبَابِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهۡلِ بَيۡتِهٖ وَ اَهۡلِ طَاعَتِكَ اَجۡمَعِيۡنَ ٥

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا درود خاص ہو آپ ﷺ پر اے گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہمارے سردار اور آقا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر اور آپ ﷺ کے احباب اور آپ ﷺ کے رشتہ داروں پر اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر اور تمام آپ ﷺ کی اطاعت کرنے والوں پر۔

حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر اس درود پاک کو بھیجتے رہنے سے گناہوں سے پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔ اگر بندہ اللہ تعالیٰ کے حضور سچی توبہ کرلے اور صبح و شام اس درود پاک کو وردِ زباں کرلے تو انشاء اللہ تعالیٰ تمام گناہوں سے معافی ہوجائے گی اور زندگی نیکیوں کی طرف مائل رہے گی اور آئندہ زندگی بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے عافیت میں گزر جائے گی اور حضور نبی کریم ﷺ کی توجہ بھی شاملِ حال رہے گی۔

ہر نماز کے بعد اس درود کو کم از کم ایک مرتبہ بھیجنا افضل ہے۔

بعد از نماز جمعہ تین سو تیرہ (313) مرتبہ بھیجنے سے رزق میں اضافہ ہوگا۔

marfat.com
Marfat.com

شب برات (شعبان المعظم کی پندرھویں رات) میں اگر اس درود پاک کو بھیجا جائے تو ہر مشکل حل ہو جائے گی۔ آمین

(خزینہ درود شریف/دلائل الخیرات)

وہ کمال حُسن حضور ﷺ ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں
بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر!
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی)

marfat.com
Marfat.com

درود مدنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ صَلٰوۃً وَّ سَلَامًا لَا یُحْصٰی عَدَدُ ھُمَا وَلَا یَقْطَعُ مَدَدُھُمَا ہ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ! درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو نبی امی ہیں اور آپ ﷺ کی ازواج پر جو مسلمانوں کی مائیں ہیں اور آپ ﷺ کی اولاد اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر ایسا درود وسلام کہ نہ شمار کیا جا سکے ان کا عدد اور نہ ختم ہو اس کی کثرت۔

اس درود پاک کو جمعہ کی رات تہجد کے وقت تین سو تیرہ (313) مرتبہ مسلسل سات جمعہ کی راتوں میں بھیجنا حاجت روائی کیلئے اکسیر ہے۔ اگر کوئی شخص غم زدہ اور پریشان حال ہو۔ اسے چاہیے اس درود پاک کو نماز جمعہ کے بعد ایک سو مرتبہ بھیجے اس کی پریشانی اللہ تعالیٰ دور فرمائیں گے یہ درود پاک غربت وافلاس سے نجات کیلئے بھی بہت مفید ہے۔ اگر تنگ دستی کا وقت ہو تو اس درود پاک کو بعد از نماز فجر روزانہ ایک سو مرتبہ بھیجا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد تنگ دستی دور ہو جائے گی۔

marfat.com
Marfat.com

درود حصول رحمت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً دَائِمًا وَسَلِّمْ سَلَامًا اَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ وَ سَيِّدِ اَنْبِيَائِكَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ٥

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ابدی اور ابدی سلام بھیج اپنے حبیب ﷺ اور انبیاء کے سردار ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر پس تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

جو شخص اس درود پاک کو روزانہ چند بار بھیجنے کا معمول بنا لے اس کا حضور نبی کریم ﷺ سے ایک خاص تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔ نیز اس درود پاک کی کثرت کرنے والے سے اللہ تعالیٰ راضی ہو جاتا ہے۔ اور اپنی نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کر دیتا ہے۔

درود پاک دل کے میل کچیل کو دھو کر صاف شفاف کر دیتا ہے جس کی وجہ سے بہت سے دینی فوائد حاصل ہو جاتے ہیں۔

marfat.com

Marfat.com

درود حصول عزت

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّفِيۡعِ مَقَامُهُ الۡوَاجِبِ تَعۡظِيۡمُهُ وَ اِحۡتِرَامُهُ صَلٰوةً لَّا تَنۡقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا تَفۡنٰى سَرۡمَدًا وَّلَاتَنۡحَصِرُ عَدَدًا ہ

ترجمہ: اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے آقا محمد ﷺ کی آل پر جن کا مقام بہت بلند ہے جن کی تعظیم اور احترام فرض ہے ایسا درود جو کبھی منقطع نہ ہو اور کبھی فنا نہ ہو اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے۔

اس درود پاک کو تلاوت کلام مجید کے وقت اول و آخر بھیجنا باعث پاکیزگی دل ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو روزانہ بعد از نماز فجر اور بعد از نماز عشاء بھیجے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس بندے کی عزت میں اضافہ فرما دیتے ہیں۔

یہ درود پاک حصول عزت و عظمت کیلئے بہت مفید ہے۔

جس کسی اجتماع وغیرہ میں جائیں تو اس درود پاک کو وہاں بھیجتے رہیں انشاء اللہ بخیریت واپسی ہوگی۔

اپنے کام کی جگہ پر بیٹھ کر روزانہ اکیس (21) مرتبہ اس درود پاک کو اکتالیس (41) روز تک روزانہ بھیجیں۔ انشاء اللہ عزت نصیب ہوگی اور اگر کوئی شخص ملازمت میں کسی شخص کو بلاوجہ تنگ کرتا ہو تو اس درود پاک کے بھیجنے پر مہربان ہو جائے گا۔

marfat.com

Marfat.com

اگر کسی شخص پر (اللہ نہ کرے) کوئی آفت ومصیبت آپڑے اور کسی مقدمے میں پھنس جائے تو ہر تاریخ پیشی پر اس درود پاک کا کثرت سے ورد کرے اور عدالت میں پیشی کے دوران بھی اس درود پاک کا ورد کرتا رہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ کامیابی نصیب ہوگی۔

خلیق آئے کریم آئے رؤف آئے رحیم آئے
کہا قرآن نے جن کو صاحب خلق عظیم آئے
تجلی عام فرماتے ہوئے شمس الضحیٰ آئے
امام الانبیاء آئے محمد مصطفیٰ ﷺ آئے
مبارک ہو زمانے کو کہ ختم المرسلین آئے
سحاب رحم بن کر رحمت للعالمین آئے

(جگن ناتھ آزاد)

marfat.com
Marfat.com

درود بلندی درجات

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ اُفُقِكَ وَاَفْضَلِ قَائِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ وَرِفْقِكَ صَلٰوةً يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَ تَلُوْحُ عَلَى الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا ہ

ترجمہ: اے اللہ درود سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ اور ہمارے آقا محمد ﷺ کی آل پر جو تیری سب مخلوق سے معزز ہیں اور تیرے افق کے آفتاب ہیں اور تیرے حق کے قائم کرنے والوں میں سے افضل ہیں اور بھیجے گئے ہیں آسانی اور نرمی کے ساتھ ایسا درود بھیج جو پے درپے دہرایا جاتا رہے اور چمکیں سب مخلوق پر اس کے انوار۔

اس درود پاک کو کثرت سے بھیجنا بلندی درجات کا بہترین ذریعہ ہے جو شخص اس درود پاک کو بھیجتا رہے اللہ تعالیٰ جل شانہ اس پر اپنی خاص رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اور اس کے گناہ معاف فرماتا ہے اور اس شخص کے درجات بلند فرما دیتا ہے۔

اس درود پاک کو روزانہ کم از کم گیارہ مرتبہ بھیجنے کا معمول بنالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر کام میں آسانی ہوگی۔ اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے درمیان عزت نصیب فرمائیں گے۔

marfat.com
Marfat.com

درود کوثر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الۡاَوَّلِیۡنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الۡاٰخِرِیۡنَ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیۡنَ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الۡمَلَاِ الۡاَ عۡلٰی اِلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنِ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر اولین میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر آخرین میں اور اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر نبیوں میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر مرسلین میں اور درود نازل فرما۔ ہمارے سردار محمد ﷺ پر ملاء اعلیٰ میں قیامت کے دن تک۔

اس درود پاک کے کثرت سے بھیجنے والے کو حضور نبی کریم ﷺ ساقی کوثر کے دست اقدس سے جام کوثر نصیب ہوگا۔ یہ کتنا بڑا اعزاز ہے۔ یعنی وہ شخص یقیناً جنتی ہوگا۔ اور پھر حضور نبی کریم شافع محشر ﷺ کی قربت کا عالم کہ آپ ﷺ کے دست اقدس سے جام کوثر نصیب ہو رہا ہے۔ یہ درود پاک دافع العصیان بھی ہے۔

حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو صوفیا کے جد اعلیٰ ہیں وہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص حضور نبی کریم ﷺ کا قرب حاصل کرنا چاہیے وہ درود کوثر کی کثرت کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد کامیابی نصیب ہوگی اس درود پاک کو ورد زبان رکھنے والا دنیا میں بھی باعزت ہو جاتا ہے۔

marfat.com

Marfat.com

درود تامہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيۡتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبۡرَاهِيۡمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبۡرَاهِيۡمَ O وبارك عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبۡرَاهِيۡمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبۡرَاهِيۡمَ فِي الۡعٰلَمِيۡنَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَجِيۡدٌ O السَّلَامُ عَلَيۡكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحۡمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ O

حضرت ابوالمواہب شاذلی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں۔

ایک دن میں نے درود پاک جلدی جلدی پڑھنا شروع کر دیا تا کہ میرا ورد جو کہ ایک ہزار روزانہ کا تھا جلدی پورا ہو جائے تو شاہ کونین ﷺ نے فرمایا اے شاذلی، تجھے معلوم نہیں کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔ اور فرمایا یوں پڑھ!

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آہستہ آہستہ اور ترتیب کے ساتھ پڑھو۔

پھر فرمایا کہ ہاں اگر وقت کم ہو تو پھر جلدی پڑھنے میں حرج نہیں ہے۔ نیز فرمایا کہ یہ جو میں نے تجھے ہدایت کی یہ افضلیت کے طور پر ہے۔ ورنہ جیسے بھی درود پاک پڑھو۔ وہ درود ہی ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب تو درود پاک پڑھنا شروع کرے تو اول و آخر درود تامہ پڑھ لیا

marfat.com
Marfat.com

کر۔ اگرچہ ایک ایک ہی بار پڑھے۔ حضرت شیخ ابوالمواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا تو آقائے دوجہاں ﷺ نے فرمایا کہ اے شاذلی تمہارے شیخ ابوسعید صفروی مجھ پر درود تامہ بہت پڑھتے ہیں آپ ان سے کہیں کہ جب درود پاک کا ورد ختم کریں تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کریں۔

(سعادۃ الدارین)

درود اعتصام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَـا مُحَمَّدٍ اَفْضَلُ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَ اَشْرَفِ دَاعٍ لِلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَ خَاتِمِ اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِى الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ ٥

ترجمہ: اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ اور ہمارے آقا محمد ﷺ کی اولاد پر جو ان سب سے افضل ہیں جن کی تعریف تو نے اپنے کلام میں کی ہے اور ان سب سے افضل ہیں جنہوں نے تیری رسی کو مضبوط پکڑنے کی دعوت دی ہے اور تیرے انبیاء و رسل کے خاتم ہیں ایسا درود بھیج کہ پہنچا دے ہمیں دونوں جہانوں میں تیرے علم فضل تک اور تیری خوشنودی کی عزت تک اور تیرے وصال تک۔

marfat.com
Marfat.com

اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کم از کم ایک مرتبہ بھیجنے والے کو ایمان میں حد درجہ استقامت نصیب ہوگی۔ امین۔

اس درود پاک کو رات سوتے وقت ایک مرتبہ بھیجنا خیر و برکت کا باعث ہوگا۔ مدینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت یہ درود پاک بھیجیں۔ اور پھر مسجد نبوی میں داخل ہوں تو بھی یہ درود پاک بھیجیں۔ اور پھر روضہ رسول ﷺ پر حاضری دینے کے بعد ریاض الجنہ میں بیٹھ کر گیارہ مرتبہ اس درود پاک کا ورد کریں۔ روزانہ ایسا کرنے سے چند ہی روز میں اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف فرمائیں گے۔

اگر کسی شخص پر ناحق کوئی الزام لگ جائے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو ایک سو گیارہ مرتبہ (111) گیارہ روز (11) تک حضور نبی کریم ﷺ پر بھیجے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ناحق الزام سے بری ہو جائے گا۔

خدا کا بحر رحمت اس قدر کیوں جوش میں آیا
کسی بیکس نے جب تم کو پکارا یا رسول اللہ ﷺ

marfat.com
Marfat.com

درود قلبی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِيۡعِ الۡمُذۡنِبِيۡنَ سَيِّدِنَا وَمَوۡلَانَا وَ مُرۡشِدِنَا وَرَاحَةِ قُلُوۡبِنَا وَ طَبِيۡبِ ظَاهِرِنَا وَ بَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَاَزۡوَاجِهٖ وَاَهۡلِ بَيۡتِهٖ وَ اَوۡلِيَآءِ اُمَّتِهٖ اَهۡلِ طَاعَتِكَ اَجۡمَعِيۡنَ اِلٰی يَوۡمِ الدِّيۡنِ ہ

ترجمہ: یاالٰہی درود بھیج شفیع المذنبین ہمارے سردار اور ہمارے آقا اور ہمارے مرشد اور ہمارے دلوں کی راحت اور ہمیں ظاہر اور باطن میں پاکیزہ کرنے والے محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر اور ان کی ازواج پر اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر اور اولیاء امت پر اور تمام اہل طاعت پر اور آپ ﷺ پر یوم قیامت تک رحمت نازل فرما۔

یہ درود پاک اللہ رب العزت جل شانہ کی بارگاہ عظیم میں مقبول بندہ بننے کیلئے بہت مجرب ہے۔

جو شخص یہ چاہے کہ اس کی ہر دعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبولیت کو پہنچے اسے چاہیے کہ ہر وقت باوضو رہے اور کثرت سے اس درود پاک کو چلتا پھرتا' اٹھتا بیٹھتا' صبح وشام وردزباں کرلے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس شخص کی ہر دعا قبولیت کے درجے کو پہنچے گی۔

جو شخص حج کے دنوں میں روضہ رسول ﷺ پر حاضر ہو کر آٹھ دن روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ اس درود پاک کو بھیجے گا اس شخص کو حضور نبی کریم ﷺ کا قرب نصیب ہوگا۔

marfat.com

Marfat.com

انشاءاللہ

اس درود پاک کے بھیجنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے۔

اس درود پاک کی کثرت کرنے والے شخص کے قلب پر انوار الٰہی کی تجلی رہتی ہے۔

اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اگر کسی شخص کی کوئی بری عادت ہو اور وہ کوشش بسیار کے باوجود اس سے چھوٹتی نہ ہو تو وہ شخص اس درود پاک کو بھیجے انشاءاللہ تعالیٰ بری عادت بھی ختم ہو جائے گی۔ اور بندہ ظاہری گناہوں سے بھی بچ جائے گا۔

تصور باندھ کر دل میں تمہارا یارسول اللہ ﷺ
خدا کا کر لیا ہم نے نظارا یارسول اللہ ﷺ
خد کا وہ نہیں ہوتا خدا اس کا نہیں ہوتا
جسے آتا نہیں ہونا تمہارا یارسول اللہ ﷺ
خدا نام لے لے کر جو بس آیا، وہ لکھ لایا
مجھے کب نعت لکھنے کا ہے یارا یارسول اللہ ﷺ

marfat.com
Marfat.com

درود اول

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَنۡبِیَآئِكَ وَاَكۡرَمِ اَصۡفَآئِكَ مَنۡ فَاضَتۡ مِنۡ نُّوۡرِہٖ جَمِیۡعُ الۡاَنۡوَارِوَصَاحِبِ الۡمُعۡجِزَاتِ وَ صَاحِبِ الۡمَقَامِ الۡمَحۡمُوۡدِ سَیِّدِ الۡاَوَّلِیۡنَ وَالۡاٰخِرِیۡنَ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے نبیوں میں افضل ہیں ۔اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے بزرگ ہیں جن کے نور سے تمام نور ظاہر ہوئے اور وہ معجزات والے ہیں۔اور وہ مقام محمود والے ہیں اور اولین اور آخرین سب کے سردار ہیں۔

یہ درود پاک اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم کے بارگاہ پُر جلال میں قبولیت کے لحاظ سے افضل مقام رکھتا ہے۔اس درود پاک کے لاتعداد دینی اور دنیاوی فائدے ہیں اس درود پاک کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ درود پاک معرفت کے خزانے کھولنے کی کنجی ہے جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے بھیجے گا اس شخص پر بہت جلد روحانی و باطنی اسرار کھلنے کا ایک سلسلہ شروع ہو جائے گا اور پھر مزید کثرت سے روحانی منازل طے ہوتی جائیں گی۔

اس درود پاک کے بھیجنے سے ہر حاجت انشاءاللہ پوری ہوگی۔ بیماری سے نجات حاصل ہوگی۔اور دنیاوی کامیابیاں بھی نصیب ہوں گی۔

(خزینہ درود شریف/دلائل الخیرات)

marfat.com
Marfat.com

درود الزاہدین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكۡرَمِ الۡكُرَمَاءِ مِنۡ عِبَادِكَ وَاَشۡرَفِ الۡمُنَادِیۡنَ لِطُرُقِ رِشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقۡطَارِكَ وَبِلَادِكَ صَلٰوۃً لا تَفۡنٰی وَلَاتَبِیۡد'' تُبَلِّغُنَا بِھَا كَرَامَةَ الۡمَزِیۡدِ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ اور ہمارے آقا محمد ﷺ کی آل پر جو تیرے بندوں میں بزرگ ترین لوگوں سے بزرگ تر ہیں اور پکارنے والوں میں سے اشرف ہیں جو تیری ہدایت کے راستوں کی طرف بلاتے ہیں اور تیرے ملکوں اور شہروں کا آفتاب ہیں ایسا درود بھیج جو نہ فنا ہو اور نہ ختم ہو اور پہنچا تو ہمیں اس کی برکتوں سے مزید عزتوں تک۔

یہ درود پاک زاہد متقی اور پرہیز گاروں کا ورد رہا ہے۔ اس درود پاک کو بھیجنے والا زہد وتقویٰ کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔ اور جوں جوں اس درود پاک کی کثرت کرتا جاتا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کی خاص توجہ ہو جاتی ہے۔ اور جس شخص کو سرکار دو جہاں حضور نبی کریم ﷺ کی توجہ میسر آ جائے۔ اس کی دنیا وآخرت دونوں ہی سنور گئیں۔

marfat.com
Marfat.com

درود العابدین

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلاءَ الدُّنِيَا وَمِلاءَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلءَ الدُّنْيَاَ وَمِلءَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدً وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلءَ الدُّنْيَا وَمِلءَ الْاٰخِرَةِوَسَلِّم عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلءَ الدُّنْيَاَ وَمِلءَ الْاٰخِرَةِ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اتنا درود بھیج کہ دنیا اور آخرت بھر جائے اے اللہ حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پر اتنی رحمت نازل کر کہ دنیا اور آخرت بھر جائے اور محمد ﷺ اور ان کی آل کو اتنی جزا دے کہ اس سے دنیا اور آخرت بھر جائے اور محمد ﷺ اور ان کی آل پر اتنی سلامتی عطا کر کہ دونوں جہاں بھر جائیں۔

یہ درود پاک مشہور بزرگ حضرت معروف کرخی رحمت اللہ علیہ کا وظیفہ خاص ہے آپ نے یہ درود بہت کثرت سے بھیجا بلکہ اٹھتے بیٹھتے آپ یہ درود پاک بھیجتے رہتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی اس درود پاک کو بھیجنے کی تلقین فرماتے۔انہوں نے اس درود پاک کے بے شمار اسرار ملاحظہ فرمائے اس درود پاک کے کثرت سے بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ جل شانہ اپنی خاص رحمت فرماتا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

اگر کوئی حاجت مند اپنی حاجت کو ذہن میں تصور کر کے اس درود پاک کو روزانہ گیارہ مرتبہ اکتالیس روز تک بھیجے تو انشاءاللہ اس کی حاجت روائی ہوگی۔

جو شخص اس درود پاک کو بعد از نماز تہجد کثرت سے روزانہ بھیجے گا انشاءاللہ تعالیٰ اس پر کشف کی کیفیت ہوگی اور کمالات واضح طور پر کھل جائیں گے۔اور روحانی درجات میں بلندی نصیب ہوگی۔

روزانہ اس درود پاک کو مسجد میں بیٹھ کر گیارہ مرتبہ بھیجنے سے دل گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔

اس درود پاک کو چالیس روز تک روزانہ ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ بھیجنے سے انشاءاللہ تعالیٰ ہر امتحان میں کامیابی نصیب ہوگی۔

marfat.com

Marfat.com

درود روحی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الرَّحۡمَۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الۡبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی رُوۡحِ مُحَمَّدٍ فِی الۡاَرۡوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوۡرَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسۡمِ مُحَمَّدٍ فِی الۡاَسۡمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی نَفۡسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوۡسِ وَصَلِّ عَلٰی قَلۡبِ مُحَمَّدٍ فِی الۡقُلُوۡبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبۡرِ مُحَمَّدٍ فِی الۡقُبُوۡرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوۡضَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الۡاَجۡسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تُرۡبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَاَزۡوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھۡلِ بَیۡتِہٖ وَ اَحۡبَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ہ بِرَحۡمَتِکَ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جب تک نماز باقی ہے۔ اور درود بھیج محمد ﷺ پر جب تک تیری رحمت باقی ہے اور درود بھیج محمد ﷺ پر جب تک تیری رحمت باقی ہے اور درود بھیج محمد ﷺ پر جب تک تیری برکتیں ہیں اور درود بھیج محمد ﷺ کی روح پر انوار پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج محمد ﷺ کی صورت پاک پر درمیان

marfat.com
Marfat.com

صورتوں کے اور درود بھیج محمد ﷺ کے نام مبارک پر درمیان تمام ناموں کے اور درود بھیج محمد ﷺ کے نفس پاک پر درمیان تمام نفسوں کے اور درود بھیج محمد ﷺ کے قلب اطہر پر درمیان تمام دلوں کے۔ اور درود بھیج محمد ﷺ کی قبر انور پر درمیان تمام قبور کے اور درود بھیج محمد ﷺ کے روضہ پاک پر درمیان تمام روضوں کے۔ اور درود بھیج محمد ﷺ کے جسم پاک پر درمیان تمام جسموں کے۔ اور درود بھیج محمد ﷺ کی تربت پاک پر درمیان خاک کے۔ اور درود بھیج سب سے بہترین مخلوق ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور اصحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین پر اور ازواج مطہرات پر اور آپ ﷺ کی ذریت پر اور آپ ﷺ کے اہل بیت اطہار اور تمام احباب پر اپنی رحمت نازل فرما۔

اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے

یہ درود پاک عام طور پر قبرستان میں بھیجا جاتا ہے اور اس درود پاک کی برکت سے قبرستان میں مدفون لوگوں کو نجات حاصل ہوتی ہے اور قیامت تک روحوں کو آرام اور سکون ملتا ہے۔ جتنا زیادہ کثرت کریں اتنا ان کے لئے اجر وثواب ہے۔

مستند کتابوں میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص تین مرتبہ یہ درود پاک حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر بھیج کہ ایصال ثواب اہل قبور کو کرے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ستر سال کیلئے اس قبرستان سے عذاب اٹھالیتا ہے۔

(خزانۂ آخرت)

marfat.com
Marfat.com

درود الطالبین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّ اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلۡقِهٖ وَرِضَاءَ نَفۡسِهٖ وَزِنَةَ عَرۡشِهٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِهٖ وَکَمَا هُوَ اَهۡلُهٗ وَکُلَّمَا ذَکَرَهُ الذَّاکِرُوۡنَ وَغَفَلَ عَنۡ ذِکۡرِهِ الۡغَافِلُوۡنَ وَعَلٰی اَهۡلِ بَیۡتِهٖ وَعِتۡرَتِهِ الطَّاهِرِیۡنَ وَسَلِّمۡ تَسۡلِیۡمًا ہ

ترجمہ: درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد ﷺ پر بہ شمار اپنی مخلوق کے اور بہ مقدار اپنی رضا کے اور بہ وزن اپنے عرش کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور جس طرح ان کے شایان شان ہیں اور جب کہ یاد کریں آپ ﷺ کو یاد کرنے والے اور غافل رہیں آپ ﷺ کے ذکر سے غفلت برتنے والے اور آپ ﷺ کی اہل بیت پر اور آپ ﷺ کی پاک اولاد پر اور سلام بھیجے جس طرح سلام بھیجنے کا حق ہے۔

یہ درود پاک طالبان حق کا توشہ ہے۔ لہذا جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کا سچا طالب ہو تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو اپنے معمولات میں شامل کرلے اور اس کو کثرت سے بھیجا کرے۔

اس درود پاک کی کثرت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ جل شانہ اپنی خاص رحمتوں سے نوازتا ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمتیں اس بندہ کے شامل حال ہوتی ہے۔

marfat.com

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کا روحانی فضل وکرم اس بندہ پر ہونے لگتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی شفقت اس بندہ پر ہوجاتی ہے۔

یہ درود پاک اکتالیس روز تک ستر مرتبہ روزانہ بھیجنا حاجت براری کے لئے مجرب ہے۔

بنائے کن فکاں، نور خدا کی بات کرتے ہیں
ادب کے ساتھ ختم الانبیاء ﷺ کی بات کرتے ہیں
سلامی دیتی ہیں پلکیں، نگاہیں جھوم جاتی ہیں
خوشی میں جب حبیب کبریا ﷺ کی بات کرتے ہیں
سلام اس ذات عالی پر، درود اس نور اقدس ﷺ پر
پڑھو صل علیٰ، ہم مصطفیٰ ﷺ کی بات کرتے ہیں
وہ جس کے نور سے روشن ہیں یہ شام و سحر نشتر
اسی شمس الضحیٰ، بدر الدجیٰ ﷺ کی بات کرتے ہیں

(اودھے ناتھ نشتر)

marfat.com
Marfat.com

درود مکین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہٖ وَاُمَّتِہٖ وَ عَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ہ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل اور اصحاب، اولاد اور ازواج مطہرات پر آپ ﷺ کی ذریت اور اہل بیت پر' آپ ﷺ کے سسرال اور انصار پر اور آپ ﷺ کے فرمانبرداروں' محبت کرنے والوں پر آپ ﷺ کی ساری امت پر اور ہم پر بھی ان تمام کے ساتھ یاارحم الراحمین۔

اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ایک مرتبہ صبح وشام بھیجنے سے گھر میں سکون اور خوش حالی رہتی ہے۔

حضرت خواجہ حسن بصری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کا ارشاد ہے۔کہ جو شخص یہ چاہے کہ اسے حوض کوثر سے بھر بھر کے جام پلائے جائیں۔وہ اس درود پاک کی کثرت کرے۔

اگر کوئی رشتہ دار یا بیوی وغیرہ گھریلو مسائل کا سبب بنیں تو اس درود کو ایک سو گیارہ مرتبہ بھیج کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔انشاء اللہ تعالیٰ ماحول موافق ہوگا۔اور اللہ تعالیٰ جل

marfat.com
Marfat.com

شانہ فضل فرمائیں گے۔

(افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات۔خزینہ درود شریف)

عرش حق کی طرف جب چلے مجتبیٰ ﷺ
جلوہ آراء تھا ہر سمت نور خدا
کہکشاں سے بنا اک نیا راستہ
فرش خاکی سے تا سدرۃ المنتہیٰ
عرش اعظم سے آنے لگی یہ صدا
مرحبا مصطفیٰ ﷺ مرحبا مصطفیٰ ﷺ
شان معراج سے بس یہ عقدہ کھلا
مرکز عشق ہیں خاتم الانبیاء ﷺ
لا نبی بعدی ہے قول محبوب حق
ورد اس کا ہے بھگوان صبح و مسا

(رانا بھگوان داس بھگوان)

marfat.com
Marfat.com

درود دوامی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیۡهِمۡ صَلٰوۃً دَآئِمَةً مُّسۡتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰی مَرِّ اللَّیَالِیۡ وَالۡاَیَّامِ مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ لَا انۡقِضَآءَ لَهَا وَلَا انۡصِرَامَ عَلٰی مَرِّ اللَّیَالِیۡ وَالۡاَیَّامِ عَدَدَ کُلِّ وَّابِلٍ وَّطَلٍّ ہ

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج آپ ﷺ پر ایسا درود جو دائمی ہو اور جس کا دوام جاری رہنے والا ہو گردش لیل و نہار کے ساتھ اور اس کا دوام متصل ہو جس کی کوئی نہایت نہ ہو اور جس کا کوئی انقطاع نہ ہو گردش لیل و نہار کے ساتھ بے شمار بارش اور شبنم کے ہر قطرہ کے۔

درود دوامی بھیجنے والے کو ان گنت نیکیوں کا ثواب حاصل ہوتا ہے جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے بھیجے گا اسے اپنی قوم عزیز رشتہ داروں اور اپنے ارد گرد کے لوگوں میں شہرت اور عزت ملے گی۔ یعنی اس درود پاک کے بھیجنے والے کے سامنے دنیا تسخیر ہوتی چلی جاتی ہے۔

جو شخص اس درود پاک کو روزانہ اکیس مرتبہ تا حیات بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی نیکیوں میں بارش کے قطروں کے برابر اضافہ فرما دے گا۔

اور اللہ تعالیٰ اس شخص پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا۔ اور جو کچھ بندہ اللہ تعالیٰ سے مانگے اللہ تعالیٰ جل شانہ عطا فرمائیں گے۔

marfat.com
Marfat.com

درود اہل بیت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَ اَزۡوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھۡلِ بَیۡتِہٖ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ہ

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو نبی ہیں اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر جو مومنوں کی مائیں ہیں اور آپ ﷺ کی اولاد پر آپ ﷺ کی اہل بیت پر جس طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو حمید اور مجید ہے اے اللہ! برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے ہمارے سردار ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو حمید اور مجید ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس شخص کو یہ پسند ہو کر اسے پورا پورا ثواب ملے تو اسے چاہیے کہ میرے ساتھ میرے اہل بیت پر بھی درود بھیجے۔

(ابوداؤد جلد اول)

اس لئے جو شخص یہ درود پاک بھیجے گا۔ تو اللہ تعالیٰ جل شانہ حضور نبی کریم ﷺ کی

marfat.com
Marfat.com

ازواج مطہرات' اولاد پاک' اور اہل بیت کے صدقے اس شخص کی اولاد اور اہل خانہ پر اپنی رحم فرمادے گا اور بے پناہ فضل و کرم فرمائے گا۔

آیا ہے لب پہ نام رسول کریم کا
جلوہ تڑپ اٹھا ہے ریاض نعیم کا
بحر عدن میں لاکھ ہوں لولوئے شاہوار
کچھ رنگ روپ اور ہے دریتیم کا
اے اہل بزم جانب بطحا چلا ہوں میں
پیغام لے کے آیا ہے جھونکا نسیم کا
وحدت کو ناز کیوں نہ ہو احمد کی ذات پر
سمجھایا جس نے راز الف لام میم کا
شافع اگر حضور رسالت مآب ہوں
پھر کیوں نہ فیض عام ہو رب کریم کا
شاہد نہ ہوسکا، کبھی مشہود سے الگ
نور خدا ہے نور رسول کریم کا
کیوں کر بیاں ہو مدحت خیر البشر رتن
ہے تنگ قافیہ مری طبع سلیم کا

(پنڈت دلارام رتن)

marfat.com
Marfat.com

درود ناریہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمۡ سَلَامًا تَآمًّا عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیۡ تَنۡحَلُّ بِہِ الۡعُقَدُ وَ تَنۡفَرِجُ بِہِ الۡکُرَبُ وَ تُقۡضٰی بِہِ الۡحَوَآئِجُ وَ تُنَالُ بِہِ الرَّغَآئِبُ وَحُسۡنُ الۡخَوَاتِیۡمِ ط وَیُسۡتَسۡقَی الۡغَمَامُ بِوَجۡھِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ فِیۡ کُلِّ لَمۡحَۃٍ وَّ نَفۡسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ یَآاللّٰہُ یَآاللّٰہُ یَآاللّٰہُ ہ

ترجمہ: اے اللہ تو درود نازل فرما ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو مکمل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ کے۔ جن کے ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں، اور ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے، اور بادل آپ ﷺ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ ﷺ کی اولاد پر اور آپ ﷺ کے دوستوں (صحابہ) پر ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے، اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ!۔

اس درود پاک میں حصول معرفت کی صلاحیتیں ہیں اور گوناگوں روحانی اسرار کا خزینہ ہے۔ جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی نہیں جانتا اسی لئے اس درود پاک کی اہل روحانیت کے نزدیک بہت اہمیت ہے۔ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران اس

marfat.com
Marfat.com

درود پاک کو بھیجنا بہت سے روحانی اسراروں کو واضح کر دیتا ہے۔

اس درود پاک کو بھیجنے والا پریشانیوں اور رنج وغم سے محفوظ رہتا ہے۔یعنی زحمت تبدیل ہو کر اللہ کی رحمت بن جاتی ہے۔

اسرارورموز کو جاننے کیلئے اس درود پاک کی کثرت کرنے کیلئے اپنے مرشد سے اجازت لے کر تنہائی والی جگہ پر چالیس روز تک کیلئے گوشہ نشین ہو جائے اور دن رات اس درود پاک کا ورد کرتا رہے پھر پردۂ غیب سے دیکھیں کیا کیا اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

درود زیارت

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلِّمۡ كَمَا تُحِبُّ وَتَرۡضٰی لَهٗ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر اور سلام بھی جس طرح تجھے محبوب اور پسند ہو۔

جو شخص پاکی اور طہارت کے ساتھ اس دورد شریف کو ہمیشہ کم از کم 313 مرتبہ بھیجے۔ تو حق تعالیٰ شانہ اس شخص کو خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب فرمائے گا۔

(جذب القلوب)

جس خواب میں ہو جائے دیدار نبی ﷺ
اے عشق کبھی مجھ کو نیند ایسی سلا جانا

marfat.com
Marfat.com

درود نجات وبا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّبَعَدَ كُلِّ مِلَّةٍ وَّشِفَآءٍ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے آقا محمد ﷺ کی آل پر مطابق تمام بیماریوں کی دوا کے اور تمام ملت وشفاء کی تعداد کے مطابق۔

اس درود پاک کے بھیجنے سے وباؤں سے نجات ملتی ہے۔

اگر کوئی وبا (بیماری) پھیل جائے۔ تو اس درود پاک کو سوالاکھ مرتبہ بھیجنے سے وبا سے نجات مل جائے گی۔

marfat.com

Marfat.com

درود افضل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوۡلِكَ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزۡوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَسَلِّمۡ عَدَدَ خَلۡقِكَ وَرِضَا نَفۡسِكَ وَزِنَۃَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ جو تیرے بندے اور نبی اور تیرے رسول امی نبی ہیں اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر اور آپ ﷺ کے رشتہ داروں پر خلقت کی تعداد کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور کلموں کی سیاہی کے بقدر ہو۔

حضرت علامہ سخاوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب القول البدیع میں ایک روایت درج کی ہے۔ کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ کی زوجہ ام المومنین حضرت جوریہ بنت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ حلف اٹھائے کہ میں حضور نبی کریم ﷺ پر افضل ترین درود بھیجوں گا تو اسے چاہیے کہ یہ درود پاک بھیجے۔ اس لئے اس درود پاک کو درود افضل کہا جاتا ہے۔

اس درود پاک کو روزانہ اکتالیس مرتبہ بھیجنے والے پر ہمیشہ اللہ کی رحمت سایہ فگن رہتی ہے۔ اس درود پاک کو فجر کی نماز کے بعد ایک سو مرتبہ روزانہ چالیس دن تک بھیجنے والے کی ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔

(افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات، دلائل الخیرات)

marfat.com
Marfat.com

درود مشکل کشا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يَارَحۡمَةً لِّلۡعَالَمِيۡنَ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيۡكَ وَسَلِّمۡ نَظَرِ كَرَمۡ ○

جب کوئی مشکل آن پڑے اور اس سے نکلنے کی کوئی راہ سجھائی نہ دیتی ہو تو اس درود پاک کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ بھیجیں بلکہ حضور نبی کریم ﷺ کے گنبد خضرا اور قبر انور کی مقدس جالیوں کو اپنے تصور میں رکھ کر خوب ذوق سے بھیجیں۔

صحت اور تندرستی کے لئے بھیجیں۔ تین سو مرتبہ روزانہ یا کم از کم ایک سو مرتبہ ضرور یہ درود پاک بھیجیں۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ شفائے کاملہ اور صحت عاجلہ عطا فرمائیں گے۔

marfat.com
Marfat.com

درود افضل الکیفیات

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَرَسُوۡلِكَ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَزۡوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهۡلِ بَيۡتِهٖ كَمَا صَلَّيۡتَ عَلٰى اِبۡرَاهِيۡمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبۡرَاهِيۡمَ فِى الۡعٰلَمِيۡنَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ" مَجِيۡدٌ" وَبَارِكۡ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَرَسُوۡلِكَ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَزۡوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهۡلِ بَيۡتِهٖ كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰى اِبۡرَاهِيۡمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبۡرَاهِيۡمَ فِى الۡعٰلَمِيۡنَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ" مَجِيۡدٌ" كَمَا يَلِيۡقُ بِعَظِيۡمِ شَرَفِهٖ وَ كَمَالِهٖ وَرِضَاكَ عَنۡهُ وَمَا تُحِبُّ وَتَرۡضٰى لَهٗ دَائِمًا اَبَدًا بِعَدَدِ مَعۡلُوۡمٰتِكَ وَمِدَادِ كَلِمٰتِكَ وَرِضَا نَفۡسِكَ وَزِنَةِ عَرۡشِكَ اَفۡضَلَ صَلٰوةٍ وَاَكۡمَلَهَا وَاَتَمَّهَا كُلَّمَا ذَكَرَكَ ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوۡنَ وَ غَفَلَ عَنۡ ذِكۡرِكَ ذِكۡرِهِ الۡغٰفِلُوۡنَ وَسَلِّمۡ تَسۡلِيۡمًا كَذٰلِكَ وَ عَلَيۡنَا مَعَهُمۡ ہ

امام محی الدین الندوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اذکار میں کہا ہے کہ یہ درود شریف دوسروں سے افضل ہے کیونکہ اس کا صحیح بخاری اور مسلم میں ثبوت ہے۔

marfat.com
Marfat.com

درود ندائیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ہ

حضور نبی کریم ﷺ کی نگاہ کرم میں رہنے کیلئے اس درود پاک کا ورد کریں۔لیکن یہ درود ایک خاص اہتمام کے ساتھ توجہ اور حاضری کے احساس کے ساتھ بھیجنا ضروری ہے۔

marfat.com
Marfat.com

درود روحانی ترقی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی کُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُومٍ لَّکَ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پاک پر اور اصحابہ کرام اجمعین پر۔ ہر لمحہ اور ہر سانس میں بہ مطابق اپنی معلومات کے شمار کے (یعنی بے حد و حساب درود بھیج)

marfat.com
Marfat.com

درود خمسہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنۡ صَلِّ عَلَیۡہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنۡ لَّمۡ یُصَلِّ عَلَیۡہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرۡتَ تُحِبُّ اَنۡ یُّصَلِّیَ عَلَیۡہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیۡہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنۡبَغِیۡ الصَّلٰوۃَ عَلَیۡہِ ہ

ترجمہ: اے اللہ محمد ﷺ پر صلوۃ بھیج درود بھیجنے والوں کی تعداد کے برابر اور محمد ﷺ پر درود بھیج اتنی تعداد میں جو لوگ آپ ﷺ پر درود بھیجنے سے غافل ہیں اور محمد ﷺ پر درود بھیج جیسا کہ تو درود بھیجا جانا پسند فرماتا ہے اور محمد ﷺ پر درود بھیج جیسا کہ تو نے ہمیں درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور ایسا درود نازل فرما جو آپ ﷺ کے شایان شان ہو۔

یہ درود پاک ہر قسم کے مصائب اور مشکلات سے امان میں رہنے کیلئے اور با عزت زندگی بسر کرنے کیلئے سب سے اعلیٰ اور موثر ہے۔ اس درود پاک کا کثرت سے بھیجنا یقینی کامیابی کی دلیل ہے۔

اس درود پاک کو ہر روز بعد از نماز عشاء ایک سو مرتبہ بھیجنا حاجات کے پورا ہونے کیلئے بہت مجرب ہے۔

اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ بھیجنا افضل ہے۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ قبر میں

marfat.com
Marfat.com

راحت کا باعث ہوگا۔

تحفۃ المقاصد میں ہے کہ یہ درود پاک حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے معمولات میں شامل تھا اور آپ اسے کثرت سے بھیجا کرتے تھے۔

شیخ شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ میں نے مجلس میں کہا۔

مُحَمَّد" بَشَر" لَا کَالبُشَرِ بَلْ هُوَ یَا قُوت" بَیْنَ الحَجَرِ

(محمد ﷺ بشر ہیں لیکن عام بشر کی طرح نہیں ہیں۔ بلکہ آپ ﷺ تو ایسے ہیں جیسے پتھروں میں یاقوت)

اس کے بعد مجھے حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں اور جس شخص نے تمہارے ساتھ یہ کہا اس بخش دیا۔ اس کے بعد شیخ شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی وفات تک ہر مجلس میں یہ کلام کہتے۔

(افضل الصلوٰۃ سید السادات علامہ امام یوسف بن اسماعیل نبہانی)

marfat.com

Marfat.com

درود خاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّ اللّٰہُ عَلَیۡکَ یَا سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوۡر'' مِّنۡ نُوۡرِ اللّٰہِ ہ

کوئی رنج یا مصیبت آجائے تو صدق دل سے یہ درود پاک بھیجنے سے ہر قسم کی مصیبتیں، تکلیفیں اور رنج و غم ختم ہو جاتے ہیں۔

(خزانہ آخرت)

درود فراخی رزق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَتُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ہ

ایک شخص نے فقر و فاقہ اور تنگی معاش کی شکایت حضور نبی کریم ﷺ سے کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب اپنے گھر میں داخل ہو تو السلام علیکم کہو چاہے گھر میں کوئی موجود ہو یا نہ ہو۔ پھر مجھ پر درود و سلام عرض کرو۔

پھر ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھو۔

اس شخص نے ایسا ہی کیا۔ اس کا رزق کشادہ ہو گیا۔

marfat.com
Marfat.com

درود تریاق مجرب

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود و سلام اور اپنی برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی روح پر درمیان روحوں کے۔ اور درود اور سلام بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کے قلب اطہر پر درمیان دلوں کے۔ اور درود و سلام بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کے جسم پاک پر درمیان جسموں کے اور درود و سلام بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی قبر انور پر درمیان قبروں کے۔

بعض صلحا میں سے ایک صاحب نے عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلان رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بڑے زاہد اور عالم گزرے ہیں ان کو دیکھا اور ان سے اپنے مرض اور تکلیف کی شکایت کی انہوں نے فرمایا تریاق مجرب سے کیوں غافل ہو۔ یہ درود پاک حضور نبی کریم ﷺ پر بھیجا کرو۔

اس درود پاک کی کثرت کرنا روح اور دل کے لئے مجرب ہے۔

marfat.com
Marfat.com

درود علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اَجۡعَلۡ صَلٰوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ وَاَزۡوَاجِہٖ اُمَّھَاتَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھۡلِ بَیۡتِہٖ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَجِیۡدٌ ؕ

علامہ امام سخاوی رحمتہ اللہ علیہ نے سیدنا ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اسے اس کے درود شریف بھیجنے کا ثواب بڑے پیمانہ پر ناپا جائے تو وہ ان الفاظ میں درود پاک بھیجے۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی حدیث سے بھی یہی نقل کیا گیا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

درود افضل الصلوٰۃ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجۡزِ مُحَمَّدًا صَلَّ اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلِّمۡ مَاھُوَا اَھۡلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبۡدِکَ وَنَبِیِّکَ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ ہ

شیخ نے حافظ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ سے انہوں نے مجد الدین فیروز آبادی رحمتہ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ اگر انسان قسم کھالے کہ وہ نبی پاک ﷺ پر افضل الصلوۃ بھیجے تو وہ مندرجہ بالا درود پاک بھیجے۔

درود صلوٰۃ وسلام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّ اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَلِّ اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَسَلَامًا عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہُ ہ

اس درود پاک کی بے شمار فضیلتیں ہیں۔ یہ عجیب نسخہ کیمیا ہے سبحان اللہ درود پاک بھیجنے کا طریقہ یہ ہے کہ جمعتہ المبارک کی نماز کے بعد مدینۃ المنورہ کی طرف منہ کر کے ایک سو ایک بار ورد کریں چند جمعہ تک بھیجنے سے اثرات ظاہر ہونے شروع ہو جائیں گے۔ خاص طور پر عورتیں گھروں میں دس مرتبہ پندرہ مرتبہ یہ درود پاک بھیجیں افضل

marfat.com
Marfat.com

ہے۔ دین اور دنیا کی کامیابی کے لئے بہترین ہے جب بھی وقت ہو بھیجیں۔

خصوصی درود شریف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّیْتَ عَلَیْہِ اَنْتَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَالْاَنْبِیَآءُ وَالصَّحَابَۃُ وَالْاَوْلِیَآءُ وَالْمُسْلِمُوْنَ وَالْمُسْلِمَاتُ وَجَمِیْعُ الْمَخْلُوْقَاتِ وَاَھْلُ الْمَدِیْنَۃِ وَمِثْلَمَا صُلِّیَ عَلَیْہِ حَتَّی الْاٰنِ وَیُصَلِّی اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ وَبَعْدَ ھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد ﷺ پر اتنا درود جتنا تو نے اور ملائکہ نے انبیائے کرام علیہم السلام نے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین نے۔ اولیائے عظام رحمتہ اللہ تعالیٰ نے اور تمام مردوں۔ عورتوں اور تمام مخلوقات نے اور مدینہ طیبہ کے رہنے والوں نے اب تک بھیجا اور قیامت تک اور اس کے بعد بھی آپ ﷺ پر بھیجا جاتا رہے گا اور برکت اور خوب سلام بھیج۔ آپ ﷺ کی آل پر اور اصحابہ پر بھی۔

marfat.com
Marfat.com

درودشفاء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا نُوْرِ الْاَ بْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ہ

ترجمہ: یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار اور مولا حضرت محمد ﷺ پر جو دلوں کے طبیب اور ان کی دوا ہیں اور جسم کی عافیت اور ان کی شفاء ہیں۔ آنکھوں کا نور اور ان کی روشنی ہیں اور آپ ﷺ کی آل پر اور اصحاب پر برکتیں اور سلام خوب بھیج۔

ایسی جسمانی بیماری جس کا طبیبوں سے علاج نہ ہوتا ہو اس کے لئے اس درود پاک کو ایک سو مرتبہ روزانہ چالیس دن تک بھیجیں انشاء اللہ تعالیٰ بیماری کا کوئی بہتر حل ہو جائے گا۔

اس درود پاک کے بھیجنے سے جسمانی اور روحانی بیماریوں کو شفا ہوتی ہے۔

marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلَ اللّٰہ

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

marfat.com
Marfat.com

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ہ

(بخاری شریف، نسائی)

ترجمہ: ساری عبادات قولیہ اور عبادات بدنیہ اور عبادات مالیہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں سلام ہو آپ پر' اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں سلام ہو ہم پر' اور اللہ کے نیک بندوں پر' میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ﷺ ہیں۔

....

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالطَّیِّبَاتُ اَلصَّلَوٰةُ لِلّٰہِ السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ہ

(مسلم شریف، نسائی)

ترجمہ: ساری عبادات قولیہ' عبادات بدنیہ اور عبادات مالیہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں آپ پر سلام اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں سلام ہو ہم

marfat.com
Marfat.com

پر'اور اللہ کے نیک بندوں پر' میں شہادت دیتا ہوں اس بات کی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ﷺ ہیں۔

....

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالطَّیِّبَاتُ اَلصَّلٰوۃُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ہ

(نسائی)

ترجمہ: تمام عبادات قولیہ بدنیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں' اے نبی ﷺ آپ پر سلام اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں' سلام ہو ہم پر' اور اللہ کے نیک بندوں پر' میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ﷺ ہیں۔

....

اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ اَلصَّلٰوتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰہِ سَلَامٌ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ سَلَامٌ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدً

marfat.com
Marfat.com

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ہ

(نسائی)

ترجمہ: ساری بابرکت عبادت قولیہ' عبادات مالیہ' عبادات بدنیہ' اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں سلام ہو ہم پر' اور اللہ کے نیک بندوں پر' میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ﷺ ہیں۔

....

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ ہ

(نسائی)

ترجمہ: اللہ کے نام اور اللہ کی توفیق سے شروع کرتا ہوں۔ ساری عبادات قولیہ' عبادات بدنیہ' عبادات مالیہ' اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں ہم پر' اور اللہ کے نیک بندوں پر' (بھی) سلام ہو' میں شہادت دیتا

marfat.com
Marfat.com

ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں میں اللہ تعالیٰ سے جنت کی درخواست کرتا ہوں اور جہنم سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

....

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰهِ اَلطَّیِّبَاتُ وَالصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ہ

(موطا)

ترجمہ: پاکیزہ عبادات قولیہ، عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ، اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں سلام ہو آپ پر، اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں ہم پر، اور اللہ کے نیک بندوں پر (بھی) سلام ہو۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ﷺ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ اَلتَّحِیَّاتُ وَالطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً

marfat.com

Marfat.com

عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ اَرۡسَلَهٗ بِالۡحَقِّ بَشِيۡرًا وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ" لَّا رَيۡبَ فِيۡهَا اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحۡمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيۡنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيۡنَ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِيۡ وَاهۡدِنِيۡ ٥

(معجم طبرانی)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ ہی کی توفیق سے جو سارے ناموں میں سب سے بہتر نام ہے۔ ساری عبادات قولیہ' عبادات مالیہ' عبادات بدنیہ' اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بلاشک اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں' بلاشک سیدنا محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں آپ ﷺ کو حق کے ساتھ (فرمانبرداروں کیلئے) خوشخبری دینے والا (نافرمانوں کیلئے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا اور میں اس بات کی گواہی بھی دیتا ہوں کہ قیامت آنے والی ہے' اس میں کوئی شک نہیں ہے سلام ہو آپ پر' اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر' اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر' اے اللہ میری مغفرت فرما اور مجھ کو ہدایت دے۔

....

اَلتَّحِيَّاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلصَّلَوَاتُ وَالۡمُلۡكُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحۡمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ٥

marfat.com
Marfat.com

(ابوداؤد)

ترجمہ: ساری عبادات قولیہ' عبادات مالیہ' اور عبادات بدنیہ' اور ملک اللہ کے لئے ہے' سلام ہو آپ پر' اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

....

بِسْمِ اللّٰہِ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَاَلصَّلَوٰاتُ لِلّٰہِ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ شَھِدْتُّ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ شَھِدْتُّ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ ہ

(موطا)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں ساری عبادات قولیہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں' ساری عبادات بدنیہ اللہ کے لئے ہیں۔ ساری پاکیزہ عبادات اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں سلام ہو نبی ﷺ پر' اور اللہ کی رحمت ہو' اور اس کی برکتیں ہوں' سلام ہو ہم پر' اور اللہ کے نیک بندوں پر' میں نے اس بات کی گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اس بات کی گواہی دی کہ بلاشک سیدنا محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

....

اَلتَّحِیَّاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلصَّلَوٰاتُ اَلزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَلسَّلَامُ

marfat.com
Marfat.com

عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ ہ

(موطا)

ترجمہ: ساری عبادات قولیہ' عبادات مالیہ' عبادات بدنیہ (اور) ساری پاکیزگیاں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں' میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں' اور بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ﷺ ہیں۔ سلام ہو آپ پر' اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر' اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

....

اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ' اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ ہ

(موطا)

ترجمہ: ساری عبادات قولیہ' مالیہ' اور عبادات بدنیہ' اور ساری پاکیزگیاں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں' سلام ہو آپ پر' اے نبی ﷺ اور

marfat.com
Marfat.com

اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر

....

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ اَلصَّلَوٰاتُ اَلطَّیِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ٥

(ابوداؤد)

ترجمہ: تمام عبادات قولیہ، مالیہ، بدنیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت ہو، سلام ہو ہم پر، اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں شہادت دیتا ہوں کہ بیشک اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد ﷺ بلاشبہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

....

اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ الصَّلَوٰاتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ ٥

(مسلم شریف)

ترجمہ: ساری بابرکت عبادات قولیہ، عبادات بدنیہ، عبادات مالیہ اللہ تعالیٰ کے لئے

marfat.com
Marfat.com

ہیں۔ سلام ہو آپ پر' اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں' سلام ہو ہم پر' اور اللہ کے نیک بندوں پر' میں شہادت دیتا ہوں کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

....

اَلتَّحِيَّاتُ اَلصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ہ

(طحاوی)

ترجمہ: تمام عبادات قولیہ' بدنیہ اللہ کے لئے ہیں۔ سلام ہو آپ پر' اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

....

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ہ

(المستدرک الحاکم)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور سلام ہو اللہ کے رسول ﷺ پر

درود وسلام اس شہہ دوسرا پر
جو ہے آپ اپنی مثال اللہ اللہ

marfat.com
Marfat.com

حضور نبی کریم ﷺ

کے در اقدس پر حاضری کے وقت سلام

مدینہ طیبہ میں کثرت درود شریف کے ساتھ ساتھ مواجہہ شریف پر حاضری کا خصوصیت سے اہتمام رکھیں اس میں لاپرواہی نہ کریں اور ہر حاضری کے وقت اپنے قلب کو جلالت و تعظیم سے پُر رکھتے ہوئے یہ یقین رکھیں کہ حضور علیہ الصلوٰت والتسلیمات روضہ اطہر میں حیات ہیں اور میرا سلام سُن رہے ہیں اور جواب بھی مرحمت فرما رہے ہیں اور میرے لئے استغفار بھی فرما رہے ہیں اور توجہ بھی (یہ سب امور احادیث سے ثابت ہیں) سلف میں مختصر سلام عرض کرنے کا معمول ہے یعنی

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

اور بزرگوں نے جو طویل سلام کتابوں میں لکھے ہیں جس شخص کو مذکورہ آداب و استحضار کے ساتھ وہاں دیر تک کھڑے ہونا نصیب ہو اور الفاظ کے معنٰی بھی سمجھتا ہو اور اس سے ذوق وشوق میں زیادتی پاتا ہو تو وہ اسی طویل سلام کو اختیار کرے یا حاضری پر صرف

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ

ہی ستر بار عرض کر دیا کرے۔

آسان صلوٰۃ وسلام کے چند صیغے عوام کے لئے ہم بھی نقل کرتے ہیں خواہ یہ عرض کر دیا کریں۔

marfat.com
Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ اَجْمَعِیْنَ ہ

اسی طرح حضرات شیخین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے سامنے بھی سلام عرض کرے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ رَسُوْلُ اللّٰہِ سَیِّدِنَا اَبَا بَکْرِ الصِّدِّیْق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکَ وَ اَرْضَاکَ اور

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِنَا عُمَر بِنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْکَ وَاَرْضَاکَ جَزَاکُمُ اللّٰہُ عَنَّا خَیْرًا ---------

پھر دوبارہ مواجہہ شریف کے سامنے حاضر ہو کر سلام و درود شریف خواہ نماز والا جتنا چاہے بھیج کر اپنے لئے اور حضور نبی کریم ﷺ کی امت کی صلاح و فلاح کے لئے دعا کرے۔

حاضر ہوں حضور ﷺ سلام نیاز ہے
مجھ کو ہے فخر آپ ﷺ کا حق امتیاز ہے

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام   شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

marfat.com
Marfat.com

مرتبہ درود خواں

حضرت شیخ ابوالمواہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے میرا منہ چوما اور فرمایا اس منہ کو میری طرف کرو۔جو کہ ہزار بار رات کو اور ہزار بار دن کو مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے۔

پھر فرمایا کس قدر عمدہ ہوتا اگر تو سورۃ الکوثر

انا اعطینك الكوثر ہ فصل لربك وانحر ہ
ان شانئك هوالابتر ہ

رات کو بطور وظیفہ کے پڑھتا۔

پھر فرمایا کہ تیری یہ دعا ہو۔

"اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ کُرُبَاتِنَا ۔ اَللّٰھُمَّ اَقِلْ عَثَرَاتِنَا۔
اَللّٰھُمَّ اِغْفِرلَنَازَلَّاتِنَا "

اور پھر درود پاک بھیجے

" اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّم تَسلِیمًا "

اور پھر کہے

سَلَامٌ" عَلَی الْمُرسَلِین وَالْحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن

marfat.com
Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ ﷺ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا خاتم النّبیین ﷺ

الصلوٰۃ والسلام علیک یاشفیع المزنبین ﷺ

آج منظر ہے کتنا سہانا گاؤ صل علیٰ کا ترانہ

آج دنیا میں سردار محشر ﷺ اپنا جلوہ دکھائے ہوئے ہیں

marfat.com

Marfat.com

مقاماتِ صلوٰۃ

درود پاک بھیجنے کے اوقات و مقامات کا تذکرہ

نہ گل کدوں میں نہ شاہوں کی بارگاہ میں ہے
درود سے جو سکوں دل کی جلوہ گاہ میں ہے

marfat.com
Marfat.com

درود پاک کب بھیجنا چاہیئے

جن مقامات اور اوقات میں درود پاک بھیجنے اور سلام عرض کرنے کی تاکید یا وضاحت ہے۔ یا مختلف بزرگان دین سے ثابت ہے۔ ان کو ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ تاکہ ہمارے ذہن نشین رہے اور ہم احسن طریقے سے اس سے مستفید ہوتے رہیں اور یہ نہایت ضروری ہے اللہ تعالیٰ جل شانہ' ہمیں اپنے حبیب مکرم ﷺ کے وسیلہ سے توفیق عطا فرمائے کہ ہم سے کوئی کوتاہی نہ ہونے پائے اور ہم ہر جگہ ہر وقت حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں درود و سلام کا نذرانہ پیش کرتے رہیں۔ اور اس کے بدلے میں فیوض و برکات سمیٹتے رہیں۔

آمین۔

ثم آمین' بجاہ سید المرسلین

1۔ نماز کے آخری قعدہ میں التحیات کے بعد (اگر دو رکعتوں کی نماز ہے تو دوسری رکعت کے آخر میں اگر تین یا چار رکعتوں کی نماز ہے۔ تو اسی طرح تیسری یا چوتھی رکعت کے آخر میں)

2۔ فرض نماز کے بعد (نماز پنجگانہ کے بعد)

3۔ اذان کے بعد

4۔ نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد

5۔ جمعۃ المبارک کے خطبوں میں

marfat.com
Marfat.com

6۔ عیدین کے خطبوں میں

7۔ نمازِ عیدین میں

8۔ خطبہ اور نمازِ استسقاء میں

9۔ اوقاتِ نماز کے وقت

10۔ مساجد میں داخل ہوتے وقت

11۔ مساجد سے باہر نکلتے وقت

12۔ وضو کرتے وقت

13۔ وضو کرنے کے بعد

14۔ تیمّم کرتے وقت

15۔ دعا کے اول اور دعا کے آخر

16۔ جمعۃ المبارک کے روز بعد از نمازِ عصر

17۔ صبح اور شام کے وقت

18۔ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد

19۔ گھر سے نکلتے وقت

20۔ گھر میں داخل ہوتے وقت

21۔ بازار جاتے وقت

22۔ بازار میں پہنچنے پر

marfat.com
Marfat.com

23۔ دعوت میں حاضر ہونے کے وقت

24۔ دعوت سے فارغ ہونے کے بعد

25۔ برتن سے پانی پیتے وقت

26۔ مسجد پر نظر پڑنے اور مسجد کے پاس سے گزرتے وقت

27۔ جمعۃ المبارک کی روشن رات اور جمعۃ المبارک کے روشن دن کثرت سے درود و سلام بھیجیں۔

28۔ قرآن مجید شروع کرتے وقت

29۔ قرآن مجید ختم کرتے وقت

30۔ حفظ قرآن کے وقت

31۔ کسی سواری پر سوار ہوتے وقت

32۔ وقت سحر کعبۃ اللہ کو دیکھتے وقت

33۔ حج کے موقعہ پر تلبیہ پڑھنے کے بعد (لبیک)

34۔ حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت

35۔ کوہ صفا اور کوہ مروہ پر

36۔ عرفات کے میدان میں (حج کے روز)

37۔ منٰی کی مسجد خیف میں

38۔ طواف وداع سے فارغ ہونے کے بعد

marfat.com

Marfat.com

39۔ مدینہ منورہ کے سفر کے دوران

40۔ مدینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت

41۔ مسجد نبوی شریف میں حاضر ہوتے وقت

42۔ زیارت روضہ رسول ﷺ کے وقت

43۔ مدینہ منور میں قیام کے دوران

44۔ آثار متبرکہ کی زیارت کے وقت

(مسجد قبا۔ مسجد قبلتین۔ مساجد خمسہ۔ جبل احد۔ مقام بدر وغیرہ)

45۔ نکاح کے خطبہ میں

46۔ احباب سے ملتے اور مصافحہ کرتے وقت

47۔ پاک ہونے والے غسل کے وقت

48۔ شعائر اسلام سے متعلقہ مجلس کو خطاب کرتے وقت اور اختتام پر

49۔ لڑائی جھگڑے کو ختم کرنے کے لئے

50۔ خوف اور احتیاج کے وقت

51۔ مصیبت اور پریشانی کے وقت

52۔ غفلت طاری ہونے کے وقت

53۔ پاؤں سن ہونے پر

54۔ جانور بھاگ جانے کے وقت

marfat.com
Marfat.com

55۔ غلام بھاگ جانے کے وقت

56۔ غرق ہونے سے بچنے کے لئے

57۔ طاعون کی وباء کے وقت

58۔ کسی گناہ میں مبتلا ہونے کے بعد تا کہ اس کا کفارہ ہو جائے

59۔ گدھے کی آواز کے وقت

(مگر اس وقت درود پاک کے ساتھ شیطان لعین سے استعاذہ بھی مروی ہے تا کہ دفع شر اور حصول خیر دونوں واقع ہوں)

60۔ کوئی چیز اچھی لگنے کے وقت

61۔ فتویٰ کی کتابت کے وقت

62۔ حدیث پاک کی قرأت کی ابتداء میں اور انتہا میں

63۔ مولی کھانے کے وقت تا کہ اس کی ڈکار میں بو نہ آئے

64۔ سورج گرہن اور چاند گرہن کے وقت

65۔ قرآن مجید میں درود و سلام سے متعلق حکم، حضور نبی کریم ﷺ پر مدینہ منورہ کے قیام کے دوران ماہ شعبان المعظم سنہ 2ھ کو نازل ہوا اس مناسبت سے کئی بزرگان دین ماہ شعبان المعظم میں ہر روز کثرت سے درود پاک بھیجتے ہیں اور اسی ماہ کی پندرھویں شب (شب رات) کو اہتمام کے ساتھ نوافل کے علاوہ درود شریف کثیر تعداد میں بھیجتے ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

66۔ حضور نبی کریم ﷺ کا اسم مبارک سننے، لکھنے یا پڑھنے کے وقت، خطوط، رسائل، کتب کے شروع کرتے وقت۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بعد

اسے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شروع کیا اور خود انہوں نے اسے اپنے خطوط میں لکھا۔

67۔ اگر کسی مفلس کے پاس مال نہ ہو تو درود شریف بھیجنا اس کا صدقہ ہے۔

68۔ زراعت کے وقت درود و سلام بھیجا جائے۔

حضرت امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر میں فرمایا جو زمین میں بیج ڈالے اس کے لئے مستحب ہے کہ آیۃ کریمہ۔ **اَفَرَاَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ** کیا تم نے (غور سے) دیکھا ہے جو تم بوتے ہو۔

کے بعد یوں کہے، کہ کھیتی اگانے والا اور فصل پیدا کرنے والا اور اسے پروان چڑھانے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

آؤ مل کر درود وسلام بھیجیں اس قدر
ہر طرف یہی صدائیں ہوں جدھر بھی ہو گزر

marfat.com
Marfat.com

رب العالمین قبول ہو جائے یہ نذرانہ عقیدت
درود کچھ بھیجے ہیں میں نے اپنے آقا ﷺ کے لئے
(مقصود)

marfat.com
Marfat.com

ایمان افروز واقعات

marfat.com
Marfat.com

ایمان افروز واقعات

درج ذیل میں کچھ ایمان افروز واقعات جو مختلف بزرگان دین نے بیان فرمائے ہیں بیان کیے جارہے ہیں تاکہ ہمیں معلوم ہوسکے کہ حضور نبی ﷺ پر درود پاک بھیجنے کی کیا برکات ہیں۔

اللہ تعالیٰ جل شانہ کے واضح حکم کے بعد کسی واقع کو نقل کرنے کی کوئی ضرورت تو باقی نہیں رہتی مگر یہ چند واقعات صرف اپنے ایمان کی تازگی کیلئے بیان کئے جارہے ہیں۔ تاکہ ان سے ہمیں حضور نبی کریم ﷺ سے خصوصی تعلق قائم کرنے کی ترغیب ہو اور آقا ﷺ سے ہماری محبت میں اضافہ ہو اور اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہمارے دل اور زبانیں درود پاک کے ورد سے معمور رہیں۔ اور درود پاک کے فیوض و برکات سے اللہ جل شانہ کے انوار و تجلیات کا ہم پر ورود ہوتا رہے اور اللہ جل شانہٗ ہمارے دلوں کو اطمینان اور سکون نصیب فرمائے اس دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ جل شانہ ہمیں اپنے فضل و کرم اور حفظ و امان میں رکھے اور جب ہم اس دارفانی سے رخصت ہونے لگیں اور روح کے قبض ہونے کا وقت آن پہنچے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس وقت بھی اپنے حبیب محترم و مکرم نور مجسم ﷺ کے صدقے اپنا فضل عظیم کردے اور ہمیں موت کی تلخی میں سے آسانی سے گزار دے اور قبر میں نکیرین کے سوال و جواب میں کامیابی نصیب فرمائے آمین۔ ثم آمین بجاہ سید المرسلین۔

اس ربط مقدس پر میرا فخر بجا ہے
میرا ہے جو محبوب ﷺ وہ محبوب خدا (جل شانہ) ہے

marfat.com
Marfat.com

حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والوں کے واقعات

حضرت قاضی شرف الدین بازری رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''توثیق عرف الایمان'' میں حضرت شیخ محمد بن موسیٰ ابن نعمان کا واقعہ نقل فرمایا ہے۔ شیخ ابن نعمان نے فرمایا سنہ 637ھ میں ہم حج سے واپس آرہے تھے قافلہ رواں دواں تھا کہ مجھے راستے میں حاجت پیش آئی اور میں اپنی سواری سے اترا۔ پھر مجھ پر نیند غالب ہوگئی اور میں سو گیا۔ اور بیدار اس وقت ہوا جب سورج غروب ہونے کو تھا۔ میں نے بیدار ہو کر دیکھا کہ غیر آباد جنگل میں ہوں۔ میں بڑا خوف زدہ ہوا اور ایک طرف چل دیا لیکن مجھے معلوم نہیں تھا کہ کس طرف راستہ ہے؟ اور ادھر رات کی تاریکی چھا گئی مجھ پر اور زیادہ خوف اور وحشت طاری ہوئی۔ پھر مصیبت پر مصیبت یہ کہ پیاس کی شدت تھی اور پانی کا نام ونشان تک نہ تھا' گویا میں ہلاکت کے کنارے پہنچ چکا تھا۔ اور موت کا منہ دیکھ رہا تھا۔ میں نے زندگی سے ناامید ہو کر رات کی تاریکی میں یوں ندا دی:

یَا مُحَمَّدَاہُ ! یَامُحَمَّدَاہُ ! اَنَامُسْتَغِیْث'' بِکَ

یارسول اللہ !یا حبیب اللہ !میں آپ ﷺ سے فریاد کرتا ہوں میری فریادرسی کیجئے

میں نے ابھی یہ کلام پورا بھی نہ کیا تھا کہ میں نے آواز سنی ''ادھر آؤ'' میں نے دیکھا کہ ایک بزرگ ہیں۔ انہوں نے میرا ہاتھ تھام لیا۔ بس ان کا میرے ہاتھ کو تھامنا تھا کہ نہ تو کوئی تھکاوٹ رہی نہ پریشانی اور نہ پیاس' مجھے ان سے انس سا ہو گیا۔ پھر وہ مجھے لے کر چلے چند قدم چلے تھے کہ سامنے وہی حاجیوں کا قافلہ جا رہا تھا اور امیر قافلہ نے

marfat.com
Marfat.com

آگ روشن کی ہوئی تھی اور وہ قافلہ والوں کو آواز دے رہا تھا۔اچانک میں کیا دیکھتا ہوں کہ میری سواری میرے سامنے کھڑی ہے۔میں مارے خوشی کے پکار اٹھا اور ان بزرگ نے فرمایا ''یہ تیری سواری ہے'' اور مجھے اٹھا کر سواری پر بٹھا کر چھوڑ دیا۔اور پھر وہ واپس ہونے پر فرمانے لگے۔

''جو ہمیں طلب کرے اور ہم سے فریاد کرے ہم اسے نامراد نہیں چھوڑتے''

اس وقت مجھے پتہ چلا کہ یہی تو اللہ کے حبیب محمد ﷺ ہیں۔یہی تو امت کے غم خوار اور امت کے والی ہیں (ﷺ) اور جب سرکار مدینہ نور مجسم ﷺ واپس تشریف لے جارہے تھے تو اس وقت میں دیکھ رہا تھا کہ رات کی تاریکی میں حضور سرکار دو عالم نور مجسم ﷺ کے انوار چمک رہے ہیں پھر مجھے سخت کوفت ہوئی کہ وائے قسمت! میں نے حضور نبی کریم ﷺ کی دست بوسی کیوں نہ کی۔ہائے میں کیوں نہ آپ ﷺ کے قدمین شریفین سے لپٹ گیا۔

(نزہتہ الناظرین ص33)

2۔ ایک شخص کو بول بندش (پیشاب کے رکنے) کا مرض لاحق ہوگیا۔جب وہ علاج کروا کر کے تنگ آگیا تو اس شخص نے عالم زاہد عارف باللہ شیخ شہاب الدین ابن ارسلان کو خواب میں دیکھا اور ان کی خدمت میں اس عارضہ کی شکایت پیش کی۔آپ نے فرمایا۔اے اللہ کے بندے تو تریاق مجرب کو چھوڑ کر کہاں کہاں مارا پھرتا ہے۔لے پڑھ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی

marfat.com
Marfat.com

اَلاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ہ

(نزہۃ المجالس ص110)

3۔ حضرت ابوالمواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں خواب میں زیارت حبیب کبریا محمد مصطفےٰ ﷺ سے نوازا گیا تو میں نے دیکھا کہ آقائے دو جہاں ﷺ نے میرے منہ کو بوسہ دیا اور فرمایا۔ میں اس منہ کو بوسہ دیتا ہوں جو مجھ پر ہزار بار دن میں اور ہزار بار رات میں درود بھیجتا ہے۔

پھر فرمایا "اِنَّا اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَر" کتنا اچھا ورد ہے اگر تو اس کو رات میں پڑھا کرے۔ اور پھر فرمایا کہ تیری یہ دعا ہونی چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ كُرُبَاتِنَا

اَللّٰھُمَّ اَقِلّ عَثَرَاتِنَا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا زِلَّاتِنَا

اور پھر فرمایا۔ درود پاک بھیج کر یوں کہا کر۔۔۔۔

وَسَلَامٌ" عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

(سعادۃ الدارین)

4۔ سید محمد کروی رحمۃ اللہ علیہ نے "باقیات صالحات" میں لکھا ہے کہ میری والدہ ماجدہ

marfat.com
Marfat.com

نے خبر دی کہ ان کے والد محترم جن کا نام محمد تھا (مصنف کے نانا جان) نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں وفات پا جاؤں اور جب مجھے غسل دے دیا جائے تو چھت سے میرے کفن پر ایک سبز رنگ کا کاغذ گرے گا۔ اس میں لکھا ہوگا۔ کہ یہ آگ سے محمد کے لئے برات نامہ ہے۔ اس کاغذ کو میرے کفن کے اندر رکھ دینا۔

چنانچہ ان کی وفات پر غسل کے بعد وہ کاغذ اوپر سے گرا اور اس پر لکھا ہوا تھا

هٰذِهٖ بَرَاۃُ مُحَمَّدٍ العَالِمِ بِعِلْمِهٖ مِنَ النَّارِ

اور اس لکھے ہوئے کاغذ کی نشانی یہ تھی کہ جس طرف سے پڑھو۔ سیدھا ہی لکھا نظر آتا تھا۔

صَلَّ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْكَرِيْمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ہ

میں نے اپنی والدہ ماجدہ سے پوچھا کہ میرے نانا جان کا عمل کیا تھا؟

امی جان نے فرمایا۔ ان کا عمل ہمیشہ ذکر اور درود پاک کی کثرت تھا۔

(سعادۃ الدارین)

5۔ حضرت سلیمان بن سحیم رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ میں خواب میں سید دو عالم ﷺ کے دیدار پر انوار سے مشرف ہوا تو میں نے بارگاہ مصطفیٰ ﷺ میں عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ جو لوگ دربار رسالت ﷺ میں حاضر ہوتے ہیں اور سلام عرض کرتے ہیں آپ ﷺ ان کا سلام سمجھ لیتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا۔ ہاں! اور میں ان کے سلام کا جواب بھی دیتا ہوں۔

marfat.com
Marfat.com

(سعادۃ الدارین)

6۔ حضرت ابراہیم بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

میں نے حج کیا اور مدینہ منورہ حاضر ہوا اور جب میں روضہ مقدسہ پر حاضر ہوا تو میں نے آقائے دو جہاں ﷺ کی خدمت اقدس میں سلام عرض کیا۔ اور میں نے روضہ انور کے اندر سے آواز سنی۔

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِیْ

تو زندہ ہے واللہ! تو زندہ ہے واللہ   مرے چشم عالم سے چھپ جانے والے

(سعادۃ الدارین)

7۔ عارف باللہ علی بن علوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو جب کوئی مشکل درپیش ہوتی تو ان کو شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین ﷺ کی زیارت نصیب ہو جاتی اور وہ حضور نبی کریم ﷺ سے پوچھ لیتے اور نبی محترم نور مجسم ﷺ انہیں جواب سے سرفراز فرماتے اور جب شیخ موصوف تشہد یا تشہد کے بغیر بھی کبھی عرض کرتے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

تو آپ کو جواب میں سنائی دیتا کہ حضور نبی کریم ﷺ جواب بھی مرحمت فرماتے ہیں۔

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا شَيْخ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور کبھی کبھی شیخ موصوف

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ ----------

marfat.com

Marfat.com

کو بار بار پڑھتے (دہراتے رہتے) جب ان سے پوچھا گیا کہ آپ بار بار کیوں پڑھتے ہیں تو فرماتے ہیں کہ جب تک آقائے دو جہاں حضور نبی کریم ﷺ سے جواب نہ سن لوں آگے نہیں پڑھتا۔

نیز امام شعرانی قدس سرہ العزیز سے منقول ہے۔ فرماتے ہیں کہ کچھ اللہ کے بندے ایسے بھی ہیں جو پانچوں نمازیں سرورِ دو عالم نورِ مجسم ﷺ کی امامت میں ادا کرتے ہیں۔

"صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَآلِهٖ وَسَلِّم كَثِيرًا كَثِيرًا ہ

(سعادۃ الدارین)

8۔ حضرت خلاد بن کثیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر جب جانکنی کی حالت طاری ہوئی تو ان کے سر کے نیچے سے ایک ٹکڑا کاغذ کا ملا جس پر یہ لکھا ہوا تھا۔

هٰذِهٖ بَرَأَة" مِنَ النَّارِ لِخَلَادِبْنِ كَثِير

یہ خلاد بن کثیر کے لئے جہنم سے آزادی کی سند ہے۔

لوگوں نے ان کے گھر والوں سے پوچھا کہ ان کا عمل کیا تھا جواب ملا کہ یہ ہر جمعہ کو ہزار مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ن النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ

9۔ امیر المومنین سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے زمانہ میں ایک مالدار آدمی تھا جس کا کردار اچھا نہیں تھا لیکن اس کو درود پاک بھیجنے کا بڑا شوق تھا۔ کسی

marfat.com
Marfat.com

وقت وہ درود پاک سے غافل نہیں رہتا تھا۔ جب اس شخص کا آخری وقت آیا اور جانکنی کی حالت طاری ہوئی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا اور بہت زیادہ تنگی لاحق ہوئی۔ یہاں تک کہ جو کوئی بھی اس شخص کی حالت کو دیکھتا ڈر جاتا۔ اس شخص نے اسی حالت میں ندا دی۔

اے اللہ تعالیٰ کے محبوب ﷺ! میں آپ ﷺ سے محبت رکھتا ہوں اور درود پاک کی کثرت کرتا ہوں۔

ابھی اس کی ندا پوری طرح ادا بھی نہ ہوئی تھی کہ اچانک ایک پرندہ آسمان سے نازل ہوا اور اس نے اپنا پر اس قریب المرگ شخص کے چہرہ پر پھیر دیا۔ فوراً ہی اس شخص کا چہرہ چمک اٹھا اور کستوری کی سی خوشبو مہک گئی اور وہ شخص کلمہ طیبہ پڑھتا ہوا دنیا سے رخصت ہوا۔ اور پھر جب تجہیز و تکفین ہو جانے کے بعد اسکو لحد میں رکھا گیا تو ہاتف سے آواز سنی گئی۔ ہم نے اس بندے کو قبر میں رکھنے سے پہلے ہی کفایت کی اور اس درود پاک نے جو یہ میرے حبیب ﷺ پر بھیجا کرتا تھا اسے قبر سے اٹھا کر جنت میں پہنچا دیا ہے۔

یہ سن کر لوگ بہت متعجب ہوئے اور پھر جب رات ہوئی تو کسی نے دیکھا کہ وہ شخص زمین اور آسمان کے درمیان چل رہا ہے اور پڑھ رہا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ہ

(درۃ الناصحین)

10۔ حضرت شبلی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میرا ہمسایہ فوت ہو گیا۔ میں نے

marfat.com
Marfat.com

اسے خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا۔ تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے کیا معاملہ کیا! اس نے جواب دیا حضرت! آپ کیا پوچھتے ہیں بڑے بڑے خوفناک مناظر میرے سامنے آئے منکر اور نکیر کے سوال و جواب کا وقت تو مجھ پر بڑا ہی کٹھن اور دشوار تھا۔

اچانک مجھ سے کہا گیا کہ تیری زبان بیکار رہی اس وجہ سے تجھ پر مصیبت آئی ہے تب عذاب کے فرشتوں نے مجھے سزا دینے کا قصد کیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے اور ان فرشتوں کے درمیان ایک نوری بزرگ حائل ہو گئے ہیں جو کہ نہایت حسین و جمیل ہیں اور ان کے جسم سے خوشبو مہکتی تھی۔

منکر اور نکیر کے سوالوں کے جوابات وہ مجھے پڑھاتے گئے اور میں اسے دہراتا گیا اور کامیاب ہو گیا۔ پھر میں نے اس نوری انسان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا میں درود پاک ہوں جو تو دنیا میں اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب ﷺ پر بھیجا کرتا تھا اب تو فکر نہ کر میں تیرے ساتھ ہی رہوں گا۔ قبر میں: میدان حشر میں، پل صراط پر بھی اور ہر مشکل مقام پر تیرے ساتھ رہوں گا اور تیرا مددگار رہوں گا۔

صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلِّم تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

(القول البدیع، سعادۃ الدارین، جذب القلوب)

11۔ حضرت علامہ ابن نعمان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا بہت سارے علماء کرام کو جن کا شمار نہیں ہو سکتا ان کو بعد از وصال اچھی حالت میں دیکھا گیا۔

جب ان سے سبب پوچھا گیا تو انہوں نے بتایا کہ یہ انعام و اکرام حضور نبی کریم

marfat.com
Marfat.com

روف الرحیم ﷺ کی ذات مقدسہ ومطہرہ پر درود پاک بھیجنے کی وجہ سے ہوا ہے۔

صَلَّ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلِّم تَسۡلِيۡمًا كَثِيۡرًا كَثِيۡرًا كَثِيۡرًا

(سعادۃ الدارین)

12۔ ایک نیک وصالح شخص نے خواب میں ایک نہایت ڈراونی اور بھیانک صورت دیکھی اور گھبرا کر اس سے پوچھا' تو کون ہے؟ اس نے جواب دیا میں تیرے اعمال ہوں۔ اس شخص نے پوچھا تجھ سے نجات کی کیا صورت ہو سکتی ہے؟

اس ڈراونی صورت والے نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کے حبیب محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرنے سے ہو سکتی ہے۔

صَلَّ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلِّم تَسۡلِيۡمًا كَثِيۡرًا كَثِيۡرًا كَثِيۡرًا

(سعادۃ الدارین)

13۔ منصور ابن عمار رحمۃ اللہ علیہ کو موت کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ فرماتے ہیں مجھے میرے مولیٰ کریم نے کھڑا کیا اور فرمایا تو منصور بن عمار ہے؟

میں نے عرض کیا اے رب العالمین' میں ہی منصور بن عمار ہوں۔ پھر فرمایا تو ہی ہے جو لوگوں کو دنیا سے نفرت دلاتا تھا اور خود دنیا کی طرف راغب تھا۔

میں نے عرض کیا یا الٰہ اللعالمین یوں ہی ہے۔ لیکن جب بھی میں نے کسی مجلس میں وعظ شروع کیا تو پہلے تیری حمد وثناء بیان کی۔ اس کے بعد تیرے حبیب مکرم ﷺ پر درود پاک

marfat.com
Marfat.com

بھیجا اس کے بعد لوگوں کو وعظ و نصیحت کی۔

اس پر اللہ تعالیٰ جل شانہ نے فرمایا تو نے سچ کہا اور حکم دیا کہ اے فرشتو' اس کیلئے آسمانوں میں منبر رکھو تا کہ جیسے دنیا میں بندوں کے سامنے میری بزرگی بیان کرتا تھا آسمانوں میں بھی فرشتوں کے سامنے میری بزرگی اور عظمت بیان کرے۔

سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمۡدِهٖ سُبۡحَانَ اللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ

(سعادۃ الدارین)

14۔ ابن نبان اصفہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے امام شافعی (رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ) کو نفع عطا کیا۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ ہاں

میں نے اللہ تعالیٰ جل شانہ سے عرض کیا ہے کہ شافعی سے حساب نہ لیا جائے۔

میں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ یہ عنایت کس عمل کی وجہ سے ہے۔ حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ نے فرمایا کہ وہ مجھ پر ایسا درود بھیجتے ہیں جیسا کہ کسی اور نے نہیں بھیجا میں نے عرض کی۔ حضور ﷺ وہ کونسا درود پاک بھیجتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ امام شافعی یوں درود بھیجتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذّٰكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ہ

marfat.com
Marfat.com

15۔ سیدنا امام شافعی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کو ان کے وصال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ آپ کے ساتھ کیا معاملہ ہوا فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے مجھے بخش دیا ہے۔

پوچھا گیا کس عمل کی وجہ سے بخشش ہوئی۔ فرماتے ہیں۔ پانچ کلموں کے سبب، جن کے ساتھ میں حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجا کرتا تھا۔

پوچھا گیا۔ وہ پانچ کلمات کون سے ہیں۔

فرماتے ہیں وہ پانچ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَ اَنْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ اَنْ یُّصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلِّ عَلَیْہِ ہ

(سعادۃ الدارین ص129)

16۔ حضرت ابو المواہب شاذلی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں۔

ایک دن میں نے درود پاک جلدی جلدی بھیجنا شروع کر دیا تاکہ میرا ورد جو کہ ایک ہزار روزانہ کا تھا جلدی پورا ہو جائے تو شاہ کونین ﷺ نے فرمایا اے شاذلی، تجھے معلوم نہیں کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔ اور فرمایا یوں درود بھیج:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

marfat.com
Marfat.com

آہستہ آہستہ اور ترتیب کے ساتھ درود بھیجو۔

پھر فرمایا کہ ہاں اگر وقت کم ہو تو پھر جلدی کرنے میں حرج نہیں ہے۔ نیز فرمایا کہ یہ جو میں نے تجھے ہدایت کی یہ افضلیت کے طور پر ہے۔ ورنہ جیسے بھی درود پاک بھیجو۔ وہ درود ہی ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب درود پاک بھیجنا شروع کرے تو اول و آخر درود تامہ بھیجا کرے۔ اگرچہ ایک ہی بار بھیجے اور درود تامہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ہ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ہ

(سعادۃ الدارین)

17۔ حضرت شیخ ابوالمواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا تو آقائے دو جہاں ﷺ نے فرمایا کہ اے شاذلی تمہارے شیخ ابوسعید صفروی مجھ پر درود تامہ بہت بھیجتے ہیں آپ ان سے کہیں کہ جب درود پاک کا ورد ختم کریں تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کریں۔

marfat.com
Marfat.com

18۔ حضرت مولانا عبدالرحمٰن نورالدین جامی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ جب روضہ اقدس ﷺ پر حاضری دیتے اور الوداعی سلام عرض کرتے تو حضور نبی کریم سرور دو عالم ﷺ کی طرف سے انہیں سلام کا جواب دیا جاتا اور ساتھ ہی حضور نبی کریم ﷺ فرماتے۔

”خوش روی و باز آئی“

(جامی خوش جاؤ اور ہمیں ملنے کے لئے پھر لوٹ کر بھی آؤ)

اٹھارہ سال حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں اس طرح حاضری ہوتی رہی اور حبیب کبریا ﷺ کی طرف سے اس طرح جواب ملتا رہا۔ ”خوش روی و باز آئی“

اٹھارویں مرتبہ حاضری کے بعد جب مولانا جامی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے الوداعی سلام عرض کیا تو جواب ملا ”خوش روی“ عاشق صادق حضرت جامی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ یہ جواب سن کر زاروقطار رو پڑے۔ اور کہا کہ آقا ﷺ! میں سمجھ گیا مجھے اس کے بعد حضور ﷺ کے در اقدس کی حاضری نصیب نہیں ہوگی۔ اگر پھر آنا نصیب میں ہوتا تو آپ ﷺ خوش روی کے بعد باز آئی بھی فرماتے۔

19۔ ابوالفضل قرمسانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا۔

میرے پاس ایک شخص خراسان سے آیا اور کہا۔ کہ مجھے خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کا دیدار نصیب ہوا ہے۔ میں نے دیکھا کہ حضور نبی کریم ﷺ مسجد نبوی شریف

marfat.com
Marfat.com

میں جلوہ افروز ہیں اور مجھے حکم دیا کہ جب تو ہمدان میں جائے تو فضل بن زریک کو میرا سلام کہہ دینا میں نے عرض کیا کہ آقا ﷺ اس پر ایسا کرم کس وجہ سے ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا وہ روزانہ مجھ پر سو بار درود پاک بھیجتا ہے۔ جب اس آنے والے نے سرکار دو عالم نور مجسم ﷺ کا پیغام مبارک مجھے پہنچا دیا تو بولے کہ وہ درود پاک جو آپ بھیجتے ہیں مجھے بھی بتا دیجئے۔ تو فرمایا میں روزانہ ایک سو بار یا اس سے زیادہ یہ درود پاک حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں بھیجتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدً صَلَّ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلِّم عَنَّا مَا ھُوَا اَھْلُہٗ ہ "

اس نے مجھ سے یہ درود پاک یاد کر لیا اور قسم کھا کر کہنے لگا کہ میں آپ کے بارے میں کچھ نہیں جانتا تھا مجھے آپ کا نام اور پتہ حضور نبی کریم ﷺ نے بتایا ہے۔ پھر میں نے اس آنے والے کو کچھ ہدیہ دینا چاہا مگر اس نے قبول نہ کیا اور کہا کہ میں سید دو عالم ﷺ کے پیغام مبارک کو حطام دنیا کے بدلے (ادنے چیزوں کے عوض) نہیں بیچنا چاہتا اور وہ چلا گیا۔

(سعادۃ الدارین)

19۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک جلیل القدر تابعی ہیں اور خلیفہ راشد بھی ہیں۔ شام سے مدینۃ المنورہ کی طرف خاص قاصد بھیجتے تھے۔ کہ ان کی طرف

marfat.com
Marfat.com

سے حاضر ہو کر روضہ اقدس پر حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت عالیہ میں سلام عرض کیا جائے۔

(حاشیہ حصین از فتح القدیر)

20۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کے پاس تھا۔ کہ حضرت شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ تشریف لائے۔ ابوبکر بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور ان سے معانقہ کیا اور دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ میں نے عرض کیا۔ حضرت آپ شبلی کے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہیں حالانکہ اہل بغداد ان کو دیوانہ خیال کرتے ہیں حضرت ابوبکر بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ میں نے شبلیؒ کے ساتھ وہی سلوک کیا ہے جو میں نے رسول اکرم ﷺ کو ان کے ساتھ کرتے دیکھا ہے۔ اور وہ یوں کہ میں عالم رویا میں حضور نبی کریم ﷺ کے دیدار پرانوار سے مشرف ہوا اور دیکھا کہ خواجہ شبلیؒ وہاں حاضر ہوئے سید دو عالم نور مجسم ﷺ نے قیام فرمایا اور ان کی آنکھوں کی درمیان بوسہ دیا۔ تو میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ شبلی پر اتنی عنایت کس وجہ سے ہے؟

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ کہ شبلی ہر نماز کے بعد پڑھتا ہے۔

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُفٌ رَّحِیْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

marfat.com
Marfat.com

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ٥

اس کے بعد تین بار درود پاک

صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْكَ سَيِّدِنَا يَا مُحَمَّدُ بھیجتا ہے

اور پھر خواجہ شبلی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ تشریف لائے تو میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے ایسا ہی ذکر کیا۔

(سعادۃ الدارین ص124)

21۔ حکیم الامت علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال شاعر مشرق علیہ الرحمتہ سے ڈاکٹر عبدالجید ملک نے (سنہ 1937ء) پوچھا۔ حضرت آپ حکیم الامت کیسے بنے۔

حضرت علامہ اقبال نے جواب میں فرمایا میں نے گن کر ایک کروڑ مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا ہے۔

(نوائے وقت لاہور اشاعت خاص 21 اپریل 1988)

22۔ حضرت علامہ اقبال نے ڈاکٹر رؤف یوسف کو بھی بتایا کہ میرا معمول ہے میں روزانہ دس ہزار مرتبہ درود پاک کا ورد کرتا ہوں

(ماہنامہ دعوت تنظیم الاسلام گوجرانوالہ)

(مارچ 1990 ص 67)

marfat.com
Marfat.com

درود پاک میں بخل کرنے والوں کے واقعات

☆ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا بخیل ہے وہ شخص جسکے سامنے میرا ذکر کیا جائے۔ اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

(بخاری شریف' نسائی' ترمذی شریف)

☆ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ کہ یہ بات ظلم سے ہی ہے کہ کسی شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور اس مجلس میں اللہ کا ذکر اور اسکے نبی ﷺ پر درود نہ ہو تو یہ مجلس ان لوگوں پر قیامت کے دن ایک وبال ہوگی۔ پھر اللہ تعالیٰ کو اختیار ہے کہ ان کو معاف کردے یا عذاب دے۔

☆ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک روز فرمایا کہ منبر کے قریب ہو جاؤ۔ ہم لوگ حاضر ہو گئے۔ جب آپ ﷺ نے منبر کے پہلے درجے پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا آمین۔ جب دوسرے پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا آمین۔ جب تیسرے پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا آمین۔

جب آپ ﷺ خطبہ سے فارغ ہو چکے تو ہم نے عرض کی۔ یا رسول اللہ ﷺ ہم نے آج آپ ﷺ سے (منبر پر چڑھتے ہوئے) ایسی بات سنی ہے جو پہلے

marfat.com
Marfat.com

کبھی نہیں سنی ۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس وقت جبریل (علیہ السلام) حاضر ہوئے (جب میں نے پہلے درجہ پر قدم رکھا تو) انہوں نے کہا۔ ہلاک ہو وہ شخص جس نے رمضان کا مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی۔ میں نے کہا۔ آمین ۔ پھر جب میں دوسرے درجے پر چڑھا۔ تو انہوں نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے آپ ﷺ کا ذکر مبارک آئے اور وہ درود نہ بھیجے میں نے کہا۔ آمین۔ جب میں تیسرے درجہ پر چڑھا تو انہوں نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے اس کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک بڑھاپے کو پائیں اور وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرائیں۔ تو میں نے کہا۔ آمین۔

(صحیح البخاری شریف)

☆ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

☆ حضرت یاسر بن عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ حدیث مروی ہے اور اس میں یہ اضافہ کیا گیا ہے۔ کہ جبریل علیہ السلام نے مجھ سے کہا۔ کہ آمین کہو تو میں نے کہا آمین۔

☆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

☆ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ حدیث مروی ہے

☆ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث مروی ہے۔

☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔ اس میں اور

marfat.com
Marfat.com

زیادہ سخت الفاظ کا ذکر ہے۔ اس میں حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جبریل (علیہ السلام) نے کہا کہ وہ شخص آپ ﷺ پر درود نہ بھیجے وہ جہنم میں داخل ہو۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہلاک کرے۔ اور اس کا ملیامیٹ کردے۔ تو میں نے کہا۔ آمین۔

☆ حضرت ابوذر' حضرت بریدہ' حضرت ابوہریرہ' رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین سے بھی اس مضامین کی حدیثیں مروی ہیں۔

☆ حضرت عبداللہ بن الحارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ایسی ہے حدیث مروی ہے اور اس میں بددعا دو دفعہ ہے۔ یعنی جبریل علیہ السلام نے کہا جس شخص کے سامنے آپ ﷺ کا ذکر مبارک ہو اور اس نے درود نہ بھیجا اللہ تعالیٰ اس کو ہلاک کرے۔ پھر ہلاک کرے۔

☆ حضرت ابوزکریا عابدی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔ مجھے ایک دوست نے بتایا کہ بصرہ میں ایک شخص حدیث پاک لکھا کرتا تھا اور قصداً حضور نبی کریم ﷺ کے نام مبارک کے ساتھ درود پاک لکھنا چھوڑ دیتا تھا۔ محض کاغذ کی بچت کیلئے۔ اس کے دائیں ہاتھ کو آکل کی بیماری ہوگئی اور وہ اسی درد کی وجہ سے مر گیا۔

(سعادۃ الدارین)

ایک شخص حضور نبی کریم ﷺ کے اسم مبارک کے ساتھ صرف ''صلعم'' لکھتا۔ اس کی موت سے پہلے زبان کاٹ دی گئی۔

(سعادۃ الدارین)

marfat.com
Marfat.com

ایک شخص حضور نبی کریم ﷺ کے نام پاک کے ساتھ صرف "علیہم" لکھا کرتا تھا۔ تو اس کے جسم کا ایک حصہ مارا گیا اور وہ مفلوج ہو کر مر گیا۔

مَعَاذَ اللّٰہُ اَستَغفِرُ اللّٰہُ اَلعِیَاذُ بِاللّٰہِ ثُمَّ العِیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی

marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

بے ادبی اور گستاخی کرنے والوں کے چند واقعات

اللہ تعالیٰ جل مجدہ کے نیک بندوں کا عزت اور احترام کرنا۔ اور ان کا ادب کرنا۔ اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔ اور جو بندہ اللہ تعالیٰ کے مقرب بندوں کا بے ادب ہو اور ان کا گستاخ ہو۔ تو اس کا انجام نہایت بھیانک اور مکروہ ہوتا ہے۔

حدیث قدسی ہے۔

مَنْ عَادٰی لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُهٗ بِالْحَرْبِ

(جس شخص نے میرے کسی ولی سے دشمنی کو تو میں اس کے خلاف اعلان جنگ کرتا ہوں)

(بخاری شریف)

ایک دن سیدنا سلطان العارفین خواجہ بایزید بسطامی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ پاؤں پھیلا کر لیٹے ہوئے تھے۔ اور ایک مرید آپ کی خدمت میں بیٹھا تھا ایک شخص آیا اور حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمتہ اللہ علیہ کے پاؤں کے اوپر پاؤں رکھ کر گزر گیا۔ آپ کے مرید نے کہا تجھے معلوم نہیں کہ خواجہ بایزید بسطامی رحمتہ اللہ علیہ لیٹے ہوئے ہیں۔ اور تو ان کے پاؤں کے اوپر پاؤں رکھ کر گزر گیا۔ اس بدبخت نے جواب دیا۔ "بایزید بسطامی" ہیں تو کیا ہوا۔ یہ کہہ کر چلتا بنا۔ اور پھر اس بے ادبی کا وبال اس پر یوں نازل ہوا جب اس کی موت کا وقت آن پہنچا تو اس کے دونوں پاؤں سیاہ ہو گئے۔ اور پھر اسی پر ہی بس نہیں بلکہ آج تک اس بدبخت کی نسل میں یہ چیز منتقل ہوتی آ رہی ہے۔ اور اس کی نسل میں سے جب بھی کسی کا آخری وقت آتا ہے تو اس کے پاؤں سیاہ ہو جاتے ہیں۔

marfat.com

Marfat.com

نعوذ باللّٰہ من ذالك

(رونق المجالس)

سلطان الہند حضرت خواجہ غریب نواز سرکار اجمیری قدس سرہ العزیز نے فرمایا کہ ایک شخص تھا۔ وہ جب بھی بزرگان دین کو دیکھتا ان سے منہ پھیر لیتا اور براہ حسد ان کو دیکھنا پسند نہ کرتا۔

جب وہ شخص وفات پا گیا اور اس کو قبر میں اتارا گیا اور اس کا منہ قبلہ رخ کیا گیا تو اس کا چہرہ دوسری طرف ہو گیا اور کئی بار ایسا ہی ہوا اور لوگ حیران تھے کہ ہاتف سے آواز آئی لوگو۔ اس کو یوں ہی رہنے دو کیونکہ یہ دنیا میں میرے پیارے بندوں سے منہ پھیر لیتا تھا اور جو شخص میرے بندوں سے منہ پھیرے اس سے میری رحمت منہ پھیر لیتی ہے۔ اور ایسا شخص راندۂ درگاہ ہو جاتا ہے۔ اور کل قیامت کے روز اس شخص کو گدھے کی صورت میں اٹھایا جائے گا۔

اَلْعَیَاذُ بِاللّٰہِ ثُمَّ اَلْعَیَاذُ بِاللّٰہِ

(دلیل العارفین)

marfat.com
Marfat.com

نماز پنجگانہ کے بعد درود شریف بھیجنا

علامہ ابن تیمیہ کے شاگرد علامہ ابن قیم الجوزی نے اپنی کتاب ''جلاء الافہام'' میں لکھا ہے کہ ''مقامات درود خوانی میں ایک مقام فرض نمازوں کے بعد ہے''۔

علامہ ابن تیمیہ اور علامہ ابن قیم الجوزی صاحبان کو اہلحدیث حضرات اپنا امام اور مذہبی پیشوا مانتے ہیں۔ جس طرح اہلسنت و جماعت امام اعظم امام ابوحنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کی بات کو فقہی معاملات میں تسلیم کرتے ہیں ایسے ہی اہلحدیث حضرات بے چوں و چراں ان دو حضرات کی بات کو تسلیم کرتے ہیں۔ انکے عقائد کا ماخذ ''فتاویٰ ابن تیمیہ'' ہے۔

افہام و تفہیم اور بنظر یہ خیر'' جلاء الافہام'' سے فرض نمازوں کے بعد درود شریف پڑھنے کا واقعہ نقل کیا جاتا ہے اور ساتھ ''جلاء الافہام'' سے اس صفحہ کی فوٹو بھی شائع کی جارہی ہے۔ ہوسکتا ہے دل کی گرہ کھل جائے۔ اسلام کینہ اور تعصب سے پاک دین ہے۔ اس لئے اس کے ماننے والے سچی باتوں کو تسلیم کرنے میں دیر نہیں لگاتے۔ قارئین کرام کے لئے پہلے مذکورہ واقعہ کا فوٹو پیش کیا جارہا ہے پھر اس واقعہ کا ترجمہ مکتب اہلحدیث کے علامہ قاضی سلیمان منصور پوری صاحب کی کتاب ''الصلوۃ والسلام علیٰ خیر الانام ﷺ'' (جو کہ جلاء الافہام ہی کا ترجمہ ہے) سے پیش کیا جائے گا۔ ملاحظہ فرمائیں

marfat.com
Marfat.com

فصل

الموطن الرابع والثلاثون من مواطن الصلاة عليه ﷺ عقيب الصلوات

ذكره الحافظ أبو موسى وغيره، ولم يذكروا في ذلك سوى حكاية ذكرها أبو موسى المديني من طريق عبد الغني بن سعيد قال: سمعت إسماعيل بن أحمد بن إسماعيل الحاسب قال: أخبرني أبو بكر محمد بن عمر قال: كنت عند أبي بكر بن مجاهد، فجاء الشبلي فقام إليه أبو بكر بن مجاهد فعانقه، وقبّل بين عينيه. فقلت له: يا سيدي تفعل هذا بالشبلي، وأنت وجميع من ببغداد يتصور أنه مجنون؟ فقال لي: فعلت به كما رأيت رسول الله ﷺ فعل به وذلك أني رأيت رسول الله ﷺ في المنام وقد أقبل الشبلي، فقام إليه وقبل بين عينيه، فقلت: يا رسول الله أتفعل هذا بالشبلي؟ فقال: «هذا يقرأ بعد صلاته ﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ﴾ [2] إلى آخرها ويتبعها بالصلاة عليّ»، وفي رواية: «انه لم يصلّ صلاة فريضة إلا ويقرأ خلفها: ﴿لقد جاءكم رسول من أنفسكم﴾ إلى آخر السورة ويقول ثلاث مرات: صلى الله عليك يا محمد قال: فلما دخل الشبلي سألته عما يذكر بعد الصلاة فذكر مثله».

---

(١) قال السخاوي: رواه الطبراني، وابن عدي، وابن السني في اليوم والليلة، والخرائطي في المكارم، وابن أبي عاصم، وأبو موسى المديني، وابن بشكوال، وسنده ضعيف، وقد أخرجه ابن حزيمة في صحيحه. وذلك عجيب، لأن إسناده غريب وفي ثبوته نظر.

(٢) سورة التوبة، الآية: ١٢٨.

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام | شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

marfat.com

Marfat.com

موطن سی وچہارم

ترجمہ: مقامات درود خوانی سے ایک مقام فرض نمازوں کے بعد ہے۔اور اس بارہ میں بجز اس حکایت کے جسے ابوموسیٰ مدینی نے عبدالغنی بن سعید کے طریق سے سند کے ساتھ ابوبکر محمد عمر سے روایت کی ہے۔اور کوئی اثر وخبر نہیں۔وہ کہتے ہیں کہ میں ابوبکر بن مجاہد کے پاس بیٹھا تھا۔شبلی رحمۃ اللہ علیہ آئے ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ کھڑے ہو گئے۔معانقہ کیا اور پیشانی پر بوسہ دیا۔میں نے کہا اے میرے سردار آپ شبلیؒ کے ساتھ یہ سلوک کرتے ہیں۔ حالانکہ آپ اور تمام بغداد کے باشندے خیال کرتے ہیں کہ وہ دیوانہ ہے۔انہوں نے کہا میں نے (شبلی) اس کے ساتھ وہ کیا جو رسول اللہ ﷺ کو کرتے دیکھا ہے۔میں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ شبلی سامنے آئے آپ ﷺ کھڑے ہو گئے اور اس کی پیشانی پر بوسہ دیا۔میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ شبلی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ایسی عنایت فرماتے ہیں۔فرمایا یہ نماز کے بعد **لقد جاء کم رسول من انفسکم** (آخر تک) پڑھا کرتا ہے اور پھر درود مجھ پر بھیجتا ہے۔دوسری روایت میں یہ ہے کہ اس نے کوئی فرض نماز نہیں پڑھی لیکن اس کے آخر میں **لقد جاء کم رسول من انفسکم** پڑھا اور تین دفعہ **صلی اللہ علیك یا محمد** (صلی اللہ علیہ وسلم) پڑھا۔ابوبکر محمد بن عمر کہتے ہیں کہ پھر میں شبلی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس گیا اور پوچھا کہ نماز کے بعد کیا ذکر کرتے ہو۔تو انہوں نے ایسا ہی بیان کیا"۔

(من وعن)

marfat.com

Marfat.com

یہی واقعہ علامہ سخاوی نے اپنی کتاب القول البدیع میں (صفحہ نمبر ۱۷۳) پر لکھا ہے اور تبلیغی جماعت رائے ونڈ کے امام مولوی محمد ذکریا صاحب نے اپنی کتاب 'فضائل درود شریف میں علامہ سخاوی کے حوالہ سے واقعہ نمبر ۴۲ کے طور پر لکھا ہے۔(چھاپہ تاج کمپنی صفحہ نمبر ۱۱۰)

تمام حوالہ جات صفحات بفضلہٖ تعالیٰ ۱۰۰ فیصد درست ہیں کسی کو شبہ ہو تو ادارہ ماہنامہ ''سیدھا راستہ'' لاہور سے مذکورہ بالا حوالہ جات کے فوٹو منگوا سکتا ہے۔

بشکریہ ماہنامہ سیدھا راستہ لاہور (جون 1996)

marfat.com
Marfat.com

کیا کھڑے ہو کر درودوسلام بھیجنا ناجائز ہے؟

اللہ تبارک وتعالیٰ جل مجدہٗ الکریم کا قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد ہے۔

یاایھا الذین امنوا صلوا علیه وسلموا تسلیما

(سورۃ الاحزاب آیت ۵۶)

غلامان مصطفیٰ ﷺ عشق ومحبت اور شوق سے اپنے پیارے آقا ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں کثرت سے ہدیہ درودوسلام پیش کرتے ہیں۔کوئی ''الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یارسول اللہ ﷺ'' کی صدائیں بلند کرتا ہے تو کہیں سبھی مل کر نہایت ہی ادب سے کھڑے ہو کر ذوق وشوق سے ''یا نبی جی سلام علیک'' کے موتی بکھیرتے ہیں۔

کچھ لوگ کھڑے ہو کر درودوسلام بھیجنے کو نہ صرف ناجائز قرار دیتے ہیں۔ بلکہ ایسا کرنے والے عاشقان مصطفیٰ ﷺ سے بغض رکھتے ہیں غور طلب بات تو یہ ہے کہ کیا ان لوگوں کا یہ عمل سنت مصطفوی ﷺ کے عین مطابق ہے یا ویسے ہی آنکھوں پر تعصب کی پٹی باندھے بغض وکینہ کے پردے دلوں پر ڈال رکھے ہیں۔

آیئے پیارے کریم آقا ﷺ کے پیارے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی عملی زندگی کا مطالعہ کریں۔جن کا اوڑھنا بچھونا، چلنا، پھرنا، لیٹنا، کھانا، پینا، غرضیکہ جنہوں نے ہر ادا سنت مصطفیٰ ﷺ کے مطابق ادا کی۔کیا انہوں نے بھی کبھی ''یا نبی جی سلام علیک'' کی صدائیں بلند کیں۔ اگر ایسا کیا تو ان کے اس عمل کو ناجائز قرار دیا گیا یا نہیں؟

سرور کائنات روح کائنات ﷺ نے نماز کی تعلیم دی چنانچہ قیام میں ثناء، سورہ

marfat.com
Marfat.com

فاتحہ، قل شریف، یا قرآن مجید فرقان حمید کی کوئی بھی سورۃ پڑھی جاتی ہے۔ رکوع میں سبحان ربی العظیم۔ کہہ کر اللہ رب العزت کی عظمت بیان کی جاتی ہے اور پھر سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ کہہ کر اس کی بڑائی کا اقرار کیا جاتا ہے۔ دو رکعت پوری کرنے کے بعد دوزانو بیٹھ کر پڑھا جاتا ہے۔

التحیات للہ والصلوٰت والطیبات السلام علیك ایھا النبی ورحمت اللہ وبرکاتہ' السلام علینا وعلیٰ عباداللہ الصالحین' اشھدان لاالہ الا اللہ واشھدان محمد عبدہ' ورسولہ ، اس کے بعد درود شریف بھیجا اور دعا پڑھی جاتی ہے۔ اس میں ''**السلام علیك ایھا النبی**'' پڑھا جاتا ہے۔ یہ عربی کے الفاظ ہیں جن کا ترجمہ ہے۔ ''یا نبی جی سلام علیک''۔

صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، جن کی یہ شان ہے کہ ہمارے کروڑوں سجدے ان کے ایک سجدے کی برابری نہیں کر سکتے۔ آج کے دور میں مسلمان حج کر کے حاجی تو کہلا سکتا ہے۔ قرآن مجید فرقان حمید کو حفظ کر کے حافظ تو کہلا سکتا ہے۔ نمازوں کی پابندی کر کے نمازی بھی کہلا سکتا ہے۔ لیکن کسی کو یہ شرف حاصل نہیں ہو سکتا کہ وہ صحابی کہلا سکے۔ وہ جو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین تھے۔ وہ پیارے لوگ ''**السلام علیك ایھا النبی**'' پڑھتے رہے۔ لیکن ناجائز کا فتویٰ ان پر صادر نہ ہوا حالانکہ وہ تو سوہنے آقا ﷺ کے سامنے پڑھتے رہے۔

marfat.com
Marfat.com

نماز کی حالت میں ہم سورۃ فاتحہ اور قل شریف تلاوت کرتے ہیں۔ اور نماز کے علاوہ بھی پڑھتے ہیں۔ سورۃ فاتحہ اور قل شریف نماز میں بھی پڑھنا جائز ہے اور نماز کے علاوہ بھی پڑھنا جائز ہے تو اسی طرح **السلام علیک ایھا النبی** ۔نماز میں بھی جائز ہے اور نماز کے علاوہ بھی پڑھنا جائز ہے۔ کھڑے ہو کر پڑھیں یا بیٹھ کر پڑھیں اس پر شریعت کی طرف سے کوئی پابندی نہیں۔

نماز جنازہ میں بھی درود پاک بھیجا جاتا ہے بلکہ کھڑے ہو کر ہی بھیجا جاتا ہے۔ کھڑے ہو کر درود وسلام پڑھنے والوں سے بغض رکھنے والے اور اسے ناجائز کہنے والے ذرا سوچیں تو سہی کہ وہ میت کو سامنے رکھ کر اور کھڑے ہو کر نماز جنازہ پڑھتے ہیں اور اس میں درود پاک بھیجا جاتا ہے۔ بلکہ غیر مقلدین تو بلند آواز سے درود شریف بھیجتے ہیں۔ پھر فتوے کیسے؟

آؤ۔ خلوص دل سے "یا نبی جی سلام علیک" کا ورد کریں۔ تا کہ اللہ تعالیٰ اس کے صدقے ہمارے دلوں کی صفائی فرمادے۔

(بشکریہ ماہنامہ "سیدھا راستہ" لاہور مئی 1998)

marfat.com
Marfat.com

محبت رسول ﷺ کا زندہ معجزہ

نبی کریم ﷺ کو حاضر ناظر اور مختار ماننے والا آگ سے بچ نکلا، مخالف جھلس گیا۔

لاڑکانہ کے دو دیہاتیوں نے ان مسائل پر شرط لگائی، اور پھر دونوں نے آگ میں کودنے کا فیصلہ کیا۔

محمد پناہ ٹوٹانی درود و سلام پڑھتا ہوا مخالف شخص کے ساتھ آگ کے اندر چلا گیا۔

لاڑکانہ میں بدھ کے روز دو افراد میں اس بات پر مناظرہ ہو گیا کہ حضور اکرم ﷺ حاضر و ناظر اور نبی مختار ہیں جس پر ایک شخص نے اس بات کو ماننے سے انکار کر دیا۔ دونوں دیہاتیوں میں یہ شرط لگ گئی کہ آگ میں کود جاتے ہیں جو سچا ہو گا وہ آگ سے محفوظ رہے گا۔ چنانچہ محمد پناہ ٹوٹانی نامی شخص، حضور ﷺ پر درود و سلام پڑھتا ہوا دوسرے شخص کے ساتھ آگ میں کود پڑا۔ خدا کی قدرت اور درود پاک کی برکت سے محمد پناہ ٹوٹانی صحیح سلامت رہا جبکہ نبی پاک کو حاضر و ناظر نہ ماننے والا دیہاتی بری طرح جھلس گیا جسے ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا۔ سینکڑوں افراد نے یہ منظر دیکھا اور ان پر رقت طاری ہو گئی۔

(بشکریہ روزنامہ نوائے وقت راولپنڈی اسلام آباد (۷) ۱۴ فروری ۱۹۹۸ء)

marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الصَّلوٰۃ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اجالے مانگتا ہوں جب کبھی میں شاہ بطحا ﷺ سے
حرا کے غار سے مجھ تک شعاعیں آنے لگتی ہیں
چمک اٹھتی ہیں آنکھیں دل منور ہونے لگتا ہے
نبی ﷺ کے ذکر سے ضیائیں آنے لگتی ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

دیوان حسان

هَجَوْتَ مُحَمَّدًا فَاَجَبْتُ عَنْهُ
وَ عِنْدَ اللّٰهِ فِیْ ذَاكَ الْجَزَآءُ

تو نے محمد (نبی اکرم ﷺ) کی شان اقدس میں نازیبا الفاظ استعمال کیے تو میں نے ان کا جواب دیا۔ اس جوابی کارروائی اور خدمت کی جزا اللہ کے پاس ہے، وہی اس کی جزا اور اس کا صلہ دے گا۔

اَتَهْجُوْهُ وَلَسْتَ لَهٗ بِكُفْءٍ
فَشَرُّكُمَا لِخَیْرِكُمَا الْفِدَآءُ

کیا تو اس عظیم المرتبت ہستی کی شان میں گستاخی کرتا ہے جس کے سامنے تیری کوئی حیثیت ہی نہیں اور تو ان کا ہم پلہ نہیں؟ میں دعا کرتا ہوں کہ جو شریر ہے وہ اس پر فدا اور قربان ہو جائے جو سراپا خیر و برکت ہے۔

هَجَوْتَ مُبَارَكًا بَرًّا حَنِیْفًا
اَمِیْنَ اللّٰهِ شِیْمَتُهُ الْوَفَآءُ

تو نے اس شخص کے بارے میں ناپسندیدہ اشعار کہے ہیں جو برکت مجسم نیکوکار، راست باز، حق پسند اور اللہ کے امین ہیں۔ خوئے وفا ان کی طبع ہمایوں میں رچی بسی ہے۔

marfat.com
Marfat.com

فَمَنۡ یَّھۡجُوۡ رَسُوۡلَ اللّٰہِ مِنۡکُمۡ
وَ یَمۡدَحُہٗ وَ یَنۡصُرُہٗ سِوَآءٗ

ایک شخص اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کی شان میں رطب اللسان اوران کی مدح و ستائش میں مصروف ہے اوران کی مدد کررہا ہے دوسری طرف ایک شخص ہے جو بدگوئی میں مصروف ہے اور ہرزہ سرائی کررہا ہے۔کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔

فَاِنَّ اَبِیۡ وَ وَالِدَتِیۡ وَ عِرۡضِیۡ
لِعِرۡضِ مُحَمَّدٍ مِّنۡکُمۡ وَقَاءٗ

میری خواہش ہے کہ میری عزت اور میرے ماں باپ سب محمد نبی کریم ﷺ کی عزت پرقربان ہوجائیں۔

وَاَحۡسَنُ مِنۡكَ لَمۡ تَرَقَطُّ عَیۡنِیۡ
وَاَجۡمَلُ مِنۡكَ لَمۡ تَلِدِالنِّسَآءُ

آپ ﷺ سے زیادہ حسین کسی آنکھ نے دیکھا ہی نہیں اور آپ ﷺ سے زیادہ خوبصورت کسی ماں نے جنا ہی نہیں۔

marfat.com
Marfat.com

خُلِقتَ مُبرَّءً مِن کُلِّ عَیبٍ
کَاَنَّكَ قَد خُلِقتَ کَمَا تَشَاءُ

آپ ﷺ ہر عیب سے پاک پیدا کیے گئے ہیں۔ گویا آپ ﷺ کو آپ ہی کے حسب منشا پیدا کیا گیا ہے۔

اَغَرُّ عَلَیهِ لِلنُّبُوَّةِ خَاتَمٌ
مِنَ اللّٰهِ مَشهُودُ یَلُوحُ وَیَشهِدُ

آپ ﷺ کی پیشانی مبارک روشن ہے اور اللہ کی طرف سے آپ ﷺ کو درخشاں مہر ختم نبوت عطا ہوئی ہے جو آپ ﷺ کی صداقت کی گواہی دے رہی ہے

وَضَمَّ الاِلٰهُ اِسمَ النَّبِیِّ اِلٰی اِسمِه
اِذَا قَالَ فِی الخَمسِ المُؤَذِّنُ اَشهَدُ

اللہ تعالیٰ نے اپنے اسم پاک کے ساتھ اپنے نبی ﷺ کے نام کو ملالیا ہے کیونکہ ہر موذن پانچ وقت ''اشھد'' کہہ کر اس حقیقت کبریٰ کی گواہی دیتا ہے۔

وَشَقَّ لَهٗ مِن اسمِهِ لِیُجِلَّهٗ
فَذُو العَرشِ مَحمُودٌ وَهٰذَا مُحَمَّدٌ

marfat.com
Marfat.com

اور اس (اللہ تعالیٰ) نے اپنے ہی نام سے ان کا نام مشتق کیا ہے تا کہ ان کی جلالت شان کو واضح فرما دے۔ چنانچہ عرش والا "محمود" ہے اور یہ "محمد" ﷺ ہیں

فَاَمسی سِرَاجًا مُستَنِیرًا وَّھَادِیًا
یَلُوحُ کَمَا لاحَ الصَّقِیلُ المُھَنّدُ

چنانچہ وہ ہادی اور روشن سراج ہیں اور صیقل شدہ ہندی تلوار کی طرح درخشاں ہیں

وَاَنذَرَنَا نَارًا وَّ بَشّرَ جَنَّتَہ'
وَعَلَّمَنَا الاِسلَامَ فَاللّٰہُ نَحمَدُ

انہوں نے ہمیں آگ سے ڈرایا اور جنت کی بشارت دی اور اسلامی تعلیمات سے آگاہ فرمایا۔ اس عطائے خاص پر ہم اللہ کی حمد بیان کرتے ہیں۔

فِینَا الرَّسُولُ وَفِینَا الحَقّ نَتّبِعُہ'
حَتّٰی المَمَاتِ وَنَصرُ غَیرُ مَحدُودِ

رسول ﷺ بھی ہم میں موجود ہیں اور حق بھی ہم میں ہے۔ جس کی دم واپسیں تک ہم پیروی کرتے رہیں گے اس کے علاوہ ختم نہ ہونے والی اللہ کی مدد بھی ہمیں حاصل ہے

marfat.com
Marfat.com

مَبَارَكٌ" كَضِيَاءِ الْبَدْرِ صُوْرَتُه'
مَاقَالَ كَانَ قَضَآءً غَيْرَ مَرْدُوْد

آپ ﷺ سرچشمہ برکات ہیں اور چودہویں کے چاند کی طرح حسین و خوبصورت ہیں۔ جو بات کہہ دیں وہ قضاوقدر کا فیصلہ بن جاتی ہے جسے ٹالا نہیں جاسکتا۔

لَقَدْ خَابَ قَوْم" غَابَ عَنْهُمْ نَبِيُّهُمْ
وَقُدِّسَ مَنْ يَسْرِیْ اِلَيْهِمْ وَيَغْتَدِیْ

جس قوم کے نبی انہیں چھوڑ کر دوسری جگہ چلے گئے وہ قوم خائب وخاسر اور نامراد ہوگئی اور صبح وشام سفر کر کے جس قوم کے پاس گئے وہ سرخرو اور بامراد قابل تکریم ہوگئی۔

نَبِیٌّ يُّرَی مَالَا يَرَی النَّاسُ حَوْلَه'
وَيَتْلُوْ كِتَابَ اللّٰهِ فِیْ كُلِّ مَسْجِدِ

ان کے گردو پیش بیٹھے ہوئے لوگ جو کچھ نہیں دیکھ سکتے نبی ﷺ وہ بلاتکلف دیکھتے ہیں اور ہر سجدہ میں اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں۔

وَاِنْ قَالَ فِیْ يَوْمٍ مَقَالَةَ غَائِبٍ
فَتَصْدِيْقُهَافِی الْيَوْمِ اَوْفِیْ ضُحَی الْغَدِ

marfat.com
Marfat.com

اور اگر آپ ﷺ کسی دن غیب کی بات کہہ دیں تو آج یا کل ہی میں اسکی تصدیق ہو جاتی ہے۔

فَبُوْرِكتَ یَاقَبْرَ الرَّسُوْلِ وَبُوْرِكتَ
بِلَادُ ثَوٰی فِیْهَا الرَّشِیْدُ الْمُسَدَّدُ

اے رسول ﷺ کی قبر مبارک! تو بھی بابرکت ہے اور شہر مقدس بھی جس میں ہدایت یافتہ اور سیدھی راہ کی طرف دعوت دینے والے نبی (ﷺ) آکر مقیم ہو گئے۔

وَبُوْرِكَ لَحْدُ مِنْكَ ضُمِنَ طَیِّبًا
عَلَیْهِ بِنَاءُ مِنْ صَفِیحٍ مُنَضَّدُ

اور آپ ﷺ کی لحد بھی کتنی بابرکت ہے جس نے سب سے پاک ہستی کو اپنی آغوش میں لے لیا ہے اور اس پر ترتیب وار سلیں چن دی گئی ہیں۔

وَهَلْ عَدَلَتْ یَوْمًا رَزِیَةُ هَالِكٍ
رَزِیَّةَ یَوْمٍ مَّاتَ فِیْهِ مُحَمَّدُ

جس دن محمد ﷺ اس دنیا سے تشریف لے گئے اس دن کی مصیبت کے برابر کسی اور دن کی مصیبت نہیں ہو سکتی ہے جس میں کوئی شخص اس دنیا سے رخصت ہو گیا ہو۔

تَقَطَّعَ فِیْهِ مُنْزَلَ الْوَحْیِ عَنْهُمْ

marfat.com
Marfat.com

وَقَدْ کَانَ ذَا نُوْرٍ یَّغُوْرُ وُ یَنْجِدُ

اس دن مہبط وحی وسکینہ آپ ﷺ سے جدا ہو گئے حالانکہ نشیب وفراز آپ ﷺ کے نور سے درخشاں تھے۔

یَدُلُّ عَلَی الرَّحْمٰنِ مَنْ یَقْتَدِیْ بِہٖ
وَیُنْقِذُ مِنْ ھَوْلِ الْخَزَایَا وَ یُرْشِدُ

جو آپ ﷺ کی پیروی کرتا تھا وہ اسے رحمان کا راستہ دکھاتے تھے اور رسوائیوں کے خطرے سے بچاتے اور سیدھا راستہ دکھاتے تھے۔

وَمَسْجِدُہٗ فَالْمُوْحِشَاتُ لِفَقْدِہٖ
خَلاَ لَہٗ فِیْہِ مَقَامٌ وَ مَقْعَدُ

آپ ﷺ کی مسجد، اس کی ساری فضاء اور جن جگہوں پر آپ ﷺ اٹھتے بیٹھتے تھے وہ سب آپ ﷺ کی جدائی میں ویران اور سنسان پڑی ہیں اور وحشت زدہ ہیں

وَبِالْجُمْرَۃِ الْکُبْرٰی لَہٗ ثُمَّ أَوْحَشَتْ
دِیَارٌ وَعَرَصَاتٌ وَرَبْعٌ وَ مَوْلِدُ

اسی طرح حجرہ کبریٰ، تمام میدان، مقام ولادت اور گھر بھی اداس ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

فَبُکی رَسُولَ اللّٰهِ یَا عَیْنُ عَبرَة
وَلَاأعرِفَنكِ الدَّهرَدَمعَكُ یَحمُدُ

پس اے آنکھ! اب اللہ کے رسول ﷺ کی یاد میں خوب آنسو بہا اور میں نہیں سمجھتا کہ اب کبھی یہ آنسو تھم بھی سکیں گے۔

وَمَالَكِ لَا تَبکَینَ ذَالنَّعمَةِ الَّتِیْ
عَلَی النَّاسِ مِنهَا سَابِغٌ یَّتغَمَّدُ

اور تو اس نعمت عظمیٰ پر کیوں نہیں روتی ہے جس نے اپنی وسعت کے دامن میں لوگوں کو چھپایا ہوا تھا اور مکمل طور پر ڈھانپا ہوا تھا۔

فَجُودِی عَلیهِ بِلدَّ مُوعِ وَأعوِلِی
لَفقَدِ الَّذِی لَامِثلُه الدَّهرُ یُوجَدُ

پس اس لاثانی محبوب ﷺ کی جدائی میں خوب آنسو بہا اور خوب گریہ وزاری کر جس کا مثل کبھی بھی وجود نہیں آسکے گا۔

وَمَافَقَدَ المَاضُونَ مِثْلَ مُحَمَّدٍ
وَلَا مِثلُهُ حَتّٰی القِیَامَته یُفقَدُ

marfat.com
Marfat.com

اور گزشتہ لوگوں نے حضور ﷺ کی مثل کسی کو مفقود نہیں پایا اور نہ یہ قیامت تک کوئی ایسا مفقود پایا جائے گا۔

مَا بَالَ عَيْنِكَ لَاتَنَامُ كَأَنَّمَا

كُحِلَتْ مَآقِيهَا بِكُحْلِ الْأَرْمَدِ

تیری آنکھوں کو کیا ہو گیا ہے وہ سو نہیں رہی ہیں جیسے ان کے گوشوں میں آشوب چشم کا سرمہ لگا دیا گیا ہو۔

جَزَعًا عَلَى الْمَهْدِيِّ أَصْبَحَ ثَاوِيًا

يَاخَيْرَ مَنْ وَطِئَ الْحَصَى لَا تَبْعُدِ

یہ بے خوابی اس بے قراری اور گھبراہٹ کی وجہ سے ہے جو ہدایت یافتہ ہستی مکرم ﷺ کے تشریف لے جانے اور قبر مبارک میں مقیم ہونے سے پیدا ہوئی ہے۔ اے میرے محبوب ﷺ آپ ﷺ ریگزاروں پر چلنے والوں میں سب سے افضل اور بہتر ہیں۔ اللہ کرے آپ ﷺ کبھی ہم سے جدا اور دور نہ ہوں۔

وَجْهِيْ يَقِيكَ التُّرْبَ لَهْفِيْ لَيْتَنِيْ

غُيِّبْتُ قَبْلَكَ فِيْ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ

marfat.com

Marfat.com

اے کاش! میں آپ ﷺ سے پہلے ہی مدینہ منورہ کے قبرستان میں سپردخاک کر دیا جاتا۔ بے شک میرا چہرہ خاک آلود ہو جاتا مگر آپ ﷺ اس سے محفوظ رہتے۔

بِأَبِیْ وَاُمِّیْ مَنْ شَهِدْتُ وَفَاتَه‘
فِیْ یَوْمِ الِاثْنَیْنِ النَّبِیُّ الْمُهْتَدِیْ

جو ہدایت یافتہ نبی ﷺ بروز پیر یہاں سے رخصت ہوئے آپ ﷺ پر میرے ماں باپ قربان ہو جائیں۔ میں ان کے وصال شریف کے وقت حاضر تھا۔

فَظَلِلْتُ بَعْدَ وَفَاتِه مُتَبلِّداً
مُتَلَدِّدًا یَا لَیْتَنِیْ لَمْ أُوْلَدِ

پس میں آپ ﷺ کی وفات کے بعد حیران وششدرہ گیا۔ اے کاش میری ماں نے مجھے جنا ہی نہ ہوتا۔

أأُقِیْمُ بَعْدَكَ بِالْمَدِیْنَةِ بَیْنَهُمْ
یَالَیْتَنِیْ صُبِّحْتُ سَمَّ الاَ سْوَدِ

کیا میں اب آپ ﷺ کے بعد مدینہ طیبہ میں رہوں گا؟ اے کاش! مجھے کالے سانپ کا زہر پلا دیا جائے۔

marfat.com
Marfat.com

أوحَلَّ أَمرُ اللَّهِ فِينَا عَاجِلاً
فِيْ رَوحَةٍ مِنْ يَّومِنَا اَوْ فِيْ غَدِ

آج شام یا کل صبح اللہ کا حکم ہمارے بارے میں جلدی سے نازل ہو جائے (یعنی موت آجائے)

فَتَقُومَ سَاعَتُنَا فَنَلقِى طَيِّبًا
مَحضًا ضَرَائِبهُ كَرِيمَ المَحتِدِ

پس ہماری قیامت قائم ہو جائے اور ہم اس نبی ﷺ سے ملاقات کر لیں جو کریم الاصل، نیک سرشت اور طیب وطاہر ہیں (ﷺ)

يَا بِكرَ آمِنَةَ المُبَارَكَ بِكرُهَا
وَلَدَتهُ مُحصَنَةٌ بِسَعدِ الأَسعُدِ

اے حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خاتون جنت کے عظیم البرکت صاحبزادے! آپ ﷺ کو اس پاک باز ہستی نے سعید ترین ساعت میں جنم دیا ہے۔

نُوراً أَضَاءَ عَلَى البَرِيَّةِ كُلِّهَا
مَن يُهدَ لِلنُّورِ المُبَارَكَ يَهدِى

ایک ایسے نور کو جنم دیا ہے جس نے ساری کائنات کو روشن کر دیا ہے۔ وہ شخص یقیناً

marfat.com
Marfat.com

ہدایت پانے میں کامیاب ہو جاتا ہے جسے اس نور تک رسائی عطا کر دی جائے۔ (ﷺ)

یَا رَبِّ فَاجمَعنَا مَعاً وَنَبِیّنَا
فِی جَنَّةٍ تَثنِی عُیُونَ الحسّدِ

یا اللہ! ہمیں ہمارے نبی کریم ﷺ کے ساتھ جنت میں جمع فرما دے جس سے حاسدوں کی آنکھیں خیرہ ہو جائیں۔

فِی جَنَّةِ الفِردَوسِ فَاکتُبهَا لَنَا
یَا ذَا الجَلَالِ وَذَا العُلَا وَالسّؤددِ

اے جلالت و سیادت اور علو و ارتقاء کے مالک! جنت الفردوس، ہمارے مقدر میں لکھ دے اور اس میں ہم سب کو اکٹھا کر دے۔

وَاللّٰهِ أَسمَعُ مَا بَقِیتُ بِهَالِکٍ
اِلَّا بَکَیتُ عَلَی النَّبِیّ مُحَمَّدِ

اللہ کی قسم! حضور ﷺ کی جدائی میں اب یہ حالت ہو گئی ہے کہ جب بھی کسی کے فوت ہونے کی خبر سنتا ہوں تو مجھے اپنے پیارے نبی ﷺ یاد آ جاتے ہیں اور میں بے ساختہ رو پڑتا ہوں۔ جب تک زندگی ہے اب یہی کیفیت رہے گی۔

marfat.com
Marfat.com

صَلَّی اُلاِلٰہُ وَمَنْ یَحُفُ بِعَرْشِہ

وَالطَیِّبُوْنَ عَلَی المُبَارَكِ اَحْمَدِ

کریم ومبارک نبی حضور احمد مجتبیٰ ﷺ کی ذات اقدس پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمتیں نازل فرمائے اور جو فرشتے عرش بریں کو گھیرے ہوئے ہیں اور پاکباز بندے سب ان پر درود بھیجیں اور صلوٰۃ وسلام کے نذرانے پیش کریں۔

(حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

marfat.com

Marfat.com

قصیدہ بردہ شریف

یہ حضرت امام شرف الدین محمد بن سعید البوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا نعتیہ قصیدہ ہے آپ کی زندگی کے متعلق کچھ زیادہ واقعات نہیں ملتے اگر آپ قصیدہ بردہ شریف نہ لکھتے تو شاید بالکل گمنام ہو کر رہ جاتے۔ آپ نے اوائل عمر کے تقریباً دس سال بیت المقدس میں گزارے۔ پھر مدینۃ المنورہ میں سکونت اختیار کرلی۔ اس کے بعد تقریباً تیرہ سال بحیثیت معلم قرآن کریم مکہ معظّمہ میں بسر کیے۔ اور امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی روایت کے مطابق سنہ ۶۹۵ھ میں وفات پائی اور حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مزار کے قریب بمقام فسطاط مدفون ہوئے۔ آپ نے شعر و ادب میں بلند مقام حاصل کیا۔ آپ کے بلند مرتبہ دیوان کا نام "دیوان بوصیری" ہے۔ جو قاہرہ سے طبع ہوا۔ جس میں کئی قصائد اور نظمیں شامل ہیں۔ اس میں ہی یہ قصیدہ بھی ہے جو بہت مقبول ہوا اور قصیدہ بردہ شریف کے نام سے مشہور ہے۔

اس قصیدے کی وجہ تصنیف کے متعلق حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ خود فرماتے ہیں کہ مجھ پر اچانک فالج کا حملہ ہوگیا۔ اور میرا نصف جسم بالکل بے حس و حرکت ہو کر رہ گیا۔ بہت علاج و معالجہ کرایا لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ جب بیماری طول پکڑ گئی اور انتہائی مایوسی کے عالم میں میرے دل میں خیال پیدا ہوا۔ کہ کیوں نہ حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی جائے میں نے ارادہ کیا کہ حضور نبی کریم ﷺ کی مدح میں ایک قصیدہ لکھوں۔ اللہ رب العزت جل شانہ نے میرے اس ارادے

marfat.com

Marfat.com

کو پورا فرمایا۔اور میں نے قصیدہ لکھنا شروع کیا۔اور بارگاہ رسالت ﷺ میں عقیدت کے پھول پیش کیے۔

قصیدہ مکمل ہونے پر مجھے نیند آ گئی۔اور میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور نبی کریم ﷺ تشریف فرما ہیں۔اور آپ ﷺ نے میرے جسم پر اپنے دست مبارک کو پھیرا اور اپنی چادر میرے اوپر ڈال دی۔اور فوراً ہی میں نے محسوس کیا کہ میں صحت منداور شفایاب ہو گیا ہوں۔اور میں چونک کر نیند سے بیدار ہو گیا۔میں نے اپنے آپ کو حرکت کرنے کے قابل پایا اور کھڑا ہو گیا۔صبح جب میں گھر سے باہر نکلا تو میری ایک درویش سے ملاقات ہوگئی جو میرے لئے اجنبی تھا۔اور اس درویش نے مجھ سے وہ قصیدہ سننے کی خواہش کی جس میں حضور نبی کریم ﷺ کی مدح سرائی کی گئی ہے۔حالانکہ میرے اس قصیدے کا کسی کو بھی علم نہ تھا میں نے اس بزرگ درویش سے پوچھا کہ کونسا مدحیہ قصیدہ سننا چاہتے ہیں۔تو اس نے کہا وہی رات والا قصیدہ جس کی ابتدا ایسے ہے۔

اَمِنْ تَذَكُّرِ جِيْرَانٍ بِذِي سَلَمِ

پھر وہ درویش بزرگ کہنے لگا بخدا کل شب میں نے تمہیں اس قصیدے کو حضور نبی کریم ﷺ کے دربار میں پڑھتے سنا ہے۔(یہ قصیدہ سنہ ٦٦٠ھ میں لکھا گیا تھا) میں نے یہ قصیدہ اس درویش کے حوالے کر دیا۔لوگوں میں اس واقعہ کا بہت چرچا ہوا۔حتیٰ کہ وزیر وقت الصاحب بہاء الدین کو بھی اس کی اطلاع ہوگئی۔وہ اس واقعہ سے بہت متاثر ہوا۔اور اس نے اس قصیدے کو نقل کروایا۔اور یہ عہد کیا کہ وہ ہمیشہ اس قصیدے کو اس حالت

marfat.com
Marfat.com

میں سنے گا کہ وہ کھڑا ہو۔ پیر برہنہ ہوں۔ سر ڈھکا ہوا ہو اور وہ اسی حالت میں اسے بکثرت سنا کرتا تھا۔ اور اس کا خاندان ہمیشہ اس قصیدہ کی بدولت دینی اور دنیوی فیوض و برکات سے مستفید ہوتا رہا۔

اگر قصیدہ مبارکہ کو بہ ادب واحترام پڑھیں انشاءاللہ تعالیٰ اس کے لاجواب فیوض وبرکات حاصل ہوں گی لہذا پاک صاف ہو کر توجہ اور خلوص سے پڑھنے والے کے دل میں عشق رسول ﷺ پیدا ہو جاتا ہے۔

قصیدہ بردہ شریف کو سب سے زیادہ مقبولیت مشائخ کے حلقہ میں ہوئی۔ مشائخ عظام کے نزدیک قصیدہ بردہ شریف کو بہت تقدس ملا۔ یہاں تک کہ ان اشعار کو وظائف کی طرح ورد کی اہمیت حاصل ہوئی۔ اور مختلف طریقوں سے ان اشعار کے ورد کو جائز مشکلات کے لئے دافع قرار دیا گیا۔ اور انشاءاللہ تعالیٰ آپ بھی اسے مفید پائیں گے۔

marfat.com

Marfat.com

کتب اوراد میں قصیدہ بردہ شریف کے فضائل وخواص سے متعلق بڑی تفصیلیں موجود ہیں۔ یہاں قارئین کی دلچسپی کیلئے مختصراً ذکر کیا جارہا ہے۔

۱۔ قصیدہ بردہ شریف کو ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھنے سے عمر میں برکت ہوتی ہے۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

۲۔ اگر کوئی بلا نازل ہوجائے تو اس کے دفیعہ کی غرض سے اس قصیدہ کو اکہتر (۷۱) مرتبہ پڑھا جائے اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوجائے گی۔

۳۔ اگر کہیں قحط پڑجائے تو اس قصیدہ کو تین سو (۳۰۰) مرتبہ پڑھنے سے قحط کی مصیبت دور ہوجاتی ہے۔انشاءاللہ۔

۴۔ مالی پریشانیوں سے حصول نجات کے لئے اس قصیدہ بردہ شریف کو سات سو (۷۰۰) مرتبہ پڑھنا انشاءاللہ فائدہ مند ہوگا۔

۵۔ اگر کسی کے اولاد نرینہ نہ ہوتی ہو تو اس قصیدہ کو ایک سو سولہ (۱۱۶) مرتبہ پڑھنا مفید ہے۔اللہ تعالیٰ جل شانہ اپنا فضل فرمائیں گے۔

۶۔ جب کوئی مشکل آن پڑے تو سات سو اکہتر (۷۷۱) مرتبہ قصیدہ بردہ شریف کے ورد سے آسانی ہوجاتی ہے۔

۷۔ جو کوئی روزانہ اس قصیدہ بردہ شریف کو ایک مرتبہ پڑھے گا یا اگر کوئی شخص پڑھ کر کسی شخص پر دم کردے گا تو ایسا شخص انشاءاللہ تعالیٰ ہر بلا سے محفوظ و مامون ہو جائے گا۔

marfat.com
Marfat.com

۸۔ جو کوئی شخص مسلسل سات جمعۃ المبارک اس قصیدہ کو ستر (۷۰) مرتبہ پڑھے اس کی مالی دشواریاں دور ہوں گی انشاءاللہ۔

۹۔ رات کو سونے سے قبل اگر کسی خاص مقصد کے لئے اس قصیدہ بردہ شریف کو پڑھا جائے تو خواب میں اس کے متعلق انشاءاللہ معلومات حاصل ہونگی۔

۱۰۔ اگر قصیدہ بردہ شریف کو عرق گلاب سے لکھ کر سات روز تک کسی شخص کو پلایا جائے تو اس کا حافظ قوی تر ہو جائیگا۔

۱۱۔ اگر کسی شخص پر (اللہ نہ کرے) کوئی سخت آفت آن پڑے تو تین دن تک روزے رکھنے اور روزانہ اکیس (۲۱) مرتبہ قصیدہ بردہ شریف پڑھنے سے انشاءاللہ تعالیٰ آفت دور ہو جائے گی۔

۱۲۔ جس گھر میں قصیدہ بردہ شریف روزانہ پڑھا جائے تو وہ گھر انشاءاللہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

۱۳۔ اگر مسافر قصیدہ بردہ شریف ہر روز ایک مرتبہ پڑھے انشاءاللہ سفر کے مصائب و آلام سے مصؤن و مامون رہے گا۔

۱۴۔ مقروض شخص اس بردہ شریف کو ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھے تو انشاءاللہ تعالیٰ اسے قرض سے نجات حاصل ہوگی۔

۱۵۔ اگر (اللہ نہ کرے) کسی شخص کو قید کی سزا ہو جائے اور قیدی اس قصیدہ بردہ شریف کا ورد کرے تو انشاءاللہ اسے رہائی مل جائے گی۔

marfat.com
Marfat.com

۱۶۔ کھیتی باڑی کی غرض سے بیج بوتے وقت بیج پر قصیدہ بردہ شریف پڑھ کر دم کیا جائے تو انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ جل شانہ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے حبیب مکرم حضرت محمد ﷺ کی محبت، اتباع اور شفاعت نصیب فرمائے اور ہماری اس چھوٹی سی کوشش کو شرف قبولیت نصیب فرمائے۔ اور درود سلام کی برکتوں اور فیوضات کو ہمارے شامل حال کرے۔ آمین ثم آمین

بجاہ سید المرسلین

كَالزَّهْرِ فِيْ تَرَفٍ وَّالْبَدْرِ فِيْ شَرَفٍ
وَّالْبَحْرِ فِيْ كَرَمٍ وَّالدَّهْرِ فِيْ هِمَمِ

(آپ ﷺ تروتازگی میں شگوفہ بزرگی میں چودھویں رات کے چاند شرف وعلو میں ماہ تمام جود وکرم میں سمندر اور ہمت وعزم میں دہر گرداں ہیں)

marfat.com
Marfat.com

قصیدہ بردہ شریف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ مُنۡشِی الۡخَلۡقِ مِنۡ عَدَمٖ
ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی الۡمُخۡتَارِ فِیۡ الۡقِدَمٖ
مَوۡلَایَ صَلِّ وَسَلِّمۡ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیۡبِکَ خَیۡرِ الۡخَلۡقِ کُلِّہِمٖ

اَمِنۡ تَذَکُّرِ جِیۡرَانٍ بِذِیۡ سَلَمٖ
مَزَجۡتَ دَمۡعًا جَرٰی مِنۡ مُّقۡلَۃٍ بِدَمٖ

کیا تو نے ذی سلم کے ہمسایگان کی یاد میں تیری آنکھوں سے جو آنسو بہہ رہے ہیں ان کو خون سے ملا دیا ہے۔ جو برابر رواں ہیں۔

اَمۡ ھَبَّتِ الرِّیۡحُ مِنۡ تِلۡقَآءِ کَاظِمَۃٍ
اَوۡاَوۡمَضَ الۡبَرۡقُ فِی الظَّلۡمَآءِ مِنۡ اِضَمٖ

کاظمہ یعنی مدینہ منورہ کی طرف سے دلکش ہوا چل پڑی ہے یا اندھری رات میں کوہ اضم سے بجلی چمکی ہے۔

marfat.com
Marfat.com

فَمَا لِعَیۡنَیۡكَ اِنۡ قُلۡتَ اکۡفُفَا ھَمَتَا

وَمَا لِقَلۡبِكَ اِنۡ قُلۡتَ اسۡتَفِق یَھِمِ

تیری آنکھوں کو کیا ہوا کہ تو انہیں آنسو روکنے کیلئے کہتا ہے مگر وہ بے اختیار آنسو بہائے جارہی ہیں ایسے ہی تیرے دل کو کیا ہوا وہ سنبھلنے کی بجائے اور غمناک ہورہا ہے۔

اَیَحۡسَبُ الصَّبُّ اَنَّ الۡحُبَّ مُنۡکَتِمٌ

مَّا بَیۡنَ مُنۡسَجِمٍ مِّنۡہُ مُضۡطَرِمِ

کیا محبت میں رونے والا عاشق یہ خیال کرتا ہے کہ بہتے ہوئے آنسوؤں اور سوختہ دل کی آڑ میں اس کی محبت کا راز چھپ جائیگا ہرگز اس طرح چھپ نہیں سکتا۔

لَوۡلَا الۡھَوٰی لَمۡ تُرِقۡ دَمۡعًا عَلٰی طَلَلٍ

وَّلَا اَرِقۡتَ لِذِکۡرِ الۡبَانِ وَ الۡعَلَمِ

اگر تجھے کسی کی محبت نہ ہوتی (یعنی اگر تو رسول اللہ ﷺ کا عاشق نہیں) تو پھر کھنڈرات (یعنی مکہ مکرمہ کے آثارات ٹیلوں پر) کیوں آنسو بہاتا۔ ایسے ہی محبت میں درخت جان اور کوہ اضم کی یاد میں کیوں راتوں کو جاگتا رہتا ہے۔

marfat.com

Marfat.com

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ
بِهٖ عَلَيْكَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

تیری محبت پر تیرے آنسو اور تیری بیماری گواہی دے رہی ہے یہ دونوں پکے اور سچے گواہ ہیں تو پھر تو اپنے عشق سے کس طرح انکار کرسکتا ہے۔

وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّىْ عَبْرَةٍ وَّ ضَنًى
مِثْلَ الْبَهَارِ عَلٰى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

اور درد محبت نے تیرے رخساروں پر آنسو اور لاغری کے باعث زرد گلاب اور گلنار کی مانند غم کے دو نمایاں خط (نشان) پیدا کر دیئے ہیں

نَعَمْ سَرٰى طَيْفُ مَنْ اَهْوٰى فَاَرَّقَنِىْ
وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

ہاں! رات مجھے محبوب کا خیال آ گیا جس کے باعث میری نیند اُڑ گئی اور میں رات بھر جاگتا رہا بے شک محبت دنیاوی لذات کو غم کے باعث فنا کر دیتی ہے یا اس میں مائل ہو جاتی ہے۔

marfat.com
Marfat.com

یَا لَآئِمِیْ فِی الْھَوٰی الْعُذْرِیِّ مَعْذِرَۃً
مِنِّیْ اِلَیْكَ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

اے میرے عشق پر ملامت کرنیوالے میرا عشق بنی عذرا کے جوانوں جیسا ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا لہذا میری معذرت قبول کیجئے اور اگر تو انصاف کرتا تو مجھے ملامت نہ کرتا

عَدَتْكَ حَالِیَ لَا سِرِّیْ بِمُسْتَتِرٍ
عَنِ الْوُشَاۃِ وَلَا دَائِیْ بِمُنْحَسِمِ

میرے عشق کا چرچہ دوسروں تک بھی پہنچ چکا ہے اب نہ تو میرا راز محبت چھپ سکتا ہے اور نہ میرا مرض رفع ہوسکتا ہے۔

مَحَّضْتَنِی النُّصْحَ لٰكِنْ لَّسْتُ اَسْمَعُہٗ
اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِیْ صَمَمِ

اے نصیحت کرنے والے بے شک تو خلوص دل سے مجھے نصیحت کرتا ہے لیکن (افسوس) میں اسے قطعاً نہیں سنتا ہوں کیونکہ عاشق ملامت کرنے والوں کی ملامت سے بے نیاز ہوجاتا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

اِنِّیۡ اِتَّهَمۡتُ نَصِیۡحَ الشَّیۡبِ فِیۡ عَذَلِیۡ
وَالشَّیۡبُ اَبۡعَدُ فِیۡ نُصۡحٍ عَنِ التُّهَمِ

اے ناصح ہر چند کہ میں اپنی پیری کو بھی اپنی ملامت کے بارے میں موردالزام ٹھہرا چکا ہوں حالانکہ پیری نصیحت کرنے کے اعتبار سے تہمت کا الزام لگانے سے بہت دور ہے

مَوۡلَایَ صَلِّ وَسَلِّمۡ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیۡبِکَ خَیۡرِ الۡخَلۡقِ کُلِّهِمِ

فَاِنَّ اَمَّارَتِیۡ بِالسُّوۡءِ مَا اتَّعَظَتۡ
مِنۡ جَهۡلِهَا بِنَذِیۡرِ الشَّیۡبِ وَالۡهَرَمِ

بلاشبہ میرے نفس امارہ نے جو مجھے برائی کی دعوت دیتا رہتا ہے۔ اپنی نادانی سے ڈرانے والے بڑھاپے کی نصیحت کو قبول نہ کیا۔

وَلَا اَعَدَّتۡ مِنَ الۡفِعۡلِ الۡجَمِیۡلِ قِرٰی
ضَیۡفٍ اَلَمَّ بِرَأۡسِیۡ غَیۡرَ مُحۡتَشَمِ

اور اس غیر محتشم مہمان کے لئے (بڑھاپا) جو اچانک میرے سر پر آ گیا میرے نفس امارہ نے نیک عملوں سے اس کی کوئی تیاری نہیں کی۔

marfat.com
Marfat.com

لَوْ کُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّیْ مَا اُوَقِّرُہ‘
کَتَمْتُ سِرًّا بَدَالِیْ مِنْہ‘ بِالْکَتَمِ

اگر میں جانتا ہوتا کہ میں اس مہمان کی عزت توقیر نہیں کرسکوں گا تو میں اس راز پیری کو یعنی سفید بالوں کو خضاب سے چھپالیتا۔

مَنْ لِّیْ بَرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَایَتِھَا
کَمَا یُرَدُّ جِمَاحُ الْخَیْلِ بِاللُّجُمِ

کون ہے جو میرے گمراہ نفس کو سرکشی سے روکنے کا ذمہ لے جس طرح کہ سرکش گھوڑوں کو لگام دے کر روکا جاتا ہے۔

فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِیْ کَسْرَ شَھْوَتِھَا
اِنَّ الطَّعَامَ یُقَوِّیْ شَھْوَۃَ النَّھِمِ

پس تو سرکش نفس کی خواہشات کو گناہوں سے ختم کرنے کا ارادہ مت کر کیوں کہ کھانا زیادہ کھانے والے کی خواہش کو مزید کھانے کا عادی بنادیتا ہے۔

وَالنَّفْسُ کَالطِّفْلِ اِنْ تُھْمِلْہُ شَبَّ عَلٰی
حُبِّ الرَّضَاعِ وَاِنْ تَفْطِمْہ‘ یَنْفَطِمِ

marfat.com
Marfat.com

نفس کی مثال دودھ پینے والے بچے کی طرح ہے جسے دودھ پینے پر کھلی چھٹی دے دی جائے تو وہ دودھ پینے ہی کی عادت میں جوان ہو جائے گا اور اگر اس کا دودھ چھڑا دیا جائے تو وہ چھوڑ دے گا۔

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ اَنْ تُوَلِّيَه،
اِنَّ الْهَوٰى مَاتَوَلّٰى يُصْمِ اَوْ يَصِمِ

پس نفس کو اس کی خواہش سے روک دے اور خوب باخبر رہ کہ کہیں تو اسے اپنا حاکم نہ بنالے کیونکہ خواہش نفس جس پر غلبہ پالیتی ہے تو اسے ہلاک کر دیتی ہے یا عیب ناک بنا دیتی ہے۔

وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْاَ عْمَالِ سَآئِمَة"
وَاِنْ هِيَ اَسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰى فَلَاتُسِمِ

اور تو اپنے نفس کی پوری طرح نگرانی کر جبکہ وہ اعمال کو چر رہا ہو اور اگر وہ اس چراگاہ کو اچھا تصور کرنے لگے (یعنی اس کو لذت آنے لگے) تو اس کو چرنے سے روک دے۔

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِّلْمَرْءِ قَاتِلَةً
مِّنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِاَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

marfat.com
Marfat.com

کتنی ہی ایسی لذتیں ہیں (نفس کی خواہشیں) جو انسان کو یوں قتل کر دیتی ہے۔ وہ نہیں جانتا کہ بعض دفعہ مزے دار کھانے میں زہر ملا ہوتا ہے۔

وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوْعٍ وَّمِنْ شِبَعٍ
فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِنَ التُّخَمِ

فاقہ مستی اور پیٹ بھر کر کھانے کے خفیہ نقصان سے ڈرتا رہ کیونکہ بعض اوقات بھوک پیٹ بھر کر کھانے سے زیادہ برے اثرات پیدا کرتی ہے۔

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِامْتَلأَتْ
مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

اپنی آنکھوں کو جو فتنہ نظر میں مبتلا ہیں خوب رو رو کر پاکیزہ کر لے اور گناہوں پر نادم ہو کر توبہ کر لے پھر اس توبہ پر قائم ہو جا۔

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا
وَإِنْ هُمَا مَحَضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

نفس اور شیطان کی ہر طرح مخالفت کر اور انکے کہنے پر بالکل نہ چل اگر وہ بطریق اخلاص بھی کوئی نصیحت کریں تو بھی انہیں جھوٹا خیال کر۔

marfat.com
Marfat.com

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَّلَا حَكَمًا
فَاَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

ان دونوں یعنی نفس اور شیطان کی کسی حالت میں بھی اطاعت نہ کر خواہ وہ مخالفت کریں یا عادل بن کر انصاف کریں ان کے مکر و فریب سے خوب باخبر رہ۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ
لَقَدْ نَسَبْتُ بِهٖ نَسْلًا لِّذِيْ عُقُمٍ

بے عمل گفتگو سے میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں کیونکہ بے عمل قول کہنا بانجھ عورت سے اپنے نسب کو ملانا ہے۔

اَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَّا أْتَمَرْتُ بِهٖ
وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِيْ لَكَ اسْتَقِمْ

دوسروں کو نیکی کا حکم دیتا ہوں لیکن میں خود اس پر عمل نہیں کرتا تو جب میں خود سیدھے راستے پر نہیں چلتا تو میرا یہ کہنا کہ تو سیدھی راہ پر چل آخر تجھ پر کیسے اثر انداز ہو سکتا ہے۔

وَلَا تَزَوَّدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً
وَلَمْ اُصَلِّ سِوٰى فَرْضٍ وَلَمْ اَصُمِ

marfat.com
Marfat.com

میں نے موت سے پہلے نفل عبادت کا کچھ بھی زادراہ تیار نہیں کیا نہ میں نے فرض نماز کے علاوہ نفلی نماز پڑھی اور نہ میں نے فرض روزے کے علاوہ نفلی روزے رکھے۔

مَوْلَائے صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ اَحْیَى الظَّلَامَ اِلٰی
اَنِ اشْتَکَتْ قَدَ مَاهُ الضُّرَّمِنْ وَّرَمِ

افسوس! میں نے حضور ﷺ کی سنت کی اتباع نہیں کی کہ ان کی عبادت کا یہ عالم تھا کہ انہوں نے اندھیری رات میں اتنی عبادت کی کہ آپ ﷺ کے دونوں پاؤں مبارک متورم ہوجاتے۔

وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ اَحْشَآءَ هُ وَطَوٰی
تَحْتَ الْحِجَارَةِ کَشْحًا مُّتْرَفَ الْاَدَمِ

وہ ذات اقدس ﷺ جس نے بھوک کی شدت کے باعث اپنے پیٹ کو کسا (باندھ دیا) اور اپنے نازک پیٹ مبارک پر پتھر باندھے۔

marfat.com
Marfat.com

وَرَاوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ
عَنْ نَّفْسِهٖ فَاَرَاهَا اَیَّمَا شَمَمٖ

سونے کے بلند پہاڑوں نے حضور نبی کریم ﷺ کو پھسلانے کی کوشش کی مگر حضور ﷺ نے استغناء کا مظاہرہ فرمایا اور ان کی پرواہ نہ کی۔ (یعنی یہ سب کچھ ٹھکرا دیا)

وَاَكَّدَتْ زُهْدَهٗ فِيْهَا ضَرُوْرَتُهٗ
اِنَّ الضَّرُوْرَةَ لَاتَعْدُوْا عَلَى الْعِصَمِ

نبی کریم ﷺ کی دنیاوی ضرورتوں (حاجتوں) نے آپ ﷺ کے زاہد و تقویٰ کو اور بھی مضبوط کر دیا بے شک دنیا کے اغراض اور حاجات آپ ﷺ (عصمت نبی) پر غالب نہیں آسکتی۔

وَكَيْفَ تَدْعُوْاِلَى الدُّنْيَا ضَرُوْرَةُ مَنْ
لَوْلَاهُ لَمْ تُخْرَجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

دنیا کی ضرورت ایسی ذات اقدس ﷺ کو کس طرح اپنی طرف مائل کرسکتی ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اگر آپ ﷺ نہ ہوتے تو دنیا عدم سے وجود میں نہ آتی۔

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

marfat.com
Marfat.com

حضرت محمد ﷺ کون ومکان اور انس وجان کے سردار ہیں اور آپ ﷺ دونوں فریقین یعنی عرب وعجم کے بھی سردار ہیں۔

نَبِیُّنَا اَلاٰمِرُ النَّاهِیْ فَلَآ اَحَدٌ
اَبَرَّفِیْ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ

ہمارے نبی کریم ﷺ نیکی کا حکم کرنے والے اور برائی سے روکنے والے ہیں اور آپ ﷺ سے بڑھ کر کوئی راست گو نہیں کسی سوال کا جواب نفی یا اثبات میں دینے میں آپ ﷺ سے بڑھ کر کوئی صادق نہیں ہے۔

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُه
لِکُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحَمِ

آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے ایسے محبوب ہیں کہ ہر قسم کی مصیبت اور خطرے میں آپ ﷺ ہی کی شفاعت کی امید کی جاسکتی ہے۔

دَعَا اِلَی اللّٰهِ فَالْمُسْتَمْسِکُوْنَ بِهٖ
مُسْتَمْسِکُوْنَ بِحَبْلٍ غَیْرِ مُنْفَصِمِ

آپ ﷺ نے لوگوں کو دعوت دی کہ اللہ کے دین کی طرف آؤ پس جن لوگوں

marfat.com
Marfat.com

نے حضور ﷺ کی دعوت کو قبول کر لیا۔ تو وہ اسی رسی کو پکڑے ہوئے ہیں جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں ہے۔

فَاقَ النَّبِیّٖنَ فِیْ خَلْقٍ وَّفِیْ خُلُقٍ
وَلَمْ یُدَ انُوْهُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَا کَرَمٍ

حضور ﷺ اپنی حسن صورت اور حسن کردار کے اعتبار سے تمام انبیاء پر فوقیت رکھتے ہیں اور کوئی دوسرا آپ ﷺ کے مقام اور علم پر نہیں پہنچ سکا۔

وَکُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ
غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّیَمِ

تمام انبیاء علیہم السلام حضور ﷺ کے دریائے معرفت کے سمندر سے ایک چلو کا یا رحمت کی بارش سے ایک قطرہ حاصل کرنے کی بھی التماس کرتے ہیں۔

وَوَاقِفُوْنَ لَدَیْهِ عِنْدَ حَدِّهِمِ
مِنْ نُّقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْ مِنْ شَکْلَةِ الْحِکَمِ

تمام انبیاء علیہم السلام حضور ﷺ کے دربار میں اپنے اپنے مقام پر کھڑے ہیں اور اس حد کو حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے حد رتبہ سے وہ نسبت ہے جو نقطہ کو علم سے اور اعراب کو کتاب سے ہے۔

marfat.com
Marfat.com

فَهُوَالَّذِیْ تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُوْرَتُه'
ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيْبًا بَارِئُ النَّسَمِ

پس آپ ﷺ کی ذات اقدس وہ ہے جن کی صورت اور سیرت مکمل ہوگئی ہے پھر اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اپنا حبیب بنا کر مقام محبوبیت عطا فرما دیا ہے۔(اپنا حبیب خاص بنالیا)

مُنَزَّہ" عَنْ شَرِيْكٍ فِیْ مَحَاسِنِهٖ
فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ

حضور ﷺ کے محاسن جامع اور منزہ ہیں کہ ان میں کوئی دوسرا شریک نہیں ہوسکتا پس جو حسن حضور ﷺ کا ہے وہ تقسیم ہونے والا نہیں ہے۔

دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰی فِیْ نَبِيِّهِمْ
وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْ حاً فِيْهِ وَاحْتَكِمِ

(نصرانیوں) عیسائیوں نے اپنے نبی کے بارے میں جو دعویٰ کیا ہے اسے چھوڑ دیجئے باقی جو تمہارے دل میں آئے حضور ﷺ کی تعریف کرو اور خوب اچھے طریقے سے مدح سرائی کرو۔

marfat.com
Marfat.com

وانسُبْ اِلٰی ذَاتِہٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
وَانْسُبْ اِلٰی قَدْرِہٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٖ

حضور ﷺ کی ذات اقدس کی طرف جو کمال بیان کرنا چاہیں کریں اوران کی ذات مقدس کے متعلق جو چاہیں عظمت اور کمال منسوب کریں۔

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰہِ لَیْسَ لَہٗ
حَدّ" فَیُعْرِبَ عَنْہُ نَا طِق" بِفَمٖ

پس بے شک حضور ﷺ کی فضیلت کی کوئی حد نہیں کہ کوئی بولنے والا اپنی زبان سے آپ ﷺ کی فضیلت بیان کرسکے۔

لَوْنَا سَبَتْ قَدْرَہٗ آیاتُہٗ عِظَماً
اَحْیَی اِسْمُہٗ حِیْنَ یُدْعٰی دَارِسِ الرِّمَمٖ

بارگاہ رب العزت میں حضور ﷺ کا وہ مرتبہ ہے کہ اگر اس مرتبہ کے مطابق معجزات عطا کئے جاتے تو معجزات کی یہ حد ہوتی کہ جب کبھی حضور ﷺ کا نام مبارک بوسیدہ ہڈیوں پر پڑھا جاتا تو وہ زندہ ہو جاتیں۔

marfat.com
Marfat.com

لَمْ یَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْیَ الْعُقُوْلُ بِهٖ
حِرْصاً عَلَیْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمِ

حضور ﷺ نے اپنی شفقت کی بنا پر ہمیں ایسی چیزوں سے نہیں آزمایا کہ جن سے ہم لوگ حیران ہو جاتے (عقلیں عاجز آجاتیں) اس لئے نہ ہم شک اور وہم میں پڑے اور نہ حیرت زدہ ہوئے۔

اَعْیَی الْوَریٰ فَهْمُ مَعْنَاهُ فَلَیْسَ یُرَیٰ
لِلْقُرْبِ وَ الْبُعْدِ فِیْهِ غَیْرُ مُنْفَحِمِ

حضور ﷺ کے فہم کے کمالات نے سب کو عاجز کر دیا پس کوئی شخص جو حضور نبی کریم ﷺ کے قریب ہو یا دور ہو پس وہ حضور ﷺ کے کمالات بیان کرنے میں عاجز ہے۔

کَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَیْنَیْنِ مِنْ بُعُدٍ
صَغِیْرَةً وَّتُکِلُّ الطَّرْفَ مِنْ اَمَمِ

حضور ﷺ کی مثال سورج کی طرح ہے جو دور سے چھوٹا نظر آتا ہے مگر قریب سے آنکھ کو (خیرہ) عاجز کر دیتا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

وَ کَیفَ یُدرِکُ فِیْ الدُّنیَا حَقِیقَتَه'
قَوم'' نِیَام'' تَسَلَّوا عَنهُ بِالحُلُمِ

اور وہ لوگ سمجھدار نہیں جو حضور ﷺ کی حقیقت سے محروم رہ کر اپنے خواب و خیال میں گم ہیں وہ اس دنیا میں حضور ﷺ کی حقیقت کو کیسے پا سکتے ہیں۔

فَمَبلَغُ العِلمِ فِیهِ اَنَّهُ بَشَر''
وَاَنَّهُ خَیرُ خَلقِ اللّٰهِ کُلِّهِمِ

پس ہمارے علم کی انتہا یہی ہے کہ حضور ﷺ سب سے اعلیٰ بشر ہیں مگر حقیقت میں وہ ساری مخلوق سے افضل ہیں۔

وَ کُلُّ آيٍ اَتیَ الرُّسُلُ الکِرَامُ بِهَا
فَاِنَّمَا اِتَّصَلَت مِنْ نُورِهٖ بِهِمِ

اور ہر طرح کا معجزہ جو آپ ﷺ سے پہلے تمام انبیاء علیہم السلام لائے وہ حقیقت میں حضور ﷺ کے نور ہی سے ان کو ملا ہے۔

فَاِنَّهُ شَمسُ فَضلٍ هُم کَوَاکِبُهَا
یُظهِرنَ اَنوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

marfat.com
Marfat.com

حضور ﷺ آفتاب کمال ہیں اور دوسرے انبیاء علیہم السلام ستاروں کی مانند ہیں ۔ اور آفتاب (علم و ہدایت) لوگوں کے لئے اندھیرے (جہالت کی ظلمت) میں انوار ظاہر کر رہا ہے۔

حَتّیٰ اِذَا طَلَعَتْ فِی الْکَوْنِ عَمَّ هُدَا
هَا الْعَالَمِیْنَ وَاَحْیَتْ سَآئِرَ الْاُمَمِ

یہاں تک کہ جب یہ آفتاب کمال روشن ہوا تو اس کی روشنی (رشد و ہدایت) تمام دنیا میں پھیل گئی اور اس نے گروہوں کو زندہ کر کے ایک امت بنا دیا۔

اَکْرِمْ بِخَلْقِ نَبِیٍّ زَانَهٗ خُلُقٌ
بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

حضور ﷺ کی ذات اقدس کتنی (باکرامت) عزت والی ہے کہ آپ ﷺ کے اخلاق نے اسے اور بھی دوبالا کر دیا ہے آپ ﷺ حسن رخ زیبا میں صاحب بشارت ہیں۔ (بشاشت سے متصف ہیں)

کَالزَّهْرِ فِیْ تَرَفٍ وَّالْبَدْرِ فِیْ شَرَفٍ
وَالْبَحْرِ فِیْ کَرَمٍ وَّالدَّهْرِ فِیْ هِمَمِ

marfat.com
Marfat.com

حضور ﷺ تازگی میں شگوفہ، بزرگی میں چودھویں رات کے چاند، سخاوت میں دریا، اور ہمت میں بلند دہر کی طرح ہیں۔ (زمانے کی طرح ہیں)

كَاَنَّهُ وَ هُوَ فَرْدٌ فِیْ جَلَالَتِهٖ
فِیْ عَسْكَرٍ حِیْنَ تَلْقَاهُ وَفِیْ حَشَمٖ

آپ ﷺ جمال وجلال میں یکتا ہیں جب کبھی تو حضور ﷺ کو اکیلا دیکھے گا تو تجھے ایسا معلوم ہوگا کہ آپ ﷺ کے ساتھ بڑے غلام اور سپاہیوں کا لشکر ہے۔

كَاَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِیْ صَدَفٍ
مِنْ مَّعْدَنِیْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَ مُبْتَسِمٖ

حضور ﷺ کے بولنے کی طاقت ایک خزانہ ہے اور آپ ﷺ کے تبسم فرمانے کی طاقت دوسرا خزانہ ہے جب ان دونوں خزانوں سے کوئی بات نکلتی ہے تو وہ اس موتی کی مانند ہے جو سیپ میں چھپا ہوا ہوتا ہے (یعنی سیپ کا موتی بمقابلہ عام موتیوں کے زیادہ شفاف و درخشاں ہوتا ہے)

لَاطِیْبَ یَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ اَعْظُمَهٗ
طُوْبٰی لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَ مُلْتَثِمٖ

marfat.com
Marfat.com

کوئی خوشبو اس خاک پاک کے برابر نہیں ہوسکتی جس نے آپ ﷺ کے جسم اطہر کو اپنے اندر چھپایا ہوا ہے۔ (یعنی روضہ اطہر کی خاک ہر قسم کی مٹی سے افضل ہے) کس قدر سعادت مند ہے وہ جس نے اس کو سونگھا اور بوسہ دیا۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

اَبَانَ مَوْلِدُہٗ عَنْ طِیْبِ عُنْصُرِہٖ
یَاطِیْبَ مُبْتَدَاءٍ مِّنْهُ وَ مُخْتَتَمِ

حضور نبی کریم ﷺ کے زمانے ولادت نے بسبب حضور ﷺ کی پاکیزگی طبع کے بہت سے عجائب اور امور کو ظاہر کر دیا۔ سبحان اللہ کتنا پاکیزہ آپ ﷺ کا آغاز ہے اور ایسے ہی آپ ﷺ کا اختتام پاکیزہ ہے۔

یَوْم" تَفَرَّسَ فِیْهِ الْفُرْسُ اَنَّهُمْ
قَدْ اُنْذِرُوْبِحُلُوْلِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت کا دن وہ دن تھا جب اہل فارس نے اپنی فراست سے یہ معلوم کر لیا کہ وہ عنقریب سختی اور عذاب کے نزول سے ڈرائے جائیں گے یعنی ان

marfat.com
Marfat.com

پر تنگی اور عذاب نازل ہوگا۔

وَبَاتَ اِیْوَانُ کِسْرٰی وَھُوَ مُنْصَدِعٌ
کَشَمْلِ اَصْحَابِ کِسْرٰی غَیْرَ مُلْتَئِمِ

حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت کے روز کسریٰ کا محل ایسے پاش پاش ہوگیا جیسے نوشیرواں کا لشکر تتر بتر ہوگیا اور پھر وہ کبھی اکٹھا نہ ہو سکا۔

وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْاَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ
عَلَیْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِی الْعَیْنِ مِنْ سَدَمِ

آتش کدہ ایران کی آگ اور اس کے شعلے ہمیشہ کے لئے ٹھنڈے ہوگئے اور نہر فرات بسبب شرمندگی اپنی اصل جگہ بدل گئی اور دوسری جگہ بہنے لگی۔ (بحالت سراسیمگی اپنے منبع کو بھول گئی)

وَسَآءَ سَاوَةُ اَنْ غَاضَتْ بُحَیْرَتُهَا
وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَیْظِ حِیْنَ ظَمِی

ساوہ کے رہنے والے لوگ اس وجہ سے غم زدہ ہوگئے کہ ان کا بحیرہ ساوہ خشک ہوگیا (اس کے سمندر کا پانی نیچے اتر گیا) اور اس بحیرہ پر آنے والا تشنہ اور ناکام واپس لوٹ گیا۔

marfat.com
Marfat.com

كَاَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَآءِ مِنْ بَلَلٍ
حُزْنًا وَّبِالْمَآءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ

گویا آگ میں غم کی وجہ سے پانی کی سی خاصیت یعنی نمی پیدا ہوگئی اور پانی میں آگ کی سی خاصیت یعنی تپش پیدا ہوگئی۔

وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَةٌ
وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَّعْنًى وَّمِنْ كَلِمِ

حضور نبی کریم ﷺ کی پیدائش کے وقت جنات آپ ﷺ کی نبوت پر شہادت دے رہے ہیں اور آپ ﷺ کی نبوت کے انوار چمک رہے ہیں اور حق باتوں اور شہادتوں سے ظاہر ہو رہا ہے۔

عَمُوْا وَصَمُّوْا فَاِعْلَانُ الْبَشَائِرِ لَمْ
تُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمِ

منکرین حق ایسے بہرے اور اندھے ہوگئے باوجود یہ کہ اس سے پہلے ان کے قبیلے کا منجم انہیں یہ خبر دے چکا تھا کہ ان کا جھوٹا دین اب باقی نہیں رہے گا انہیں اعلان بشارت سنائی نہیں دیتا تھا۔ اور نہ ہی انذار کی چمک (اسلام کی تلوار) کو وہ دیکھ سکے۔

marfat.com
Marfat.com

مِنْ بَعْدِ مَا اَخْبَرَ الاقْوَامَ کَا هِنُهُمْ
بِاَنَّ دِیْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ یَقُمِ

حضور نبی کریم ﷺ کے متعلق اپنے کاہنوں سے خبر ملنے کے باوجود وہ اندھے اور بہرے ہو گئے اور انہیں یقین ہو گیا تھا کہ ان کا ٹیڑھا دین زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکے گا۔

وَبَعْدَ مَا عَا یَنُوْافِی الْاُفُقِ مِنْ شُهُبٍ
مُنْقَضَّةٍ وَّفُقَ مَافِی الْاَرْضِ مِنْ صَنَمِ

انہوں نے آسمان پر شہاب ثاقب ٹوٹتے ہوئے دیکھے اسی طرح زمین پر بتوں کو گرتے ہوئے دیکھا اس کے باوجود وہ لوگ اندھے اور بہرے رہے۔ (پھر بھی ایمان نہ لائے)۔

حَتّٰی غَدَاعَنْ طَرِیْقِ الْوَحْیِ مُنْهَزِم"
مِنَ الشَّیَا طِیْنِ یَقْفُوْا اِثْرَ مُنْهَزِمِ

یہاں تک کہ شیطانوں پر شہاب ثاقب کے ٹوٹنے کے اس قدر زیادہ ٹکڑے پڑے کہ وہ آسمان کے دروازہ کو (وحی کے راستے کو) چھوڑ کر بے تحاشہ ایک دوسرے کے پیچھے بھاگنے لگے۔

marfat.com
Marfat.com

کَاَنَّھُمْ ھَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَھَۃٍ
اَوْعَسْکَرٌ بِالْحَصٰی مِنْ رَّاحَتَیْہِ رُمِیْ

شیاطین اس طرح بھاگے کہ جس طرح ابرہہ کی فوج کے بہادر سپاہی بیت اللہ پر حملہ کے وقت ذلیل ہو کر بھاگ کھڑے ہوئے تھے یا کفار کے اس لشکر کی طرح بھاگ گئے تھے کہ جس پر حضور ﷺ نے کنکریاں پھینکی تھیں۔

نَبْذاً بِہٖ بَعْدَ تَسْبِیْحٍ بِبَطْنِھِمَا
نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ اَحْشَاءِ مُلْتَقِمٖ

نبی اکرم ﷺ نے کنکریوں کو اس طرح پھینکا تھا کہ وہ ہاتھوں سے تسبیح پڑھتی ہوئی نکلیں جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے تسبیح پڑھنے والے (یونس علیہ السلام) کو مچھلی کے پیٹ سے باہر پھینکا۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمٖ

جَآءَ تْ لِدَعْوَتِہِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَۃً
تَمْشِیْ اِلَیْہِ عَلٰی سَاقٍ بِلَا قَدَمٖ

حضور نبی کریم ﷺ کے بلانے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے بغیر پاؤں کے

marfat.com
Marfat.com

اپنے تنے کے سہارے چلتے ہوئے حاضر ہو گئے۔

کَاَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِّمَا کَتَبَتْ
فُرُوْعُهَا مِنْ بَدِیْعِ الْخَطِّ فِی اللَّقَمِ

اس وجہ سے ان درختوں کی شاخوں نے جنہیں حضور نبی کریم ﷺ نے طلب فرمایا۔ان کے چل کر آنے کی وجہ سے زمین پر خوشنما لکیروں سے (اطاعت) کتابت کر دی۔

مِثْلُ الْغَمَامَةِ اَنّٰی سَارَ سَائِرَةً
تَقِیْهِ حَرَّوَطِیْسٍ لِّلْهَجِیْرِ حَمِی

ان درختوں کی مثال اس بادل کی طرح ہے جو حضور ﷺ کو جہاں آپ ﷺ تشریف لے جاتے تھے چلتے جاتے اور سر مبارک پر سایہ کرتے اور آپ ﷺ کو دوپہر کی تیز دھوپ سے محفوظ رکھتے۔

اَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ اِنَّ لَهٗ
مِنْ قَلْبِهٖ نِسْبَةً مَبْرُوْرَةَ الْقَسَمِ

میں شق (دو ٹکڑے ہونے والے) چاند کے لئے قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس چاند کو حضور ﷺ کے قلب مبارک سے سچی نسبت تھی اور میری یہ قسم سچی اور پکی ہے۔

marfat.com
Marfat.com

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَّمِنْ كَرَمٍ
وَكُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِ

وہ غار ثور قابل تحسین ہے جس نے خیر یعنی حضور ﷺ اور کرم یعنی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو چھپنے کیلئے اس طرح موقع فراہم کیا کہ تمام کفار کی آنکھیں اندھی ہوگئیں یعنی وہ آپ ﷺ کو دیکھ نہ سکے۔

فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيْقُ لَمْ يَرِمَا
وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَرِمِ

حضور نبی کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ غار میں تھے مگر کافر اس طرح اندھے ہوئے کہ کہنے لگے کہ غار میں کوئی آدمی نہیں ہے۔

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوْتَ عَلٰى
خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تُنْسِجْ وَلَمْ تَحُمِ

کفار نے خیال کیا کہ اس غار کے منہ پر جس میں حضور ﷺ چھپے ہوئے تھے نہ کبوتریاں انڈے دیتیں اور نہ مکڑی جالا بنتی یعنی اگر حضور ﷺ اندر ہوتے تو یہ جالا نہ تنا ہوتا انڈے نہ پڑے ہوتے۔

marfat.com
Marfat.com

وِقَايَةُ اللّٰهِ اَغْنَتْ عَنْ مُضَاعَفَةٍ
مِنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْاُطُمِ

اللہ تعالیٰ کی حفاظت نے آپ ﷺ کو دہری زرہوں اور بلند قلعوں کی پناہ سے بے نیاز کردیا تھا۔ (یعنی اللہ تعالیٰ کے لئے محافظ بننا بہت مضبوط تھا)

مَاسَا مَنِى الدَّهْرُ ضَيْمًا وَّاسْتَجَرْتُ بِهٖ
اِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِّنْهُ لَمْ يُضَمِ

جب سے میں نے حضور ﷺ کی ذات کی پناہ مانگی ہے زمانے نے مجھے کبھی تکلیف اور دکھ نہیں دیا اور حضور ﷺ کی دی ہوئی پناہ ایسی ہے کہ جسے کوئی طاقت بھی مغلوب نہیں کرسکتی۔

وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَّدِهٖ
اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمِ

میں نے جب کبھی آپ ﷺ کے دست مبارک سے دونوں جہانوں کی دولت کی خواہشیں کی تو مجھے ان بہترین عطا کرنے والے ہاتھوں سے سخاوت اور بخشش (منہ مانگی مراد) مل گئی۔

marfat.com
Marfat.com

لَاتُنْكِرِ الْوَحْيَ مِنْ رُّؤْيَاهُ اِنَّ لَهُ

قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ

حضور ﷺ کی اس وحی کی حقیقت کا انکار نہ کر جو خواب میں آتی ہے۔ کیونکہ آپ ﷺ کا قلب مبارک جاگتا رہتا ہے جب آنکھیں بظاہر سو جاتی ہیں۔

فَذَاكَ حِيْنَ بُلُوْغٍ مِنْ نُّبُوَّتِهِ

فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيْهِ حَالُ مُحْتَلِمِ

اور خواب میں وحی کا آنا اس وقت سے تھا جب آپ ﷺ نبوت کی بلوغت کو پہنچنے والے تھے۔ پس اس حال میں جبکہ نبوت کا وقت آپہنچا وحی کا انکار کرنے کی گنجائش نہیں۔

تَبَارَكَ اللّٰهُ مَاوَحْيٌ" بِمُكْتَسَبٍ

وَّلَا نَبِيٌ" عَلٰى غَيْبٍ بِمُتَّهَمِ

اللہ کی ذات بڑی برکت والی ہے بھلا وحی کسبی ہو سکتی ہے یعنی وحی کسبی نہیں ہوتی اور نہ کوئی نبی غیب سے متہم ہو سکتا ہے یعنی نبی اللہ ہی کی طرف سے غیب بات بتاتا ہے۔

marfat.com

Marfat.com

كَمْ اَبْرَأَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهٗ
وَاَطْلَقَتْ اَرَبًا مِّنْ رِّبْقَةِ اللَّمَمِ

کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن کو حضور نبی کریم ﷺ کے ہاتھ کے چھونے سے شفا مل گئی اور حاجت مندوں کو گناہوں اور جنوں کے فتنوں سے رہائی ملی۔

وَاَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَآءَ دَعْوَتُهٗ
حَتّٰى حَكَتْ غُرَّةً فِي الْاَعْصُرِ الدُّهُمِ

آپ ﷺ کی دعا نے خشک سالی کو نئی حیات (سرسبز اور شادابی) بخش دی یہاں تک کہ وہ سال نہایت سرسبز زمانوں کی پیشانی میں نمایاں ہو گیا۔

بِعَارِضٍ جَادَ اَوْخِلْتَ الْبِطَاحَ بِهَا
سَيْبًا مِّنَ الْيَمِّ اَوْسَيْلًا مِّنَ الْعَرِمِ

آپ ﷺ کی دعا سے وہ بادل اس قدر زور سے برسا یہاں تک کہ وادیاں دریا کی مانند ہو گئیں یا ایسا معلوم ہوا کہ عرم کا سیلاب ان وادیوں میں آ گیا ہے۔

مَوْلَاىَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

marfat.com
Marfat.com

دَعْنِیْ وَوَصْفِیْ اٰیَاتٍ لَّهٗ ظَهَرَتْ
ظُهُوْرَ نَارِ الْقِرٰی لَیْلًا عَلٰی عَلَمِ

اے دوست مجھے حضور علیہ السلام کے ان معجزات کو بیان کرنے دے کہ جو اس طرح ظاہر اور روشن ہیں کہ جس طرح مہمانی کی آگ رات کے وقت بلندی کوہ پر روشن ہوتی ہے۔

فَالدُّرُّ یَزْدَادُ حُسْناً وَّهُوَ مُنْتَظِمٌ
وَلَیْسَ یَنْقُصُ قَدْرًا غَیْرَ مُنْتَظِمِ

بکھرے ہوئے موتیوں کی قدر و قیمت بھی کم نہیں ہوتی، موتیوں کو ہار میں پرو دیا جائے تو ان کی زیبائش بڑھ جاتی ہے۔ اور موتی کی قدر ہار میں نہ ہونے کی صورت (بکھرے ہونے کی صورت) میں بھی کم نہیں ہوتی۔

فَمَا تَطَاوُلُ اٰمَالُ الْمَدِیْحِ اِلٰی
مَافِیْهِ مِنْ کَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّیَمِ

حضور علیہ السلام کی ذات گرامی کے اخلاق حسنہ اور شمائل اتنے اعلیٰ ہیں کہ وہاں تک مدح سرائی کی امیدیں رسائی حاصل نہیں کر سکتیں۔

marfat.com
Marfat.com

آیَاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ"
قَدِیْمَةٌ" صِفَةُ الْمُوْصُوْفِ بِالْقِدَمِ

قرآنی آیات جنہیں اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے حق ہیں وہ بلحاظ تلفظ اور نزول کے حادث ہیں اور باعتبار اللہ کی صفت کے قدیم ہیں۔

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَّهِیَ تُخْبِرُنَا
عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ اِرَمِ

آیات قرآن کسی زمانے کے ساتھ ہرگز مقید نہیں ہیں بلکہ ہمیں عالم آخرت اور قوم عاد اور قبیلہ ارم کی خبر دیتی ہیں۔

دَامَتْ لَدَیْنَا فَفَاقَتْ کُلَّ مُعْجِزَةٍ
مِنَ النَّبِیِّیْنَ اِذْ جَآءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

یہ آیات مبارکہ ہمیشہ کے لئے ہمارے پاس (بطور زندہ معجزہ) موجود ہیں اور ہر اس معجزہ سے فائق ہیں جو پہلے پیغمبروں کو ملے تھے کیونکہ ان کے معجزے جو ظاہر ہوئے تو وہ بعد میں نہ رہے۔

مُحَکَّمَاتٌ" فَمَا یُبْقِیْنَ مِنْ شُبَهٍ
لِّذِیْ شِقَاقٍ وَّلَا یَبْغِیْنَ مِنْ حَکَمِ

marfat.com
Marfat.com

یہ آیات قرآنی محکم ہیں اوران میں کسی دوسرے فریق کے لئے شک کی گنجائش نہیں اورنہ وہ بذات خود کسی دوسرے حکم کی محتاج ہیں۔

مَا حُوْرِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ
اَعْدَی الْاَعَادِیَ اِلَیْهَآ مُلْقِیَ السَّلَمِ

ان آیات قرآن کا جب کسی نے مقابلہ کرنے کی جسارت کی تو وہ خود ہی ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہوا۔اورآ کر گردن کو تسلیم خم کیا۔

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوٰی مُعَارِضِهَا
رَدَّ الْغَیُوْرِ یَدَ الْجَانِیْ عَنِ الْحُرَمِ

ان آیات قرآن کی بلاغت نے اپنے مدمقابل کے دعویٰ کواس طرح رد کردیا کہ جس طرح کوئی غیرت مند انسان کسی بدکردار کواپنے حرم میں داخل ہونے سے روکتا ہے۔

لَهَا مَعَانٍ کَمَوْجِ الْبَحْرِ فِیْ مَدَدٍ
وَفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِی الْحُسْنِ وَالْقِیَمِ

آیات قرآنی اپنے اندر کئی معانی رکھتی ہیں جو سمندر کی لہروں کی طرح ایک دوسرے کی معاون اور مددگار ہیں اور یہ معانی اپنے حسن و جمال اور قدر و قیمت کے اعتبار

marfat.com
Marfat.com

سے سمندر کے موتیوں سے بڑھ کر ہیں۔

فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحصٰی عَجَا ئِبُهَا
وَلَا تُسَامُ عَلیٰ الِا كْثَارِ بِالسَّاَمِ

پس ان آیات قرآنی کے عجائبات گنے نہیں جا سکتے اور نہ جمع کیے جا سکتے ہیں۔اور قرآنی آیات کی کثرت سے تلاوت کرنے کے باوجود طبیعت نہیں اکتاتی۔

قَرَّتْ بِهَا عَینُ قَارِیْهَا فَقُلْتُ لَهٗ
لَقَدظَفَرتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

ان آیات قرآنی کو پڑھنے والے کی آنکھیں ان سے ٹھنڈی ہو گئیں تو میں نے اس سے کہا کہ اللہ کی رسی کو پکڑنے میں تو کامیاب ہو گیا پس اسے مضبوطی سے پکڑے رکھ۔

اِنْ تَتْلُهَا خِیفَةً مِّن حَرِّ نَارِ لَظیٰ
اَطْفاتَ حَرَّ لَظیٰ مِنْ وِرْدِها الشَبِمِ

اگر تو دوزخ کی آگ سے بچنے کے لئے ان آیتوں کو پڑھے گا تو بے شک یہ آیات دوزخ کی گرمی کو اپنے ٹھنڈا کرنے والے ورد سے بجھا دیں گی۔

marfat.com
Marfat.com

كَاَنَّهَا الْحَوْضُ تَبِیَضُ الْوُجُوْهُ بِهٖ
مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَاءُ وْهُ كَالْحُمَمِ

یہ آیات قرآنی حوض کوثر ہیں جس سے قیامت کے روز گنہگاروں کے چہرے روشن ہو جائیں گے حالانکہ حوض پر آنے سے پہلے وہ کوئلوں کی طرح کالے (چہرے والے) ہوں گے۔

وَكَا لصِّرَاطِ وَكَالْمِیْزَانِ مَعْدِلَةً
فَالْقِسْطُ مِنَ غَیْرِ هَافِی النَّاسِ لَمْ یَقُمِ

قرآنی آیات عدل کرنے میں پل صراط اور میزان کی مانند ہیں اوران کے بغیر لوگوں میں عدل قائم نہیں ہوسکتا۔

لَا تَعْجَبَنْ لِحَسُوْدٍ رَّاحَ یُنْكِرُ هَا
تَجَا هُلاً وَّهُوَ عَیْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

اگر کوئی حسد کی بنا پر ذہین اور فہم رکھنے کے باوجود انکار کرتا ہے تو وہ جہالت کی وجہ سے انکار نہیں کرتا بلکہ عناد کی بناء پر انکار کرتا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَّمَدٍ

وَيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَآءِ مِنْ سَقَمِ

کبھی آنکھ آشوب چشم کی وجہ سے سورج کی روشنی کو برا سمجھنے لگتی ہے اور کبھی منہ بیماری کے باعث پانی کے مزے کو محسوس نہیں کرتا (ذائقے کو صحیح نہیں سمجھتا)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

یَا خَیْرَ مَنْ یَّمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَهٗ

سَعْیًا وَّفَوْقَ مُتُوْنِ الْاَیْنُقِ الرُّسُمِ

اے خیر الامم ﷺ آپ ﷺ کی بارگاہ عالی میں انس و جن و ملک قافلہ در قافلہ حاضری کیلئے آتے ہیں۔ پاپیادہ قافلے (پیدل) اور اونٹوں کی پشتوں پر سوار ہو کر

وَمَنْ هُوَ الْاٰیَةُ الْکُبْرٰی لِمُعْتَبِرٍ

وَّمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰی لِمُغْتَنِمِ

میرے حضور نبی مکرم ﷺ کی ذات والا صفات عبرت پکڑنے والے کیلئے آیت کبریٰ ہے اور غنیمت سمجھنے والے کیلئے آپ ﷺ کی ذات پاک نعمت عظمٰی ہے۔

marfat.com

Marfat.com

سَرَیتَ مِنْ حَرَمٍ لَّیلاً اِلٰی حَرَمٍ
كَمَا سری الْبَدْرُ فِی دَاجٍ مِنَ الظُّلَمِ

آپ ﷺ معراج کی رات مکہ شریف سے اقصیٰ شریف تک اس طرح تشریف لے گئے جس طرح ماہ کامل رات کی تاریکی میں سیر کرتا ہے۔

وَبِتَّ تَرْقٰی اِلٰی اَنْ نِلْتَ مَنْزِلَةً
مِنْ قَابَ قَوْسَیْنِ لَمْ تُدرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

آپ ﷺ سارے مدارج طے فرماتے ہوئے قاب قوسین تک گئے آپ ﷺ وہاں تک تشریف لے گئے جہاں تک نہ کوئی گیا نہ کسی نے اس مقام کا سنا اور نہ دیکھا اور نہ کوئی وہاں دم مار سکتا ہے۔

وَقَدَّ مَتْكَ جَمِیْعُ الْاَ نْبِیَآءِ بِهَا
وَالرُّسُلِ تَقْدِیْمَ مَخْدُوْمٍ عَلٰی خَدَمٍ

مسجد اقصیٰ میں بھی آپ ﷺ تمام انبیاء و مرسلین علیہم السلام کے پیشوا تھے تمام انبیاء آپ ﷺ کی خدمت میں ایسے حاضر تھے جیسے خدام اپنے مخدوم و پیشوا کے گرد اس کی خدمت میں ہوتے ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

وَاَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ
فِیْ مَرْکَبٍ کُنْتَ فِیْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

آپ ﷺ نے کمال شان وشوکت کے ساتھ آسمانوں کا سفر تمام انبیاء کی قیادت فرماتے ہوئے کیا۔ آپ ﷺ کے جھنڈے تلے تمام ملائک بھی آپ ﷺ کی فوج میں شامل تھے۔

حَتّٰی اِذَا لَمْ تَدَعْ شَاوًا لِمُسْتَبِقٍ
مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًا لِمُسْتَنِمِ

آپ ﷺ نے مراتب ودرجات اور بلندی کا کوئی مقام نہ چھوڑا کوئی بھی عظمت وبلندی پانے والا جس بھی بلندی پر جاسکے گا اس کو پہلے سے وہاں موجود نور محمدی ﷺ جلوہ گر ملے گا۔

کوئی بلند سے بلند جگہ ہو یا گہری سے گہری وہ نقش پائے محمد ﷺ سے لازماً فیض یاب ملے گی۔

خَفَضْتَ کُلَّ مَقَامٍ بِالْاِضَافَةِ اِذْ
نُوْدِیْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

آپ ﷺ قرب خداوندی کے اس مقام پر پہنچے کہ تمام لوگوں کے مقامات

marfat.com
Marfat.com

ومدارج آپ ﷺ سے پست ہو گئے معرفت وقربِ الٰہی میں آپ ﷺ سب سے بلند ہیں خداوند قدوس نے ہر عظمت وبلندی پر آپ ﷺ کو مدعو کیا۔

کَیْمَا تَفُوْزَ بِوَصْلٍ اَیِّ مُسْتَتِرٍ
عَنِ الْعُیُوْنِ وَسِرٍّ اَیِّ مُکْتَتِمِ

وہ مقامات وہ اسرار وعلوم الیہ جو تمام خلق کی آنکھوں سے پوشیدہ تھے اللہ کریم نے اپنے فضل وکرم سے بوقت وصل سرکار عالی ﷺ پر ظاہر فرمادیئے اور کچھ بھی ان سے نہ چھپایا (اور اگر آپ ﷺ سے چھپاتا تو بتاتا کس کو)

فَحُزْتَ کُلَّ فِخَارٍ غَیْرَ مُشْتَرَكٍ
وَجُزْتَ کُلَّ مَقَامٍ غَیْرَ مُزْدَحَمِ

آپ ﷺ نے ہر قابل فخر شے کو بلا شرکت غیرے حاصل کیا اور فضل وکمال میں آپ ﷺ کے ساتھ کوئی شریک نہیں۔آپ ﷺ نے تمام مراتب کو (بلا مزاحمت) طے کیا۔

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَاوُلِّیْتَ مِنْ رُّتَبٍ
وَّعَزَّ اِدْرَاكُ مَا اُوْلِیْتَ مِنْ نِعَمِ

marfat.com
Marfat.com

بزرگی فضل ومرتبت اور رتبے جو حضور فخر موجودات ﷺ کو ملے وہ بے حد شان والے ہیں اور جو نعمتیں اللہ کریم نے عرب وعجم کے سردار حضرت محمد ﷺ کو عطا فرمائیں وہ ادراک عقل وفکر انسانی سے بہت بلند اور بالا ہیں ماوریٰ ہیں انسان ان کا گمان بھی نہیں کرسکتا۔

بُشرٰی لَنَا مَعْشَرَ الْاِ سْلَامِ اِنَّ لَنَا
مِنَ الْعِنَا یَۃِ رُکْنًا غَیرَ مُنْھَدِ مِ

اے مسلمانو! ہم سب کیلئے یہ کتنی بڑی خوشخبری ہے کہ اللہ کریم نے ہمیں اپنی عنایت سے ایسا مضبوط ستون (جس کے صدقے ہر چیز، ہستی، اور ہر مکان قائم رہتا ہے) عطا فرمایا اور یہ ستون قطعاً ٹوٹنے والا نہیں۔ نہ ہی آپ ﷺ کی شریعت کبھی منسوخ ہوگی۔

لَمَّا دَعَی اللّٰہُ دَاعِیْنَالِطَا عَتِہٖ
بِاَکْرَمِ الرُّسُلِ کُنَّا اَکْرَم الْاُ مَمِ

اللہ تعالیٰ جل شانہ نے جب خود انہیں خیر الرسل ﷺ فرمایا ہے تو ہم اطاعت الٰہی کے سبب آپ ﷺ کی امت ہوکر خیر الامم ہوگئے۔ سرور کائنات امام الانبیا خیر الرسل ﷺ اور ہم خیر الامم سبحان اللہ

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَداً
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِالْخَلْقِ کُلِّھِمِ

marfat.com
Marfat.com

رَاعَتْ قُلُوْبَ الْعِدٰی اَنْبَآءُ بِعْثَتِهٖ
كَنَبْاَةٍ اَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

حضور نبی کریم ﷺ کی بعثت کی خبروں نے دشمنوں شیاطین کے دلوں کو خوف زدہ کر دیا۔ جیسے کوئی شیر کا ہدف (بکریوں کا ریوڑ) غفلت میں شیر کی دھاڑ سنے تو اس پر گھبراہٹ یقینی کا کیا عالم ہوگا۔

مَازَالَ يَلْقَاهُمْ فِيْ كُلِّ مُعْتَرَكٍ
حَتّٰى حَكَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلٰى وَضَمِ

تاجدار مدینہ ﷺ کے مقابلہ میں جنگ کیلئے جو دشمن بھی میدان میں آئے ان کی حالت پھر مت پوچھو ان کے جسم نیزوں پر اس طرح تھے جیسے قصاب کے کنڈوں پر گوشت لٹک رہا ہو۔

وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوْا يَغْبِطُوْنَ بِهٖ
اَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرُّخَمِ

حضور ﷺ فخر موجودات ہادی سبل ختم الرسل مولائے کل پر جو بھی جنگ مسلط کرتا اس پر پھر اتنی دہشت طاری ہوتی کہ وہ بزدلوں کی طرح میدان جنگ سے بھاگ جانا چاہتا یا چاہتا کہ بے شک اسے کوے چیلیں اور گدھ کھالیں لیکن اسے موت جلد آجائے اسے اس خوف سے موت بہتر لگتی۔

marfat.com
Marfat.com

تَمْضِی اللَّیَالِیْ وَلَا یَدْرُوْنَ عِدَّتَھَا
مَالَمْ تَکُنْ مِنْ لَیَالِی الْاَشْھُرِ الْحُرُمِ

ایسے لوگوں کی بے شمار راتیں خوف و دہشت کے عالم میں گذرتیں۔ جن راتوں کے مہینے محترم ہیں صرف ان راتوں میں ان سے خوف اٹھالیا جاتا۔

کَاَنَّمَا الدِّیْنُ ضَیْفٌ حَلَّ سَاحَتَھُمْ
بِکُلِّ قَوْمٍ اِلٰی لَحْمِ الْعِدٰی قَرِمِ

لشکر اسلام مثالی حوصلہ اور جگر کے مالک تھے اور آگے بڑھ کر حملہ کرتے اور ہر کوئی چاہتا کہ رسول ہاشمی ﷺ کے دشمن کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے (اور ان دشمنوں کا گوشت کھا جائیں)

یَجُرُّ بَحْرَ خَمِیْسٍ فَوْقَ سَابِحَۃٍ
یَرْمِیْ بِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمِ

حضور ہادی ختم الرسل مولائے کل ﷺ کے جاں نثار صحابہؓ کا لشکر تیز رفتار گھوڑ سواروں کا ایک سیل رواں ہوتا جو میدان میں بپھرے ہوئے دریا کی طرح موجیں مارتا۔

marfat.com
Marfat.com

مِنْ کُلِّ مُنْتَدِبٍ لِلّٰهِ مُحْتَسِبٍ
يَسْطُوْا بِمُسْتَاْ صِلٍ لِلْكُفْرِ مُصْطَلِمِ

رضائے حق میں جاں سے گذرنے والے دعوت حق کے علمبردار غلامان باوفا کفر کو بیخ و بن (بنیاد) سے اکھاڑ دینے والے مٹا دینے والے کالعدم کرنے والے عزم سے حملہ آور ہوتے ہیں۔

حَتّٰى غَدَتْ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ وَهِيَ بِهِمْ
مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُوْلَةَ الرَّحِمِ

جن کی مسلسل کوششوں سے ملت اسلامیہ مضبوط و توانا ہوگئی وہ دین جو ابتدا میں غریب الغربا تھا ان کی ضعی جمیلہ سے مکرم و محترم ہوگیا۔(اجنبی اپنے اقربا سے مل گئی)

مَكْفُوْلَةً اَبَدًا مِنْهُمْ بِخَيْرِ اَبٍ
وَخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

جیسے کسی کو نیک شوہر اور نیک باپ مل جائے (یعنی دین اسلام آنحضرت علیہ کی برکت سے ہمیشہ کیلئے محفوظ ہوگیا) اس کو کبھی یتیمی اور بیوگی حاصل نہ ہوگی اور کفار کے شر سے محفوظ ہوگئی۔

marfat.com
Marfat.com

هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مَّصَادِمُهُمْ
مَاذَا رَاٰی مِنْهُمْ فِیْ كُلِّ مُصْطَدِمِ

نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین عزم و جرأت کے پہاڑ ہیں۔ان کے دشمنوں سے بھی تم اس چیز کی تصدیق کر سکتے ہو جنہوں نے انہیں تھوڑا سا بھی میدان جنگ میں جہاد و قتال میں شامل دیکھا ہے۔

فَسَلْ حُنَيْنًا وَّسَلْ بَدْ رًا وَّسَلْ اُحُدًا
فُصُوْلَ حَتْفٍ لَّهُمْ اَدْهٰی مِنَ الْوَخَمِ

غزوہ بدر و حنین اور غزوہ احد سے بھی ان کا حال پوچھ لو وہ مثل موت بن کر دشمنان اسلام پر نازل ہوتے تھے۔

اَلْمُصْدِرِی الْبِيْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ
مِنَ الْعِدٰی كُلَّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللِّمَمِ

ان نوجوانوں کی تلواریں دشمنوں کے خون سے سرخ ہو جاتی تھیں کفار جن جانوں کو مقابلے پر بھیجتے ان کے سیاہ بالوں والے سروں کی فصلیں مسلمان کاٹ کر رکھ دیتے۔اور وہ خون سے رنگی ہوئی واپس جاتیں۔

marfat.com
Marfat.com

وَالْكَاتِبِيْنَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَاتَرَكَتْ
اَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرَ مُنْعَجِمِ

ان مسلمانوں کا غیض وغضب اپنے نیزوں کی قلموں سے اور دشمنوں کے خون کی سیاہی سے ان کے جسم پر حرف غیض لکھتا اور وہ دشمنوں کے جسموں پر نقطہ یعنی چرکے لگاتے ان کے خاص اوصاف شجاعت دیانت' تقویٰ اور فروزواں جبینوں پر نور الٰہی خوبصورتی اور خوشبو گلاب سے بھی زیادہ ہوتی۔

شَاكِي السِّلَاحِ لَهُمْ سِيْمَا تُمَيِّزُهُمْ
وَالْوَرْدُ يَمْتَازُ بِالسِّيْمَا مِنَ السَّلَمِ

یہ چیز مسلمانوں کو ممتاز کرتی تھی کہ وہ طاقتور اور مسلح ہوتے تو بھی یاد الٰہی اور سجدے کرتے وہ تو حسین ودلاویز خوشبودار پھولوں کی طرح تھے جبکہ کفار درخت سلم (کیکر۔ ببول) کی مانند۔

يُهْدِيْ اِلَيْكَ رِيَاحَ النَّصْرِ نَشْرُهُمْ
فَتَحْسِبُ الْوَرْدَفِي الْاَكْمَامِ كُلَّ كَمِ

اگر ان کی نصرت وامداد کی خبر تجھے بھیجی جائے تو تو یہ سمجھے اور دیکھے گا کہ وہ چھپے ہوئے لوگ

marfat.com
Marfat.com

اندر سے کتنے خوشبودار جیسے غنچے غلافوں میں ہوں وہ بڑے عالی ہمت عالی ظرف اور ثابت قدم تھے۔

كَاَنَّهُمْ فِیْ ظُهُوْرِ الْخَیْلِ نَبْتُ رُبًا
مِّنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شَدَّةِ حُزُمِ

گھوڑوں پر ایسے مسلمان شہسوار سوار ہوتے جیسے ٹیلوں پر درخت وہ زینوں اور دوسرے لوازمات شان وشوکت سے بے نیاز تھے۔

طَارَتْ قُلُوْبُ الْعِدٰی مِنْ بَاْسِهِمْ فَرَقًا
فَمَا تُفَرِّقُ بَیْنَ الْبَهْمِ وَالْبُهَمِ

کفار نے جب بھی مسلمانوں پر جنگ مسلط کی مسلمانوں نے اپنی بہادری کی وجہ سے ان کے ہوش گم کردیئے وہ اتنی دلیری سے لڑتے کہ ان کو پتہ نہ چلتا کہ شیر چیتے ان پر جھپٹ رہے ہیں یا انسان۔

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُوْلِ اللهِ نُصْرَتُهٗ
اِنْ تَلْقَهُ الْاُسْدُ فِیْ اٰ جَا مِهَا تَجِمِ

جس کو بھی آقائے نامدار فخر موجودات علیہ السلام کی مدد حاصل ہو جائے اگر اس کے سامنے شیر بھی آجائے تو وہ بھی دم مارنے کی جرأت نہیں کرسکتا۔

marfat.com
Marfat.com

وَلَنْ تَرٰی مِنْ وَّلِیٍّ غَیْرَ مُنْتَصِرٍ
بِہٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَیْرَ مُنْقَصِمٖ

جو میرے آقا ﷺ کا ولی' غلام ہے اسے محروم نہیں فرماتے وہ تو اسے بہت عزیز رکھتے ہیں اور جو دشمن شادام ہے وہ ہمیشہ ہی ذلیل و خوار ہوگا۔

اَحَلَّ اُمَّتَہٗ فِیْ حِرْزِ مِلَّتِہٖ
کَاللَّیْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِیْٓ اَجَمٖ

آپ ﷺ نے اپنی اُمت کا اس طرح حصار فرمایا' محفوظ کیا جس طرح جنگل میں شیر بچوں کو اپنے سامنے جمع کیے رکھتے ہیں۔

کَمْ جَدَّلَتْ کَلِمَاتُ اللّٰہِ مِنْ جَدَلٍ
فِیْہِ وَکَمْ خَصَّمَ الْبُرْھَانُ مِنْ خَصِمٖ

جو بھی حضور مخدوم کائنات مولائے کل ﷺ کا دشمن قرآن کے سامنے آیا قرآن نے اسے پچھاڑ دیا۔ قرآن کریم نے دلیل و برہان کے ساتھ اسے جھکنے خم ہونے پر مجبور کر دیا۔ حضور ﷺ کے معجزات نے ہر دشمن کو مغلوب کیا اور آپ ﷺ ہی غالب ہوئے۔

marfat.com
Marfat.com

کَفَاکَ بِالْعِلْمِ فِی الْاُمِّیِّ مُعْجِزَۃً
فِی الْجَاھِلِیَّۃِ وَالتَّادِیْبِ فِی الْیُتُمِ

حضور پرنور ﷺ کا کیا یہ کم معجزہ ہے کہ وحی آنے سے بیشتر بھی امی ہوکر آپ ﷺ علم و حکمت کا منبع اور یتیمی میں بھی اہل علم وادب کی آبرو تھے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَداً
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

خَدَمْتُہٗ بِمَدِیْحٍ اَسْتَقِیْلُ بِہٖ
ذُنُوْبَ عُمْرٍ مَّضٰی فِی الشِّعْرِ وَالْخِدَمِ

میں نے عمر بھر دنیاداروں کے قصیدے لکھے بے جا تعریف وخوشامد کی اب میں نے اس لئے نعت گوئی سے آپ ﷺ کی خدمت کی ہے کہ تا کہ آپ ﷺ کی رحمت، فضل وکرم سے میرے گناہ معاف اور خاتمہ بالخیر ہو۔

اِذْ قَلَّدَانِیَ مَا تُخْشٰی عَوَاقِبُہٗ
کَاَنَّنِیْ بِھِمَا ھَدْیٌ مِّنَ النَّعَمِ

marfat.com
Marfat.com

میں نے جو قصائد شاہی اور محبت سلاطین میں وقت گذارا اس کو اگر بطور قلادہ میرے گلے میں ڈال دیا گیا تو میں تو قربانی کے جانور کی طرح ذبح ہو جاؤنگا۔ اللہ مجھے ایسی ہلاکت و گناہ سے بچائے اور نعت کی توفیق اور نعت کا صدقہ عطا فرمائے۔

اَطَعۡتُ غَیَّ الصِّبَا فِی الۡحَا لَتَیۡنِ وَمَا
حَصَّلۡتُ اِلَّا عَلَی الۡا ثَامِ وَالنَّدَ مِ

اگر میں جوانی یا طفولیت وغیرہ کی گمراہیوں کا شکار ہوا تو دونوں حالتوں میں مجھے گناہ اور ندامت کے سوا کچھ حاصل نہ ہوا۔

فَیَا خَسَارَۃَ نَفۡسِیۡ فِیۡ نِجَارَتِھَا
لَمۡ تَشۡتَرِ الدِّیۡنَ بِالدُّ نۡیَا وَلَمۡ تَسُمِ

افسوس کہ میرے نفس نے کتنے گھاٹے کا سودا کیا کم عقل نے عقبیٰ کے عوض دنیا لے لی کج فہمی کی انتہا ہے۔

وَمَنۡ یَّبِعۡ اٰجِلًا مِّنۡہُ بِعَا جِلِہٖ
یَبِنۡ لَّہُ الۡغَبۡنُ فِیۡ بَیۡعٍ وَّفِیۡ سَلَمِ

جس نے بھی دنیا کیلئے آخرت کو بیچا اس نے بڑا نقصان کیا اس کے حق میں یہ بیع وسلم ہے

marfat.com
Marfat.com

یعنی اس نے پیشگی قیمت لے لی اور وہ بھی فانی دنیا کا فائدہ کیا۔

اِنْ اٰتِ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِیْ بِمُنْتَقِضٍ

مِّنَ النَّبِیِّ وَلَا حَبْلِیْ بِمُنْصَرِمٍ

یارسول اللہ ﷺ میں گنہگار تو ہوں لیکن آپ ﷺ سے میرا ازلی پیمان محبت ہے الحمد للہ کبھی نہیں ٹوٹتا اور یہ دین کی رسی جو آپ ﷺ نے مجھے عطا فرمائی ہے کبھی نہ ٹوٹے گی۔
آپ ﷺ ایفائے عہد والے ہیں اور میرے نام میں بھی پاک نام "محمد" ہے اس لحاظ سے میں آپ ﷺ کا ہمنام ہوں۔

فَاِنَّ لِیْ ذِمَّةً مِّنْهُ بِتَسْمِیَتِیْ

مُحَمَّدًا وَّهُوَ اَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

مجھے خود اپنے نام سے شفاعت کی امید ہے کیونکہ یوم الست جب آپ ﷺ نے کرم فرماتے ہوئے مجھے اپنے غلاموں میں شامل فرمایا تو میرے نام میں بھی آپ ﷺ کا اسم مبارک "محمد" شامل ہوا اور اسی سے میں معزز و محترم ہو گیا اور آپ ﷺ مشفق و محترم ہیں

اِنْ لَّمْ يَكُنْ فِیْ مَعَادِیْ اٰخِذًا بِيَدِیْ

فَضْلًا وَّاِلَّا فَقُلْ يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

marfat.com
Marfat.com

اگر آپ ﷺ نے قیامت کے دن اپنا فضل نہ فرمایا اور میری دستگیری نہ فرمائی تو یہ میری بدقسمتی کی انتہا ہوگی اور میرے قدم پھسل جائیں گے اور بچنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

حَا شَا هُ اَنْ یُّحْرَمَ الرَّاجِیْ مَکَارِمَهٗ

اَوْیَرْ جِعُ الْجَارُمِنْهُ غَیْرَ مُحْتَرَمِ

یہ آپ ﷺ کی شان کریمی اور رحمت العالمینی سے بعید ہے کہ کسی امیدوار لطف وکرم کو آپ ﷺ ناامید مایوس لوٹائیں یا کوئی آپ ﷺ کے دروازے سے آپ ﷺ کی شفقت پائے بغیر اور محترم بنے بغیر واپس لوٹ جائے۔

وَمُنْذُ اَلْزَمْتُ اَفْکَارِیْ مَدَائِحَهٗ

وَجَدْ تُّهٗ لَخَلَا صِیْ خَیْرَ مُلْتَزِمِ

جب سے میں نے خود کو نعت گوئی یعنی مدحت سرکار مدینہ ﷺ کیلئے وقف کر دیا ہے مجھے دکھوں سے خلاصی نصیب ہوگئی خوش وخرم ہوں الحمدللہ میں نے اپنی رہائی کا مددگار اتم پالیا ہے۔

وَلَنْ یَّفُوْ تَ الْغِنٰی مِنْهُ یَدًا تَرِبَتْ

اِنَّ الْحَیَا یُنْبِتُ الْاَ نْهَارَ فِی الْاَ کَمِ

آپ ﷺ کے دست کرم سے ہر محتاج وغنی نے فیض پایا ہے اور ہرگز کوئی محروم نہیں

marfat.com
Marfat.com

رہا۔ جس طرح ٹیلوں پر ابر کرم برستا ہے تو وہ گل وگلزار بن جاتے ہیں۔

وَلَمْ اُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِي اقْتَطَفَتْ
يَدَا زُهَيْرٍ بِمَا اَثْنٰى عَلٰى هَرِمِ

مجھے زہیر کی طرح مال ودولت دنیا کی خواہش نہیں جس نے مداح ہرم بن کر دولت حاصل کی۔ (حضرت کعبؓ بن زہیر نے قبول اسلام سے پیشتر ہرم بن سنان کے قصائد لکھ کر خواب دولت کمائی)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

يَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِيْ مَنْ اَلُوْذُ بِهِ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

اے کائنات میں سب سے مکرم سردار سید کونین آپ ﷺ کے سوا ہمارا ملجا و ماوی کون ہے جو قیامت میں، بوقت مرگ حادثات میں جب ہمیں رنج والم گھیر لیں تو ہمارا حامی و ناصر بنے۔

وَلَنْ يَّضِيْقَ رَسُوْلَ اللّٰهِ جَاهُكَ بِيْ
اِذَا الْكَرِيْمُ تَجَلّٰى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

marfat.com
Marfat.com

یارسول اللہ ﷺ مجھ پر اپنا دامن رحمت وشفقت بازوئے شفاعت ضرور کشادہ فرمایئے جب ہمارا رب کریم اپنے اسم "منتقم" والی شان کے ساتھ جلوہ گر ہوگا۔

فَاِنَّ مِنۡ جُوۡدِكَ الدُّنۡیَا وَضَرَّتَهَا
وَمِنۡ عُلُوۡمِكَ عِلۡمَ اللَّوۡحِ وَالۡقَلَمِ

یارسول اللہ ﷺ دنیا اور عقبیٰ آپ ﷺ کی بخشش سے ہیں اور دونوں عالم کے علوم، لوح وقلم آپ ﷺ کے وجود پاک کا صدقہ ہیں۔

یَانَفۡسُ لَا تَقۡنَطِیۡ مِنۡ زَلَّةٍ عَظُمَتۡ
اِنَّ الۡكَبَائِرَ فِی الۡغُفۡرَانِ كَاللَّمَمِ

اے نفس اگر تیرے گناہ بڑے ہیں تو اس کی رحمت سے پھر بھی مایوس نہ ہو اس غفور الرحیم کے سامنے تیرے گناہوں کی کیا حیثیت ہے؟

لَعَلَّ رَحۡمَةَ رَبِّیۡ حِیۡنَ یَقۡسِمُهَا
تَاتِیۡ عَلٰی حَسَبِ الۡعِصۡیَانِ فِی الۡقِسَمِ

جب رحمت تقسیم ہوگی تو مجھے امید ہے کہ میرے کریم کا کرم میرے گناہوں سے سوا ہوگا

marfat.com
Marfat.com

سب کے گناہوں سے پرودگار کا رحم و کرم وسیع ہے۔ یقیناً اس کی رحمت ہر ایک کے حصے میں آئے گی۔

یَارَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِیْ غَیْرَ مُنْعَكِسٍ
لَدَیْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِیْ غَیْرَ مُنْخَرِمِ

میرے رب میری امید کو رد نہ کرنا میرا بھروسہ تیری رحمت پر ہے اس کو ختم نہ کرنا قیامت کو میرا حساب آسان کر دینا۔

وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِی الدَّارَیْنِ اِنَّ لَهُ
صَبْرًا مَتٰی تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ یَنْهَزِمِ

اپنے بندے پر دونوں جہان میں اے کریم لطف و کرم فرما کیونکہ جب یہ سختیوں میں ہو تو بار رنج والم سے صبر کا دامن اس کے ہاتھ سے چھوٹ جاتا ہے۔

وَائْذَنْ لِسُحْبِ صَلٰوةٍ دَآئِمَةٍ
عَلَی النَّبِیِّ بِمُنْهَلٍّ وَّمُنْسَجِمِ

اے اللہ تو ابر کرم کو حکم دے کہ وہ برسائے تا ابد نبی کریم سید العرب والعجم صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت و فضل اور کرم کی بارش اور ان پر بے حد و حساب درود بے کراں ہوں۔

marfat.com
Marfat.com

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِیْنَ لَهُمْ
اَهْلِ التُّقٰی وَالنُّقٰی وَالْحِلْمِ وَالْکَرَمِ

اور بے کراں بے حد و حساب درود و سلام آپ ﷺ کی آل پاک اصحاب کرام اور تابعین پاک پر اہل علم و حلم، اہل فضل اور اہل تقویٰ و کرم پر

مَارَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِیْحُ صَبَا
وَاَطْرَبَ الْعِیْسَ حَادِی الْعِیْسِ بِالنَّغَمِ

جب تلک باد صبا گلزاروں میں چلتی رہے اور چمن میں درختوں کی شاخوں کو ہلاتی رہے اور اونٹوں کے طرب میں ساربان نغمے گاتے رہیں از ازل تا بہ ابدان پر بے کراں درود و سلام ہوں۔

آمین ثم آمین بہ جاہ سید المرسلین شفیع المذنبین ﷺ

marfat.com
Marfat.com

نَعتُ النَّبِیّ الکَرِیم صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا حضرت حسّان بن ثابت رضی اللہ تعالےٰ عنہٗ

اَلصُّبحُ بَدَ امِنْ طَلعَتِہٖ وَالّیلُ دُجیٰ مِنْ وَّفرَتِہٖ

صبح آپ ﷺ کی چمک سے روشن ہوئی اور رات آپ ﷺ کے گیسو کی وجہ سے چھائی

فَاقَ الرُّسُلاَ فَضلاً وَّعُلاَ اَھدَی السُّبلاَ لِدَلاَلِتِہٖ

آپ ﷺ نے رسولوں پر فضیلت و بلندی میں فوقیت حاصل کی اور اپنی رہنمائی سے راستوں کی ہدایت عطا فرمائی

کَنزُالکَرَمِ مَولٰی النِّعَمِ ھَادِی الاُمَمِ لِشَرِیعَتِہٖ

آپ ﷺ کرم کے خزانہ اور نعمتوں کے مالک ہیں اپنی شریعت کے ساتھ تمام راستوں کے رہنما ہیں

اَزکَی النَّسَبِ اَعلَی الحَسَبِ کُلُّ العَرَبِ فِیْ خِدمَتِہٖ

آپ ﷺ پاکیزہ ترین نسب والے اور بلند ترین حسب والے ہیں تمام عرب والے آپ ﷺ کے خدام ہیں

سَعَتِ الشَّجَرُ نَطَقَ الحَجَرُ شَقَّ القَمَرُ بِاِشَارَتِہٖ

آپ ﷺ کے اشارہ پاک سے درخت دوڑے پتھر بولے اور چاند شق ہوا (ٹکڑے ہوگیا) آپ ﷺ کے اشارے سے

جِبرِیْلُ اَتٰی لَیلَۃِ اَسرٰی وَالرَّبُّ دَعٰی لِحَضرَتِہٖ

معراج کی رات جبرائیل علیہ السلام آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور رب تعالیٰ نے آپکو ﷺ اپنی بارگاہ میں بلایا

قَالَ الشَّرَفَا وَاللہُ عَفَا عَنْ مَّا سَلَفَا مِنْ اُمَّتِہٖ

آپ ﷺ نے عزت پائی اور اللہ تعالیٰ نے معاف فرمادیئے آپ ﷺ کی امت کے تمام سابقہ گناہ

فَمُحَمَّدُنَا ھُوَ سَیِّدُنَا فَالعِزُّ لَنَا لِاِجَابَتِہٖ

ہمارے ممدوح یعنی محمد مصطفےٰ ﷺ ہی ہمارے سردار ہیں آپ ﷺ کی مقبولیت کی وجہ سے ہمارے لئے عزت ہے

صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلّم

مصطفی جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

marfat.com
Marfat.com

بدرگاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

آں جُملہ رُسُل ہادی بَرحَق کہ گذشتند
بر فضل تو اے ختم رُسُل دادہ گواہی

آج تک جتنے سچے رسول گزرے ہیں
اے خاتم المرسلین ! سب نے آپ کی بزرگی کی گواہی دی ہے

دَرخلق و دَرخُلق توئی نیّرِ اعظم
لاتُدرک اوصافُک لم تدر کماہی

صورت اور سیرت میں آپ آفتاب عالمتاب ہیں
نہ آپ کے اوصاف کا احاطہ کیا جاسکتا ہے اور نہ ان کی حقیقت کو سمجھا جا سکتا ہے

یا اَحسنُ یا اجملُ یا اکمل اکرم
واللہ با خلاقک فی الملاء یبا ہی

اے سب سے زیادہ حسین سب سے زیادہ جمیل سب سے زیادہ کامل
سب سے زیادہ سخی ملائکہ کی محفل میں اللہ تعالیٰ آپ کے اخلاق پر فخر کرتا ہے

تو باعث تکوین معاشی و معاوی
اے عبداِلٰہ ست مُسلّم تبو شاہی

یارسول اللہ ﷺ ! دنیا اور آخرت کی تکوین کا باعث آپ ہیں
اے اللہ تعالیٰ ! کے برگزیدہ بندے کونین کی شاہی تجھے بخشی گئی ہے

بل کیست حقیقت کہ عرج وتُو زسدرہ
والذ کرلَقَی حِیذٍ من جملہ مناہی

بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ آپکا سدرہ المنتہیٰ سے عروج ایسے تمام
پر ہے جس کا بیان تمام ممنوعات سے ہے

عالم بہو اداریت از ہوش برفتہ
آہوشدہ دریم و بصحرا شدہ ماہی

آپ کی محبت کے باعث سارا جہان مدہوش ہے
ہرن سمندر میں چھلانگیں لگا رہے ہیں اور مچھلیاں صحرا میں بھاگ رہی ہیں

ز آفاق پریدی وَزافلاک گذشتی
درجاتک فی السّدرۃ غیرُ المتناہی

آپ ﷺ آفاق سے پرواز کی اور آسمان سے بھی آگے گزر گئے
آپکے درجات مقام سدرہ سے بھی آگے نکل گئے

امید بکرمت کہ مکارم شِیَمَ تُست
من کیستم و چیست معاصی و تباہی

میں حضور کے کرم کا امیدوار ہوں اور کرم فرمانا آپکی پسندیدہ عادات میں سے ہے
اس نوازش کے سامنے میری کیا حقیقت ہے اور میرے گناہوں کی کیا حقیقت ہے

آئس نیم از فضل تو اے روح خداوند
اے رحمت الٰہی میں تیرے فضل و کرم سے مایوس نہیں ہوں!

نظرے کہ زُباید زقمر رنج و سیاہی
ایک ایسی نظر فرمایئے جو قمر سے رنج و سیاہی دور کردے

خواجہ محمد قمرالدین سیالوی

marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللہ

مُحَمّد رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

میرے آقا حضور نبی کریم ﷺ کے اسمائے مبارکہ کا ذکر

وشق لہ من اسمہ لیجلہٗ
فذوالعرش محمود و ھذا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(حضرت ابوطالب یہ شعر پڑھا کرتے تھے القول البدیع)

اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے نام مبارک کو اپنے نام سے مشتق قرار دیا ہے۔ تاکہ آنحضرت ﷺ کو ساری مخلوق پر معزز و محترم بنایا جائے۔ پس عرش کے مالک کا نام محمود ہے اور آپ ﷺ کا اسم مبارک محمد ﷺ ہے۔

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

marfat.com
Marfat.com

محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے ایک ہزار سے بھی زیادہ نام صوفیائے کرام نے بیان کئے ہیں۔ بعض نے تین سو کے قریب اسمائے حسنیٰ کا ذکر کیا ہے۔ اور تقریباً اسی تناسب سے حضور نبی کریم ﷺ کے اسمائے مبارکہ کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کے اسمائے مبارکہ کو درج ذیل میں حروف تہجی کے اعتبار سے بیان کیا جا رہا ہے۔

ویسے تو یہ ہماری دسترس سے بہت بلند ہے کہ ہم حضور نبی کریم ﷺ کے متعلق کوئی بات لکھ سکیں۔ کیونکہ میرے آقا علیہ الصلوۃ والسلام کی عظمتیں تو ہمارے احاطۂ فہم وفراست سے بہت اعلیٰ وارفع ہیں اور جس طرح ہم اس ذات مقدسہ ومطہرہ ﷺ کو اپنے احاطۂ علم میں نہیں لا سکتے اسی طرح ہم آپ ﷺ کے بارے میں کچھ بیان بھی نہیں کر سکتے نہ ہی تحریر کیا جا سکتا ہے ذرا سوچیں تو ذکر کسی ہستی محترم ﷺ کا ہو رہا ہے۔ یعنی اللہ جل شانہٗ کے محبوب کا جو خود اپنے محبوب کو دیکھتا رہتا ہے۔ اپنے محبوب کی اداؤں کو تکتا رہتا اور اپنے محبوب کی تعریفیں فرماتا رہتا ہے۔ اور پھر اپنے محبوب پر درود بھی بھیجتا رہتا ہے۔ ان کے درجات کو بلند فرماتا رہتا ہے۔ اس عبدہٗ ﷺ کے لئے کوئی بھی انسان کیا بڑائی بیان کر سکتا ہے۔

صل اللہ علیہ وآلہٖ بقدر حسنہٖ وکمالہٖ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا ومولانا

محمّد صلی اللہ علیہ وسلم

روزانہ چار سو مرتبہ (**اللھم صلی علی سیدنا محمد**) پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ جل شانہ غنی کر دیتا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلاَبَرّ بِاللّٰہِ ﷺ

اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ خیر کا معاملہ کرنے والے۔ رسول کریم محمد ﷺ

سیدنا اَلاَبطَح ﷺ

بطحا کے رہنے والے۔ میرے آقا محمد ﷺ

سیدنا اَتقَی النَّاس ﷺ

سب سے زیادہ متقی۔ نبی ورسول ﷺ

سیدنا اَلاَتقیٰ لِلّٰہِ ﷺ

اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے۔ ہم سب کے آقا محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَجوَدَ النَّاسِ صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے زیادہ سخی۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلاَحَدُ صلی اللہ علیہ وسلم

یکتا صفات والے۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَحسَنَ النَّاسِ صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے بہتر۔ افضل البشر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَحمَدُ صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے زیادہ تعریف کرنے والے۔ رسول کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

روزانہ ایک سو مرتبہ (احمد) کا ورد کرنے والے
کی خلقت مطیع ہو جائے گی

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَحِیدُ اُمَّتِی عَنِ النَّارِ ﷺ

اپنی امت کو سب سے زیادہ جہنم سے ہٹانے والے۔ کریم آقا محمد ﷺ

سیدنا اَلآخِذُ بِالحُجُرَاتِ ﷺ

حجرے رکھنے والے (اپنی ازدواج مطہرات کے لئے)۔ نبی محترم محمد ﷺ

سیدنا اٰخِذُ الصَّدَقَاتِ ﷺ

صدقات وصول کر کے مستحقین میں تقسیم فرمانے والے۔ غریبوں کے آقا محمد ﷺ

سیدنا اَلآخِرُ ﷺ

سب سے آخر میں تشریف لانے والے۔ نبی آخر الزماں محمد ﷺ

marfat.com

Marfat.com

سیدنا اَلاَخشیٰ لِلّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ سے زیادہ ڈرنے والے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اُذُنَ خَیر“ صلی اللہ علیہ وسلم

بہتر باتوں کو سننے والے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَرجَعُ النَّاسِ عَقلاً صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے زیادہ عقل والے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اِرحَمُ النَّاسِ بِالعَیَالِ صلی اللہ علیہ وسلم

اہل وعیال پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ نبی رحمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَشْجَعُ النَّاسِ ﷺ

سب سے زیادہ شجاع و بہادر۔ نبی مکرم محمد ﷺ

سیدنا اَلاَصْدَقُ فِی اللّٰہِ ﷺ

اللہ تعالیٰ کے معاملے میں سب سے زیادہ سچے۔ نبی امین محمد ﷺ

سیدنا اَطیَبُ النَّاسِ رِیُحاً ﷺ

سب سے زیادہ خوشبوؤں سے معطر۔ نبی پاک محمد ﷺ

سیدنا اَلاَعَزُّ ﷺ

سب سے زیادہ عزت والے۔ نبی و رسول محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلاَعْلَمُ بِاللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ جاننے والے۔ نبی محترم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَکْثَرُ الاَنْبِیَآءِ تَبَعاً صلی اللہ علیہ وسلم

تمام انبیاء علیہم السلام سے زیادہ متبع۔ نبی و رسول صلی اللہ علیہ وسلم

(اتباع کیئے گئے)

سیدنا اَکْرَمُ النَّاسِ صلی اللہ علیہ وسلم

لوگوں پر سب سے زیادہ سخاوت فرمانے والے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَکْرَمُ وُلْدِ آدَمَ صلی اللہ علیہ وسلم

اولاد آدم (علیہ السلام) میں سب سے زیادہ سخی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اِمَامُ الخَیرِ ﷺ

ساری خیر کے امام۔ نبی مکرم ﷺ

سیدنا اِمَامُ المُرسَلِینَ ﷺ

تمام رسولوں کے امام۔ نبی ومرسل اعظم ﷺ

سیدنا اِمَامُ المُتَّقِینَ ﷺ

تمام متقیوں کے امام۔ نبی ورسول ﷺ

سیدنا اِمَامُ النَبِّیِینَ ﷺ

تمام انبیاء علیہم السلام کے امام۔ نبی ورسول ﷺ

marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

سیدنا اَلاِمَامُ صلی اللہ علیہ وسلم

امامت فرمانے والے۔ نبی و سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلآمِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

(اچھی باتوں کا) حکم فرمانے والے۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلاٰمِنُ صلی اللہ علیہ وسلم

امن و امان قائم کرنے والے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَمَنَۃُ اَصْحَابِہٖ صلی اللہ علیہ وسلم

ساتھیوں میں سب سے زیادہ مطمئن۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

اپنے صحابہ کرام کیلئے امن کا باعث

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلاَمِیۡنُ صلی اللہ علیہ وسلم

امانت دار۔ نبی امین صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلاُمِّیُ صلی اللہ علیہ وسلم

جس نے کسی سے لکھنا پڑھنا نہ سیکھا۔ نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَنعَمُ اللّٰہُ صلی اللہ علیہ وسلم

زیادہ انعامات حاصل کرنے والے۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلاَوّلُ صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے پہلے (نجات کا پیغام لانے والے)۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَوَّلُ شَافِعٍ ﷺ

سب سے پہلے سفارش کرنے والے۔ نبی شافع محشر ﷺ

سیدنا اَوَّلُ المُسلِمِیْن ﷺ

سب سے پہلے فرمانبردار۔ نبی محترم ﷺ

سیدنا اَوَّلُ مُشَفَّعٍ ﷺ

سب سے پہلے جن کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ نبی شافع محشر ﷺ

سیدنا اَوّلُ المُؤمِنِیْن ﷺ

سب سے پہلے ایمان لانے والے۔ نبی کریم ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلبَارِقلِیطُ ﷺ

حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والے۔ احمد مجتبیٰ ﷺ

سیدنا اَلبَاطِنُ ﷺ

باطن میں کمالات رکھنے والے۔ نبی کریم ﷺ

سیدنا اَلبُرهَانُ ﷺ

اللہ تعالیٰ کی دلیل ثابت۔ نبی کریم ﷺ

سیدنا اَلبِرُّقلِیطِسی ﷺ

حق اور باطل کے درمیان فرق کرنے والے۔ احمد مجتبےٰ ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا بَشر ﷺ

انسان کامل ﷺ

سیدنا بُشریٰ عِیسٰی ﷺ

حضرت عیسٰی علیہ السلام کی خوشخبری۔ نبی محترم ﷺ

سیدنا اَلبَشِیرُ ﷺ

جنت کی بشارت دینے والے۔ نبی ﷺ

بشارت ابدی کے خواستگاروں کو اس اسم مبارک کی 512 مرتبہ روزانہ تسبیح کرنی چاہیے

سیدنا اَلبَصِیرُ البَلِیغُ ﷺ

جمال حقیقی دیکھنے والے بلاغت کے ساتھ۔ نبی محترم ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا بیان ﷺ

صاف و فصیح گفتگو والے۔ نبی کریم ﷺ

سیدنا بیانُ البیّنۃِ ﷺ

مقاصد کو کھولنے والے، روشن دلائل والے۔ نبی اکرم ﷺ

سیدنا اَلتّالِیُ التّذکرۃِ ﷺ

پشت پناہ ناصح۔ نبی کریم ﷺ

سیدنا اَلتّقیُّ التّنزِیلُ ﷺ

نازل شدہ سے ڈرنے والے۔ نبی اکرم ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلتِّھامِیُ صلی اللہ علیہ وسلم

تہامہ کے رہنے والے۔ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھنے والے کو غلبہ محبت حاصل ہوگا

سیدنا ثَانِیَ اثنَینِ صلی اللہ علیہ وسلم

دو میں ایک یعنی حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھی۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

(شب ہجرت غار ثور میں قیام فرمانے والے)

سیدنا اَلجَبّارُ صلی اللہ علیہ وسلم

ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والے۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

دشمن پر غالب۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلجِدُّ صلی اللہ علیہ وسلم

کوشش کرنے والے۔ اللہ کے خاص بندے صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلجَامِعُ صلی اللہ علیہ وسلم

جامع کمالات والے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلجَوَّادُ صلی اللہ علیہ وسلم

سخاوت کرنے والے۔ جواد اور کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا حَاتِمُ صلی اللہ علیہ وسلم

فیصلہ کن۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلحَاشِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

حشر میں لوگوں کو جمع کرنے والے۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارک کی کثرت کرنے والا قیامت کے دن حساب کے خوف سے امن میں رہے گا۔

اگر اس اسم مبارک کو ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھے تو علم کی وسعت نصیب ہو

marfat.com

Marfat.com

سیدنا اَلحَافِظُ صلی اللہ علیہ وسلم

احکامات کی حفاظت کرنے والے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارکہ کو ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھنے والے کو اللہ اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق نصیب ہوگا

اور جو کوئی اس اسم مبارکہ کو روزانہ دس مرتبہ پڑھے گا اللہ کی مخلوق اس پر مہربان ہوگی

سیدنا اَلحَاکِمُ بِمَا اَرَادَ اللّٰہُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے ارادہ کے مطابق فیصلہ کرنے والے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلحَامِدُ صلی اللہ علیہ وسلم

تعریف کرنے والے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارک کو ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھنے والا خوش وخرم رہتا ہے

سیدنا حَامِلُ لِوَاءِ الحَمْدِ صلی اللہ علیہ وسلم

حمد کا جھنڈا اٹھانے والے۔ نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلحَبِیبُ ﷺ

اللہ تعالیٰ کے محبوب۔ رسول اکرم ﷺ

اس اسم مبارکہ کو پڑھتے رہنے والے کی مشکلات آسان ہو جاتی ہے

اگر کوئی شخص اس اسم مبارکہ کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اسے لوگوں میں ہر دلعزیز کر دیں گے

سیدنا حَبِیبُ الرَّحمٰنِ ﷺ

رحم کرنے والے اللہ تعالیٰ کے محبوب۔ نبی کریم ﷺ

سیدنا حَبِیبُ اللہِ ﷺ

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے محبوب ترین بندے ﷺ

سیدنا اَلحِجَازِیُّ ﷺ

حجاز والے۔ نبی محترم ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلحُجَّۃُ صلی اللہ علیہ وسلم

اہل زمین کے لئے حجت اور دلیل۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلحُجَّۃُ البَالِغَۃُ صلی اللہ علیہ وسلم

ایسی دلیل جو کمال کو پہنچے۔ ہمارے نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا حِرزُ الاَمِیْنِ صلی اللہ علیہ وسلم

محفوظ امانت والے۔ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلحَرَمِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

حرمین میں رہنے والے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا الحَفِیظُ صلی اللہ علیہ وسلم

حفاظت فرمانے والے۔ ہمارے رسول کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلحَقُّ الحَکِیم صلی اللہ علیہ وسلم

حق اور حکمت والے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلحَرِیصُ عَلَی الاِیمَانِ صلی اللہ علیہ وسلم

لوگوں کے ایمان کی حرص والے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا حَرِیصُ المُؤمِنِین صلی اللہ علیہ وسلم

اپنے غلاموں کے لئے حریص۔ ہمارے کریم آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

پیٹ درد کے مریض کو حریص کا اسم مبارک دس مرتبہ پڑھ کر پانی پردم کرکے پلایا جائے تو انشاء اللہ شفا ہوگی

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلحَلِیمُ ﷺ

بردبار۔ نبی کریم ﷺ

سیدنا حَمّادُ ﷺ

خوب بڑھ چڑھ کر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی تعریف کرنے والے۔ اللہ کے سچے نبی ﷺ

سیدنا حٰمٓ ﷺ

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ہی اپنے حبیب ﷺ کی شان کو اور حٰم کے معنی جاننے والا ہے

سیدنا اَلحَمِیدُ ﷺ

اللہ تعالیٰ جل شانہ کی نعمتوں کی تعریف کرنے والے۔ نبی کریم ﷺ

اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھنے والے کے عادات واطوار کی اصلاح ہو جاتی ہے

یعنی وہ نیک ہونے لگتا ہے

marfat.com

Marfat.com

سیدنا اَلحَنِیفُ ﷺ

تمام ادیان باطلہ سے کٹ کر حق پر ڈٹ جانے والے۔ نبی کریم ﷺ

سیدنا خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ

تمام انبیاء علیہ السلام کے آخر میں تشریف لانے والے۔ نبی آخر الزماں ﷺ

سیدنا خَاتَمُ الرُسُل ﷺ

تمام رسولوں کے بعد تشریف لانے والے۔ حضور نبی کریم ﷺ

سیدنا خَاتَمُ ﷺ

ختم نبوت کی مہر۔ ہمارے آقا کریم ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلخَازِنُ لِمَالِ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے مال کے نگران۔ ہمارے سردار صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلُخَاشِعُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ سے ڈرنے والے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلُخَاضِعُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے سامنے جھکنے والے۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلُخَالِصُ صلی اللہ علیہ وسلم

اخلاص میں کمال والے۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلْخَبِیْرُ صلی اللہ علیہ وسلم

نظامِ خداوندی سے باخبر۔ اللہ تعالیٰ کے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا خَطِیْبُ الْاَنْبِیَاءِ صلی اللہ علیہ وسلم

معراج کے موقعہ پر انبیاء علیہ السلام کو خطاب فرمانے والے۔ ہمارے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْخَلِیْلُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے دوستی رکھنے والے۔ حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ (رحمان) سے دوستی رکھنے والے۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا خَلِیْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے دوست۔ رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا خَیْرُ الاَنْبِیَآءِ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام نبیوں میں بہتر۔ نبی اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا خَیْرُ البَرِیَّۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام مخلوق سے اچھے۔ اللہ کے بندے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا خَیْرُ خَلْقِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کی مخلوق میں سب سے بہتر۔ اللہ کے بندے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com

Marfat.com

سیدنا خَیرُ العَالَمِینَ طُرّاً صلی اللہ علیہ وسلم

تمام عالم میں بہتر۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا خَیرُ النَّاسِ صلی اللہ علیہ وسلم

انسانوں میں بہترین۔ انسان کامل محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا خَیرُ النَّبِیّینِ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام نبیوں میں بہتر۔ نبی آخرالزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا خَیرَۃُ الاُمّۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

آخری امت کے منتخب۔ نبی اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا خَیرَۃُ اللّٰہِ ﷺ

اللہ تعالیٰ کے منتخب۔ بندہ خاص محمد ﷺ

سیدنا دَارُ الحِکمَۃِ ﷺ

تمام حکمتوں کو جمع کرنے والے (جیسے گھر)۔ نبی کریم محمد ﷺ

سیدنا اَلدَّاعِیُ اِلَی اللّٰہِ ﷺ

اللہ کی طرف بلانے والے۔ رسول کریم محمد ﷺ

سیدنا دَعوَۃُ اِبرَاھِیمَ ﷺ

ابراہیم علیہ السلام کی دعا۔ ہمارے نبی محترم محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا دَعْوَةُ النَّبِیّیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام نبیوں کی دعا (ہدایت کے لئے)۔ ہمارے حضور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلدَّلِیْلُ صلی اللہ علیہ وسلم

رہبری کرنے والے۔ پیغمبر اعظم و آخر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلذَّاکِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کی یاد کرنے والے۔ نبی محترم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے والا زبان سے امن میں رہے گا۔ کم از کم گیارہ مرتبہ پڑھیں

سیدنا اَلذِّکْرُ صلی اللہ علیہ وسلم

آپ (یعنی ہمارے کریم آقا) محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی یاد ہیں

marfat.com
Marfat.com

سیدنا ذُوالحَقِّ المَورُود صلی اللہ علیہ وسلم

نازل شدہ حق کو لانے والے۔ نبی اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا ذُوالحَوضِ المَورُود صلی اللہ علیہ وسلم

حوض کوثر پر ورود فرمانے والے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا ذُوالخُلُقِ العَظِیم صلی اللہ علیہ وسلم

عظیم ترین اخلاق والے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا ذُوالصِّرَاطِ المُستَقِیم صلی اللہ علیہ وسلم

سب کو سیدھے راستے پر ڈالنے والے۔ اللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا ذُوالمُعجِزاتِ صلی اللہ علیہ وسلم

معجزات والے۔ نبی اور رسول محترم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا ذُوالمَقامِ المَحمُود صلی اللہ علیہ وسلم

مقام محمود والے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا ذُوالقُوَّۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

روحانی اور جسمانی طاقت میں کمال رکھنے والے۔ کریم آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا ذُوالوَسِیلَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

مقام وسیلہ کو حاصل کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلرَّاضِعُ الرَّاضِیُ صلی اللہ علیہ وسلم

بچپن میں دودھ پینے والے (اور کہولت میں دوسروں کو پلا کر خوش ہونے والے)
نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلرَّاغِبُ صلی اللہ علیہ وسلم

بھلائی اور نیکی میں رغبت رکھنے والے۔ نبی اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلرَّافِعُ صلی اللہ علیہ وسلم

حق کو بلند کرنے والے۔ نبی برحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا رَاکِبُ الْبُرَاقِ صلی اللہ علیہ وسلم

براق پر سواری کرنے والے۔ اللہ کے محبوب مکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا رَاکِبُ البَعِیر صلی اللہ علیہ وسلم

چھوٹے اونٹ پر سواری کرنے والے۔ اللہ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا رَاکِبُ الجَمَل صلی اللہ علیہ وسلم

بڑے اونٹ پر سواری کرنے والے۔ اللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا رَاکِبُ النَّاقَة صلی اللہ علیہ وسلم

اونٹنی پر سواری کرنے والے۔ پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا رَاکِبُ النَّجِیب صلی اللہ علیہ وسلم

شریفانہ اخلاق والے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلرَّحمَۃُ صلی اللہ علیہ وسلم

رحمت کا سبب۔ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا رَحمَۃُ لِلاُمَّۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

امت کیلئے رحمت۔ جناب رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا رَحمَۃُ لِلعَالَمِینَ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام جہانوں کیلئے رحمت۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا رَحمَۃٌ مُّهدَاۃٌ صلی اللہ علیہ وسلم

راہ ہدایت کے لئے رحمت۔ ہمارے نبی محترم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com

Marfat.com

سیدنا اَلرَّحِیْمُ ﷺ

سب پر مہربان۔ ہمارے نبی کریم محمد ﷺ

روزانہ کم از کم تین بار اس اسم مبارک کو پڑھنے سے رحمت الٰہی نصیب ہوتی ہے

سیدنا اَلرَّسُوْلُ ﷺ

اللہ کے پیغام کو پہچانے والے۔ اللہ کے سچے رسول محمد ﷺ

اس اسم پاک کی مداومت کرنے والا بشارت سے سرفراز ہوگا

سیدنا رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ ﷺ

رحمت کے رسول۔ محمد ﷺ

سیدنا رَسُوْلُ الرَّاحَةُ ﷺ

راحت وآرام پہچانے والے۔ رسول رحمت محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا رَسُولُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کے رسول۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا رَسُولُ الملاَحِمِ صلی اللہ علیہ وسلم

نافرمانوں کے خلاف جنگ کا پیغام لانے والے۔ نبی اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا رَسُولُ الثَّقَلَین صلی اللہ علیہ وسلم

دو جہانوں کے رسول۔ شاہ دو جہاں محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلرَّشِیدُ صلی اللہ علیہ وسلم

رشد و ہدایت والے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا رَفِیعُ الذِّکرِ صلی اللہ علیہ وسلم

ذکر کو بلند کرنے والے۔ رسول کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلرَّقِیبُ صلی اللہ علیہ وسلم

احکامات کے نگہبان۔ رسول کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا رُوحُ الحَقِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حق کی روح۔ نبی اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا رُوحُ القُدُسِ صلی اللہ علیہ وسلم

پاکیزہ روح۔ رسول کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلرَّءُوفُ ﷺ

شفقت فرمانے والے۔ رسول محترم محمد ﷺ

اس اسم مبارک کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنے والے کے دشمن اس کے دوست ہو جاتے ہیں

اگر کوئی شخص کم از کم دس مرتبہ پڑھ کر حاکم کے روبرو جائے تو وہ مہربان ہو

سیدنا اَلزَّاھِدُ ﷺ

دنیا سے بے رغبت۔ نبی و رسول محمد ﷺ

سیدنا زَعِیمُ الاَنبِیَآءِ ﷺ

انبیاء میں سب سے زیادہ ذمہ دار۔ نبی کریم محمد ﷺ

سیدنا اَلزَّکِیُّ ﷺ

پاک باز۔ نبی و رسول محمد ﷺ

marfat.com

Marfat.com

سیدنا اَلزَّمْزَمِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

زمزم پلانے والے۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا زَیْنَ مَنْ فِی الْقِیَامَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

قیامت میں لوگوں کی زینت۔ رسول محتشم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلسَّابِقُ بِالْخَیْرَاتِ صلی اللہ علیہ وسلم

خیر کے کاموں میں سبقت کرنے والے۔ رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا سَابِقُ الْعَرَبِ صلی اللہ علیہ وسلم

عرب کے سبقت کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلسَّاجِدُ لِلّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کو سجدہ کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے بندہ خاص محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا سَبِیْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کا راستہ بتانے والے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلسِّرَاجُ صلی اللہ علیہ وسلم

ہدایت کا چراغ جو گمراہی کو ختم کرے۔ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارک کا ورد کرنے والے کا دل نورانی ہو جاتا ہے

سیدنا اَلسَّعِیْدُ صلی اللہ علیہ وسلم

نیک بخت۔ رسول اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلسَّمِیعُ ﷺ

خوب سننے والے۔ پیغمبر اعظم و آخر محمد ﷺ

سیدنا اَلسَّلَامُ ﷺ

سلامتی کا ذریعہ۔ نبی محترم محمد ﷺ

سیدنا سَیِّدُ وُلْدِ آدَم ﷺ

اولاد آدم (علیہ السلام) کے سردار۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب محمد ﷺ

سیدنا سَیِّدُ الْمُرْسَلِینَ ﷺ

رسولوں کے سردار۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا سَیِّدُ النَّاسِ صلی اللہ علیہ وسلم

لوگوں کے سردار۔ رحمۃ اللعالمین محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا سَیْفُ اللّٰهِ الْمَسْلُوْلُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کی سونتی ہوئی تلوار۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلشَّارِعُ صلی اللہ علیہ وسلم

راہ شریعت دکھانے والے۔ نبی محترم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلشَّامِخُ صلی اللہ علیہ وسلم

بلند عزت والے۔ سارے نبیوں کے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلشَّاکِرُ ﷺ

شکر گزار۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب اور بندہ خاص ﷺ

سیدنا اَلشَّاھِدُ ﷺ

قیامت میں گواہی دینے والے۔ نبی محترم محمد ﷺ

سیدنا اَلشَّفِیعُ ﷺ

سفارش کرنے والے۔ رسول کریم محمد ﷺ

سیدنا اَلشَّکُوْرُ ﷺ

بہت زیادہ شکر گزار۔ نبی اکرم محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلشَّمْسُ صلی اللہ علیہ وسلم

ہدایت کے سورج۔ رسول اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلشَّھِیْدُ صلی اللہ علیہ وسلم

گواہی دینے والے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَفِیُّ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے منتخب بندے۔ حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلصَّابِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

صبر کرنے والے۔ نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلصَّاحِبُ ﷺ

بہترین ساتھی۔ صحابہ کے آقا محمد ﷺ

سیدنا صَاحِبُ الْاٰیَاتِ وَالْمُعجزَاتِ ﷺ

اللہ کی قدرت کی نشانیوں اور معجزات کے حامل۔ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول محمد ﷺ

سیدنا صَاحِبُ الْبُرھَانِ ﷺ

کامیابی کے ساتھ حق کی دلیل۔ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول محمد ﷺ

سیدنا صَاحِبُ التَّاجِ ﷺ

تاج والے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا **صَاحِبُ الجِهَادِ** صلی اللہ علیہ وسلم

جہاد کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **صَاحِبُ الحُجَّةِ** صلی اللہ علیہ وسلم

حق کی دلیل رکھنے والے۔ نبی اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **صَاحِبُ الحَطِيمِ** صلی اللہ علیہ وسلم

حطیم والے۔ اللہ کے پیارے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **صَاحِبُ الحَوضِ المَورُودِ** صلی اللہ علیہ وسلم

حوض کوثر پر ورود فرمانے والے۔ امت کے غم خوار نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا صَاحِبُ الخَیرِ ﷺ

خیر والے۔ نبی کریم محمد ﷺ

سیدنا صَاحِبُ الدَّرَجَۃِ العَالِیَۃِ الرَّفِیعَۃِ ﷺ

بلند سے بلند تر مقام پر پہنچے ہوئے۔ رسول کریم محمد ﷺ

سیدنا صَاحِبُ السُّجُودِ لِلرَّبِّ المَحمُودِ ﷺ

اس رب کو سجدہ کرنے والے جس کی تعریف اور حمد کی جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا صَاحِبُ السَّرَایَا صلی اللہ علیہ وسلم

لشکر والے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ السُّلطَانِ صلی اللہ علیہ وسلم

بادشاہت اور غلبہ والے۔ نبی اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ السَّیفِ صلی اللہ علیہ وسلم

تلوار والے۔ نبی اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ الشَّرعِ صلی اللہ علیہ وسلم

احکام شرع بیان کرنے والے۔ نبی محترم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ الكُبرىٰ ﷺ

بڑی شفاعت والے۔ نبی اور شافع محشر محمد ﷺ

سیدنا صَاحِبُ العَطَايَا ﷺ

عطیات دینے والے۔ ہمارے پیارے آقا محمد ﷺ

سیدنا صَاحِبُ العَلَامَاتِ ﷺ

نشانیوں والے۔ سچے نبی اور رسول محمد ﷺ

سیدنا صَاحِبُ البَاهِرَاتِ ﷺ

روشن دلیل والے۔ نبی آخر الزماں محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا صَاحِبُ الفَضِیلَۃِ ﷺ

فضیلت والے۔ نبی اور رسول محمد ﷺ

سیدنا صَاحِبُ القُرآنِ ﷺ

قرآن والے۔ ہمارے پیارے نبی جن پر قرآن نازل ہوا محمد ﷺ

سیدنا صَاحِبُ قَابَ قَوسَینِ ﷺ

اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل کرنے والے۔ لاڈلے محبوب محمد ﷺ

سیدنا صَاحِبُ القَضِیبِ الاَصغَرِ ﷺ

چھوٹی کمان والے۔ ہمارے کریم آقا محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا صَاحِبُ قَولِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صلی اللہ علیہ وسلم

کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ والے اور اس کے قائل۔ اللہ تعالیٰ کے سچے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ الکَوثَرِ صلی اللہ علیہ وسلم

کوثر والے۔ نبی اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ المَحشَرِ صلی اللہ علیہ وسلم

محشر میں امت کی شفاعت کرنے والے۔ امت کے غم خوار نبی محترم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صَاحِبُ اللِّوَاءِ صلی اللہ علیہ وسلم

جھنڈے والے۔ اللہ کے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا صَاحِبُ المَدِینَةِ صلی اللہ علیہ وسلم

مدینہ منورہ کے رہنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے بندۂ خاص محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ المِعرَاجِ صلی اللہ علیہ وسلم

معراج پر تشریف لے جانے والے۔ اللہ کے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ المَغنَم صلی اللہ علیہ وسلم

اموال غنیمت تقسیم فرمانے والے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ المَقَامِ المَحمُود صلی اللہ علیہ وسلم

مقام محمود والے۔ نبی اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا صَاحِبُ المِنبَرِ ﷺ

منبر والے۔ نبی کریم ﷺ

سیدنا صَاحِبُ النَّعلَینِ ﷺ

نعلین والے۔ نبی محترم ﷺ

سیدنا صَاحِبُ الهِرَاوَةِ ﷺ

عصا مبارک (موٹا ڈنڈا) رکھنے والے۔ حضور نبی کریم محمد ﷺ

سیدنا صَاحِبُ الوَسِیلَةِ ﷺ

مقام وسیلہ کے مالک۔ اللہ تعالیٰ کے نبی محترم محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا **اَلصَّادِعُ بِمَا اُمِرَ** صلی اللہ علیہ وسلم

مامور بہ کو کر گزرنے والے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلصَّادِقُ** صلی اللہ علیہ وسلم

سچائی والے۔ نبی اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

آسیب زدہ کو یہ اسم مبارک ایک سو مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلانے سے صحت ہو جاتی ہے

سیدنا **اَلصَّبُوْرُ** صلی اللہ علیہ وسلم

بہت صبر کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے بندۂ خاص محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلصِّدْقُ** صلی اللہ علیہ وسلم

اپنی ذات میں سچے۔ نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنعَمتَ عَلَیۡھِم ﷺ

جن پر انعام کیا گیا اس راستے پر چلنے والے۔ نبی کریم محمد ﷺ

سیدنا اَلصِّرَاطُ المُستَقِیۡم ﷺ

سیدھے راستے پر چلنے والے۔ رسول اکرم محمد ﷺ

سیدنا اَلصَّفُوحُ ﷺ

کرم اور معاف کرنے والے۔ نبی محترم محمد ﷺ

سیدنا اَلصَّفُوۃُ ﷺ

خالص اور عمدگی کی صفت والے۔ پیارے نبی کریم محمد ﷺ

marfat.com

Marfat.com

سیدنا اَلصَّفِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

منتخب، مخلص دوست۔ نبی اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

پسند فرمانے والے

سیدنا اَلضَّحَاکُ صلی اللہ علیہ وسلم

مسکراتے ہوئے کھلے چہرے سے ملنے والے۔ ہمارے پیارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلضَّحُوکُ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمیشہ متبسم رہنے والے۔ ہمارے کریم آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا طَابَ صلی اللہ علیہ وسلم

اچھی عمدہ خوش باش صفت والے۔ نبی محترم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلطَّاھِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

پاکیزگی اور صفائی والے۔ نبی پاک محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلطَّبِیبُ صلی اللہ علیہ وسلم

معالج روحانی اور جسمانی۔ نبی کریم رؤف الرحیم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلطَّیِّبُ صلی اللہ علیہ وسلم

پاک صاف ستھرے۔ اللہ کے پاک نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا طٰسٓمٓ صلی اللہ علیہ وسلم

معنی اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہیں۔ اللہ کے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

سیدنا طٰسٓ صلی اللہ علیہ وسلم

معنی اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہیں۔ اللہ کے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا طٰہٰ صلی اللہ علیہ وسلم

معنی اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہیں۔ اللہ کے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلظَّاہِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

ظاہری کمالات والے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلعَابِدُ صلی اللہ علیہ وسلم

عبادت کرنے والے۔ نبی اور رسول کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلعَادِلُ ﷺ

عدل وانصاف والے۔ نبی کریم محمد ﷺ

سیدنا اَلعَافِیُ ﷺ

عفو ودرگزر کرنے والے۔ رسول اکرم محمد ﷺ

سیدنا اَلعَاقِبُ ﷺ

تمام انبیاء کے بعد آنے والے۔ نبی آخر الزماں محمد ﷺ

سیدنا اَلعَالِمُ ﷺ

حقائق کو جاننے والے۔ نبی برحق محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلعَامِلُ صلی اللہ علیہ وسلم

عمل کرنے والے۔ رسول کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا عَبدُاللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کے برگزیدہ بندے۔ (اور پیارے رسول) محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلعَدلُ صلی اللہ علیہ وسلم

اپنی ذات میں انصاف رکھنے والے۔ نبی اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلعَرَبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

عربی بولنے والے۔ نبی اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلعُروَۃُ الوُثقیٰ ﷺ

ایسے ثابت قدم جیسے مضبوط کڑا۔ ہمارے کریم آقا محمد ﷺ

سیدنا اَلعَزِیزُ ﷺ

زبردست شان والے۔ نبی کریم محمد ﷺ

سیدنا اَلعَظِیمُ ﷺ

بڑائی والے۔ نبی رسول محترم محمد ﷺ

سیدنا العفوُّ ﷺ

معاف کرنے والے۔ اللہ کے پیارے نبی محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلعَفِیفُ صلی اللہ علیہ وسلم

عفت اور پاکدامنی سے متصف۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلعَلِیمُ صلی اللہ علیہ وسلم

علم الٰہی رکھنے والے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلعَلمِّیُ صلی اللہ علیہ وسلم

حق کی نشانی۔ محبوب ربانی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلعَلاَمَةُ صلی اللہ علیہ وسلم

بہت زیادہ جاننے والے۔ ہمارے پیارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلغَالِبُ ﷺ

دشمنوں پر غلبہ پانے والے۔ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول محمد ﷺ

سیدنا اَلغَنِیُّ بِاللّٰہِ ﷺ

اللہ تعالیٰ کی معیت حاصل کر کے مخلوق سے مستغنی ہونے والے۔

اللہ تعالیٰ کے محبوب مکرم محمد ﷺ

سیدنا اَلغَیثُ ﷺ

بارش کی طرح نفع رساں۔ رسول رحمت محمد ﷺ

سیدنا اَلفَاتِحُ ﷺ

فتح یاب۔ نبی اور رسول محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلفَارَقلِیطُ ﷺ

نجات دہندہ۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ

سیدنا اَلفَارُقُ ﷺ

حق و باطل میں فرق کرنے والے۔ نبی اکرم محمد ﷺ

سیدنا اَلفَتَّاحُ ﷺ

رحمت کے خزانوں کو کھلوانے والے۔ نبی کریم محمد ﷺ

سیدنا اَلفَخرُ ﷺ

فخر والے (جن پر فخر کیا جاسکے)۔ نبی اکرم محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلفَرطُ ﷺ

حوض کوثر پر پیش رو۔ امت کے والی محمد ﷺ

سیدنا اَلفَصِیحُ ﷺ

فصاحت رکھنے والے۔ نبی اور رسول محمد ﷺ

سیدنا فَضلُ اللہِ ﷺ

اللہ کے فضل و احسان والے۔ نبی محترم محمد ﷺ

سیدنا فَوَاتِحُ النُّورِ ﷺ

نور کا افتتاح کرنے والے۔ نبی کریم محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلقَاسِمُ صلی اللہ علیہ وسلم

تقسیم کرنے والے۔ صادق نبی اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارکہ کی مداومت کرنے والے کے علم میں اضافہ ہوگا

سیدنا اَلقَاضِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

فیصلہ کرنے والے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلقَانِتُ صلی اللہ علیہ وسلم

فرمانبردار۔ نبی اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا قَائِدُ الخَیر صلی اللہ علیہ وسلم

خیر کے قائد۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا قَائِدُ الغُرِّ المُحَجَّلِیْنَ ﷺ

سفید چمکدار اعضاء جوارح والوں کے قائد (جیسا کے وضو کے فضائل میں شامل ہے)۔
اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب محمد ﷺ

سیدنا اَلقَائِلُ ﷺ

بات کہنے والے۔ نبی اور رسول محمد ﷺ

سیدنا اَلقَائِمُ ﷺ

قائم رہنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے سچے نبی محمد ﷺ

سیدنا اَلقَتَّالُ ﷺ

جنگجو۔ بہادر۔ مضبوط۔ نبی محترم محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلقَتُولُ صلی اللہ علیہ وسلم

دشمنوں سے قتال کرنے والے۔ پیغمبر وسپہ سالار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا قُثَمُ صلی اللہ علیہ وسلم

بہت دینے والے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلقَثُومُ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام بھلائیوں والے۔ سخی۔ ہمارے کریم آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا قَدَمِ صِدقٍ صلی اللہ علیہ وسلم

سچائی کا قدم رکھنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com

Marfat.com

سیدنا اَلقُرَشِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

خاندان قریش والے۔ سید السادات محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلقَرِیبُ صلی اللہ علیہ وسلم

تقرب حاصل کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلقَمَرُ صلی اللہ علیہ وسلم

چاند جیسے نبی۔ (اللہ تعالیٰ جن کو تکتا رہتا ہے) محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلقَیِّمُ صلی اللہ علیہ وسلم

(امور امت کو) قائم فرمانے والے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلْقَلَمُ صلی اللہ علیہ وسلم

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قلم الٰہی ہیں۔ جیسے قلم الٰہی کی تحریر کوئی بدل نہیں سکتا۔ اس طرح حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کوئی پلٹ نہیں سکتا۔ گویا حضور نبی کریم قلم الٰہی ہیں۔

نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْقَیِّمُ اَیْ اَلْجَامِعُ الْکَامِلُ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام امور کے جامع اور اپنی ذات میں کامل۔ انسان کامل محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا کَافَّةُ النَّاسِ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام لوگوں کیلئے کامل وکافی۔ اللہ تعالیٰ کے پیارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْکَامِلُ صلی اللہ علیہ وسلم

کامل۔ انبیاء کے سرتاج۔ حضور نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com

Marfat.com

سیدنا اَلکَامِلُ فِی جَمِیعِ اُمُورِہٖ صلی اللہ علیہ وسلم

اپنے تمام کاموں میں کمال رکھنے والے۔ نبی اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلکَرِیمُ صلی اللہ علیہ وسلم

بزرگ ہستی۔ سخاوت والے۔ رسول کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا کِندِیدَۃُ صلی اللہ علیہ وسلم

مضبوط ساخت والے۔ اللہ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا کَلِیمُ اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ سے شرف ہمکلامی حاصل کرنے والے۔ نبی محترم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَللّسَانُ ﷺ

سچے قول والے۔ نبی اور رسول محمد ﷺ

سیدنا اَلمَاجِدُ ﷺ

بزرگی والے۔ نبی کریم محمد ﷺ

سیدنا اَلمَاحِیُّ ﷺ

برائی کو مٹانے والے۔ اللہ تعالیٰ کے رسول محمد ﷺ

سیدنا مَاذَ ﷺ

تعریف کئے گئے۔ نبی اور رسول محمد ﷺ

سیدنا اَلمَامُونُ ﷺ

امن وامان حاصل کئے ہوئے۔ نبی کریم محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا مَاءُ المُعِین ﷺ

بہتے ہوئے پانی کی طرح سخی۔ ہمارے پیارے کریم آقا محمد ﷺ

سیدنا اَلمُبَارَکُ ﷺ

برکت والے۔ نبی محترم محمد ﷺ

سیدنا اَلمُبتَہِلُ ﷺ

اللہ تعالیٰ کے خوف سے آہ زاری کرنے والے۔ رسول کریم محمد ﷺ

سیدنا اَلمُبَشِّرُ ﷺ

جنت کی بشارت سنانے والے۔ نبی کریم محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلمَبعُوثُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کی طرف سے بھیجے ہوئے۔ سچے نبی اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُبَلِّغُ صلی اللہ علیہ وسلم

دین کی تبلیغ کرنے والے۔ پیغمبر اعظم و آخر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُبِیحُ صلی اللہ علیہ وسلم

شریعت میں امامت کا حکم جاری کرنے والے۔ نبی اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُبِینُ صلی اللہ علیہ وسلم

کھول کھول کر بیان کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلْمُتَبَتِّلُ ﷺ

سب سے ہٹ کر اللہ کی طرف مائل ہونے والے۔ اللہ تعالیٰ کے نبی محمد ﷺ

سیدنا اَلْمُتَبَسِّمُ ﷺ

مسکرانے والے۔ ہمارے کریم آقا محمد ﷺ

سیدنا اَلْمُتَرَبِّصُ ﷺ

اللہ تعالیٰ کے احکام کا انتظار کرنے والے۔ محمد ﷺ

سیدنا اَلْمُتَرَحِّمُ ﷺ

سب پر رحم کھانے والے۔ نبی کریم محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلمُتَضَرِّعُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کے سامنے گڑگڑانیوالے۔ نبی محترم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُتَّقِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

تقویٰ والے۔ (اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے) نبی اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمَتلُوُّ عَلَیہِ صلی اللہ علیہ وسلم

وہ ذات جس پر کلام اللہ کی تلاوت کی گئی۔ ہمارے پیارے کریم آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُتَّبِعُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کی اتباع کرنے والے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارک کو درود شریف کے ساتھ دس مرتبہ روزانہ پڑھنے والا خوش وخرم رہے گا

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلمُتَهَجِّدُ ﷺ

تہجد پڑھنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے نبی محمد ﷺ

سیدنا اَلمُتَوَسِّطُ ﷺ

میانہ روی اختیار کرنے والے۔ نبی محترم محمد ﷺ

سیدنا اَلمُتَوَكِّلُ ﷺ

اللہ پر بھروسہ کرنے والے۔ رسول کریم محمد ﷺ

سیدنا اَلمُثبِتُ ﷺ

حق کو دلائل سے ثابت کرنے والے۔ نبی کریم محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلمُجتَبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کے ہاں منتخب۔ محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُجِیرُ صلی اللہ علیہ وسلم

مصیبت زدہ کو پناہ دینے والے۔ کریم آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُحَرِّضُ صلی اللہ علیہ وسلم

نیکی کی رغبت دینے والے۔ رسول کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُحَرِّمُ صلی اللہ علیہ وسلم

حرام کا حکم لگانے والے۔ نبی برحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلمَحفُوظُ ﷺ

جن کی حفاظت کی گئی۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب محمد ﷺ

سیدنا اَلمُحِلُّ ﷺ

حلال کرنے والے۔ نبی محترم محمد ﷺ

سیدنا اَلمَحمُودُ ﷺ

تعریف والے۔ پیارے نبی کریم محمد ﷺ

اس اسم مبارک کو جو شخص روزانہ چالیس مرتبہ پڑھے اس پر مخلوق مہربان ہو

سیدنا اَلمُخبِرُ

حق کی خبر دینے والے۔ نبی اور رسول محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلمُختَارُ ﷺ

جن کو اختیار دیا گیا۔ نبی مختار محمد ﷺ

سیدنا اَلمُخلِصُ ﷺ

اخلاص والے۔ نبی محترم محمد ﷺ

سیدنا اَلمُدَّثِّرُ ﷺ

کملی والے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب محمد ﷺ

اس اسم مبارکہ کا ورد کرنے والے سے شیطان دور رہتا ہے

سیدنا اَلمَدنِیُّ ﷺ

مدینہ منورہ کے رہنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے سچے نبی محمد ﷺ

اس اسم مبارک کو سانپ کے کاٹے ہوئے پر ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے شفا ہو جاتی ہے

marfat.com
Marfat.com

سیدنا مَدِیْنَۃُ الْعِلْم ﷺ

علم کا شہر۔ ہمارے پیارے نبی محمد ﷺ

سیدنا اَلْمُذَکِّرُ ﷺ

نصیحت کرنے والے۔ امت کے غم خوار آقا محمد ﷺ

سیدنا اَلْمَذْکُوْرُ ﷺ

جن کو یاد کیا جائے۔ امت کے غم خوار آقا محمد ﷺ

سیدنا اَلْمُرْتَضٰی ﷺ

رضائے الٰہی جن کے لئے ثابت ہوگئی ہو۔ نبی محترم و محتشم محمد ﷺ

اس اسم مبارک کو عصر کے وقت پڑھنے والا آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا

marfat.com

Marfat.com

سیدنا اَلمُرسَلُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کو ہدایت کیلئے بھیجا گیا ہو۔ رسالت مآب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُرفِعُ الدَّرَجاتِ صلی اللہ علیہ وسلم

درجات کو بلند کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے پیارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمَرءُ المُزَکّیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

صاحب مروت اور نفوس انسانیہ کا تزکیہ کرنے والے۔ رسول رحمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُرَتِّلُ صلی اللہ علیہ وسلم

ترتیل سے قرآن پاک کی تلاوت کرنے والے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلْمُزَّمِّلُ ﷺ

کملی والے۔ اللہ کے محبوب نبی محمد ﷺ

مغرب کے وقت اس اسم مبارک کا ورد کرنے والا جنتی ہوجاتا ہے

سیدنا اَلْمُزِیْلُ ﷺ

حق کی تعلیم کے ذریعے باطل کے اثرات کو زائل کرنے والے۔ نبی برحق حضرت محمد ﷺ

سیدنا اَلْمُسَبِّحُ الْمُسْتَغْفِرُ ﷺ

اللہ کی تسبیح اور امت کے لئے استغفار کرنے والے۔ امت کے غم خوار نبی محمد ﷺ

سیدنا اَلْمُسْتَغْنِیُّ ﷺ

اپنی حاجتوں میں تمام مخلوق سے استغنا برتنے والے۔ نبی محترم محمد ﷺ

marfat.com

Marfat.com

سیدنا اَلمُستَقِیمُ صلی اللہ علیہ وسلم

راہ مستقیم پر گامزن۔ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمَسریٰ بِہٖ صلی اللہ علیہ وسلم

معراج کی رات جس کو سیر کرائی گئی۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمَسعُودُ صلی اللہ علیہ وسلم

سعادت والے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُسلِمُ صلی اللہ علیہ وسلم

فرمانبرداری میں تسلیم کر لئے گئے یا جن کو اللہ کی طرف سے سلام بھیجا گیا۔

سلامتی والے نبی اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلْمُشَاوِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

امت کو خیر کا مشورہ دینے والے۔ امت کے غم خوار نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُشَفَّعُ صلی اللہ علیہ وسلم

ایسی شفاعت کرنے والے جن کی شفاعت قبول کر لی گئی۔ شافع محشر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُشَقَّحُ صلی اللہ علیہ وسلم

تعریف کیے گئے (بمعنی سرخ جوڑا پہننے والے جو کسی موقع پر پہنا ہو)

(جیسا کہ حدیث میں حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے)

پیارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمَشْهُوْرُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کو شہرت دی گئی۔ رسول کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلمُشِیرُ صلی اللہ علیہ وسلم

اشارہ کرنے والے جس سے چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے۔ منفرد معجزات والے سچے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُصَارِعُ صلی اللہ علیہ وسلم

پچھاڑنے والے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُصَافِحُ صلی اللہ علیہ وسلم

مصافحہ کرنے والے۔ رسول اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُصَدِّقُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے احکامات کی تصدیق کرنے والے۔ نبی برحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارک کو طلوع آفتاب کے وقت پڑھنے والا سرخرو ہوتا ہے

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلمَصدُوقُ ﷺ

جن کی تصدیق کی گئی۔ نبی آخرالزمان محمد ﷺ

سیدنا اَلمُصطَفیٰ ﷺ

دیگر انبیاء میں منتخب۔ میرے آقا اور اللہ تعالیٰ کے خاص نبی محمد مصطفیٰ ﷺ

اس اسم مبارک کو دو سو مرتبہ روزانہ پڑھنے سے عبادت کا ذوق اور شوق پیدا ہوتا ہے

سیدنا اَلمُصلِحُ ﷺ

اصلاح کرنے والے۔ نبی اکرم محمد ﷺ

سیدنا اَلمُصَلّٰی عَلَیہِ ﷺ

جن پر درود شریف پڑھا جاتا ہے۔ ہمارے پیارے نبی محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلمِصرِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

شہر کے رہنے والے۔ نبی محترم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُطَاعُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کی اطاعات کی گئی۔ رسول کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُطَهِّرُ صلی اللہ علیہ وسلم

گناہوں سے پاک کرنے والے۔ نبی اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُطَهَّرُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کو پاک رکھا گیا۔ نبی کریم رؤف رحیم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلمُطّلَعُ ﷺ

اخبارِ غیب سے اطلاع دیئے گئے۔ نبی برحق محمد ﷺ

سیدنا اَلمُطِیعُ ﷺ

پوری اطاعت کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت گزار بندے اور نبی محمد ﷺ

اس اسم مبارکہ کی مداومت کرنے والے کے گناہ بخشے جائیں گے

سیدنا اَلمُظَفَرُ ﷺ

کامیاب ہونے والے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اور نبی محمد ﷺ

سیدنا اَلمُعَزَّزُ ﷺ

دونوں جہانوں میں جن کو عزت دی گئی۔ رحمت اللعالمین محمد ﷺ

marfat.com

Marfat.com

سیدنا اَلمَعصُومُ ﷺ

جن کو بے گناہ رکھا گیا۔ پاک وطاہر نبی محمد ﷺ

سیدنا اَلمُعطِی ﷺ

ہر سائل کو عطا کرنے والے۔ کریم آقا محمد ﷺ

سیدنا اَلمُعَقِّبُ ﷺ

تمام نبیوں سے پیچھے آنے والے۔ نبی آخر الزماں محمد ﷺ

سیدنا اَلمُعَلِّمُ ﷺ

ہدایت کی تعلیم دینے والے۔ نبی کریم محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا مُعَلِّمُ اُمَّتِہٖ ﷺ

امت کو علوم معانی سکھانے والے۔ امت کے غم خوار آقا محمد ﷺ

سیدنا اَلْمُعْلِنُ ﷺ

حق کا اعلان کرنے والے۔ نبی برحق محمد ﷺ

سیدنا اَلْمُعَلّٰی ﷺ

شرف اور انتہائی بلند کو پہنچے ہوئے نبی کریم محمد ﷺ

سیدنا اَلْمُفَضِّلُ ﷺ

فضیلت دینے والے۔ رسول اکرم محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلمُقتَصِدُ صلی اللہ علیہ وسلم

میانہ روی اختیار کرنے والے۔ رسول محترم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمِفضَالُ صلی اللہ علیہ وسلم

بہت سخی، کمالات کے اعتبار سے فضیلت کا ذریعہ ہمارے پیارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُقتَفِیْ / مُقفِی صلی اللہ علیہ وسلم

خلقت میں سب سے پہلے، انبیاء کے بعد آنے والے۔ آخر الزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُقَدَّسُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کی پاکیزگی بیان کی گئی۔ نبی پاک محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلمُقرِئُ ﷺ

قرآن پڑھانے والے۔ نبی اور رسول محمد ﷺ

سیدنا اَلمَقصُوصُ عَلَیہِ ﷺ

جن سے کچھ انبیاء سابقین کے قصے بیان کیے گئے

(جیسا کہ قرآن میں منھم من قصصنا آیا ہے) اللہ تعالیٰ کے پیارے محبوب نبی محمد ﷺ

سیدنا اَلمُقفّٰی وَقِیلَ اَلمُقتفِی ﷺ

انبیاء کے آخر میں تشریف لانے والے جن کی اتباع کی گئی۔

نبی آخر الزماں محمد ﷺ

سیدنا مُقِیمُ السُّنَّةِ بَعدَ الفِترَةِ ﷺ

زمانہ فترۃ کے بعد نبیوں کی سنت کو بقا و دوام عطا فرمانے والے (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد حضور اکرم ﷺ کا زمانہ فترہ وحی کہلاتا ہے)۔ اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول محمد ﷺ

marfat.com

Marfat.com

سیدنا اَلمُقِیمُ ﷺ

دین کو قائم فرمانے والے۔ نبی کریم محمد ﷺ

سیدنا اَلمُکَرَّمُ ﷺ

جن کو عزت بخشی گئی۔ رسول کریم محمد ﷺ

سیدنا اَلمُکتَفِیُّ ﷺ

اکتفا کرنے والے (سلسلہ انبیاء کو اب تک کافی کیا گیا)۔ نبی اکرم محمد ﷺ

سیدنا اَلمَکِینُ ﷺ

مرتبہ والے اللہ کی طرف سے منتخب جگہ میں رہنے والے۔ نبی اور رسول محمد ﷺ

اس اسم مبارک کو ہر روز دس مرتبہ پڑھنے سے آنکھوں میں روشنی ہوگی

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلمَکِّیُّ ﷺ

مکہ مکرمہ کے رہنے والے۔ ہمارے پیارے نبی محمد ﷺ

سیدنا اَلمَلاَحِیُّ ﷺ

خوبصورت خوش طبع۔ نبی محترم محمد ﷺ

سیدنا مُلَقَّی القُرآنِ ﷺ

قرآن مجید جن پر القا کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے منتخب نبی اور رسول محمد ﷺ

سیدنا اَلمَمنُوعُ ﷺ

جن کو وحی کے ذریعے بعض افعال سے محفوظ رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے سچے نبی محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلمُنَادِیُّ ﷺ

دین کی طرف بلانے والے۔ اللہ تعالیٰ کے برحق نبی محمد ﷺ

سیدنا اَلمُنتَصِرُ ﷺ

اللہ کے حکم سے دشمن سے بدلہ لینے والے۔ اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول مکرم محمد ﷺ

سیدنا اَلمُنذِرُ ﷺ

عذاب الٰہی سے ڈرانے والے۔ نبی اور رسول محمد ﷺ

سیدنا اَلمُنَزَّلُ عَلَیہِ ﷺ

جن پر احکامات نازل کیے گئے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب خاص محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلمُنصِفُ ﷺ

انصاف کرنے والے۔ نبی کریم محمد ﷺ

سیدنا اَلمَنصُورُ ﷺ

جن کی مدد کی گئی۔ ہمارے پیارے نبی محمد ﷺ

سیدنا معلوم وشہیر ﷺ

معلوم ومشہور۔ نبی محترم محمد ﷺ

سیدنا مُکتَفٍ ﷺ

کفایت کرنے والے۔ حضور نبی کریم محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلمُنِیبُ صلی اللہ علیہ وسلم

انابت الی اللہ رجوع کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُنِیرُ صلی اللہ علیہ وسلم

روشن کرنے والے۔ نبی محترم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارکہ کا پابندی سے پڑھنے والا معزز ہو جائے گا

سیدنا اَلمُھَاجِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

ہجرت کرنے والے مکہ سے مدینہ۔ نبی محترم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُھتَدِی صلی اللہ علیہ وسلم

کامل ہدایت والے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com

Marfat.com

سیدنا اَلمھدِیُّ ﷺ

دوسروں کو ہدایت کا راستہ بتانے والے۔ ہمارے کریم آقا محمد ﷺ

سیدنا مَاحٍ / دَاعٍ ﷺ

کفر/عیب مٹانے والے۔ بلانے والے (اللہ تعالیٰ کی طرف)

اس اسم مبارک کی کثرت کرنے والے خلقت مطیع ہوجائے گی

سیدنا اَلمُھَیمِنُ ﷺ

خوف سے بچا کر امن کا راستہ بتانے والے۔ نبی کریم محمد ﷺ

سیدنا اَلمُؤتَمَنُ ﷺ

جن کے پاس امانت رکھی گئی۔ صادق و امین محمد ﷺ

marfat.com

Marfat.com

سیدنا اَلمُوتیٰ ﷺ

جن کو نعمتیں دی گئیں۔ رسول کریم محمد ﷺ

سیدنا اَلمُعطیٰ بَجوامِعِ الکَلِمِ ﷺ

الفاظ مختصر مگر معنیٰ کثیر کلمات والے۔ جامع کلام والے نبی محمد ﷺ

سیدنا اَلمُوحیٰ اِلَیہِ ﷺ

جن کی طرف وحی بھیجی گئی۔ نبی اکرم محمد ﷺ

سیدنا اَلمُوَقَّرُ ﷺ

باوقار تجربہ کار عقلمند۔ نبی اور رسول محمد ﷺ

marfat.com

Marfat.com

سیدنا اَلمَولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار، غلام آزاد کرنے والے۔ نبی مکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُؤمِنُ صلی اللہ علیہ وسلم

غیب پر ایمان لانے والے۔ نبی اور رسول کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُؤَیَّدُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کی مدد کی گئی فرشتہ کے ذریعے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُیَسِّرُ صلی اللہ علیہ وسلم

امت پر آسانی کرنے والے۔ امت کے غم خوار نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلنَّابِذُ صلی اللہ علیہ وسلم

دشمن کی طرف پتھر پھینکنے والے (وَمَارَمَيتَ اِذ رَمَيتَ)۔
اللہ تعالیٰ کے محبوب خاص محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلنَّاجِزُ صلی اللہ علیہ وسلم

وعدہ پورا کرنے میں جلدی کرنے والے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلنَّاسُ صلی اللہ علیہ وسلم

انسانوں میں سے۔ نبی اور رسول کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلنَّاشِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

دین اسلام کو پھیلانے والے۔ نبی اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلنَّاصِبُ ﷺ

بہت بندگی کرنے والے اور دین کو قائم کرنیوالے۔ نبی اور پیغمبر محمد ﷺ

سیدنا اَلنَّاصِحُ ﷺ

امت کے خیر خواہ۔ نصیحت کرنے والے۔ نبی محترم محمد ﷺ

سیدنا اَلنَّاصِرُ ﷺ

مدد کرنے والے۔ نبی کریم محمد ﷺ

سیدنا اَلنَّاطِقُ بِالْحَقِّ ﷺ

حق بات بولنے والے۔ رسول اکرم محمد ﷺ

marfat.com

Marfat.com

سیدنا اَلنَّاھِیُ صلی اللہ علیہ وسلم

برے کاموں اور ناحق سے منع کرنے والے۔ پیغمبر برحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا نَبِیُّ الاَحمَرِ صلی اللہ علیہ وسلم

سرخ و سفید لوگوں کے نبی۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا نَبِیُّ الاَسوَدِ صلی اللہ علیہ وسلم

کالے لوگوں کے نبی۔ نبی محترم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا نَبِیُّ التَّوبَةِ صلی اللہ علیہ وسلم

توبہ کی طرف بلانے والے نبی۔ نبی اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا نَبِیُّ الرَّاحَةِ ﷺ

راحت وآرام کی طرف سے لانے والے نبی (کہ اطاعات الوہیت میں دونوں جہاں کی راحت ہے)۔ ہمارے کریم آقا محمد ﷺ

سیدنا اَلنَّبِیُّ الصَّالِحُ ﷺ

نیک باتوں کی خبر دینے والے۔ نبی کریم محمد ﷺ

سیدنا نَبِیُّ الرَّحمَةِ ﷺ

رحمت والے نبی۔ رحمت اللعالمین محمد ﷺ

سیدنا نَجِیُّ اللهِ ﷺ

اللہ تعالیٰ کے ہمراز۔ حضور نبی کریم محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا نَبِیُّ اللّٰہِ ﷺ

اللہ تعالیٰ کے بارے میں خبر دینے والے۔ اللہ کے نبی محمد ﷺ

سیدنا نَبِیُّ المَرحَمَۃِ ﷺ

اللہ تعالیٰ کی رحمت لانے والے نبی۔ رحمت اللعالمین محمد ﷺ

سیدنا نَبِیُّ المَلحَمَۃِ ﷺ

میدان جہاد کے نبی۔ نبی کریم محمد ﷺ

سیدنا نَبِیُّ المَلاَحِمِ ﷺ

جنگوں کے بارے میں خبر دینے والے جوتا قیامت ہونے والی ہیں۔

حضور نبی کریم محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا النَّبِیُّ الاُمِّیّ صلی اللہ علیہ وسلم

امی نبی کریم حضرت محمد ﷺ

سیدنا اَلنَّجمُ الثَّاقِبُ صلی اللہ علیہ وسلم

روشن ستارے کے مانند۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی محمد ﷺ

سیدنا اَلنَّجمُ صلی اللہ علیہ وسلم

ستارے کی مانند چمکدار۔ ہمارے نبی اکرم محمد ﷺ

سیدنا اَلنَّسِیبُ صلی اللہ علیہ وسلم

اونچے خاندان والے صاحب نسبت۔ نبی کریم محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلنِّعمَۃُ صلی اللہ علیہ وسلم

انعام والے۔ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا نِعمَتُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کی نعمت والے۔ نبی محترم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلنَّقِیبُ صلی اللہ علیہ وسلم

قوم کے سردار۔ ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلنَّقِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

صاف ستھرے پاک۔ نبی پاک محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلنُّوْرُ ﷺ

ہدایت کا نور۔ نبی کریم رؤف الرحیم محمد ﷺ

سیدنا اَلْوَاسِطُ ﷺ

درمیانی راستہ بتانے والے۔ نبی اور رسول محمد ﷺ

سیدنا اَلْوَاسِعُ ﷺ

دنیا اور آخرت میں وسعت والے۔ اللہ تعالیٰ کے رسول محمد ﷺ

سیدنا اَلْوَاضِعُ ﷺ

ہر حکم کو اس کے مناسب مقام پر رکھنے والے۔ نبی کریم محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلوَاعِدُ صلی اللہ علیہ وسلم

اعمال خیر وشر پر کامیابی یا ناکامی پر وعدہ کرنے والے۔ نبی اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلوَاعِظُ صلی اللہ علیہ وسلم

نصیحت کرنے والے۔ ہمارے نبی اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلوَحِید واَحِید صلی اللہ علیہ وسلم

یکتا و بے مثل۔ رسول محترم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلوَرِعُ صلی اللہ علیہ وسلم

حلال وحرام میں پرہیزگاری بتانے والے۔ نبی مختار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلوَسِیلَۃُ ﷺ

نجات کا وسیلہ۔ اللہ تعالیٰ کے نبی محمد ﷺ

سیدنا اَلوَفِیُّ ﷺ

وعدہ پورا کرنے والے۔ نبی اکرم محمد ﷺ

سیدنا وَلِیُّ الفَضلِ ﷺ

فضل واحسان کے مددگار اور فضل والے۔ نبی کریم محمد ﷺ

سیدنا اَلوَلِیُّ المَدَنِی ﷺ

مدینہ منورہ کے رہنے والے متولی امور۔ نبی محترم محمد ﷺ ۔

marfat.com
Marfat.com

سیدنا اَلھَادِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

ہدایت کا راستہ بتانے والے۔ رسول اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلھَاشِمِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

ہاشمی خاندان کے۔ سید الابرار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا یٰسٓ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — تسلیما کثیرا کثیرا کثیر

صلے اللہ علیہ والہ — بقدر حسنہ وکمالہ

ز رحمت کن نظر برحال زارم یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

غریبم، بے نوایم۔ خاکسارم، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

مَـولَائِـی صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَـدًا
عَلٰـی حَبِیْبِکَ خَیْـرِ الْـخَلْقِ کُلِّهِمْ
مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَ الثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمٍ
صَلَّ اللّٰہُ تعالٰی عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

لَایُـمـکِـنُ الثَّـنَـاءُ کَـمَـا کَـانَ حَـقُّـہٗ
بَعد اَزخدا جل شانہٗ بُزرگ تُوئی ﷺ قِصّہٗ مختصر
(حافظ شیرازی)

marfat.com
Marfat.com

درود و سلام

الصلوٰة والسلام علیک یا رسول اللہ

الصلوٰة والسلام علیک یا حبیب اللہ

الصلوٰة والسلام علیک یا خلیل اللہ

الصلوٰة والسلام علیک یا صفی اللہ

الصلوٰة والسلام علیک یا نجی اللہ

الصلوٰة والسلام علیک یاخیرخلق اللہ

الصلوٰة والسلام علیک یا من اختارہ اللہ

الصلوٰة والسلام علیک یا من زینہ اللہ

الصلوٰة والسلام علیک یا من ارسلہ اللہ

الصلوٰة والسلام علیک یا من شرفہ اللہ

الصلوٰة والسلام علیک یا من عظمہ اللہ

الصلوٰة والسلام علیک یا من کرمہ اللہ

الصلوٰة والسلام علیک یا سید المرسلین

الصلوٰة والسلام علیک یا امام المتقین

الصلوٰة والسلام علیک یا خاتم النبیین

الصلوٰة والسلام علیک یا شفیع المذنبین

marfat.com
Marfat.com

الصلٰوۃ والسلام علیک یارسول رب العالمین
الصلٰوۃ والسلام علیک یا سیدالاولین
الصلٰوۃ والسلام علیک یا سید الآخرین
الصلٰوۃ والسلام علیک یا قائد المرسلین
الصلٰوۃ والسلام علیک یا شفیع الامۃ
الصلٰوۃ والسلام علیک یا عظیم الھمۃ
الصلٰوۃ و السلام علیک یا حامل لواء الحمد
الصلٰوۃ والسلام علیک یا صاحب المقام المحمود
الصلٰوۃ والسلام علیک یا ساقی الحوض المورود
الصلٰوۃ والسلام علیک یا اکثر الناس تبعاً یوم القیمۃ
الصلٰوۃ والسلام علیک یا سید ولد آدم
الصلٰوۃ والسلام علیک یا اکرم الاولین و الآخرین
الصلٰوۃ و السلام علیک یا بشیر
الصلٰوۃ و السلام علیک یا نذیر
الصلٰوۃ والسلام علیک یا داعی اللہ باذنہٖ والسراج المنیر
الصلٰوۃ و السلام علیک یا نبی التوبۃ

marfat.com
Marfat.com

الصلوٰة والسلام علیک یا نبی الرحمة

الصلوٰة و السلام علیک یا مقفی

الصلوٰة و السلام علیک یا عاقب

الصلوٰة و السلام علیک یا حاشر

الصلوٰة والسلام علیک یا مختار

الصلوٰة والسلام علیک یا ماحی

الصلوٰة والسلام علیک یا احمد

الصلوٰة والسلام علیک یا محمد

صلوات اللّٰہ وَ ملٰئِکَتِہٖ ورُسُلِہٖ وَحَمَلَةِ عَرشِہٖ وَجَمِیعِ خَلقِہٖ
عَلَیکَ وَعلٰی آلِکَ وَاصحَابِکَ وَرحمَتُہ اللّٰہِ وَ بَرکَاتُہ'

امام عالم فاضل صفخر الاماثل ولاکابر خاتم المفسرین
قطب زمان حضرت مولانا شیخ اسماعیل حقی قدس سرہ العزیز

اپنی تفسیر روح البیان میں یہ درود وسلام بصیغہ ندا تحریر فرماتے ہیں اور علماء کے ہاں یہ درود وسلام مشہور و معروف ہے اسے درود فتح بھی کہتے ہیں

جس مراد کیلئے پڑھا جائے انشاءاللہ تعالٰی پوری ہوگی۔

دشمن پہ کامیابی ملے۔ ہر مشکل کام آسان ہو

(تفسیر روح البیان جلد ہفتم ص236)

marfat.com
Marfat.com

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبین سعادت پہ لاکھوں سلام

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا
(اے اللہ تعالیٰ کے رسول ہمارے حال پر نظر کرم کیجئے)
یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ اِسْمَعْ قَالَنَا
(اے اللہ پاک کے حبیب ہماری عرض سنیئے)
اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ غَمٍّ مُغْرَقٌ''
(بے شک میں غم کے سمندر میں غرق ہو رہا ہوں)
خُذْیَدِیْ سَہِّلْ لَّنَا اَشْکَالَنَا
(میری دست گیری کیجئے اور میرے بوجھ کو آسان فرمایئے)

marfat.com
Marfat.com

سلام

(بحضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم)

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام　　شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

مہر چرخ نبوت پہ روشن درود　　گل باغ رسالت پہ لاکھوں سلام

شہریار ارم تاجدار حرم　　نو بہار شفاعت پہ لاکھوں سلام

شب اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود　　نوشہء بزم جنت پہ لاکھوں سلام

عرش کی زیب و زینت پہ عرشی درود　　فرش کی طیب و نزہت پہ لاکھوں سلام

صاحب رجعت شمس و شق القمر　　نائب دست قدرت پہ لاکھوں سلام

جس کے زیر لوا آدم و من سوا　　اس سزائے سیادت پہ لاکھوں سلام

عرش تا فرش ہے جس کے زیر نگیں　　اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام

اصل ہر بود و بہبود تخم وجود　　قاسم کنز ریاست پہ لاکھوں سلام

فتح باب نبوت پہ بے حد درود　　ختم دور رسالت پہ لاکھوں سلام

شرق انوار قدرت پہ نوری درود　　فتق ازہار قربت پہ لاکھوں سلام

ماہ لاہوت خلوت پہ لاکھوں درود　　شاہ ناسوت جلوت پہ لاکھوں سلام

پر تو اسم ذات احد پر درود　　مقطع ہر سیادت پہ لاکھوں سلام

خلق کے داد رس سب کے فریاد رس　　کہف روز مصیبت پہ لاکھوں سلام

marfat.com
Marfat.com

وصف جس کا ہے آئینہ حق نما — اس خدا ساز طلعت پہ لاکھوں سلام
لیلۃ القدر میں مطلع الفجر حق — مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام
چشمہ مہر میں موج نور جلال — اس رگ ہاشمیت پہ لاکھوں سلام
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا — اس جبین سعادت پہ لاکھوں سلام
جن کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی — ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام
اشکباری مژگاں پہ برسے درود — سلک درشفاعت پہ لاکھوں سلام
معنی قد رای مقصد ماطغیٰ — نرگس درشفاعت پہ لاکھوں سلام
نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درود — اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام
ان کے خد کی سہولت پہ بے حد درود — ان کی قد کی رشاقت پہ لاکھوں سلام
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے — اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام
شبنم باغ حق یعنی رخ کا عرق — اس کی سچی براقت پہ لاکھوں سلام
ریش خوش معتدل مرہم ریش دل — ہالہ ماہ ندرت پہ لاکھوں سلام
جس کے پانی سے شاداب جان وجناں — اس دہن کی طراوت پہ لاکھوں سلام
جس کے کھاری کنوئیں شیرہ جاں بنے — اس زلال حلاوت پہ لاکھوں سلام
اس کی پیاری فصاحت پہ بے حد درود — اس کی خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام
اس کی باتوں کی لذت پہ لاکھوں درود — اس کی دل کش بلاغت پہ لاکھوں سلام
وہ دعا جس کا جوبن بہار قبول — اس نسیم اجابت پہ لاکھوں سلام

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام — شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

marfat.com
Marfat.com

جن کے گچھے سے لچھے جھڑیں نور کے — ان ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام
جس میں نہریں ہیں شیر وشکر کی رواں — اس گلے کی نضارت پہ لاکھوں سلام
دوش بر دوش ہے جن سے شان شرف — ایسے شانوں کی شوکت پہ لاکھوں سلام
حجر اسود کعبہ جان و دل — یعنی مہر نبوت پہ لاکھوں سلام
ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کر دیا — موج بحر سماحت پہ لاکھوں سلام
جس کو بار دو عالم کی پروا نہیں — ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام
دل سمجھ سے ورا ہے مگر یوں کہوں — غنچہ را ز وحدت پہ لاکھوں سلام
کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا — اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام
انبیاء تہ کریں زانو ان کے حضور — زانوؤں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام
کھائی قرآن نے خاک گزر کی قسم — اس کف پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند — اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام
پہلے سجدہ پہ روز ازل سے درود — یاد گاری امت پہ لاکھوں سلام
مہد والا کی قسمت پہ صدہا درود — برج ماہ رسالت پہ لاکھوں سلام
اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھبن — اس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام
فصل پیدائشی پر ہمیشہ درود — کھیلنے سے کراہت پہ لاکھوں سلام
بے بناوٹ ادا پر ہزاروں درود — بے تکلف ملاحت پہ لاکھوں سلام
بھینی بھینی مہک پر مہکتی درود — پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام

marfat.com
Marfat.com

روزگرم و شب تیرہ و تار میں
کوہ وصحرا کی خلوت پہ لاکھوں سلام

جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء وملک
اس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام

لطف بیداری شب پہ بے حد درود
عالم خواب راحت پہ لاکھوں سلام

خندہ صبح عشرت پہ نوری درود
گریہ ابر رحمت پہ لاکھوں سلام

نرمی خوئے لینت پہ دائم درود
گرمی شان سطوت پہ لاکھوں سلام

جس کے آگے کھچی گردنیں جھک گئیں
اس خداداد شوکت پہ لاکھوں سلام

کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

(حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی)

marfat.com
Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑہ نور کا
صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا

باغ طیبہ میں سہانا پھول پھولا نور کا
مست بو ہیں بلبلیں پڑھتی ہیں کلمہ نور کا

بار ہویں کے چاند کا مجرا ہے سجدہ نور کا
بارہ برجوں سے جھکا ایک اک ستارہ نور کا

ان کے قصرِ قدر سے خلد ایک کمرہ نور کا
سدرہ پائیں باغ میں ننھا سا پودا نور کا

عرش بھی فردوس بھی اس شاہ والا نور کا
یہ مثمن برج وہ مکوئے اعلیٰ نور کا

آئی بدعت چھائی ظلمت رنگ بدلا نور کا
ماہ سنت مہر طلعت لے لے بدلا نور کا

تیرے ہی ماتھے رہا اے جان سہرا نور کا
بخت جاگا نور کا چمکا ستارہ نور کا

میں گدا تو بادشاہ بھر دے پیالہ نور کا
نور دن دونا ترا دے ڈال صدقہ نور کا

تیری ہی جانب ہے پانچوں وقت سجدہ نور کا
رُخ ہے قبلہ نور کا ابرو ہے کعبہ نور کا

پشت پر ڈھلکا سر انور سے شملہ نور کا
دیکھیں موسیٰ طور سے اُترا صحیفہ نور کا

تاج والے دیکھ کر تیرا عمامہ نور کا
سر جھکاتے ہیں الٰہی بول بالا نور کا

بینی پر نور پر رخشاں ہے بکّہ نور کا
ہے لواء الحمد پر اُڑتا پھر یرا نور کا

مصحف عارض پہ ہے خط شفیعہ نور کا
لو سیہ کا رو مبارک ہو قبالہ نور کا

آب زر بنتا ہے عارض پر پسینہ نور کا
مصحف اعجاز پر چڑھتا ہے سونا نور کا

پیچ کرتا ہے فدا ہونے کو لمعہ نور کا
گرد سر پھرنے کو بنتا ہے عمامہ نور کا

ہیبت عارض سے تھراتا ہے شعلہ نور کا
کشش پا پر گر کے بن جاتا ہے گپھا نور کا

marfat.com
Marfat.com

شمع دل مشکوٰۃ تن سینہ زجاجہ نور کا
تیری صورت کے لئے آیا ہے سورہ نور کا

میل سے کس درجہ ستھرا ہے وہ پتلا نور کا
ہے گلے میں آج تک کورا ہی کرتا نور کا

تیرے آگے خاک پر جھکتا ہے ماتھا نور کا
نور نے پایا ترے سجدے سے سیما نور کا

تو ہے سایہ نور کا ہر عضو ٹکڑا نور کا
سایہ کا سایہ نہ ہوتا ہے نہ سایہ نور کا

کیا بنا نام خدا اسرا کا دولہا نور کا
سر پہ سہرا نور کا بر میں شہانہ نور کا

بزم وحدت میں مزا ہوگا دو بالا نور کا
ملنے شمع طور سے جاتا ہے اکا نور کا

وصف رخ میں گاتی ہیں حوریں ترانہ نور کا
قدرتی بینوں میں کیا بجتا ہے لہرا نور کا

یہ کتاب کن میں آیا طرفہ آیہ نور کا
غیر قائل کچھ نہ سمجھا کوئی معنےٰ نور کا

دیکھنے والوں نے کچھ دیکھا نہ بھالا نور کا
مَنْ رَاٰی کیسا؟ یہ آئینہ دکھایا نور کا

صبح کر دی کفر کی سچا تھا مژدہ نور کا
شام ہی سے تھا شب تیرہ کو دھڑکا نور کا

پڑتی ہے نوری بھرن امڈا ہے دریا نور کا
سر جھکا اے کشت کفر آتا ہے اہلا نور کا

ناریوں کا دور تھا دل جل رہا تھا نور کا
تم کو دیکھا ہوگیا ٹھنڈا کلیجہ نور کا

نسخ ادیاں کر کے خود قبضہ بٹھایا نور کا
تاجور نے کر لیا کچا علاقہ نور کا

جو گدا دیکھو لئے جاتا ہے توڑا نور کا
نور کی سرکار ہے کیا اس میں توڑا نور کا

بھیک لے سرکار سے لا جلد کاسہ نور کا
ماہ نو طیبہ میں بٹتا ہے مہینہ نور کا

دیکھ ان کے ہوتے نازیبا ہے دعویٰ نور کا
مہر لکھ دے یاں کے ذروں کو مچلکا نور کا

یاں بھی داغ سجدہ طیبہ ہے تمغا نور کا
اے قمر کیا تیرے ہی ماتھے ہے ٹیکا نور کا

شمع ساں ایک ایک پروانہ ہے اس با نور کا
نور حق سے لو لگائے دل میں رشتہ نور کا

marfat.com
Marfat.com

انجمن والے ہیں انجم بزم حلقہ نور کا — چاند پر تاروں کے جھرمٹ سے ہے ہالہ نور کا

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا — تو ہے عین نور تیرا سب گھرانہ نور کا

نور کی سرکار سے پایا دو شالہ نور کا — ہو مبارک تم کو ذوالنورین جوڑا نور کا

کس کے پردے نے کیا آئینہ اندھا نور کا — مانگتا پھرتا ہے آنکھیں ہر نگینہ نور کا

اب کہاں وہ تابشیں کیسا وہ تڑکا نور کا — مہر نے چھپ کر کیا خاصا دھندلکا نور کا

تم مقابل تھے تو پہروں چاند بڑھتا نور کا — تم سے چھٹ کر منہ نکل آیا ذرا سا نور کا

قبرِ انور کہیے یا قصرِ معلّٰے نور کا — چرخِ اطلس یا کوئی سادہ سا قبہ نور کا

آنکھ مل سکتی نہیں دَر پر ہے پہرا نور کا — تاب ہے بے حکم پر مارے زندہ نور کا

نزع میں لوٹے گا خاکِ در پر شیدا نور کا — مر کے اوڑھے گی عروس جاں دوپٹہ نور کا

تاب مہر حشر سے چونکے نہ کشتہ نور کا — بوندیاں رحمت کی دینے آئیں چھینٹا نور کا

وضع واضع میں تری صورت ہے معنی نور کا — یوں مجازاً چاہیں جس کو کہہ دیں کلمہ نور کا

انبیا اجزا ہیں تو بالکل ہے جملہ نور کا — اس علاقے سے ہے ان پر نام سچا نور کا

یہ جو مہر و مہ پہ ہے اطلاق آتا نور کا — بھیک تیرے نام کی ہے استعارہ نور کا

سرمگیں آنکھیں حریم حق کے وہ مشکیں غزال — ہے فضائے لامکاں تک جن کا رمنا نور کا

تاب حسن گرم سے کھل جائیں گے دل کے کنول — نو بہاریں لائے گا گرمی کا جھلکا نور کا

ذرّے مہر قدس تک تیرے توسط سے گئے — حد اوسط نے کیا صغریٰ کو کبریٰ نور کا

سبزۂ گردوں جھکا تھا بہر پا بوس بُراق — پھر نہ سیدھا ہو سکا کھایا وہ کوڑا نور کا

تابِ سم سے چوندھیا کر چاند انہیں قدموں پھرا — ہنس کے بجلی نے کہا دیکھا چھلاوا نور کا

marfat.com
Marfat.com

دید نقشِ سم کو نکلی سات پردوں سے نگاہ
پتلیاں بولیں چلو آیا تماشہ نور کا

عکس سم نے چاند سورج کو لگائے چار چاند
پڑ گیا سیم و زر گردوں پہ سکّہ نور کا

چاند جھک جاتا جدھر انگلی اٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نور کا

ایک سینہ تک مشابہ ایک وہاں سے پاؤں تک
حسن سبطین ان کے جاموں میں ہے نیما نور کا

صاف شکل پاک ہے دونوں کے ملنے سے عیاں
خط تو اَم میں لکھا ہے یہ دو ورقہ نور کا

ک گیسو ہ دہن ی ابرو آنکھیں ع ص
کٓھٰیٰعٓصٓ اُن کا ہے چہرہ نور کا

اے رضا یہ احمد نوری کا فیض نور ہے
ہوگئی میری غزل بڑھ کر قصیدہ نور کا

امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

marfat.com
Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

نسیم پر ' نہ صبا پر ' نہ باد صرصر پر
میں اڑ رہا ہوں تو زور ہوائے دلبر پر
نہ بیگناہی نہ کچھ نیکیوں کے دفتر پر
ہمارا تکیہ ہے اپنے شفیع محشر پر
نہ سلسبیل ' نہ تسنیم پر ' نہ کوثر پر
میری نظر ہے نگاہ خمار پرور پر
وہ اقتدار کہ بیٹھ آئے عرش اکبر پر
یہ شان فقر کہ لیٹے نہ نرم بستر پر
کسی کو چیر دیا تو کسی کو پھیر دیا
یہ دبدبہ ہے ترا ماہ و مہر و خاور پر
ہر ایک زخم جگر کہہ رہا ہے یہ سید
میں ان کے تیر کے صدقے نثار خنجر پر

(حضرت مولانا سید محمد' محدث اعظم کچھوچھوی رحمتہ اللہ علیہ)

marfat.com
Marfat.com

آرزوئے محمد ﷺ

خدا دے تو دے آرزوئے محمد ﷺ
کریں چشم و دل جستجوئے محمد ﷺ

کہاں باغ جنت' کہاں باغ یثرب
جہاں بوئے گل اور بوئے محمد ﷺ

خوشی سے اچھل جائیں تسنیم و کوثر
جو مل جائے آب وضوئے محمد ﷺ

کہوں کیوں نہ ہر بار صل علیٰ میں
تصور میں پھرتا ہے روئے محمد ﷺ

بنیں دست مژگاں مرے پاؤں یارب
کروں طے ان آنکھوں سے کوئے محمد ﷺ

الٰہی نہ ہو داغ کا بال بیکا
رگ جاں بنے تار موئے محمد ﷺ

(داغ دہلوی)

marfat.com
Marfat.com

ثنائے حبیب ﷺ

عرش است کمیں پایہ ز ایوان محمد ﷺ
جبریل امیں (علیہ السلام) خادم دربان محمد ﷺ

آں ذات خداوند کہ مخفی است بعالم
پیدا وعیان است بچشمان محمد ﷺ

توریت کہ برموسیٰ (علیہ السلام) وانجیل برعیسیٰ (علیہ السلام)
شد محو بہ یک نقطہ فرقان محمد ﷺ

از بہر شفاعت چہ اولو العزم چہ مرسل
درحشر زندوست بہ دامان محمد ﷺ

یک جاں چہ کند سعدی مسکیں کہ دو صد جاں
سازیم فدائے سگ دربان محمد ﷺ

(سعدی شیرازی)

marfat.com
Marfat.com

گوہر مقصود

کچھ اور عشق کا حاصل نہ عشق کا مقصود
جز ایں کہ لطف خلش ہائے نالہ بے سود
اگر خموش رہوں میں تو' تو ہی سب کچھ ہے
جو کچھ کہاں تو ترا حسن ہو گیا محدود
مقام جہل کو پایا نہ علم و عرفاں نے
میں بے خبر ہوں باندازہ' فریب شہود
چلوں میں جان حزیں کو نثار کر ڈالوں
نہ دیں جو اہل شریعت جبیں کو اذن سجود
وہ سرور دو جہان ﷺ وہ محمد ﷺ عربی
بہ روح اعظم پاکش درود نامحدود
ضیائے حسن کا ادنیٰ سایہ کرشمہ ہے
چمک گئی ہے شبستان غیب و بزم شہود
کچھ اس ادا سے مرا اس نے مدعا پوچھا
ڈھلک پڑا مری آنکھوں سے گوہر مقصود

(اصغر گونڈوی)

marfat.com
Marfat.com

شاید وہ بلا بھیجیں

تنہائی کے سب دن ہیں، تنہائی کی سب راتیں !
اب ہونے لگیں ان سے خلوت میں ملاقاتیں
ہر لحظہ تسلی ہے، ہر آن تسلی ہے
ہر وقت ہے دل جوئی، ہر دم ہیں مداراتیں
کوثر کے تقاضے ہیں، تسنیم کے وعدے ہیں
ہر روز یہی چرچے، ہر رات یہی باتیں
معراج کی سی حاصل سجدوں میں ہے کیفیت
اک فاسق و فاجر میں، اور ایسی کراماتیں
بے مایہ سہی لیکن شاید وہ بلا بھیجیں
بھیجی ہیں درودوں کی کچھ ہم نے بھی سوغاتیں

(محمد علی جوہر)

marfat.com
Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

اس شہر خنک میں تو پھر باد صبا جانا
سلطان مدینہ کے قدموں میں سما جانا
آنچل میں چھپا لانا کچھ خاک کی سوغاتیں
وہ خاک مری دونوں آنکھوں میں لگا جانا
تھم جائیں مرے آنسو جب نیند کے غلبے سے
دربار محمد ﷺ کی تصویر دکھا جانا
سو جاؤں تو خوابوں میں آجانا سحر بن کر
جاگوں تو مجھے اس کی تعبیر بتا جانا
ہر شام صبا میری سانسوں کے دریچے میں
توصیف محمد ﷺ کی قندیل جلا جانا
تنہائی کا ہر موسم طیبہ میں گزاروں میں
دیوار تصور پر وہ نقش بنا جانا
پیغام حضوری کا لے آنا مدینے سے
اُجڑے ہوئے آنگن میں گلزار کھلا جانا
لفظوں کی دھنک اُن ﷺ کے جلوؤں کو ترستی ہے

marfat.com
Marfat.com

ہونٹوں پہ درودوں کی تحریر سجا جانا

اتنا تو کرم کرنا اے باد صبا! مجھ پر

زنجیر غلامی کی مرقد پہ گرا جانا

رخصت کا ریاض آئے لمحہ تو سر ماتم

ہر لفظ میں دل رکھ کر یہ نعت سنا جانا

(ریاض حسین چودھری)

مومنو بھیجتے نہیں کیوں اپنے آقا ﷺ پہ درود

ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلاۃ والسلام

marfat.com

Marfat.com

بحضور سرورِ کونین ﷺ

قلب پر میرے چھا گئی ہے آپ ﷺ کی رحمت میرے آقا ﷺ

ورنہ کب آتی تھی مجھ ناچیز کو آپ ﷺ کی مدحت میرے آقا ﷺ

جو عقیدت میرے دل میں اپنی رکھی آپ ﷺ نے میرے آقا ﷺ

میری ہر نسل میں کر جائے یہ محبت سرایت میرے آقا ﷺ

میری قسمت میں اگر آپ ﷺ کا ظاہری زمانہ مبارک ہوتا

پھر مجھ خوش بخت کو رہتی نہ کوئی ضرورت میرے آقا ﷺ

سامنے بیٹھ کے آپ ﷺ کے میں آپ ﷺ ہی کے قصیدے لکھتا

آپ ﷺ کے ہر قول مبارک کی دیتا میں شہادت میرے آقا ﷺ

اپنے کانوں سے سنتا میں آپ ﷺ کی پیاری پیاری حدیثیں

دیکھتا میں بھی آپ ﷺ کا حسن بیان زور خطابت میرے آقا ﷺ

آپ ﷺ کی ہر اک آواز پہ لبیک لبیک کہتا ہو میں آتا

میرے حصے میں بھی آتی اے کاش آپ ﷺ کی یہ خدمت میرے آقا ﷺ

میں آپ ﷺ کے چہرہ انور کا اپنی آنکھوں کو دیدار کراتا

مجھ ناچیز کو بس کافی تھی آپ ﷺ کو تکتے رہنے کی عبادت میرے آقا ﷺ

عید کے روز آپ ﷺ دیتے تھے تحائف ننھے منے بچوں کو

کر دیجئے نظر کرم اپنی میرے بچوں پر بھی میرے آقا ﷺ

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

marfat.com
Marfat.com

مقصود کی ساری آل کو ہو اللہ کی توفیق نصیب
ان کے دل میں بس جائے آپ ﷺ کی محبت میرے آقا ﷺ

محمد مقصود الحسن 24-5-98

کعبے کے بدر الدجیٰ آپ ﷺ پر کروڑوں درود
طیبہ کے شمس الضحیٰ آپ ﷺ پر کروڑوں درود

marfat.com
Marfat.com

نعت مصطفیٰ ﷺ

ذرا چہرے سے پردے کو اٹھاؤ یارسول اللہ ﷺ
مجھے دیدار تک اپنا دکھاؤ یارسول اللہ ﷺ

اٹھا کر زلف اقدس کو ذرا چہرہ مبارک سے
مجھے دیوانہ اور وحشی بناؤ یارسول اللہ ﷺ

پیاسا ہے تمہارے شربت دیدار کا عالم
کرم کا اپنا ایک پیالہ پلاؤ یارسول اللہ ﷺ

چھپیں خجلت سے جاکر پردہ مغرب میں ماہ وحور
گر اپنے حسن کا جلوہ دکھاؤ یارسول اللہ ﷺ

یقیں ہو جائے گا کفار کو بھی اپنی بخشش کا
جو میداں میں شفاعت کے تم آؤ یارسول اللہ ﷺ

ہوا ہوں نفس اور شیطان کے ہاتھوں بہت رسوا
مرے اب حال پر تم رحم کھاؤ یا رسول اللہ ﷺ

کرم فرماؤ ہم پر اور کرو حق سے شفاعت تم
ہمارے جرم وعصیان پر نہ جاؤ یارسول اللہ ﷺ

مشرف کر کے مجھ کو کلمہ طیب سے اپنے تم
پھر اب نظروں سے اپنی مت گراؤ یارسول اللہ ﷺ

marfat.com
Marfat.com

کرو روئے منور سے مری آنکھوں کو نورانی
مجھے فرقت کی ظلمت سے بچاؤ یارسول اللہ ﷺ

شفیع عاصیاں ہو تو وسیلہ بیکساں ہو تم
تمہیں چھوڑ اب کہاں جاؤں بتاؤ یارسول اللہ ﷺ

خدا عاشق تمہارا اور ہو محبوب تم اس کے
ہے ایسا مرتبہ کس کا سناؤ یارسول اللہ ﷺ

مجھے بھی یاد رکھیو ہوں تمہارا امتی عاصی
گنہگاروں کو جب تم بخشواؤ یارسول اللہ ﷺ

اگرچہ نیک ہوں یا بد تمہارا ہو چکا ہوں میں
تم اب چاہو ہنساؤ یا رلاؤ یارسول اللہ ﷺ

جہاز امت کا حق نے کر دیا ہے آپ ﷺ کے ہاتھوں
بس اب چاہو ڈباؤ یا تراؤ یارسول اللہ ﷺ

پھنسا ہوں جس طرح گرداب غم میں ناخدا ہو کر
مری کشتی کنارے پر لگاؤ یارسول اللہ ﷺ

(حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی رحمتہ اللہ علیہ)

marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ط

فِیْ مَدحِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدُ ذُو شَرَفٍ کَهفُ الوَرٰی خَیرُ الاُ مَمِ
مُحَمَّد ''سَیِّدُ نَا شَمسُ الضِّیاءِ فِی الظُّلَمِ !
مُحَمَّدٌ ذِکرُہُ رَوُحٌ لَّنَا وَ قُوتُ اَنفُسَنَا
مُحَمَّدٌ ذُو الکَرمِ رَبُّ الکَرَامِ ذُوالعَلَمِ !
مُحَمَّدٌ رَحمَةٌ مِن رَّبِّ جَمِیعِ خَلاَئِقِہٖ
مُحَمَّدُ اھُدَاۃٍ دَافِعُ کَربَ النِّقَمِ !
مُحَمَّدٌ اکبَرُ عَونٍ عِندَہُ قَصدُ اَمَلٍ
مُحَمَّدٌ اَکرَمُ خَلقٍ ''اَحسَنُ'' جَمِیلُ الشِّیَمِ !
تَمَدُّنُ الاِنسُ صَفَا بِالجَهدِ وَالمَسعَاۃِ لَهُ
نَبِیُّنَا اُلاَمِرُ وَالنَّاهِی وَمُمتَاذُالحِکَمِ !
مُذَیِّنُ العَالَمِ تَاجُ الاَنبِیَاءِ قَاطِبَۃً
وَبِالکَمَالاَتِ لَهُ مُسقَدِمٌ مِن کُلِّهِمِ !
فَاِنَّ فَضلاً لِرَسُولِ اللّٰہِ لاَ الاحُصَاءُ لَہٗ
فَلَیسَ اِعرَابُ کَلاَمٍ مِنہُ مَحصُورٌ ابِفَمِ !

marfat.com
Marfat.com

عَلَیْنَا اَنْ نَشْکُرَہٗ لِلُّطْفِ وَالِاحْسَانِ لَہٗ
مُبَارَکٌ شَانُ عُلُوِّ سَیِّدِ بَیْتِ الْحَرَمِ

(حضرت محسن رجپوری بدایونی)

marfat.com
Marfat.com

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عطا قدموں میں ہو دائم حضوری ، یا رسول اللہ
ہے اب ناقابلِ برداشت دوری ، یارسول اللہ
عنایت ہو اگر اک لمحہ ، اپنی خاص خلوت کا
مجھے اِک عرض کرنی ہے ضروری ، یارسول اللہ
اجازت ہو تو کچھ چشمانِ تر سے بھی بیان کرلوں
ابھی ہے داستانِ غم اُدھوری ، یارسول اللہ
مری غایت تمنا ہے، درِ اقدس کی دربانی
زہے عزت ، اگر ہو جائے پوری، یارسول اللہ
مدینے ہی میں آکر راحت و تسکین پاتی ہے
دِلِ فرقت زدہ کی ناصبوری ، یارسول اللہ
دمِ رخصت نفیس اشکوں سے تَر ہے رحم فرماؤ
خُدارا اِک جھلک ہلکی سی ، نوری ، یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

marfat.com
Marfat.com

ہدیہ سلام

از حضرت ڈاکٹر محمد عبدالحیٔ صاحب عارفی رحمۃ اللہ

السلام اے رازِ حسنِ زندگی

السلام اے ذکر تو روح رواں السلام اے یادِ تو جانانِ جاں
السلام اے جلوۂ نور اُحد السلام اے مظہر ذات صمد
السلام اے مایۂ راز حیات السلام اے وجہ خلقِ کائنات
السلام اے رحمۃ للعالمین السلام اے ہادیٔ دنیا و دیں
السلام اے عالم اُمی لقب السلام اے سید والا نسب
السلام اے پیکر خُلق عظیم السلام اے آیت ربِ کریم
السلام اے رہبرِ راہِ صُفا السلام اے مجتبیٰ و مصطفیٰ
السلام اے رونق بزم زمیں السلام اے نازِ عجزو بندگی
السلام اے مونس بیچارگاں السلام اے دستگیر بے کساں
السلام اے مامن و ماوائے ما السلام اے والی و مولائے ما
آنکہ در عقلم و گنجد شانِ تُست درگمانم آنچہ ناید آنِ تُست
ایں قدر دانم کہ رب ذوالجلال آفریدت منتہائے ہر کمال

یا رسول اللہ بر تو صبح و شام
بے شمار از من درُود است و سلام

marfat.com
Marfat.com

سلام

یَاشَفِیعَ الْوَرٰی سَلَامٌ عَلَیْکَ — یَا نَبِیَّ الْهُدٰی سَلَامٌ عَلَیْکَ
خَاتِمَ الْاَنْبِیَآءِ سَلَامٌ عَلَیْکَ — سَیِّدُ الْاَصْفِیَآ سَلَامٌ عَلَیْکَ
اَحْمَدُ لَیْسَ مِثْلَکَ اَحَدٌ — مُجْتَبٰی مُصْطَفٰی سَلَامٌ عَلَیْکَ
کُشِفَتْ مِنْکَ ظُلْمَةُ الظُّلَمَا — اَنْتَ بَدْرُ الدُّجٰی سَلَامٌ عَلَیْکَ
طَلَعَتْ مِنْکَ کَوْکَبُ الْعِرْفَان — اَنْتَ شَمْسُ الضُّحٰی سَلَامٌ عَلَیْکَ
مَهْبِطُ الْوَحْیِ مُنْزِلُ الْقُرْآن — اَنْتَ نُوْرُ الْهُدٰی سَلَامٌ عَلَیْکَ
اِنَّکَ مَقْصَدِیْ وَمَلْجَائِیْ — اِنَّکَ نُوْرُ الْهُدٰی سَلَامٌ عَلَیْکَ
اِشْفَعِیْ یَا حَبِیْبِیْ یَوْمَ جَزَا — اَنْتَ شَافِعُنَا سَلَامٌ عَلَیْکَ
وَلَیْلَةُ اَسْرٰی بِهٖ قَالَتِ الْاَنْبِیَآءِ — مَرْحَبَا مَرْحَبَا سَلَامٌ عَلَیْکَ

هٰذَا قَوْلُ غُلَامِکَ عِشْقِیْ
مِنْهُ یَا مُصْطَفٰی سَلَامٌ عَلَیْکَ

marfat.com
Marfat.com

جیناوہی جینا ہوگا

یہ حقیقت ہے کہ جیناوہی جینا ہوگا
جب مرے پیش نظر حُسن مدینہ ہوگا

شوقِ دل راہنما بن کر چلے گا آگے
جب رواں سوئے حرم اپنا سفینہ ہوگا

آنکھ جب روضہِ اقدس کی جھلک دیکھے گی
یا خُدا کیسا مبارک وہ مہینہ ہوگا

میری آنکھوں میں سمٹ آئیگا حسن کونین
جس طرف آنکھ اُٹھاؤنگا مدینہ ہوگا

جب نگاہیں درِ احمد ﷺ پر بلائیں لیں گی
صرف آنکھیں ہی نہیں قلب بھی بینا ہوگا

حاضری ہوگی بصد شوق مواجہ کی طرف
دِل حضوری میں سعادت کا خزینہ ہوگا

نغمہِ وصل علیٰ ہوگا لبوں پر جاری
اورماتھے پہ ندامت کا پسینہ ہوگا

چومتا نقشِ قدم اُن کے پھروں گا ہرسو
کیسا پُر کیف یہ جینے کا قرینہ ہوگا

بابِ جبریل سے گزروں گا دُعائیں پڑھتا
ذوق اور شوق سے معمور یہ سینہ ہوگا

اُن کی جب چشمِ کرم ہوگی دِل کیفی پر
دل نہیں ، پھر تو یہ انمول نگینہ ہوگا

marfat.com
Marfat.com

لب پر دُرود

لب پر دُرود ، دل میں خیالِ رسول ﷺ ہے
اب میں ہوں اور کیفِ وصالِ رسول ﷺ ہے

دائم بہارِ گلشنِ آلِ رسول ﷺ ہے
سینچا گیا لہو سے نہالِ رسول ﷺ ہے

حُسنِ حَسنؓ کو دیکھ حُسینؓ حسیں کو دیکھ
دونوں میں جلوہ ریز جمالِ رسول ﷺ ہے

ابوبکرؓ ہوں ، عمرؓ ہوں وہ عثمانؓ ہوں یا علیؓ
چاروں سے آشکار کمالِ رسول ﷺ ہے

اِسلام نے غلام کو بخشی ہیں عظمتیں
سَردار مؤمنین ، بلالؓ رسول ﷺ ہے

ہاں نقشِ پائے ختمِ رُسُل میرا تخت ﷺ ہے
اور سَر کا تاج خاکِ نعالِ رسول ﷺ ہے

جامِ جَم اُس کے سامنے کیا چیز ہے نفیس
جس کو نصیب جامِ سفالِ رسول ﷺ ہے

ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

میں تو اس قابل نہ تھا

کر لیا مجھ کو گوارا! — میں تو اس قابل نہ تھا
چمکا قسمت کا ستارہ میں تو اس قابل نہ تھا — میں کہاں اور در تمہارا میں تو اس قابل نہ تھا
کس محبت سے بلایا اور بلا کر رکھ لیا! — گھر کا گھر سارا کا سارا میں تو اس قابل نہ تھا
کس طرح مجھ کو نوازا اور بخشا کیا شرف — میں تو تھا شامت کا مارا میں تو اس قابل نہ تھا
آج میں ہوں اس زمیں پر جو ہے رشک آسماں — جس کا ہر ذرہ ستارا میں تو اس قابل نہ تھا
یہ وطن ہے سب جہاں میں سب سے برتر اور عزیز — اور ان سب کو میں پیارا میں تو اس قابل نہ تھا
اس زمین قدس نے جس میں میں ہوں سب قدوسیاں — کر لیا مجھ کو گوارا میں تو اس قابل نہ تھا
کیا کہوں فیاضیاں شاہِ عرب کی کیا کہوں — ہیں وہ عالم آشکارا میں تو اس قابل نہ تھا
ایک گدائے بے نوا کو در پہ اپنے ڈال کر — کیل کانٹے سے سنوارا میں تو اس قابل نہ تھا
ایک قطرہ کو اُٹھا کر ایک سمندر کردیا! — اور ذرہ کو ستارہ میں تو اس قابل نہ تھا
خود محبت سے بلا کر جام کوثر دے دیا — تک رہا تھا میں بے چارہ میں تو اس قابل نہ تھا
جن کی نظر کیمیا نے توڑ ڈالے سب طلسم — میرا جادو بھی اتارا میں تو اس قابل نہ تھا
مفلس و نادان کا سُننے کو افسانہ دراز! — کس محبت سے پکارا میں تو اس قابل نہ تھا
کہہ دیئے جو کچھ بھی تھے دِل میں نہاں اسرار و راز — پا کے ایک ادنیٰ اشارہ میں تو اس قابل نہ تھا
مدتیں گذری ہیں مجھ کو حاضر خدمت ہوئے — اب نہیں ہوتا گذارا میں تو اس قابل نہ تھا
بے خودی میں مانگتا ہوں ان کی زیارت کا شرف — ہے کہاں یہ میرا یارا میں تو اس قابل نہ تھا
یوں مقدر گر نہ ہو تو عالم رؤیا سہی — کاش ہو جائے نظارا میں تو اس قابل نہ تھا
کم نہیں نظر عنایت میری جانب کم نہیں — پھر نظر کرنا دوبارہ میں تو اس قابل نہ تھا
کرلیا شاہ کرم نے جاں کا نذرانہ قبول — ہے کرم یہ سب تمہارا میں تو اس قابل نہ تھا
آگئے دل میں میرے مہمان و شاہاں نواز — وہ کہاں اور گھر ہمارا میں تو اس قابل نہ تھا
زخم ہائے دل پہ رکھا مرہم تسکین غم ! — دل تو تھا صد پارہ پارہ میں تو اس قابل نہ تھا
تھا فقط یہ ایک تصوریا حقیقت کی جھلک — کیا سماں تھا کیا نظارہ میں تو اس قابل نہ تھا
جاگ اٹھی میری قسمت مل گیا ہم کو رسول ﷺ — سب رسولوں میں پیارا میں تو اس قابل نہ تھا

marfat.com
Marfat.com

شافع روز جزاء ہیں آپ ﷺ ہی صد مرحبا
ہے بڑا مجھ کو سہارا میں تو اس قابل نہ تھا

مغفرت کے آسرے پر میں بھی حاضر ہوگیا
ایک عاصی اور بے چارہ میں تو اس قابل نہ تھا

ڈوبتی ہے میری نیا اب پڑی منجدھار میں
لو خبر جلدی خدارا میں تو اس قابل نہ تھا

صبر کا پیمانہ ہے بس اب چھلکنے کے قریب
جلد دینا اب سہارا میں تو اس قابل نہ تھا

دل ہی دل میں ڈر رہا تھا تیری رحمت نے مگر
ڈوبتے کو پھر اُبھارا میں تو اس قابل نہ تھا

شامت اعمال سے اپنی رہوں رحمت سے دور
کب یہ تھا ان کو گوارا میں تو اس قابل نہ تھا

روزِ محشر میں کھڑا تھا پل سے ڈر کر اِس طرف
اُس طرف مجھ کو اُتارا میں تو اس قابل نہ تھا

تھا ملوث معصیت میں سر سے لیکر پیر تک
کیسا مانجھا اور نکھارا میں تو اس قابل نہ تھا

سب جتادیں بازیاں شاہِ کرم نے جن کو میں
میں تو تھا ہمت کا ہارا میں تو اس قابل نہ تھا

جوش رحمت نے بنایا مجھ کو عصیان سے نڈر
ایک اک کرکے ہارا میں تو اس قابل نہ تھا

بات رکھ لی مغفرت نے عاصیوں میں روز محشر
کرکے مجھ کو اک اشارا میں تو اس قابل نہ تھا

مجھ کو بخشا اور بخشی جنت الفردوس بھی
یہ کرشمہ ہے تمہارا میں تو اس قابل نہ تھا

جو کرم مجھ پر ہوئے ہیں کیا کروں ان کا بیاں
ہیں وہ بس قابل نظارہ میں تو اس قابل نہ تھا

صاف گوئی سے بہت نادم بھی ہوں خائف بھی ہوں
ہے بہت کافی اشارہ میں تو اس قابل نہ تھا

جب قدم رکھا مدینہ میں تو فوراً پھر گیا
میری گردش کا ستارہ میں تو اس قابل نہ تھا

مل گیا جس کو مدینہ اس کو سب کچھ مل گیا
مل گیا مجھ کو کنارہ میں تو اس قابل نہ تھا

لگ گیا آکر مدینہ میں ٹھکانے ورنہ میں
پھر رہا تھا مارا مارا میں تو اس قابل نہ تھا

مل گیا ہے شیخ کامل میری قسمت سے مجھے
کیا کہوں کیسا ہے پیارا میں تو اس قابل نہ تھا

ہو سفر جب اس جہاں سے ہو نظر حق کی طرف
منہ میں ہو کلمہ تمہارا میں تو اس قابل نہ تھا

دی جگہ اپنا بنا کر خود بقیع پاک میں
مضطرب تھا میں بیچارہ میں تو اس قابل نہ تھا

قبر میں مجھ سے جو پوچھیں تو بتا یہ کون ہیں؟
ہو تصور بس تمہارا میں تو اس قابل نہ تھا

قبر سے اُٹھوں تو شاداں اور فرحاں ساتھ ساتھ
میں ہوں اور دامن تمہارا میں تو اس قابل نہ تھا

بعد مُردن سب مرے احباب بھی اغیار بھی
پڑھ کر بخشیں ایک پارہ میں تو اس قابل نہ تھا

marfat.com
Marfat.com

فریاد

اے خدا اے میرے سَتَّارُ الْعُیُوب میرے مولیٰ میرے غَفَّارُ الذُّنُوب
تجھ پہ روشن ہیں مرے سارے عیوب جانتا ہے تو مری حالت کو خوب
مجھ سا کوئی نفس کا بندہ نہیں مجھ سے کوئی قلب کا گندہ نہیں
میں بدی میں آپ ہوں اپنی مثال بد عمل، بد نفس، بدخو بد خصال
حال ابتر ہے دل برباد کا ہاں مدد کر وقت ہے امداد کو
غلبہ دیدے نفس اور شیطان پر آ بنی ہے اب تو بس ایمان پر
سن لے میرے مولیٰ میری فریاد کو آ میرے مالک میری امداد کو
تو جو چاہے پاک ہو مجھ سا پلید فضل سے تیرے نہیں کچھ بھی بعید
قلب سے دھو دے مرے ہر گندگی ہو عطا پاکیزہ اب تو زندگی
روک لایعنی سے اب میری زباں ذکر میں تیرے رہوں رطب اللّساں
دل میں تیری یاد، لب پہ نام ہو عمر بھر اب تو یہی بس کام ہو
تجھ سے دم بھر بھی مجھے غفلت نہ ہو تیرے ذکر و فکر سے فرصت نہ ہو
گو ترے آگے ذلیل و خوار ہوں حشر میں رسوا نہ اے سَتّار ہوں
جس گھڑی نکلے بدن سے میرے جاں کلمہ توحید ہو ورد زباں
سینکڑوں کو تو کریگا جنتی ایک یہ نااہل بھی ان میں سہی

marfat.com
Marfat.com

عاجزانہ التجا

(ذیل میں حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ کی رباعی بطور التجا پیش خدمت ہے)

توغنی ازہر دو عالم من فقیر

اے رب کریم، تو دونوں جہانوں (عالموں) سے، بے پرواہ غنی ہے اور میں ایک لاچار عاجز انسان اور فقیر بے نوا ہوں۔

روز محشر عزر ہائے من پذیر

میری عاجزانہ درخواست ہے کہ روز قیامت میری تقسیروں کا عذر سننا انہیں پذیرائی بخشنا اور اپنے عفو و کرم اور رحم سے نوازنا۔

گرتومی بینی حسابم ناگزیر

اے اللہ رب العزت۔ اگر تو فیصلہ کرے کہ بروز قیامت میرا حساب لینا ناگزیر اور ضروری ہے۔ اور یہ ٹل نہیں سکتا۔ تو اے دو جہانوں کے مالک میری صرف ایک عاجزانہ التجا ہے۔

از نگاہ مصطفیٰ ﷺ پنہاں گیر

میرا حساب و کتاب میرے آقا جناب محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کے سامنے نہ لینا۔ اور ان کی پاک نگاہوں سے اوجھل ہی میرا حساب کر دینا

marfat.com
Marfat.com

میری آرزو

معصوم سی ، بے ضرر سی، اک آرزو ہے میری
دیارِ حبیب ﷺ میں پہنچوں ، یہ جستجو ہے میری
پیارے کملی والے آقا ﷺ در پہ اپنے مجھے بلا لیجئے
دیدار ہو عطا بس آپ ﷺ کا یہی التجا ہے میری
روضۂ پاک کی جالی سینے سے میں لگا لوں
یہی آخری تمنا ہے اور یہی آرزو ہے میری

التماس

آپ حضرات سے التماس ہے کہ جب بھی آپ اللہ تعالیٰ جل شانہ کے حضور دعا گو ہوں تو اس ناچیز کے لئے۔ میرے والدین، بچوں، بیوی کے لئے، میرے عزیزوں دوستوں اور ملک پاکستان کی سلامتی کے لئے۔ میرے آقا حضور نبی کریم ﷺ کی تمام امت کیلئے ضرور دعا کریں۔ شاید ہماری یہی ادا میرے آقا نبی اکرم نور مجسم حضرت محمد ﷺ کو پسند آ جائے۔ اور یہی ہم سب کی شفاعت کا باعث بھی ہو جائے۔

آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین التحیہ والتسلیم

(احقر العباد، محمد مقصود الحسن مرزا)

marfat.com

Marfat.com

دعا

یا الٰہ العالمین یا رب کریم یا اللہ میں تو بے حیثیت اور کم مایہ ہوں اور قطعاً اس قابل نہ تھا کہ تیرے محبوب مکرم حضرت محمد ﷺ کی شان اقدس کے بارے میں کچھ لکھنے کی جسارت کرتا۔ مگر اس ناچیز نے تیرے خاص فضل وکرم سے تیرے حبیب مکرم حضور نبی کریم ﷺ پر درود شریف جمع کر کے لکھنے کی کوشش کی ہے۔ اے میرے آقا ﷺ کے رب! میری اس عاجزانہ سعی کو اپنی بارگاہ پاک میں قبول ومنظور فرمالے۔ اوران درودوں کے صدقے مجھ ناچیز کے تمام گناہوں سے درگزر فرمانا اور ایک مسلمان کی موت نصیب فرمانا اور روز قیامت اپنے نیک بندوں میں سے اٹھانا۔ روز محشر اپنے محبوب رحمت اللعالمین حضرت محمد ﷺ کے سامنے رسوا ہونے سے بچالینا۔ اور اپنے ابر رحمت میں چھپالینا۔ اپنے دیدار اور ملاقات سے سرفراز فرمادینا۔ اور ساقی کوثر ﷺ کا ساتھ عطا فرمادینا۔

دعا

یا اللہ یا اللہ روز محشر مجھ ناچیز سمیت میرے ماں باپ۔ میری بیوی بچوں۔ میرے بہن بھائیوں، ساتھیوں دوستوں بلکہ تمام مسلمانوں، میرے آقا علیہ الصلوۃ والسلام کی ساری امت کی بخشش ومغفرت فرمادینا۔ اے میرے رب تجھے تیری ربوبیت کا واسطہ ہمارے سب گناہوں کو درگزر فرمانا۔ ہماری خطائیں، کوتاہیاں، لغزشیں، چھوٹے بڑے سب گناہ معاف فرمادینا انجانے میں کئے ہوئے اور جان بوجھ کر کئے ہوئے گناہ بھی تو ہی بخشنے والا ہے۔ تیرے خزانوں میں کسی چیز کی کمی نہیں تو ہمارے گناہوں کو نہ دیکھ تو اپنی

marfat.com
Marfat.com

رحمتوں کی طرف دیکھ تیری رحمتیں بے حساب ہیں اور تو ہر چیز سے بے نیاز ہے تو ہر چیز پر قادر ہے تو ہی قادر مطلق ہے تیرے در کے سوا اور کوئی در نہیں۔ تو ہی رب ہے تو الہٰ ہے تو ہی بخشنے والا ہے اور تو بخشنے کو پسند فرماتا ہے۔ تجھ ہی سے تیری مدد چاہتے ہیں ایاک نعبدو ایاک نستعین تجھ ہی سے تجھے مانگتے ہیں اور تجھ سے ہی سوال کرتے ہیں۔ ہماری دعا کو رد نہ فرمانا۔ یااللہ تو ہی غفور الرحیم ہے۔ تو ہی الرحمان الرحیم ہے اپنے فضل عظیم سے ہم سب کو معاف فرمادے۔ اور ہمیں اپنی رحمتوں سے ڈھانپ دے۔ یااللہ یارحمٰن یارحیم۔ یاارحم الراحمین

آمین ثم آمین ثم آمین

میں کیا اور کیا میری حقیقت سب کچھ ہے سرکار ﷺ کی نسبت
میں تو بڑا ہوں لیکن میری لاج ہے کس کے ہاتھ نہ پوچھو

marfat.com
Marfat.com

جامع دعا

حضرت ابوامامہؓ نے حضور اقدس ﷺ سے عرض کیا کہ حضور، دعائیں تو آپ ﷺ نے بہت سی بتادی ہیں، اور ساری یاد رہتی نہیں، کوئی ایسی مختصر دعا بتا دیجئے، جو سب دعاؤں پر مشتمل ہو اس پر حضور ﷺ نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّمَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔

(ترمذی شریف)

marfat.com

Marfat.com

تمت بالخیر

مشکل جو سر پر آپڑی آپ ﷺ کے ہی نام سے ٹلی
مشکل کشا ہے آپ ﷺ کا نام آپ ﷺ پر درود اور سلام
حریم قلب رکھتا ہوں درود پاک سے روشن
وظیفہ ہے یہی شام و سحر میرے اب وجد کا

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسم محمد ﷺ سے اجالا کر دے
کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

ما ان مدحت محمد ابمقالتی
ولکن مدحت مقالتی بمحمد

حضور نبی کریم ﷺ کی مدح سرائی میں قصیدہ لکھ کر حضور کریم ﷺ کی شان

مصطفی جان رحمت پہ لاکھوں سلام　　شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

marfat.com
Marfat.com

اقدس میں تو کچھ اضافہ نہ کر سکا۔ کیونکہ آپ ﷺ پہلے ہی اعلیٰ ارفع شان کے مالک ہیں۔ البتہ نبی کریم ﷺ کی شان اقدس میں کہے گئے کلمات کو پذیرائی نصیب ہوگئی ہے۔

احقر العباد

محمد مقصود الحسن مرزا

ذالك فضل اللہ یوتیہ من یشاءُ واللہ ذوالفضل العظیم

مومنو بھیجتے نہیں ہو کیوں اپنے آقا ﷺ پر درود
ہے فرشتوں کا وظیفہ بھی الصلوٰۃ والسلام

marfat.com
Marfat.com

کتابیات

سعادۃ الدارین فی الصلوۃ علی سید الکونین ﷺ

(از علامہ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی قدس سرہ العزیز)

نور الابصار بذکر النبی المختار ﷺ

(از پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری)

فضائل و برکات درود شریف

(از علامہ عالم فقری)

آب کوثر

(از حضرت علامہ الحاج مفتی محمد امین دامت برکاتہم العالیہ)

درود و سلام

(از راجا رشید محمود)

سید الانبیاء کی امتیازی خصوصیات

(از علی اصغر چوہدری)

شفا القلوب

(از فاضل جلیل حضرت مولانا محمد نبی بخش حلوائی رحمتہ اللہ علیہ)

marfat.com
Marfat.com

رسول عربی

(از جی دار سنگھ)

ایک عالم ہے ثنا خواں آپ ﷺ کا

(از ستار طاہر)

فضائل درود و سلام

(از نذیر نقشبندی)

ماہنامہ سیدھا راستہ لاہور

(از جناب پیر منیر احمد یوسفی)

درود شریف کے فضائل و آداب (القول البدیع)

(ترجمہ مولانا معظم الحق)

فضائل درود شریف

(از علامہ نور محمد قادری)

عزم نو قرآن پاک نمبر

(از پروفیسر محمد حسین آسی)

رسول نمبر سیارہ ڈائجسٹ لاہور

انسان کامل

(از ڈاکٹر خالد علوی)

marfat.com

Marfat.com

اخلاق رسول محمد ﷺ

(از فقیر محمد ندیم باری)

خزینہ درود شریف

(از علامہ عالم فقری)

فضائل و برکات درود شریف

(از گمنام عاشق رسول ﷺ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِ الْاُمِیِّ وَعَلٰی آلِہٖ
جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا ھُوَا اَھْلُہٗ ○

marfat.com
Marfat.com

چار سو رحمتوں کی گھٹا چھا گئی باغ عالم میں فصل بہار آ گئی
دل کا غنچہ کھلا اسم اعظم ملا ذکر صلِ علیٰ تیری کیا بات ہے

کیا خوف ہو مجھ کو شب تاریک عدم کا
جب میرے پاس اسم محمد ﷺ کی ضیاء ہے

ہم نیک ہیں یا بد ہیں پر آخر ہیں تمہارے
نسبت بہت اچھی ہے اگر حال بُرا ہے

marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مرکزی سیکرٹریٹ
تحریک منہاج القرآن
۳۶۵۔ ایم ماڈل ٹاؤن لاہور (پاکستان)

[redacted]

حوالہ 509/1130 — تاریخ 19.5.99

محمد مقصود الحسن مرزا کی تالیف 'صلوا علیہ وسلموا تسلیما' پر

تاثرات

اللہ رب العزت کے بعد اہل ایمان کا ہر حوالہ حضور ﷺ سے شروع ہو کر حضور ﷺ پر ختم ہو جاتا ہے اس لئے کہ حضور ﷺ ختمی مرتبت کی ذات اقدس ہی معیار ایمان ہے 'محبت رسول اور عشق حضور ﷺ کے بغیر قصر ایمان کی تعمیر کا تصور بھی محال ہے' درود اسی محبت رسول اور عشق حضور ﷺ کے قرآنی اسلوب کا مظہر ہے اور یہ درود وہ منفرد اور بے مثل عبادت ہے جو بیک وقت حکم خداوندی بھی ہے اور سنت رب جلیل بھی "صلوا علیہ وسلموا تسلیما" کے مولف مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے منقول درود کتاب میں یکجا کر کے قاری کے استفادہ کے لئے ان کے تراجم بھی درج کر دیئے ہیں' درود شریف کے آداب اور اسکے فضائل پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے مقصود صاحب نے سرکار دو عالم ﷺ کے بارے میں غیر مسلموں کی آراء بھی شامل کی ہیں' نعت کی بنیاد بھی درود پر ہے اس حوالے سے اردو نعت کا بھی مختصر مگر جامع انتخاب دیا گیا ہے البتہ اشعار کے انتخاب میں مزید احتیاط سے کام لیا جاتا تو کتاب معتبر اولی حوالوں کی بھی حامل ہوتی' مولف نے مشتاق مصطفٰی کو وارفتگی کی ان گنت کیفیات سے ہمکنار کرنے کی سعی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سعی دلپذیر کو شرف قبولیت سے نوازیں اور حضور ﷺ کی نظر کرم اسے سند جواز عطا فرمائے۔

(پروفیسر ڈاکٹر) محمد طاہر القادری

marfat.com
Marfat.com

قائد ملت اسلامیہ حضرت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی دامت برکاتہم العالیہ کے تاثرات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ
سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ ومن والاہ

کتاب مستطاب "صلوا علیہ وسلموا تسلیما"
تالیف محترم گرامی قدر محمد مقصود الحسن
درود شریف کے فضائل اور اسکے اثرات
پر جامع تالیف ہے۔ مصنف نے اس تالیف
کے ذریعہ اپنے لئے ذخیرۂ آخرت
جمع کیا ہے۔

درود شریف کا مطلب اللہ تبارک وتعالیٰ
سے رحمتوں کا طلب کرنا ہے اور جتنا
رحمت نازل ہوتی ہے فرشتے رحمتوں
کے لئے میں شامل ہیں جتنی کثرت
سے پڑھا جائے اتنی کثرت سے
رحمت نازل ہوتی ہے۔

marfat.com
Marfat.com

حضور پر نور صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا
ارشاد مبارک ہے

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
بِھَا عَشْرًا (الحدیث)

ایک مرتبہ درود شریف کے بدلہ
دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں
پھر ایک اور حدیث شریف کا
مفہوم ہے
"دس رحمتیں ملتی ہیں اور
دس گناہ معاف ہوتے ہیں
اور دس درجہ بلند ہوتے ہیں"

اہل محبت کا درود حضور پر نور
صلی اللہ علیہ وسلم خود سنتے ہیں
"اِنِّی اَسْمَعُ صَلٰوۃَ اَہْلِ مَحَبَّتِیْ"

marfat.com
Marfat.com

مؤلف شمائل مبارکہ کتاب میں انہوں نے
مستند روایات کو جمع فرمانے
کے ساتھ ہی بعض درود شریف
جو محدثین و فقہاء و صالحین سے
مروی ہیں انکو جمع فرمایا
مولیٰ تعالیٰ بہترین جزاء خیر
عطاء فرمائے آمین ۔
یہ ان کا صدقہ جاریہ ہے اور
محبت حبیب لبیب صلی اللہ علیہ وسلم
کا عطر بیز مجموعہ ہے ۔

فقیر الیٰ اللہ محمد
شاہ احمد نورانی
یکم صفر ۱۴۲۰ھ

علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی
صدر جمعیت علماء پاکستان
چیئرمین ورلڈ اسلامک مشن

marfat.com
Marfat.com

جماعت اہلسنت

والٹن روڈ۔لاہور کینٹ

حوالہ نمبر............................ تاریخ 19-5-99

۸۶ء

بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں ہدیہ درود وسلام پیش کرنا بہت بڑی سعادت ہے اللہ تعالیٰ جل شانہ ارشاد فرماتا ہے "بیشک اللہ اور اسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے نبی ﷺ پر۔ اے ایمان والو تم بھی آپ ﷺ پر درود اور خوب سلام بھیجو"۔ درود وسلام وہ عمل ہے جسے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھی کرتے ہیں محمد مقصود الحسن صاحب نے اپنی پہلی تالیف کا آغاز درود وسلام سے کیا اس انتخاب سے ان کی حضور رحمت اللعالمین ﷺ سے محبت خوب نظر آتی ہے۔ درود شریف کی یہ کتاب "صلوا علیہ وسلمو اتسلیما" دوسری درود شریف کی کتابوں سے قدرے مختلف ہے۔ اس کتاب کے ہر صفحے کے اوپر اور نیچے درود و سلام درج ہے۔ بلکہ کتاب کی جلد کو کھولتے ہی پورے استر پر درود شریف لکھے ہوئے ہیں۔ (صلی اللہ علیک وسلم)

درود شریف کے فضائل اور فضائل نبوی کے سلسلے میں تقریباً پچاسی احادیث مبارکہ درج کی گئیں ہیں نیز حضور نبی کریم ﷺ کی عظمت میں غیر مسلموں کے اعترافات بھی لکھے گئے ہیں۔ اور جو سب کتابوں سے افضل بات یہ ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ پر بہت سے درود لکھنے کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ کے تقریباً چار سو انتالیس اسمائے مبارکہ کو سنہری

marfat.com
Marfat.com

حروف میں خوب موٹا کر کے لکھا گیا ہے۔

دعاء ہے اللہ تعالیٰ محمد مقصود الحسن صاحب کے علم وعمل میں برکتیں عطاء فرمائے اور اس سعی کو قبول فرمائے آمین ثم آمین۔

محمد خان قادری

منتظم اعلیٰ مدرسہ غوثیہ تجوید القرآن

خطیب زینب مسجد

فاروق کالونی، والٹن روڈ، لاہور چھاؤنی

رَبِّ اَوزِعنِی اَن اَشکُرَ نِعمَتَکَ الَّتِی اَنعَمتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَن اَعمَلَ صَالِحاً تَرضَاہُ وَاَصلِح لِی فِی ذُرِّیَّتِی اِنِّی تُبتُ اِلَیکَ وَاِنِّی مِنَ المُسلِمِینَ۔

marfat.com
Marfat.com

صلوا علیہ وسلموا تسلیما

مرتب و مؤلف۔ محمد مقصود الحسن مرزا

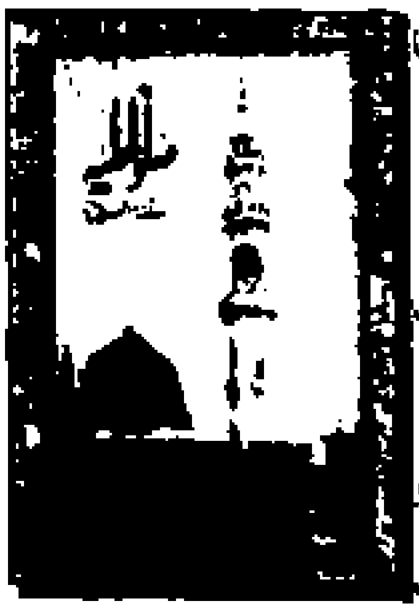

ناشر: مصطفےٰ فاؤنڈیشن۔ فاروق کالونی۔ والٹن روڈ، لاہور کینٹ

صفحات: 447

قیمت۔ (خط لکھ کر بلا قیمت طلب کی جا سکتی ہے)

زیر تبصرہ کتاب درود و سلام کا ایک ایسا خوبصورت گلدستہ ہے جسے نہایت عقیدت اور محبت کے ساتھ مزین کیا گیا ہے۔ یوں تو درود و سلام پر مبنی بہت سی کتابیں اکثر و بیشتر شائع ہوتی رہتی ہیں لیکن زیر تبصرہ کتاب کی کتابت، طباعت، جلد بندی اور سرورق اپنی دلکشی کی وجہ سے فوراً اپنی جانب متوجہ کرتا ہے۔ ابتدائی ابواب میں فضائلِ درود و سلام، درود پاک کی فضیلت احادیث مبارکہ کی روشنی میں والضحیٰ کے عنوان سے فضائل نبوی ﷺ اور جن کے کاندھے پر کملی ہے کالی کے عنوان سے عظمتِ مصطفےٰ غیروں کی نظر میں پیش کیا گیا ہے۔ پھر آدابِ درود شریف اور محفلِ درود پاک کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ اس کے بعد 80 سے زیادہ درود شریف، ان کا ترجمہ اور فضائل درج ہیں۔ پھر حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے اسمائے پاک سنہری حرفوں میں ترجمہ کے ساتھ دیئے گئے ہیں۔ آخر میں چند ثناء خوانِ رسول ﷺ کا اظہارِ عقیدت نعتوں کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔ غرض عشقِ رسول ﷺ سے لبریز دلوں کی عقیدت کے اظہار کا خوبصورت انداز قارئین کے دل میں حبِ رسول ﷺ کو جلا بخشے گا۔

روحانی ڈائجسٹ | 161 | نومبر ۲۰۰۱ء

پندرہ روزہ
لاہور
زندگی

جلد 22 شمارہ 74

16 تا 22 نومبر 2003

نام کتاب: صلوا علیہ
مولف: محمد مقصود الحسن مرزا
ناشر: مصطفیٰ فاؤنڈیشن 161 فاروق کالونی والٹن روڈ لاہور، فون 5820659
ملنے کا پتہ: مصطفیٰ لائبریری 161 فاروق کالونی والٹن لاہور کینٹ فون 5824921

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا قرآن حکیم میں فرمان ہے کہ بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والوں آپ بھی ان (حضور پر نور) پر درود و سلام بھیجا کرو۔" پھر حضور نبی کریم کی متعدد احادیث میں بھی نبی پاک پر درود بھیجنے کی فضیلت کا ذکر ہے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "مجھ پر درود پاک پڑھو کیونکہ مجھ پر درود پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ اور تمہارے باطن کی طہارت ہے اور جو کوئی مجھ پر ایک بار درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (القول البدیع)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ سے مروی ہے کہ حضور نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود پڑھے گا میں روز قیامت اس کی شفاعت کروں گا۔

محمد مقصود الحسن مرزا کی یہ تالیف درود پاک کی عادت [illegible] کی ترغیب کی طرف کامیاب [illegible] ہے۔ [illegible] درود پاک کی برکات، مختلف درود پاک [illegible] [illegible] کتاب کی قیمت صرف [illegible] کتاب [illegible] خواہشمند [illegible] کتاب منگوا سکتے ہیں۔ کتاب [illegible] خوبصورتی سے شائع کی گئی ہے۔

marfat.com
Marfat.com

تبصرۂ کتب

انصاف سنڈے سپیشل 16 نومبر، 2003ء

(1)

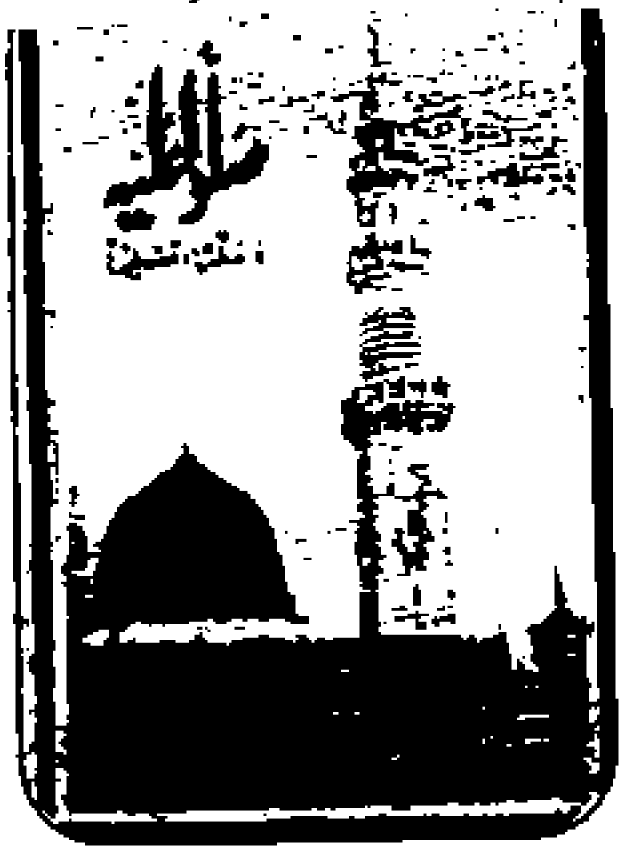

DAILY KHABRAIN

خبریں

14 اکتوبر 2001ء

☆☆درود و سلام کا یہ عظیم مجموعہ صلواعلیہ وسلموا تسلیما جس کو جمع کرنے کے لیے مقصود الحسن نے بھرپور محنت کی ہے۔ درود شریف کا یہ عظیم مجموعہ مرتب کرتے ہوئے جس انداز میں محبت رسولؐ کے جذبہ سے سرشار رہے یہ انہی کا حصہ ہے اور یہ بات ان کے تحریر کردہ ایک ایک لفظ سے جھلکتی ہے۔ درود شریف پر اس سے زیادہ جامع اور عشق و محبت سے لبریز قلم سے تحریر کردہ کتاب شاید اس دور میں نہ لکھی گئی ہو۔

marfat.com
Marfat.com

تبصرہ

کتاب کا نام ۔ صلو علیہ وسلموا تسلیما۔

مرتب و مولف ۔ محمد مقصود الحسن مرزا

اشاعت دوئم ۔ مئی 2000ء

ہدیہ ۔ میرے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام امت کیلئے دعائے خیر

صفحات 439

پبلشر مصطفیٰ فاؤنڈیشن، فاروق کالونی والٹن روڈ لاہور چھاؤنی

مبصر آفتاب احمد ملک خیرپوری

زیر تبصرہ خوبصورت کتاب حقیقتاً ایک بزرگ عاشق رسول ﷺ محمد مقصود الحسن مرزا کی روحانی و دلی واردات کا مجموعہ اور عکس ہے موضوع کے اعتبار سے ترتیب و تزئین ٹائٹل ہو یا اندرونی صفحات مسجد نبوی کی رنگین تصاویر ہوں یا آیات قرآنی و احادیث مبارکہ کے ادب کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے عاشقان محمد ﷺ کے لیے بہترین، معلوماتی اور یادگار کتاب مرتب کی ہے ہر صفحے پر درود و سلام درج کیا گیا ہے فہرست ملاحظہ فرمائیے:۔

اللہ تعالیٰ جل شانہ کا حکم برائے درود شریف، کلیات علامہ اقبال اعزازیہ، فضائل درود و سلام، درود پاک کی فضیلت، چالیس احادیث مبارکہ، دس مختصر فضائل نبوی، جن کے کاندھے پر کملی ہے کمال، عظمت مصطفیٰ ﷺ غیروں کی نظر میں، عظمت مصطفیٰ عظیم انسان ﷺ، عظیم شخصیت ﷺ، عظیم ہستی ﷺ، عظیم رہبر ﷺ، عظیم مبارک ﷺ، عظیم معلم ﷺ، عظیم سالار ﷺ، عظیم امین ﷺ، عظیم شفیق ﷺ، عظیم سیرت مصطفیٰ ﷺ، عظیم رسول ﷺ، رحمت للعالمین ﷺ، درود شریف، آداب درود شریف، طریقہ محفل درود پاک، دعا۔

89 درود شریف درج کیے ہیں جو کمال محنت و محبت کے عکاس ہیں اس کے علاوہ ایمان افروز واقعات کا ذکر بھی شامل کتاب ہے۔ درود پاک میں خلل اور بے ادبی و گستاخی کرنے والوں کے واقعات، محبت رسول ﷺ کا زندہ معجزہ، نعت نبی ﷺ، دیوان، قصیدہ درود شریف، محمد رسول اللہ ﷺ کے 439 ۔۔۔

حروف میں لکھے گئے ہیں۔ جو خوبصورت رنگین تصاویر کتاب میں دی گئی ہیں۔ مولف کے حسن انتخاب کی جتنی داد دی جائے کم ہے۔ بیرونی و اندرونی مسجد نبوی کے دلکش مناظر دیکھ کر قارئین کی آنکھیں آبدیدہ ہو جاتی ہیں۔ 439 صفحات میں عشق رسول کی خوشبو آتی ہے۔ جلد بندی کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ مجلد سفید کاغذ دونوں ٹائٹل پر مسجد نبوی سبز گنبد کی ایمان افروز تصاویر ہیں دونوں اندرونی جلدوں پر سنہری الفاظ میں صلی اللہ علیہ وسلم درج ہے۔ بیرونی ٹائٹل پر شیخ سعدی کی رباعی اور قصیدہ بردہ شریف کے اشعار ہیں۔ نعت گو شعراء و نعت خواں احباب کا مسئلہ حل ہو گیا ہے معلوماتی ۔۔۔ کتاب تحقیق نقطہ ۔۔۔ سے بڑی اہمیت ۔۔۔ ہے فاضل

مولف نے دینی و روحانی مقاصد کیلئے مصطفیٰ فاؤنڈیشن بھی تشکیل دی ہے۔ اور لائبریری بھی۔ وطن عزیز کے ان ممتاز علماء کرام کی آراء شامل کتاب ہیں۔ علامہ محمد صدیق ہزاروی، پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری، علامہ شاہ احمد نورانی، مولانا محمد خان قادری۔ فاضل مولف و مرتب محمد مقصود الحسن مرزا صاحب نے انتساب اس طرح لکھا ہے "میرے اور ہم سب کے آقا ﷺ کے نام"

پڑھتے رہو درود و سلام ان کی ذات پر
جس ذات پر اللہ کا درود و سلام ہے

E-mail:dhankahoon@hotmail.com

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified ضلع چکوال کا پہلا روزنامہ

Daily "Dhan Kahoon" Chakwal Ph 551552

روزنامہ دھن کہون پاکستان چکوال

جلد نمبر 13 شمارہ نمبر

marfat.com
Marfat.com

دُعا

یارب العلیٰ عشق احمد ﷺ سے
میرا سینہ پُر نور کردے

دُعائیں جو مانگیں اُنکے وسیلے سے
اپنی رحمت کے صدقے قبول کردے

مصطفٰے فاؤنڈیشن اور ساتھی تمام
اوران سب کوزیرسایہ حضور ﷺ کردے

سدا چلتے رہیں تیرے رستے پر
منزلیں ترقی کی اور قریب کردے

شام وسحر پڑھتے ہیں جو درودوسلام
خالی دامن اُنکے خوشیوں سے بھردے

مقصودالحسن جو مانگے درمصطفٰے ﷺ سے
نیک دلی تمنائیں سب منظور کردے

کاوش صلوا علیہ وسلموا تسلیما انکی
بارگاہ ربوبیت میں قبول کردے

خدمت دین ودنیا کی یونہی کرتے رہیں
آگ عشق احمد ﷺ کی پُرسرور کردے

یونہی سب پڑھتے رہیں سدا درودوسلام
نصیب رضاؔ کے حاضری روضۂ حضور ﷺ کردے

یونہی کرتے رہیں تیری حمد وثناء
قلب رضاؔ کے جاری ذکر حضور ﷺ کردے

سگِ مدینہ:
محمد شعیب رضاؔ چشتی فریدی

marfat.com
Marfat.com

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمالِہٖ
کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمالِہٖ
حَسُنَتْ جَمیعُ خِصالِہٖ
صَلُّوا عَلَیہِ وَ آلِہٖ
مَولایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دائِماً اَبَداً
عَلیٰ حَبِیبِکَ خَیرِ الخَلقِ کُلِّہِمِ
مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الکَونَینِ وَالثَّقَلَینِ
وَالفَرِیقَینِ مِنْ عُرُبٍ وَّمِنْ عَجَمِ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم